

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

الجھے بندھن

از قلم

حمنہ تنویر

احمد بھاری قدم اٹھاتا اندر کی جانب چل رہا تھا۔

رات کی تاریکی نے ہر شے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔

دو کنال پر مشتمل یہ محل نما گھر روشنی میں جگمگا رہا تھا۔

باہر کی نسبت اندر زیادہ رنگ تھے۔

احمد بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا اندرونی دروازے پر آیا۔

احمد نے ہاتھ رکھا اور دروازہ اندر کی جانب کھلتا چلا گیا۔

نسوانی پرفیوم کی خوشبو اس کے نتھنوں سے آ ٹکرائی۔

معمول کے خلاف آج کوئی دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"افشاء کہاں ہے؟"

احمد نے ملازم کو روک کر مخاطب کیا۔

"میڈم اوپر کمرے میں ہیں۔۔۔"

وہ ٹرے سنبھالتا چل دیا۔

وسیع و عریض لاؤنج کے وسط میں صوفے تھے۔

بائیں جانب قد آور پردے کھڑکیوں کے آگے گرے ہوئے تھے۔

لکڑی نما سیڑھیاں جن کی دیوار پر سیاہ رنگ کا ماربل آویزاں تھا۔

دائیں سمت سیڑھیاں اوپر جا رہی تھیں۔

احمد زینے چڑھنے لگا۔

سیڑھیوں کے ساتھ شیشہ نصب تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بنا دستک دئیے احمد پہلا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا۔

افشاء سنگھار میز کے مقابل کھڑی اپنی زلفیں سنوار رہی تھی۔

احمد دروازے سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔

ہاتھ سینے پر باندھ لیے۔

نظریں افشاء کے سراپے پر تھیں۔

افشاء اس وقت مہرون رنگ کی سلیو لیس ساڑھی زیب تن کئے ہوئے تھی۔

دودھیا بازو پلو کے نیچے سے جھانک رہے تھے۔

سیاہ سٹیپ میں کٹے بال شانوں پر ڈال رکھے تھے۔

ہونٹوں کو مہرون کلر کی لپ اسٹک سے پوشیدہ کر رکھا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو اس کی دودھیا رنگت پر آفت ڈھا رہا تھا۔

چھوٹی چھوٹی سنہری آنکھیں جو کہ مصنوعی لینز کا کمال تھیں۔

سلم سمارٹ سی افشاء اپنی عمر سے بے حد چھوٹی معلوم ہوتی تھی۔

اس کی دراز قدامت پر ساڑھی جچ رہی تھی۔

احمد کی موجودگی کے باعث اس کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

نزاکت سے اس کی جانب گھومی اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانے لگی۔

"آج تم جلدی کیوں آ گئے؟"

ملائی جیسے چہرے پر پہلے خفگی پھر حیرت کا عنصر نمایاں ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"فارغ تھا تو سوچا تم سے مل لوں۔۔۔"

احمد دروازہ چھوڑ کر سیدھا ہو گیا۔

"حیرت ہے سردی میں بھی سلیو لیس۔۔۔"

احمد اسے دیکھتا ہوا سوچ رہا تھا۔

احمد براؤن پینٹ کے ساتھ وائٹ شرٹ اس پر براؤن کلر کا سویٹر پہنے ہوئے تھا۔

سانولی رنگت پر ہلکی ہلکی شیو۔نفاست سے سیٹ کئے بال اسے پرکشش بنا رہے تھے۔

قدرتی بھنویں ایسے معلوم ہوتی مانو ابھی تراش کر آیا ہو۔

گلابی عنابی لب مسکراتے تو مقابل کو خیرہ کر دیتے۔

نجانے اس کی شخصیت میں کیسا سحر تھا جو ہر کسی کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی جانب مائل کر دیتا۔

"واپس چلا جاؤں؟"

احمد افشاء کو خاموش پا کر بولا۔

"تمہیں واپس بھیج سکتی ہوں کیا؟"

پیشانی پر بل ڈالے وہ احمد کو دیکھنے لگی۔

"آؤ بیٹھو---"

وہ مسکراتی ہوئی بیڈ کی جانب اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

بیڈ کے گرد چوکور قالین بچھایا ہوا تھا۔

بیڈ کی پشت والی دیوار ہلکی جامنی رنگ تھی جب کہ باقی دیواریں سفید رنگ کی تھیں۔

دائیں جانب سنگھار میز اور بائیں جانب کھڑکی پر سفید اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہلکے جامنی رنگ کے قد آور پردے گرے ہوئے تھے۔

احمد سانس خارج کرتا دھپ سے بیڈ کراؤن کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔

"اور بتاؤ دو دن کیسے گزرے؟"

احمد ہاتھ میں کشن پکڑے افشاء کو دیکھ رہا تھا۔

"بہت برے گزرے ہیں---"

افشاء کے مخملی چہرے پر بیزاری تھی۔

"کیوں؟"

احمد کی آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔

" وہ جو لڑکی لائے تھے بخدا میرا بس چلتا نہ تو اس کا کام تمام کر دیتی---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

افشاء سانس خارج کرتی ہوئی بولی۔

"تنگ کر رہی ہے؟"

احمد دلچسپی لیتا ہوا بولا۔

"ایسا ویسا---"

افشاء منہ بناتی ہوئی بولی۔

"پھر میرے لئے پرفیکٹ رہے گی---"

احمد بائیں آنکھ دباتا ہوا بولا۔

" تمہاری وجہ سے تو نرمی سے ڈیل کر رہی تھی ورنہ اب

"تک اس کے چہرے کا نقشہ بگاڑ چکی ہوتی میں---

افشاء نزاکت سے بال پیچھے کرتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا بتاؤ کون سے کمرے میں ہے وہ؟ بہت تھکا ہوا ہوں "

"میں---

احمد انگڑائی لیتا ہوا بولا۔

"تیسرے کمرے میں ہے---"

وہ مسکراتی ہوئی بولی۔

"پھر صبح ملتے ہیں---"

احمد اس کے گلے لگتا ہوا بولا۔

"جاؤ اپنی جوانی کا مزہ لو---"

افشاء اس کا شانہ تھپکتی ہوئی بولی۔

احمد نے جیب میں ہاتھ ڈال کر فون نکالا اور باہر نکل گیا۔

اسکرین پر انگلی چلاتا وہ چہرہ جھکائے چل رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری جیب سے چابیوں کا گچھا نکالا اور دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا۔

کمرہ نیم تاریکی میں ڈوبا تھا۔

اس نیم تاریکی میں بھی احمد اس لڑکی کا وجود دیکھ سکتا تھا۔

وہ چہرہ موڑے صوفے پر بیٹھی تھی۔

احمد نے سوئچ بورڈ پر ہاتھ مارا اور کمرہ روشنی میں نہا گیا۔

روشنی میں اس لڑکی کی آنکھیں چندھیا گئیں۔

پھر چہرہ موڑ کر اس نفس کو دیکھنے لگی جس نے اس تاریکی کی دھجیاں اڑا دی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناک پر غصے سجائے وہ پاؤں نیچے کرتی سلیپر پہننے لگی۔

"تم؟"

احمد سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔

احمد کے چہرے پر شناسائی کی رمق تھی جس کے باعث وہ تلخ ہو گیا ورنہ یہ طرز تخاطب نہیں تھا ان کا۔

"انسان---"

حریم بگڑ کر بولی۔

"اچھا مجھے لگا حیوان---"

احمد کو اس جواب کی توقع نہیں تھی۔

"اپنی غلط فہمی دور کر لو اب---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم بے نیازی سے کہتی اس کے مقابل آ گئی۔

"آفیسر احمد شیر---"

احمد جیب میں ہاتھ ڈالتا ہوا بولا۔

حریم نے سر تا پیر اس کا جائزہ لیا۔

اچھا لیکن مجھے تو کسی اینگل سے شیر نہیں لگتے البتہ "

"بیر ضرور---

حریم نے مسکراتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی۔

"مائنڈ یو---"

احمد انگلی اٹھا کر دھاڑا۔

"اوکے---"

حریم ہاتھ اٹھاتی ہوئی الٹے قدم اٹھانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آئم ایم حریم---"

احمد فون نکال کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔

حریم تفتیشی انداز میں اسے دیکھ رہی تھی۔

"آفیسر ایسے تو نہیں ہوتے جیسے تم ہو----"

چند پل بیتنے کے بعد حریم پھر سے گویا ہوئی۔

کیوں ان کے سینگھ نکلتے ہوتے ہیں کیا جو میرے نہیں "

"ہیں؟

احمد سلگتی نگاہوں سے دیکھتا ہوا بولا۔

حریم کے اطمینان میں رتی بھر فرق نہ آیا۔

"ایسے تو بلکل بھی نہیں ہوتے---"

وہ قطعیت سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمہیں یقین دلانا میں ضروری نہیں سمجھتا۔۔"

احمد لاپرواہی سے کہتا پھر سے فون پر محو ہو گیا۔

حریم منہ بناتی صوفے پر بیٹھ گئی۔

"دو دن سے کہاں تھے؟"

وہ تیکھے تیور لئے بولی۔

حریم کا انداز ایسا تھا مانو وہ اس کا غلام ہو۔

"جواب دینے کا میں پابند نہیں۔۔"

احمد اکتاہٹ کا شکار تھا۔

"پتہ نہیں کہاں سے یہ بیوقوف ملی تھی انہیں۔۔"

احمد تاسف سے نفی میں سر ہلاتا ہوا بڑبڑایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تھوڑا اونچا بول لو میں بھی یہی بیٹھی ہوں---"

حریم خفگی سے بولی۔

برائے مہربانی خاموش رہیں اور مجھے اپنا کام کرنے "

"دیں---

احمد ضبط کرتا ہوا بولا۔

حریم نے بولنے کے لیے لب وا کئے ہی تھے کہ اس کی بات سن کر آپس میں مبسوط کر لیے۔

****

"ایمن چائے لا دو گی؟"

اسد کمرے میں جھانک کر بولا۔

"ابھی؟"

ایمن رونے والی شکل بناتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ظاہر ہے اب بندہ ایک دن پہلے تو آڈر نہیں دیتا۔۔۔"

اسد شانے اچکاتا ہوا بولا۔

"آپ نہ ہمیشہ غلط ٹائم پر آتے ہیں۔۔۔"

ایمن بس رو دینے کو تھی۔

"تم کیا کر رہی تھی؟"

اسد بولتا ہوا اندر آ گیا۔

ہیروئن گم ہو گئی ہے ابھی تو ہیرو اسے ڈھونڈنے بھی "

"نہیں نکلا اور آپ آ گئے۔۔۔

ایمن ناول بیڈ پر رکھتی ہوئی بولی۔

تمہارے ناول کسی دن میں نے سارے اٹھا کر جلا دینے "

"ہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد خطرناک تیور لئے بولا۔

خبردار جو آپ نے میری جان کو بری نظر لگائی تو کبھی "
"آپ کا کوئی کام نہیں کروں گی---
ایمن دہائی دیتی ہوئی بولی۔

اچھا نہ کرنا لیکن ابھی تو مجھے چائے بنا دو قسم سے بہت "
"تھکاوٹ ہو گئی ہے آج---
اسد کا چہرہ ستا ہوا تھا۔

"قسم نہیں کھائیں گے تو پھر بھی بنا دوں گی---"
ایمن منہ بناتی سلیپر پہننے لگی۔

"میرے کمرے میں لے آنا---"
اسد ہانک لگاتا باہر نکل گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اللہ پاک پلیز ملیحہ(ناول کی ہیروئن)کو کچھ نہ ہو۔۔۔"
ایمن دعا کرتی چلنے لگی۔

اسد کمرے میں آیا اور لیپ ٹاپ اٹھا کر بیٹھ گیا۔
ڈیسکٹوپ پر ابھرنے والی تصویر سے جوں ہی آنکھیں چار ہوئیں لب دھیرے سے مسکرانے لگے۔

پاؤں میز پر رکھ کر لیپ ٹاپ ٹانگوں پر رکھ لیا۔
اسکرین پر ابھرتے مناظر دیکھ کر پیشانی پر شکنیں ابھریں۔

چہرے پر پریشانی کی لکریں نمایاں تھیں۔
ہوا سے پردے پھڑپھڑا رہے تھے۔
اسد دو انگلیوں سے پیشانی مسل رہا تھا جب ایمن نمودار ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اگر چینی کم ہو تو خاموشی سے پی لیں---"

ایمن میز پر کپ رکھتی ہوئی بولی۔

"کیوں؟"

اسد چہرہ اٹھا کر اسے دیکھنے لگا۔

" خان بابا باہر گئے ہیں اور چینی ختم ہو گئی ہے اس لئے اتنے پر ہی اکتفا کریں---"

وہ تیز تیز بول رہی تھی۔

"اچھا چلو کوئی نہیں---"

اسد کپ لبوں سے لگاتا ہوا بولا۔

ایمن بنا کچھ بولے باہر نکل گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے اپنا ناول پڑھنے کی جلدی تھی۔

****

"میں سوچ رہی تھی کہ عید پر اسد کی شادی کر دیں۔۔۔"

لبنا انہیں دیکھتی ہوئی بولی۔

"ابھی وہ دونوں رضامند نہیں ہوں گے۔۔۔"

منیر صاحب پریشانی سے گویا ہوئے۔

"وہ کون سا بچے ہیں جو بلا جواز انتظار کیا جائے۔۔۔"

الماری میں کپڑے درست کرتیں وہ خفا ہوئیں۔

" آپ جانتی تو ہیں آج کل بچوں کے ذہن۔جب مناسب ہو گا

"تبھی یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔۔۔

وہ پھیکا سا مسکراتے ہوئے بولے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ٹھیک ہے جی پھر ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔۔۔"

وہ سرد آہ بھرتی ہوئی بولیں۔

"ایمن کا کالج کیسا جا رہا ہے؟"

وہ آنکھوں سے چشمہ اتارتے ہوئے بولے۔

"آپ کی ملاقات نہیں ہوئی؟"

وہ ان کی جانب تعجب سے دیکھتی ہوئی بولی۔

"نہیں۔دروازہ بند تھا میں نے سوچا شاید سو رہی ہو اس لئے واپس آ گیا۔۔۔"

وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولے۔

"اچھا سہی۔آج پہلا دن تھا بتا رہی تھی مجھے۔۔۔"

وہ دھیرے سے مسکرائی ہوئی گویا ہوئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جو کچھ بولنے والی تھیں فون کی رنگ ٹون نے انہیں خاموش کروا دیا۔

"ہاں منصور کیسے ہو؟"

اب کمرے میں منیر صاحب کی آواز سرسرا رہی تھی۔

****

جی سر کام ہو رہا ہے اور کافی حد تک پیش رفت بھی "ہوئی ہے---"

احمد فون کان سے لگائے دھیمی آواز میں بول رہا تھا۔

حریم چہرے پر اکتاہٹ سجائے احمد کو دیکھ رہی تھی۔ جامنی رنگ کی ٹی شرٹ اس کے رنگ کو مزید نکھار رہی تھی۔

اس پر ستم یہ کہ اس کی نخریلی ادائیں۔

اب بھی وہ ناک چڑھاتی احمد کو دیکھ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی میں سمجھا لوں گا۔۔۔"

احمد نے کہہ کر فون بند کیا اور حریم کو دیکھنے لگا۔

حریم جو احمد کو دیکھ رہی تھی اسے اپنی جانب دیکھتا پا کر جھل ہونا تو درکنار چہرے کے تاثرات میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوا۔

"یہ مائیکرو فونز ہیں انہیں لگانا تمہارا کام ہے۔۔۔"

وہ کھڑا ہو کر جیب سے مائیکرو فونز نکالتا ہوا بولا۔

"اور لگانے کہاں ہیں؟ افشاء کے منہ پر؟ویسے میرا دل تو یہی چاہتا ہے اس کے پھٹے ہوئے منہ پر لگا دوں۔۔۔"

حریم دانت پیستی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نہیں جانتا وہ ڈیلنگ کہاں کرتی ہے یہ کام تمہارے "
سپرد ہے معلوم کرو اور وہاں یہ مائیکرو فون احتیاط سے
"لگا دو---

احمد ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا۔

"کوئی مسئلہ نہیں میں کر لوں گی---"

حریم مائیکرو فون ہاتھ میں پکڑتی ہوئی بولی۔

اور یہ فون! اگر کوئی ایمرجنسی ہو جائے تو مجھے کال "
"کر لینا میرا نمبر سیو ہے اس میں---

احمد دوسری جیب سے چھوٹا سا فون نکالتا ہوا بولا۔

حریم اثبات میں سر ہلانے لگی۔

اور بہت احتیاط کرنی ہے تمہیں اگر افشاء کو بھنک بھی "
"لگ گئی تو تمہیں بخشے گی نہیں وہ---

احمد نے باور کرانا ضروری سمجھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانتی ہوں آفیسر آپ شاید مجھے بچی سمجھ رہے ہیں "
"لیکن میں بھی ایک آفیسر ہوں---
حریم اس کے مقابل کھڑی ہوتی جتانے والے انداز میں بولی۔
احمد ایک نظر اس پر ڈالتا واپس مڑ گیا۔

"لیکن میں اکیلی بہت بور ہوتی ہوں یہاں---"
وہ منہ بناتی ہوئی بیٹھ گئی۔

تمہارے لئے یہاں پر ڈانس کا اہتمام کرواؤں میں؟ تاکہ میڈم "
"کا دل لگا رہے---
احمد اسے گھورتا ہوا بولا۔

نہیں ڈانس کا اہتمام نہ ہی ہو کسی اور چیز کا اہتمام ہو جائے "
"اب سارے تمہارے جیسے سڑیل تو نہیں ہوتے---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم منہ بسورتی ہوئی بولی۔

احمد تلملا کر اسے دیکھنے لگا۔

قدموں کی آہٹ پر احمد الرٹ ہو گیا۔

"حریم جلدی سے بیڈ پر آ جاؤ۔۔۔"

احمد ہلکی آواز میں تیز تیز بولتا کھڑا ہو گیا۔

حریم ایک لمحہ ضائع کئے بنا لحاف اوڑھ کر بیٹھ گئی۔

احمد نے سویٹر اتارا اور شرٹ کے بٹن کھولنے لگا۔

حریم نے چہرہ دوسری جانب موڑ لیا۔

لائٹ آف کر کے نائٹ بلب آن کر دیا۔

جوں ہی دروازے پر دستک ہوئی احمد چھوٹے چھوٹے قدم

اٹھاتا دروازے پر آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی فرمائیں؟"

چہرے سے بیزاری چھلک رہی تھی۔

"میڈم پوچھ رہی ہیں لڑکی سیٹ ہو گئی؟"

وہ اندر جھانکنے کی سعی کرتی ہوئی بولی۔

کوئی آواز سنائی دے رہی ہے؟نہیں نہ؟تو مطلب ہو گئی ہے "

"اور اب دوبارہ مت آنا۔۔۔

احمد برہمی سے گویا ہوا۔

لڑکی سٹپٹا کر واپس قدم اٹھانے لگی۔

احمد سانس خارج کرتا دروازہ بند کر کے شرٹ پہننے لگا۔

حریم لب کاٹتی اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب واپس جا سکتی ہو۔۔۔"

احمد بیڈ کے دوسرے کنارے پر بیٹھتا ہوا بولا۔

"کیوں یہ بیڈ تم نے خریدا ہے؟"

حریم تیوری چڑھا کر بولی۔

"تو تم میرے ساتھ بیٹھو گی؟"

احمد بگڑ کر بولا۔

" میں کون سا تمہاری گود میں بیٹھی ہوں اور اگر اتنا مسئلہ ہے تو تم صوفے پر بیٹھ جاؤ میں تھک گئی ہوں۔۔۔"

حریم جمائی روکتی لاپرواہی سے بولی۔

احمد ضبط کرتا اسے دیکھنے لگا۔

بولنے کا ارادہ ترک کر کے صوفے پر جا بیٹھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم آرمی میں تھے؟"

کچھ پل خاموشی کی نذر ہوئے تو حریم پھر سے بولنے لگی۔

"کیوں؟"

احمد فون کو دیکھتا بیزاری سے بولا۔

"مجھے لگتا ہے تم آرمی میں تھے---"

حریم پرسوچ دکھائی دے رہی تھی۔

احمد نے خاموش رہنے میں عافیت جانی۔

تمہیں پتہ ہے مجھے گھومنے پھرنے کا بہت شوق ہے۔ایسا "

کرنا کل تم مجھے اپنے ساتھ لے جانا یہاں جو پہاڑ ہیں نہ

"میرا دل چاہتا ہے دیکھنے کا---

حریم پرجوش انداز میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد اس کی طمانیت پر ششدر رہ گیا۔

"تم ایسے حالات میں سیر و تفریح کا سوچ رہی ہو؟"

احمد کو اس کی عقل پر شبہ ہوا۔

" ایسی کون سی انوکھی بات ہے؟ دیکھو قائداعظم نے کہا تھا

"کام کے ساتھ تھوڑی تفریح بھی ہونے چاہیے---

حریم لب دبائے مسکراہٹ دباتی ہوئی بولی۔

احمد تاسف سے نفی میں سر ہلانے لگا۔

حریم اسے زچ ہوتا دیکھ کر مسکرانے لگی۔

نجانے کیوں اسے تنگ کرنے میں مزا آ رہا تھا ورنہ حریم

ایسی نہ تھی جیسی وہ اس کے سامنے بن رہی تھی۔

"مجھے سنڈریلا بہت پسند ہے اور تمہیں؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے چھت کو گھورتی ہوئی بولی۔

"تمہارا سر---"

احمد اکتا کر بولا۔

"سئیرئسلی؟"

حریم قہقہ لگاتی ہوئی بولی۔

احمد اپنی اکتاہٹ پر خود کو ملامت کرنے لگا۔

"یہ لڑکی خود تو پاگل ہے ہی ساتھ میں مجھے بھی کر دے گی---"

وہ منہ میں بڑبڑایا۔

"میرے کان قدرتی ہیں---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم تھوڑا اونچا بولی۔

"میرا خیال ہے سب کے ہی قدرتی ہوتے ہیں۔۔۔"

احمد اسے گھورتا ہوا بولا۔

"اگر یہ معلوم ہے تو پھر یہ بھی جانتے ہو گے کہ انسانی کان اتنی کم آواز نہیں سن سکتے۔۔۔"

حریم خفگی سے بولی۔

احمد دانت پیستا نگاہیں اپنے فون کر مرکوز کر گیا۔

"مجھے نیند نہیں آ رہی۔۔۔"

احمد کی اکتاہٹ حریم کو لطف دے رہی تھی۔

"تو میں کیا کروں؟"

احمد میل چیک کر رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری ماما مجھے کہانی سنایا کرتی تھی تمہیں پتہ ہے ایک " بار تو پوری رات وہ مجھے کہانی سناتی رہیں کہ شاید میں سو جاؤں اور میں کہانی سننے کی خاطر زبردستی آنکھیں کھولے انہیں سنتی رہی---"

حریم مسکراتی ہوئی بول رہی تھی اس بات سے بے خبر کی وہ سن بھی رہا ہے یا نہیں۔

احمد کی حیرت کی انتہا تھا۔

وہ خود سے اسے بار بار مخاطب کر رہی تھی اور ایسی فضول باتوں کے لئے۔

احمد کا دل چاہ رہا تھا اس کے منہ پر ٹیپ لگا دے۔

"اچھا یہ بتاؤ بلی کتنی عمر میں مرتی ہے؟"

حریم اسے خاموش پا کر مخاطب ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کے چہرے پر الجھن نمایاں تھی۔

"یہ کیسا سوال ہے؟"

وہ حریم کو دیکھتا ہوا بولا۔

"کیا مطلب کیسا سوال ہے؟ جواب دو تم۔۔۔"

حریم گھورتی ہوئی بولی۔

"میں نہیں جانتا۔۔۔"

چند لمحے سوچنے کے بعد خاموشی میں احمد کی آواز سرسرائی۔

حریم کے لب دھیرے سے مسکرانے لگے۔

وہ اسے اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب ہو چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم بتاؤ؟"

احمد بھنویں اچکا کر بولا۔

"مجھے معلوم ہوتا تو تم سے پوچھتی کیا؟"

حریم آنکھوں کی پتلیاں پھیلاتی ہوئی بولی۔

پہلے غیظ پھر بے ساختہ مسکراہٹ عود آئی۔

حریم دلچسپی سے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

"میرا خیال ہے بولنے پر بل بلکل نہیں آتا۔۔"

حریم اسے نگاہوں کے حصار میں لئے ہوئے تھی۔

"اور میرا خیال ہے تمہیں نہ بولنے پر بل آتا ہے۔۔۔"

احمد خشمگیں نگاہوں سے دیکھتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم ڈھٹائی سے مسکراتی رہی۔

رات صوفے پر سونے کے بعد احمد دن کے اجالے میں باہر نکل گیا۔

افشاء کے سامنے اپنی خواہش رکھ کر واپس چلا گیا۔

حریم کمرے سے باہر نکلی۔

گلابی رنگ کی شرٹ کے ساتھ سیاہ رنگ کی پینٹ پہنے

چھوٹے سیاہ بالوں کو جوڑے میں قید کئے میک اپ سے

بے نیاز چہرہ دلنشین لگ رہا تھا۔

گہرے رنگ اس کی رنگت کو مزید نکھار دیتے۔

مومل جیسے ہاتھوں کو مسلتی ہوئی وہ چل رہی تھی۔

لاؤنج سے نسوانی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

جن میں ایک آواز افشاء کی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جہانگیر ترین سے کہنا آج شام آ کر ملے ہم سے۔۔۔"

حریم انہماک سے اسے سن رہی تھی۔

"یہ جہانگیر ترین تو سیاستدان ہے۔۔۔"

حریم کے دماغ میں جھماکا ہوا۔

"مطلب یہ بھی اس سب میں شامل ہے۔۔۔"

حریم سوچتی ہوئی چلتی جا رہی تھی اور دکھائی دیتی ایک ایک شے کو حفظ کرتی جا رہی تھی۔

پینٹ کی جیب میں مائیکرو فون چھپا رکھا تھا جسے کچھ دیر بعد وہ ہاتھ لگا کر محسوس کر لیتی۔

"میڈم فون۔۔۔"

حریم نے نیچے جھانکا تو ایک لڑکی فون لئے کھڑی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

افشاء نے فون لیا اور ڈرائینگ روم کی جانب بڑھ گئی۔

"اووہ تو مطلب یہ اندرونی معاملات ڈرائینگ روم میں طے کرتی ہے---"

حریم اثبات میں سر ہلاتی اپنی سوچ میں غلطاں تھی جب اسے اپنے شانے پر ہاتھ کا گمان ہوا۔

اگلے ہی لمحے حریم نے چہرہ موڑ لیا۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"

مقابل پیشانی پر بل ڈالے اسے دیکھ رہی تھی۔

"کیوں یہاں کھڑے ہونا منع ہے؟"

حریم آبرو اچکا کر بولی۔

"ایک ہی دن میں زبان چلنے لگی ہے تمہاری---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ برہمی سے بولی۔

"منہ کے اندر ہی ہے چل تو نہیں رہی---"

حریم تپانے والی مسکراہٹ لئے بولی۔

"ہوں---"

سر جھٹکتی وہ زینے اترنے لگی۔

حریم مسکرانے لگی۔

آج معلوم ہوا لوگوں کو تنگ کرنے میں مزا آتا ہے خاص "

"کر احمد کو----

وہ گزشتہ رات کے مناظر یاد کرتی ہوئی بولی۔

حریم موقع کی تاک میں تھی لیکن کامیاب نہ ہو سکی۔

اسے یہ کام محتاط انداز میں کرنا تھا کیونکہ ایک چوک پر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جان سے ہاتھ دھونا پڑنا تھا۔

****

"پھوپھو آئی ہیں---"

ایمن دروازہ ناک کر کے اندر آتی ہوئی بولی۔

"اچھا---"

اسد مصروف سے انداز میں بولا۔

"آپ سے ملنے آئی ہیں---"

ایمن سینے پر بازو باندھتی زور دے کر بولی۔

اسد کے لب مسکرانے لگے۔

"مجھ سے کیا کام بھلا؟"

لیپ ٹاپ کی اسکرین سے نگاہیں اٹھا کر ایمن کو دیکھتے ہوئے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن اس وقت شارٹ شرٹ کے ساتھ کیپری پہنے ہوئے تھی۔
بالوں کی ٹیل پونی بنا رکھی تھی۔
گندمی رنگت پر اس کی معصومیت اسے پرکشش بناتی تھی۔

"یہ تو آپ کے جانے کے بعد ہی معلوم ہو گا۔۔۔"
وہ مسکراتی ہوئی بولی۔

اسد نا چاہتے ہوئے بھی اٹھ کھڑا ہوا۔
ایمن دروازے کے باہر رک گئی جبکہ اسد نیچے چلا گیا۔

ایمن اپنی سوچ میں غرق تھی جب اسفند آتا دکھائی دیا۔
اسفند نے اس کی آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہرایا تو وہ جیسے ہوش میں آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم یہاں؟"

ایمن اسے تعجب سے دیکھنے لگی۔

" تم تو مجھے دیکھ کر ایسے بھاگتی ہو جیسے میں کوئی
فرار ہوا قاتل ہوں---"

اسفند ناراض ناراض سا بولا۔

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں---"

ایمن سٹپٹا گئی۔

"پھر آج تم میری پوری بات سنو گی---"

اسفند حکم صادر کرنے والے انداز میں بولا۔

"اچھا ٹھیک ہے---"

ایمن نے ہتھیار ڈال دئیے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جانتی تھی اسفند کیا کہنا چاہتا ہے لیکن ہمیشہ وہ اس سے کتراتی۔

"ماما سوچ رہی ہیں مامی سے رشتے کی بات کریں۔۔۔"

اسفند نے گویا دھماکہ کیا۔

"نہیں۔۔۔"

ایمن کا سر بےاختیار نفی میں حرکت کرنے لگا۔

چہرے کی ہوائیاں اڑ گئیں۔

"تم اتنا ڈر کیوں رہی ہو؟"

اسفند کو حیرت ہوئی۔

نہیں میرا مطلب ابھی تو میرا کالج شروع ہوا ہے پھر "

"گریجویشن اس کے بعد ماسٹرز۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن سنبھل کر بولی۔

"ہاں میں بھی سوچ رہا تھا ابھی جلدی ہے---"

اسفند پرسوچ انداز میں بولا۔

"ہاں تم ابھی منع کر دو پھوپھو کو اتنی جلدی نہیں---"

ایمن کو گویا کسی نے سولی پر لٹکا رکھا ہو۔

تم اگر سیدھی طرح میری بات کا جواب دو تو پھر میں ماما "

"کو منع کر دوں گا ابھی---

اسفند بغور اس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا۔

"میں کیا جواب دوں؟ جواب تو ماما بابا دیں گے نہ؟"

ایمن لب کاٹتی زمین کو گھورنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھوں میں نمی جمع ہونے لگی تھی۔

" تم ناول ریڈر اور تمہیں یہ نہیں پتہ کہ کیا جواب دینا ہے"؟---

اسفند ہنستا ہوا بولا۔

"کیوں ناول ریڈر کے پاس ہر سوال کا جواب ہوتا ہے؟"

ایمن چہرہ اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔

" نہیں لیکن میرے سوال کا جواب ضرور ہوتا ہے۔خیر چھوڑو اگلی بار آؤں گا پھر تیار رہنا"---

اسفند اس کی مخالف سمت میں الٹے قدم اٹھاتا ہوا بولا۔

اس کی بات پر ایمن کی سانس میں سانس آئی۔

"کب تک میں ٹال سکوں گی تمہیں؟"

ایمن تھکے تھکے انداز میں خود سے مخاطب ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

انگلی سے آنکھ کا گوشہ صاف کرتی وہ اپنے کمرے کی جانب چل دی۔

دل کہیں لگا تھا اور قسمت کہیں لکھی تھی عجیب کھیل تھا جسے سمجھنے سے وہ قاصر تھی۔

جو اس کے لئے اہمیت کا حامل تھا وہ اس سے بے نیاز تھا بلکل اسی طرح جیسے وہ اسفند سے بے نیاز تھی۔

ایمن سانس خارج کرتی گرنے کے سے انداز میں بیڈ پر ڈھے گئی۔

****

"کام ہوا؟"

احمد دروازہ لاک کرتا محتاط انداز میں بولا۔

حریم بیڈ پر بیٹھی ناخن تراش رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کو دیکھ کر چہرہ کھل اٹھا۔

نہیں موقع نہیں مل سکا۔کوئی چودھری آیا تھا افشاء کئی "
"گھنٹے اس کے ساتھ بات کرتی رہی۔۔۔

حریم مایوسی سے بولی۔

"تم افشاء کے کمرے میں لگا دیتی۔۔۔"

احمد کو افسوس ہو رہا تھا۔

میں نے ابھی تک اس کا کمرہ نہیں دیکھا۔اس طرح مشکل "
ہے اس کے کمرے میں لگانا پہلے میں جائزہ لوں گی اس
"کے بعد مناسب جگہ پر لگاؤں گی۔۔۔

حریم سنجیدگی سے بولی۔

احمد اثبات میں سر ہلانے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم مجھے پہاڑوں پر لے جاؤ گے نہ؟"

حریم اشتیاق سے بولی۔

حریم کی بات پر احمد کا منہ کھل گیا۔

"ہم مشن پر ہیں کھیل نہیں رہے۔۔۔"

کبھی کبھی اسے حریم کی عقل پر شبہ ہوتا۔

میں جانتی ہوں ہم مشن پر ہیں لیکن دیکھنے میں کیا قباحت "

ہے؟ آج دو لڑکیاں باہر گئیں تھیں اپنے خریداروں کے

"ساتھ۔۔۔

حریم خفگی سے بولی۔

"میں جانتا ہوں۔مجھے مت سمجھاؤ۔۔۔"

احمد برہمی سے بولا۔

حریم آنکھیں سکیڑے اسے دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمہارے ساتھ اس کمرے میں بند ہونے سے بہتر ہے کہیں باہر ہی چلے جائیں---"

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

احمد نے ایک اچٹتی نظر اس پر ڈالی۔

"جگہ سوچ رہے ہو؟"

حریم آج بھی اسے زچ کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

"سوچ رہا ہوں کوئی ایسی جگہ جہاں تمہاری یہ زبان بند رہ سکے---"

احمد تلملا کر بولا۔

"ایسی جگہ تمہیں نہیں ملنے والی---"

حریم استہزائیہ ہنسی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کا دل چاہ رہا تھا کسی دیوار میں سر دے مارے۔

"ویسے تم نے یہ پہاڑیاں دیکھی ہیں؟"

حریم آلتی پالتی مارے بیٹھی تھی۔

" یہ جو پہاڑیاں تم کہہ رہی ہو نہ دو گھنٹے کی ڈرائیو پر ہیں---"

احمد فون سے نظریں ہٹا کر اسے دیکھنے لگا۔

"تو میں کون سا پیدل جانے کا بولا ہے---"

حریم برا مان گئی۔

احمد نفی میں سر ہلانے لگا۔

"اپنے بارے میں کچھ بتاؤ؟"

حریم اسے خاموش دیکھ کر پھر سے بولنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم خاموش نہیں رہ سکتی کیا؟"

احمد کی برداشت جواب دے رہی تھی۔

یہ لڑکی جو خوامخواہ فری ہو رہی تھی کسی اینگل سے اس کی مشن پاٹنر نہیں لگ رہی تھی۔

" بلکل بھی نہیں۔میری طبیعت بگڑ جاتی ہے اگر میں خاموش ہو جاؤں تو۔اب میں ہندو بھی نہیں ورنہ مون ورت رکھ لیتی---"

حریم معصومیت سے بولی۔

"پتہ نہیں سر کو یہی لڑکی ملی تھی---"

احمد بڑبڑاتا ہوا کھڑکی کے سامنے جا رکا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم پاؤں سیدھے کر کے انہیں دیکھنے لگی۔

" پتہ ہے میرے پاؤں پہلے بہت گورے ہوتے تھے۔اب بھی گورے ہیں لیکن پہلے اس سے زیادہ ہوتے تھے۔ماما کہتی تھیں مجھے نظر بہت جلدی لگ جاتی ہے شاید میرے پاؤں کو بھی نظر لگ گئی ہے---"

حریم اس کی جانب سے جواب ملے بغیر نان سٹاپ بول رہی تھی۔

" کچھ لوگوں کو بہت جلدی نظر لگ جاتی ہے ویسے تمہیں کبھی نظر نہیں لگی ہو گی ہیں نہ؟"

حریم بولتی ہوئی اس کے دائیں جانب آ گئی۔

احمد نے ایک سلگتی نگاہ اس پر ڈالی اور نظروں کا زاویہ موڑ کر باہر دیکھنے لگا۔

ہوا سے پردے سرسرا رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے باہر دیکھنے لگی۔

دونوں کے بیچ ہنوز خاموشی تھی۔

حریم کو اس کا پرسکون چہرہ اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

حریم کی آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی۔

"سوچو اگر ہم ستارے ہوتے---"

حریم فلک کی چادر پر بچھے ستاروں کو دیکھتی ہوئی بولی۔

"میں ایسی فضول باتیں نہیں سوچتا---"

احمد چبا چبا کر بولا۔

" نہیں سوچتے تو اب سوچ لو کوئی حرج نہیں اور یقین مانو پیسے بھی نہیں لگتے---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم رازداری سے بولی۔

احمد کو یہ لڑکی آفیسر کم اور سائیکو پیشنٹ زیادہ معلوم ہو رہی تھی۔

"تم میری جان کیوں نہیں چھوڑ رہی؟"

احمد چہرہ موڑ کر اسے گھورنے لگا۔

دیکھو میرے ہاتھ خالی ہیں میں نے تو کچھ بھی نہیں "

"پکڑا---

حریم معصومیت کی انتہا کو چھوتی ہوئی بولی۔

احمد مٹھیاں بھینچے ضبط کرنے لگا۔

حریم لب دبائے مسکرا رہی تھی۔

مجھے کلائمبنگ بہت پسند ہے۔میں جب بارہ سال کی تھی "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تبھی ماما سے کہتی تھی کہ مجھے پہاڑوں پر چھوڑ آئیں لیکن وہ یہی کہتیں کہ ابھی تم چھوٹی ہو ابھی تم چھوٹی ہو---"

حریم منہ بناتی ہوئی بولی۔

احمد متحیر سا اسے دیکھ رہا تھا جو بلا جواز بولتی جا رہی تھی۔

"تم ہو کیا؟"

احمد اسے گھورتا آگے کو ہوا۔

"انسان ہوں اور کیا؟"

حریم اس کے غصے کا اثر لئے بنا بولی۔

اگر تمہارے منہ سے ایک لفظ نکلا تو میں ٹیپ لگا دوں گا "تمہارے منہ پر---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد خونخوار نظروں سے گھورتا ہوا بولا۔

"ایک لفظ۔۔۔"

حریم دانت نکالتی ہوئی بولی۔

"اب لگاؤ ٹیپ۔۔۔"

احمد پہلے ناسمجھی کے عالم میں پھر اس کی بات سنتے ہی قہر برساتی نظروں سے گھورنے لگا۔

"کس مٹی سے بنی ہو تم؟"

احمد اس کی جانب قدم بڑھاتا ہوا بولا۔

"ملتانی مٹی سے۔۔۔"

حریم جلانے والی مسکراہٹ لئے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گو کہ میں نے کبھی ملتان دیکھا نہیں۔۔۔"

حریم لاپرواہی سے بول رہی تھی۔

احمد کا دل کر رہا تھا حریم کو اسی کھڑکی سے دھکا دے دے۔

کچھ سوچ کر وہ صوفے پر آ بیٹھا۔

جیب سے ہینڈ فری نکالی اور کانوں میں لگا کر اسکرین پر نظریں جما لیں۔

حریم مسکراتی ہوئی بیڈ پر آ بیٹھی۔

احمد کا اکتاہٹ بھرا چہرہ اسے بھاتا تھا تبھی وہ اپنی عادت کے خلاف اسے تنگ کرتی۔

احمد کے جاتے ہی حریم بھی کمرے سے نکل آئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح صادق کا وقت تھا۔

نیلگوں آسمان پر سورج جگمگا رہا تھا اور زمین پر اپنی کرنیں بکھیر رہا تھا۔

سورج کی گرم کرنیں سردی کے اثر کو کافی حد تک کم کر رہی تھیں۔

موقع کو غنیمت جان کر حریم نے ڈرائینگ روم میں پڑے واس پر مائیکرو فون لگا دیا۔

اس طرح کہ کسی کو معلوم نہیں ہو سکتا تھا۔

چہرے پر طمانیت لئے وہ واپس آ گئی۔

لاشعوری طور پر وہ احمد کے بارے میں سوچنے لگی۔

گرے شرٹ پر بلیک جیکٹ پہنے وہ صوفے پر بیٹھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کی نگاہوں کے سامنے رات والا منظر گردش کرنے لگا۔

احمد کے چہرے کی بیزاری،اس کا ضبط کرنا۔

حریم مسکرانے لگی۔

"میں کیوں تمہیں تنگ کرتی ہوں؟"

حریم خود سے سوال کرنے لگی۔

"تم اچھے لگتے ہو ایسے روٹھے روٹھے سے---"

وہ خود ہی جواب دینے لگی۔

"مسٹر احمد شیر---"

حریم آئینے کے سامنے آتی ہوئی بولی۔

"شیر یا ڈھیر؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ زیر لب بڑبڑاتی ہوئی مسکرائی۔

حریم احمد کی منتظر تھی لیکن وہ افشاء کے پاس بیٹھا تھا۔

"افشاء اب مجھ سے تم غیروں والا سلوک تو مت کرو۔۔۔"
احمد خفا خفا سا بولا۔

"لو میں نے کب تم سے غیروں والا سلوک کیا؟"
افشاء کی آنکھوں میں حیرت ابھری۔

"اس لڑکی کو آج باہر لے جانا ہے مجھے۔۔۔"
احمد ٹانگ پے ٹانگ چڑھائے آرام دہ انداز میں بیٹھا تھا۔

ہاں تو لے جاؤ میں نے کب منع کیا۔لیکن پیسے چالیس ہزار "
"ہوں گے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

افشاء بال پیچھے کرتی ہوئی بولی۔

ابھی تم کہہ رہی تھی کہ میں غیروں والا سلوک نہیں "
"کرتی---

احمد بھنویں سکیڑ کر بولا۔

"اچھا باہر لے جانا ہے نہ جاؤ لے جاؤ مزے کرو---"

وہ مسرت سے بولی۔

احمد مسکراتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

افشاء معذرت کرتی فون کان سے لگائے کھڑکی کے پاس چلی گئی اور احمد باہر نکل آیا۔

"اب آ رہے ہو؟"

حریم کمر پر ہاتھ رکھے پیشانی پر بل ڈالے اسے گھورتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئی بولی۔

حریم کا انداز کسی بیوی سے کم نہ تھا۔

احمد بنا جواب دئیے دروازہ بند کرنے لگا۔

حریم کو اس کی خاموشی مزید طیش دلا رہی تھی۔

"میں کچھ پوچھ رہی ہوں؟"

حریم تلملا کر بولی۔

"کام کر رہا تھا فارغ نہیں ہوں تمہاری طرح---"

احمد تنک کر بولا۔

حریم کا اس پر رعب جمانا اسے ایک آنکھ نہ بھاتا۔

اچھا میں فارغ ہوں تو پھر جو کام میرے ذمے ہے تم کر "

"لو---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم تیوری چڑھا کر بولی۔

"پہلی بار ایسی پاٹنر ملی ہے عقل سے پیدل۔۔۔"

احمد بڑبڑاتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا۔

"مجھے بھی پہلی بار ایسا پاٹنر ملا ہے کھڑوس جس کے بولنے پر بل آتا ہے۔۔۔"

حریم اس کے سامنے آتی ہوئی بولی۔

"کام کیا یا نہیں؟"

احمد موضوع پر آیا۔

"اگر میں کہوں نہیں تو؟"

حریم آبرو اچکا کر بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو تم اپنے ناخن تراشنے کی بجائے اپنے کام پر دھیان "
"دو۔زیادہ وقت نہیں لے سکتے ہم---

احمد فکرمندی سے گویا ہوا۔

اچھا مجھے لگا تھا پوری زندگی پڑی ہے ہمارے پاس اس "
"کام کے لیے---
حریم تپ کر بولی۔

احمد نے ایک سلگتی نگاہ اس پر ڈالی۔
سیاہ رنگ کی ٹی شرٹ میں حریم سیدھی دل میں اتر رہی
تھی لمحہ بھر کو احمد نگاہ ہٹانا بھول گیا۔

پتہ نہیں کیسے کیسے لوگوں کو ہائر کرنے لگ گئے ہیں "
"سیکرٹ سروسز والے---
احمد دائیں جانب دیکھتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں دیکھ کر میرے دماغ میں بھی یہی سوال ابھر رہا ہے "
"سر سے ضرور پوچھوں گی میں---
حریم محظوظ ہوتی ہوئی بولی۔

حریم کی بات پر احمد تلملا اٹھا۔
میں نے ڈرائینگ روم میں لگا دیا ہے اب موقع ملتے ہی "
افشاء کے کمرے میں بھی لگا دوں گی آج دیکھا تھا اس کا
کمرہ میں نے۔کھڑکی کے اوپر جو راڈ ہے سوچ رہی ہوں
"اس پر لگا دوں---
حریم سنجیدگی سے بولی رہی تھی۔

گڈ۔کوشش کرنا یہ کام کل ہو جائے۔میں ماحد کو کال کر کے "
پوچھتا ہوں آج کوئی خاص بات کی افشاء نے یا پھر کوئی
"ڈیل---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کہتا ہوا نمبر ملانے لگا۔

حریم خاموش اس کی جانب متوجہ تھی۔

"ہاں ماحد کیا باتیں ہوئیں آج؟ تو فل ٹائم سن رہا ہے نہ؟"

احمد بےچینی سے بولا۔

اچھا چل ٹھیک ہے جیسے کچھ معلوم ہو مجھے کال کر "

"دینا۔ہاں میں صبح آؤں گا۔۔۔

فون جیب میں ڈال کر احمد کھڑا ہو گیا۔

"کہاں؟"

حریم اسے دروازے کی سمت بڑھا دیکھ کر بولی۔

"باہر جانا ہے تو آ جاؤ ورنہ میں اکیلا چلا جاؤں گا۔۔۔"

احمد دروازہ کھول کر باہر نکل گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا ہو جاتا اگر پہلے بتا دیتا۔۔۔"

حریم بڑبڑاتی ہوئی اس کے پیچھے لپکی۔

حریم احمد سے بات کرتی زینے اتر رہی تھی۔

"میڈم مجھے یہ لڑکی ٹھیک نہیں لگتی۔۔۔"

حریم کو دیکھ کر افشاء کے ہمراہ بیٹھی لڑکی بولنے لگی۔

"کیوں؟"

افشاء حریم کو بغور دیکھتی ہوئی بولی۔

"پتہ نہیں بس کچھ تو عجیب ہے اس میں۔۔۔"

وہ الجھ کر بولی۔

" نظر رکھنا اس پر۔سارا دن کیا کرتی ہے مجھے پل پل کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"خبر دینا۔اور تم گئی نہیں جٹ کے پاس؟

وہ چہرہ موڑ کر اسے دیکھنے لگی۔

"گاڑی ہی نہیں بھجوائی اس نے ابھی تک۔۔۔"

وہ مایوسی سے بولی۔

"اچھا فون کر کے میں پوچھتی ہوں۔۔۔"

افشاء بولتی ہوئی کلچ سے فون نکالنے لگی۔

"پہاڑ پر لے جا رہے ہو؟"

حریم فرنٹ سیٹ پر بیٹھتی ہوئی بولی۔

ہاں سوچ رہا ہوں تمہیں دھکا دے دوں وہاں سے کیونکہ "

"کام تو تم نے کر دیا ہے۔۔۔

احمد دانت پیستا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا ہوا تم نے مجھے اپنے خطرناک عزائم سے آگاہ کر دیا۔تم سے پہلے میں اپنے پلان پر عملدرآمد کر لوں گی۔۔۔"

حریم سیٹ بیلٹ باندھتی ہوئی بولی۔

رات گہری ہو رہی تھی اور ہوا میں خنکی بڑھ رہی تھی۔ سرد ہوا کے تھپیڑے آ کر ان سے ٹکرا رہے تھے۔

رات کے ساتھ ساتھ سردی بھی بڑھ رہی تھی۔

حریم نے سردی سے بچاؤ کے لئے کچھ بھی نہیں پہنا تھا۔

احمد مطمئن سا گاڑی چلا رہا تھا۔

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟"

حریم نگاہیں سڑک پر مرکوز کرتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کہیں بھی نہیں---"

احمد آہستہ سے بولا۔

"ابھی تو تم کہہ رہے تھے پہاڑ پر لے جا رہے؟"

حریم آرزدگی سے بولی۔

احمد اثر لئے بنا سپیڈ بڑھانے لگا۔

گاڑی سنسان سڑک پر تیزی سے آگے بڑھ رہی تھی۔

چاروں سمت اندھیرا ہی اندھیرا دکھائی دے رہا تھا۔

گاڑی کی آواز اس دبیز خاموش میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی۔

مناظر تیزی سے پیچھے چھوٹتے جا رہے تھے۔

حریم نے اس پرسکون فضا میں لمبا سانس اندر کھینچا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاند بادلوں کی اوٹ میں آنکھ مچولی کھیل رہا تھا۔

اکا دکا ستارے مدھم مدھم روشنی بکھیرتے دکھائی دے رہے تھے۔

اس گھنی تاریکی میں خاموشی سر بکھیر رہی تھی۔

حریم بچوں کی مانند اشتیاق سے باہر دیکھ رہی تھی۔

احمد نے ایک نظر خاموش بیٹھی حریم پر ڈالی۔

اسے یہ لڑکی عجیب و غریب مخلوق معلوم ہوتی تھی۔جس کے نجانے کتنے روپ تھے۔

****

"کیا کر رہے ہیں آپ؟"

ایمن چلتی ہوئی اسد کے سامنے آ گئی۔

"کچھ نہیں شرٹ پریس کر رہا تھا۔۔"

اسد استری شرٹ پر رکھتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ خود کیوں کر رہے ہیں لائیں مجھے دیں میں کر "
"دوں---

ایمن نے اس کا ہاتھ استری سے ہٹانا چاہا۔

"کوئی مسئلہ نہیں میں کر لوں گا---"

اسد ہلکا سا مسکرایا۔

نہیں میں کر دیتی ہوں آپ سارا دن کام کر کے آتے ہیں میں "
"تو فارغ ہوتی ہوں چھوڑ دیں---

ایمن کا ہاتھ اسد کے ہاتھ سے مس ہوا تو اسد نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا۔

"یہ لڑکیوں کے کام ہیں---"

ایمن استری شرٹ پر رکھتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کہاں لکھا ہے کہ لڑکیوں کے کام ہیں؟"

اسد جیب میں ہاتھ ڈالے اسے دیکھ رہا تھا۔

بلیو ڈریس پینٹ پر وائٹ شرٹ جو کہ باہر نکلی ہوئی تھی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کر رکھی تھی۔آستین اوپر چڑھا رکھے تھے۔

وہ ابھی ابھی آفس سے لوٹا تھا۔

اس رف سے حلیے میں بھی اسد دلنشیں لگ رہا تھا۔

بڑھی ہوئی شیو اس کے رنگ پر چار چاند لگا رہی تھی۔

"آپ کو نہیں معلوم لڑکیاں کرتی ہیں یہ کام---"

ایمن نے اپنی جانب سے سمجھداری سے جواب دیا۔

"جن کی امی نہ ہوں انہیں پھر خود کرنے پڑتے---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد غمگین لہجے میں بولا۔

ایمن تڑپ کر اسے دیکھنے لگی۔

"تو کیا ہوا میں تو ہوں نہ؟ چائے بھی تو مجھ سے بنواتے ہیں نہ؟"

ایمن خفا خفا سی استفسار کرنے لگی۔

"چائے سیکھی نہیں بنانی ورنہ خود بنا لیتا۔۔۔"

اسد سر کھجاتا ہوا بولا۔

لبنا زینے چڑھتی اوپر آئی تو نظر ان دونوں پر پڑی۔ چہرے پر مسکراہٹ سجائے وہ ان کے پاس آ گئیں۔

"اسی لئے کہتی ہوں شادی کر لو۔۔۔"

وہ اسد کے شانے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تائی امی آپ جانتی ہیں ھان کی مرضی کے بغیر ممکن نہیں---"

اسد بےچارگی سے بولا۔

"آنے دو اس بار ھان کو۔شادی کروا کے واپس بھیجوں گی---"

وہ ہلکے پھلکے انداز میں بولیں۔

"ماما! شادی کر کے بھیج دیں گیں تو کیا فائدہ شادی کا؟ کام تو پھر انہیں خود کرنے پڑیں گے نہ؟"

وہ اسد کی جانب شرٹ بڑھاتی ہوئی بولی۔

"ہاں یہ تو ہم نے سوچا نہیں۔بس پھر اسے کہیں گے جاب چھوڑ دے اور اب آرام کرے---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اسد کو دیکھتی ہوئی بولیں۔

"تائی امی آپ کی بات ہوئی ھان سے؟"

اسد فکرمندی سے بولا۔

"نہیں بات تو نہیں ہوئی اس نے بھی فون نہیں کیا۔۔۔"

وہ کھوئی کھوئی سی بولیں۔

"میں نے فون کیا لیکن اس نے اٹینڈ نہیں کیا۔۔۔"

اسد مایوسی سے بولا۔

جب دیکھے گی تو کال بیک کر لے گی تم پریشان مت "

"ہو۔۔۔

ھان کے ذکر پر ایمن ہمیشہ خاموش ہو جاتی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے ھان سے حسد نہیں تھا بلکہ رشک آتا تھا لیکن ھان کو قدر نہیں تھی جو اس کے پاس تھا۔

جو حاصل ہو اس کی قدر نہیں ہوتی۔

جو چیز دسترس میں نہ ہو یا چھن جائے ہمیشہ اسی کی قدر ہوتی۔یہی انسانی فطرت ہے۔

****

حریم پانی کا گلاس لبوں سے لگائے کچن سے باہر نکل رہی تھی جب اس کی نظر سامنے سے آتے انسان سے ٹکرائی۔

حریم کے چہرے پر شناسائی کی رمق ابھری۔

وہ تیز تیز قدم اٹھاتی زینے چڑھنے لگی۔

کل فہد مجھے لے کر گیا تھا نہ یہ دیکھو رنگ لے کر دی " ہے"---

راہداری میں دو لڑکیاں کھڑیں محو گفتگو تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تو معمولی سی رنگ ہے مجھے تو چودھری نے چین "
"دی تھی اصلی سونے کی---
وہ اتراتی ہوئی بولی۔

حریم کو ان لڑکیوں سے کراہیت محسوس ہو رہی تھی۔
جو اس عیش و آرام کے لئے اپنی عزت بیچ آتی تھیں۔
جتنے قصوروار مرد ہیں اتنی ہی قصوروار یہ لڑکیاں بھی
ہیں۔

کوئی بھی کاروبار تب چلتا ہے جب گاہک مطالبہ کرے پہل
ان حوس پرست مردوں کی جانب سے ہوتی ہے جو دولت
کے نشے میں چور ہوتے ہیں اور اس کے بعد ایسی لڑکیاں
جو دولت کی لالچ میں اپنا آپ روند دیتی ہیں چند کھوٹے
سکوں کے عوض اپنی عصمت نیلام کر دیتی ہیں اور لعنت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بات پر ہے کہ فخر محسوس کرتی ہیں اس بات پر۔

حریم جھرجھری لیتی اپنے کمرے میں آ گئی۔

" وہ آدمی کون تھا؟ کیا سچ میں اسے میں جانتی ہوں یا میرا وہم تھا؟"

حریم ٹہلتی ہوئی خود کلامی کر رہی تھی۔

" شکر ہے افشاء کے کمرے میں بھی مائیکرو فون لگا دیا اب بس جلدی سے ان پر ہاتھ ڈال لیں---"

وہ ہاتھ مسلتی سوچ رہی تھی۔

"احمد پتہ نہیں کب آئے گا؟"

حریم گھڑی کو دیکھتی ہوئی بولی۔

حریم نے نیلی جنیز پر نیلی جنیز کی ہی شرٹ زیب تن کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکھی تھی۔

سیاہ بالوں کی لٹیں جوڑے کی قید سے باہر نکل کر حریم کے روئی جیسے گالوں کے ساتھ اٹکھیلیاں کر رہی تھیں۔

پنک لپ اسٹک سے پوشیدہ ہونٹوں کو وہ مسلسل کاٹ رہی تھی۔

کچھ سوچ کر حریم نے سنیکرز نکالے اور بیٹھ کر پہننے لگی۔

ایک نظر خود کو آئینے میں دیکھا اور پھر سے احمد کا انتظار کرنے لگی۔

"اف آ بھی جاؤ اب۔۔۔"

حریم دروازے کو گھورتی ہوئی بولی۔

دروازہ کھلا اور احمد کا ہشاش بشاش سا چہرہ نمودار ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں کب سے انتظار کر رہی ہوں تمہارا۔۔۔"

حریم اس کی جانب بڑھتی خفگی سے بولی۔

"کیوں؟"

احمد آبرو اچکا کر بولا۔

بلیک پینٹ شرٹ پر بلیک جیکٹ پہنے وہ خوبرو لگ رہا تھا۔

حریم ٹکٹکی باندھے اسے دیکھنے لگی۔

"ہیلو؟"

احمد نے اس کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی۔

حریم نفی میں سر ہلاتی مسکرانے لگی۔

"میں نے افشاء کے کمرے میں مائیکرو فون لگا دیا ہے۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم مسرور سی بولی۔

ویری گڈ۔میں سر سے بات کروں گا وہ انہیں گرفتار کرنے "
"کی تیاری کریں---

احمد دروازے سے پشت لگائے بول رہا تھا۔

اس بات سے انجان کہ دوسری جانب کوئی ان کی گفتگو
سننے کی سعی کر رہا ہے۔

"مجھے کب نکالو گے یہاں سے؟"

حریم سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

میں سوچ رہا تھا ایک دو دن تک تمہیں نکال کر لے جاؤں "
"یہاں سے---

احمد جیب میں ہاتھ ڈالے بول رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نے بولنے کے لیے لب وا کئے ہی تھے کہ احمد نے ہاتھ کے اشارے سے خاموش کروا دیا اسے۔

حریم بھنویں اچکا کر اسے دیکھنے لگی۔

احمد کے کان باہر ہونے والی آہٹ پر تھی۔

"آہٹ سنائی دی ہے---"

وہ خود سے مخاطب تھا۔

اب وہ اس شخص کی حرکت کرنے کا منتظر تھا۔

چند پل خاموشی سے سرک گئے اور اس کے بعد قدموں کی ہلکی ہلکی چاپ سنائی دی جو دروازے سے دور ہوتی سنائی دے رہی تھی۔

احمد کے چہرے پر پریشانی کی لکریں ابھرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم دم سادھے اسے دیکھ رہی تھی۔

"واٹ ہیپنڈ؟"

حریم دھیرے سے بولی۔

"شٹ کوئی ہماری بات سن رہا تھا۔۔۔"

احمد کی دبی دبی آواز سرسرائی۔

"اب؟"

حریم فکرمندی سے اسے دیکھنے لگی۔

"ہمارے پاس صرف چار منٹ ہیں یہاں سے نکلنے کے لیے ورنہ اس کے بعد ہماری لاشیں ملیں گیں۔۔۔"

احمد بولتا ہوا کھڑکی کی جانب بڑھنے لگا۔

حریم بھی اس کے پیچھے چل دی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہاں سے نیچے کودنا ہے ہمیں۔۔۔"

احمد کھڑکی سے نیچے دیکھتا ہوا بولا۔

"تمہیں کچھ لینا ہے یہاں سے؟"

احمد نے گردن گھما کر حریم کو دیکھا۔

"نہیں۔۔۔"

حریم نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

"ٹھیک ہے پہلے تم چھلانگ لگاؤ۔۔۔"

احمد سائیڈ پر ہوتا ہوا بولا۔

حریم بے خوف و خطر آگے آئی اور کھڑکی میں کھڑی ہو کر نیچے کود گئی۔

حریم کے گرنے کی آواز کے ساتھ ہی احمد بھی کود گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

افشاء اتنی جلدی کمرے کا دروازہ نہیں کھولتی جلدی چلو "

"تین منٹ رہ گئے ہیں---

احمد تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا بول رہا تھا۔

حریم بھی اس کے ہمراہ چلنے لگی۔

وہ دونوں عقبی گیٹ کی جانب چل رہے تھے۔

امید کے مطابق یہاں کوئی بھی نہیں تھا۔

"گیٹ پھلانگ کر نکلنا ہے آؤ---"

احمد عقب میں دیکھتا ہوا بولا جہاں سے آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

حریم کے ساتھ ہی احمد بھی باہر نکل گیا۔

تاریکی اپنے بن پر تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیاہ رات کی بھیانک خاموشی خوف میں مبتلا کرنے کو بہت تھی۔

ایسے میں وہ دونوں بنا کسی خوف کے بھاگتے جا رہے تھے۔

احمد یہاں کے راستوں سے بخوبی واقف تھا۔

احمد عقب میں بھی دیکھتا جا رہا تھا لیکن فلحال نہ کوئی آواز سنائی دے رہی تھی نہ ہی کوئی ذی روح دکھائی دے رہا تھا۔

مہتاب روشنی بکھیرنے سے آج قاصر تھا کیونکہ وہ مکمل طور پر بادلوں کی اوٹ میں پوشیدہ تھا۔

ایک گھنٹہ مسلسل وہ دونوں بھاگتے رہے۔

حریم گھنٹوں پر ہاتھ رکھے سانس بحال کرنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں کا تنفس تیز ہو چکا تھا۔

وہ آبادی سے دور نکل آئے تھے۔

احمد فون نکال کر چیک کرنے لگا۔

"شٹ سگنل بھی چلے گئے۔۔۔"

احمد نے کہتے ہوئے سامنے جنگل کو دیکھا۔

"اب کس سمت میں چلنا ہے؟"

حریم اس کے عقب میں آ کر بولی۔

بے ساختہ احمد کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

" تمہیں یہ پہاڑ دیکھنے کا بہت شوق تھا نہ؟ آج تمہارا یہ شوق پورا ہو جائے گا۔۔۔"

احمد ایک نظر اسے دیکھتا آگے چلنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم مسکراتی ہوئی اس کے عقب میں چل دی۔

زمین پتوں سے لبریز تھی جن پر پاؤں رکھنے سے چڑر چڑر کی آواز گونجنے لگی۔

گھنے جنگلات تلے خوفناک تاریکی سر اٹھائے ہوئے تھی۔

چاروں سمت صرف درخت ہی درخت دکھائی دے رہے تھے۔

آنکھیں اندھیرے میں دیکھنے کی مانوس تھیں سو انہیں چلنے میں زیادہ دشواری نہیں آ رہی تھی۔

دور پہاڑ کی چوٹیاں دکھائی دے رہی تھیں۔

سیاہ آسمان سے ملتی چوٹیاں۔

دونوں محتاط انداز میں قدم اٹھا رہے تھے۔

دو گھنٹے سرک گئے۔

دونوں تھک چکے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے لگتا ہے وہ کسی اور سمت میں چلے گئے ہوں "
"گے---

احمد اطراف کا جائزہ لیتا ہوا بولا۔

حریم بھنویں سکیڑے گرد و پیش میں نگاہ دوڑانے لگی۔

احمد چلتا ہوا چند قدم دور ہو گیا۔

اطمینان ہونے کے بعد وہ واپس حرم کے پاس آ گیا۔

"ٹھیک ہے رات یہاں گزار سکتے ہیں---"

احمد پاؤں سے پتے ہٹاتا ہوا بولا۔

حریم سر ہلاتی درخت کے ساتھ پشت لگا کر بیٹھ گئی۔

رات کے ساتھ خنکی میں اضافہ ہو رہا تھا۔

تیز ہوا کے جھونکے اس دبیز خاموشی میں ارتعاش پیدا کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہے تھے۔

دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے۔

"پہاڑ تک کتنے منٹ کی واک ہے؟"

حریم کی آواز گونجی۔

احمد جو اپنی سوچ میں غلطاں تھا حریم کی آواز پر اسے دیکھنے لگا۔

"ایک گھنٹہ۔لیکن صبح میں ہم پہاڑ کی جانب نہیں آبادی کی سمت بڑھیں گے---"

احمد نے لائحہ عمل بتایا۔

"لیکن تم نے تو کہا تھا میری خواہش پوری ہو جائے گی---"

حریم اندھیرے میں بھی اسے گھور رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اتنی قریب سے تو دیکھ لی ہے یہی بہت ہے۔مجھے یقین ہے وہ آبادی والے راستے پر نکلے ہوں گے ہم صبح سویرے نکلے گیں کیونکہ رات ہی وہ واپس چلے جائیں گے۔۔۔"

احمد سوچتا ہوا بول رہا تھا۔

"وہ سمجھ رہے ہوں گے ہم آبادی کا رخ کریں گے؟"

حریم اس کا مفہوم سمجھتی ہوئی بولی۔

"بلکل اسی لئے میں نے اس راستے کا انتخاب کیا تاکہ صبح وہ اس راستے پر آئیں اور ہم دوسرے راستے سے نکل جائیں۔۔۔"

احمد چہرہ اوپر کیے فلک کو دیکھنے کی سعی کرتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جنگلات اتنے گھنے تھے کہ فلک دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

حریم خاموش ہو گئی۔

"ایسے اگر ہائیکنگ بھی ہو جاتی تو مزا آ جاتا۔۔۔"

حریم تاسف سے بولی۔

احمد دھیرے سے مسکرانے لگا۔

وہ دو نڈر آفیسرز موت کی پرواہ کئے بنا پرسکون انداز میں بیٹھے تھے۔

"یہاں سے آسمان نظر آنا چاہیے تھا پھر تمہیں کہتی کہ فلاں ستارہ ڈھونڈو۔۔۔"

حریم چہرہ اوپر کیے گھنے درختوں کو دیکھتی ہوئی بولی جن کہ بیلیں آپس میں مبسوط تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمہارے ساتھ مجھے ایسا گمان ہوتا ہے کوئی پاگل میرے ساتھ ہے---"

احمد محظوظ ہوتا ہوا بولا۔

"سچی مجھے بھی ایسا ہی گمان ہوتا ہے---"

حریم مظلومیت سے بولی۔

حریم کی بات پر احمد تپ گیا۔

"تم اپنے سنئیر آفیسر سے مخاطب ہو---"

احمد برہمی سے گویا ہوا۔

"تو میں کیا اچار ڈالوں؟ویسے کون سا اچار پسند ہے تمہیں؟ "

"تمہارا بناؤں گی تو تمہاری پسند کا ہونا چاہئیے نہ؟

حریم اسے مزید تپا رہی تھی۔

احمد ہنکار بھرتا بائیں جانب دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

" اس اندھیرے میں تمہیں کوئی چڑیل ہی ملے گی شہزادی نہیں---"

حریم لب دبائے مسکراتی ہوئی بولی۔

"تمہیں کس نے کہا میں شہزادی ڈھونڈ رہا ہوں؟"

احمد اس کی جانب چہرہ موڑتا ہوا بولا۔

"لو ایسی باتیں کہی تھوڑی جاتی ہیں---"

حریم قہقہ لگاتی ہوئی بولی۔

احمد کا آدھا خون یہ لڑکی جلاتی تھی۔

"میرا لک خراب تھا جو یہ پاگل لڑکی ملی---"

احمد خود کوستا ہوا پرسکون کرنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم مسکرا رہی تھی لیکن اسے ایک بات کا افسوس ہو رہا تھا کہ وہ احمد کا اکتاہٹ بھرا چہرہ دیکھنے سے قاصر تھی۔

"کوئی نہیں صبح سہی۔۔۔"

حریم نے بڑبڑاتے ہوئے آنکھیں موند لیں۔

ہوا سے حریم کے بال لہلہا رہے تھے۔

نرم لٹیں چہرے پر بوسے دے رہی تھیں۔

الارم کی ہلکی ہلکی آواز نے دونوں کو نیند کی آغوش سے کھینچ باہر نکالا۔

دونوں نے جھٹ آنکھیں کھول دیں۔

احمد اطراف کا جائزہ لینے لگا۔

حریم بال سمیٹتی کھڑی ہو گئی۔

منہ پر ہاتھ رکھے جمائی روکتی احمد کے عقب میں آ گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چلیں؟"

حریم اس سے آگے قدم اٹھاتی ہوئی بولی۔

احمد کے چہرے پر الجھن تھی۔

بولنے کا ارادہ ترک کرتا وہ قدم اٹھانے لگا۔

"حریم تمہیں کوئی آواز سنائی دے رہی ہے؟"

احمد مطمئن نہیں تھا۔

حریم نے قدم وہیں منجمد کر دئیے۔

سورج کی ہلکی ہلکی کرنیں کہیں کہیں سے زمین تک رسائی حاصل کر رہیں تھیں۔

حریم چہرہ موڑے عقب میں دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دبیز خاموشی میں پتوں کے سرسرانے کی آواز بآسانی سنی جا سکتی تھی۔

"یس۔شاید کوئی وہاں ہے۔۔۔"

حریم بائیں جانب اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

احمد نے شرٹ کے نیچے سے گن نکالی اور محتاط انداز میں قدم اٹھاتا آگے بڑھنے لگا۔

"تمہارے پاس ایک ہی گن ہے؟"

حریم نے اس کے عقب سے سرگوشی کی۔

احمد نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔

حریم کی نگاہ دائیں بائیں تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے ہاتھ بڑھا کر شاخ پرے کی تو عین اسی لمحے گلہری درخت پر چڑھ گئی۔

احمد سیدھا ہوتا حریم کو دیکھنے لگا۔

"آر یو شیور وہ ابھی نہیں نکلے ہوں گے؟"

حریم تیز تیز قدم اٹھاتی ہوئی بولی۔

"آئی ہوپ سو---"

احمد پرسوچ دکھائی دے رہا تھا۔

وہ دونوں تقریباً بھاگ رہے تھے جب حریم کو پاؤں کی چاپ سنائی دی۔

"کوئی ہے---"

حریم رک کر عقب میں دیکھنے لگی۔

احمد گن اٹھائے اردگرد دیکھ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آواز کہاں سے آئی؟"

احمد آہستہ سے بولا۔

حریم بھنویں سکیڑے بائیں جانب دیکھ رہی تھی۔

انگلی اٹھا کر بائیں جانب اشارہ کیا۔

یکایک گولیوں کی آواز سنائی دینے لگی۔

خاموشی میں گولیوں کی آوازوں نے ارتعاش پیدا کیا۔

دونوں زمین پر گر گئے ورنہ گولیاں انہیں چھلنی کر جاتیں۔

"شٹ۔وہ یہیں ہیں---"

احمد درخت کی اوٹ میں چھپ گیا۔

حریم سر اٹھائے دیکھنے کی سعی کر رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دور سے ہیولے دکھائی دے رہے تھے۔

احمد نشانہ باندھنے لگا۔

گولی سیدھی آدمی کے جا لگی اور وہ زمین بوس ہو گیا۔

ساتھ ہی فائرنگ بھی بند ہو گئی۔

"اب سوچ سمجھ کر کریں گے---"

احمد گن لوڈ کرتا ہوا بڑبڑایا۔

پھر سے خاموشی چھا گئی۔

طوفان سے قبل چھا جانے والی خاموشی۔

وہ لوگ بھی اپنی جگہ پر منجمد تھے کیونکہ کوئی آہٹ سنائی نہیں دے رہی تھی۔

"ناؤ واٹ؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کی آواز اتنی دھیمی تھی بمشکل احمد سن سکا۔

"موو آن۔۔۔"

احمد کہتا ہوا کھڑا ہوا اور نشانہ بنا کر گولی چلا دی۔

ایک کے بعد دوسری،دوسری کے بعد تیسری۔

گولیوں کی بوچھاڑ پھر سے شروع ہو گئی۔

اس جنگل میں صرف گولیوں کی آواز گونج رہی تھی۔

"ایک گولی ہے اب۔۔۔"

احمد حریم کو دیکھتا ہوا بولا۔

گولی چلنے کی آواز پر احمد نے چہرہ موڑ کر دائیں جانب دیکھا۔

گولی کا نشانہ حریم تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے اسے پرے دھکا دے دیا۔

دونوں زمین بوس ہو گئے۔

گولی احمد کی بازو کو چھو کر گزری تھی۔

احمد کھڑا ہوا حریم کا بازو پکڑا اور بھاگنے لگا۔

وہ لوگ شاید وہیں رک گئے تھے۔

احمد چہرہ موڑ کر بار بار عقب میں دیکھ رہا تھا لیکن نہ کوئی دکھائی دے رہا تھا نا ہی کوئی آواز سنائی دے رہی تھی۔

احمد کی چھٹی حس بیدار ہوئی۔

"کوئی گڑبڑ ہے۔۔۔"

وہ کافی دور نکل آئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے دائیاں ہاتھ بائیں بازو پر رکھا ہوا تھا۔

"رکو پہلے اپنا زخم تو دکھاؤ---"

حریم نے اسے مزید چلنے سے روک دیا۔

"کسی سیف جگہ پر پہنچ کر دیکھوں گا---"

احمد نے ٹالنا چاہا۔

تم پاگل ہو کیا خون بہہ رہا ہے اس طرح وہ ہمیں پکڑ لیں "

"گے دیکھو---

حریم نے زمین پر گرے خشک پتوں کی جانب اشارہ کیا جن پر احمد کے خون کے قطرے گرے تھے۔

"مرہم پٹی یہاں کیسے ہو گی؟"

احمد بغور حریم کو دیکھتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چونکہ حریم کے پاس دوپٹہ نہیں تھا ورنہ پٹی کے لئے کام آتا۔

حریم انگلی دانتوں تلے دبائے اسے دیکھنے لگی۔

"اپنی شرٹ اتارو۔۔۔"

کچھ سوچ کر حریم بولی۔

احمد اس کی بات کا مفہوم سمجھ چکا تھا سو بنا کچھ کہے جیکٹ کی زپ کھولنے لگا۔

حریم اردگرد کا جائزہ لے رہی تھی۔

احمد نے شرٹ اتار کر حریم کی جانب بڑھا دی۔

حریم اس کی شرٹ پھاڑنے کی سعی کرنے لگی اور احمد جیکٹ سے اپنا تن پوشیدہ کر رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پٹی تو کرنے دو---"

حریم نے اسے ٹوکا۔

احمد بیزاری سے جیکٹ اتار کر حریم کی جانب گھوم گیا

یوں کہ بائیں بازو حریم کے سامنے آ گئی۔

حریم نے پہلے خون صاف کیا اور پھر پٹی کرنے لگی۔

"چلو تمہاری پہاڑیاں آ گئیں----"

تیس منٹ کی مسافت کے بعد احمد گویا ہوا۔

عجلت میں وہ غلط راستے کا انتخاب کر بیٹھے تھے کہ وہ جنگل سے نکلنے کی بجائے پہاڑ کی جانب آ گئے۔

"یہ غار ہے---"

حریم پتھروں پر پاؤں رکھتی غار کے اندرونی حصے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھانکنے لگی۔

"یہاں کچھ دیر آرام کرتے ہیں پھر راستہ دیکھتے ہیں۔۔۔"

احمد بولتا ہوا بیٹھ گیا۔

باہر کی نسبت اندر تاریکی تھی جس کے باعث یہ اندازہ کرنا کہ اندر دو نفوس موجود ہیں تھوڑا مشکل تھا۔

"بھوک نہیں لگی تمہیں؟"

احمد آنکھیں موندے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔

"یہ سوال کرنے کا مقصد؟"

احمد نے آنکھیں نہیں کھولیں۔

" نہیں میرا مطلب تمہیں گولی لگی ہے تو خون کم ہو گیا ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گا نہ؟

حریم اپنی شرٹ جھاڑتی ہوئی بولی جس پر مٹی لگی ہوئی تھی۔

احمد نے جواب دینا ضروری نہ سمجھا۔

حریم بھی تھک چکی تھی سو خاموشی سے آنکھیں موند لیں۔

کب نیند ان پر مہربان ہوئی انہیں خود بھی علم نہ ہو سکا۔

دن ڈھل رہا تھا۔

سورج اپنی مسافت طے کرتا منزل کی جانب رواں دواں تھا۔

احمد حریم کو دیکھتا کھڑا ہو گیا۔

آہٹ پر حریم نے آنکھیں کھول دیں۔

"اچھا ہوا اٹھ گئی اب چلو نکلیں یہاں سے۔۔۔"

احمد غار کے دہانے پر کھڑا باہر دیکھتا ہوا سرگوشیوں میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بول رہا تھا۔

حریم بال سمیٹتی باہر نکل آئی۔

دونوں محتاط انداز میں تیز تیز قدم اٹھا رہے تھے۔

"کیا لگتا ہے تمہیں؟"

حریم اس کے دائیں جانب چل رہی تھی۔

دونوں گاہے بگاہے نظر اردگرد ڈال رہے تھے۔

قدموں کی آہٹ پھر سے سنائی دینے لگی۔

"حریم رَن---"

احمد کہتا ہوا بھاگنے لگا۔

حریم بھی اس کے عقب میں سر پیر دوڑ پڑی۔

بھاگتے بھاگتے دونوں کا تنفس تیز ہو چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ان کے عقب میں تھے فرار کی کوئی راہ دکھائی نہیں دے رہی تھی۔

"حریم ایسا کرو تم بھاگ جاؤ میں خود کو ان کے حوالے کر دیتا ہوں---"

احمد حریم کو دیکھتا ہوا رک گیا۔

حریم گردن گھما کر اسے دیکھنے لگی۔

آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔

"میں کیسے چلی جاؤں؟"

حریم اس کے مقابل آتی ہوئی بولی۔

"بیوقوفی مت کرو میں انہیں کچھ وقت الجھاؤں گا تب تک تم دور نکل جاؤ گی---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد تیز ہوتی آوازوں کے تعاقب میں دیکھتا ہوا بولا۔

"نہیں۔اگر جائیں گے تو دونوں ایک ساتھ ورنہ نہیں۔۔۔"

حریم حتمی انداز میں بولی۔

"حریم تمہارا دماغ خراب ہے کیا؟"

احمد دبے دبے غصے میں غرایا۔

"جو مرضی کہو میں کہیں نہیں جا رہی۔۔۔"

حریم سینے پر بازو باندھتی بائیں جانب چہرہ موڑتی ہوئی بولی۔

احمد جھنجھلا کر اسے دیکھنے لگا۔

آوازیں بڑھنے لگیں۔

قریب محسوس ہونے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!حریم"

احمد نے ایک آخری سعی کرنے چاہی۔

لیکن حریم ٹس سے مس نہ ہوئی۔

وہ لوگ ان کے سر پر پہنچ چکے تھے اور ایک سمت نہیں بلکہ چاروں سمت سے انہیں گھیرے ہوئے تھے۔

احمد پیچ و تاب کھا کر رہ گیا۔

"ہاتھ اوپر ورنہ گولی چلا دوں گا۔۔۔"

بھاری مردانہ آواز گونجی۔

احمد نے پشت ان کی جانب کی اور دونوں ہاتھ اوپر کر لئے۔

حریم بھی اسی طرح تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پکڑو انہیں اور تلاشی لو کچھ ہے ان کے پاس---"

وہی بارعب آواز پھر سے گونجی۔

"ہاتھ لگایا تو منہ توڑ دوں گی---"

حریم اپنے مقابل کھڑے لڑکے کو گریبان سے پکڑتی ہوئی بولی۔

احمد کے لبوں پر دھیمی سی مسکراہٹ رینگ گئی۔

" تلاشی لینی ہے تو کسی لڑکی کو بلاؤ اگر اس کی انگلی بھی مجھے ٹچ ہوئی تو اس کی شکل نظر نہیں آئے گی---"

حریم عقب میں ان کے باس کو دیکھتی ہوئی غرائی۔

پاشا کے لبوں پر شیطانی مسکراہٹ رینگ گئی۔

"اسے رہنے دو لڑکے کی تلاشی لو---"

وہ تحکمانہ انداز میں بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد جلد از جلد فرار کی ترکیب سوچ رہا تھا۔

دونوں کو بیک وقت اپنی کمر پر گولی کا احساس ہوا۔

دو لڑکے ان دونوں کے عقب میں گن رکھے کھڑے تھے۔

"چلو اب۔۔۔"

پاشا کہتا ہوا آگے آ گیا۔

"احمد یہ ہمیں اس طرح لے جائیں گے؟"

حریم دانت نکالتی ہوئی بولی۔

موت کے سامنے کھڑے ہو کر بھی وہ لڑکی مسکرا رہی تھی۔

موت کا خوف نہ احمد کو تھا نہ ہی حریم کو۔

لیکن احمد حریم کی طرح غیر سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکتا تھا۔

ایمن اسد کے کمرے میں جھانک رہی تھی جب اسد اس کے عقب سے نمودار ہوا۔

"کسے ڈھونڈ رہی ہو؟"

اسد رازدارانہ انداز میں بولا۔

"اسد۔۔۔"

کہتے ہوئے ایمن نے گردن گھمائی تو اسد کو دیکھ کر اچھل پڑی۔

"آپ یہاں؟"

وہ حیران ہوئے بنا نہ رہ سکی۔

"تم تو ایسے ڈر رہی ہو جیسے بھوت دیکھ لیا ہو۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد کہتا ہوا اندر چلا گیا۔

"میرا مطلب ابھی تو آپ اندر تھے پھر باہر کیسے؟"

ایمن الجھ کر اسے دیکھنے لگی۔

"تم نظر رکھتی ہو مجھ پر؟"

اسد تیکھے تیور لئے بولا۔

"میں کیوں نظر رکھوں گی یہ کام آپ کی بیوی کرے گی---"

ایمن بے ساختہ بول گئی۔

اسد کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا۔

ایمن سٹپٹا کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگی۔

"کیوں ڈھونڈ رہی تھی مجھے بتاؤ اب؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد بغور اسے دیکھتا ہوا بولا۔

" وہ مجھے کام سے جانا تھا بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں تو کہہ رہے کہ آپ کے ساتھ چلی جاؤں---"

ایمن نے جلدی جلدی ساری بات بتا دی۔

"اچھا اور اگر میں نہ لے جاؤں پھر؟"

اسد صوفے کی پشت سے ٹیک لگاتا ہوا بولا۔

"آپ کو چائے میں بنا کر دیتی ہوں اب حساب برابر کریں---"

ایمن منہ بناتی ہوئی بولی۔

اسد قہقہ لگاتا کھڑا ہو گیا۔

"تمہارا کالج کیسا جا رہا ہے؟"

اسد چابیاں اٹھاتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کالج تو کہیں نہیں جا رہا جہاں کھڑا تھا وہیں ہے۔۔۔"

ایمن معصومیت سے بولی۔

اسد مسکراتا ہوا نفی میں سر ہلانے لگا۔

ایمن بنا پلک جھپکے اسد کو دیکھ رہی تھی جو بالوں میں برش چلا رہا تھا۔

"!!کاش ھان کی جگہ وہ ہوتی"

ایمن حسرت زدہ سی اسے دیکھ رہی تھی۔

گوری رنگت ،بڑھی ہوئی شیو،آنکھوں پر نظر کا چشمہ لگائے وہ پرکشش لگ رہا تھا۔

جیکٹ کی زپ بند کرتا وہ ایمن کے مقابل آ گیا۔

ایک طلسم تھا جو ٹوٹ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن نے اپنی نگاہوں کا زاویہ تغیر کر لیا۔

"اب چلنا نہیں ہے؟"

اسد آبرو اچکا کر بولا۔

"کیوں نہیں چلنا؟میں بیگ اٹھا کے لائی آپ نیچے چلیں۔۔۔"

ایمن باہر نکلتی ہوئی بولی۔

اسد نے ایک نظر فون پر ڈالی جس پر ھان کی تصویر جگمگا رہی تھی۔

مسکراتے ہوئے وہ زینے اترنے لگا۔

"تایا ابو آپ کی طبیعت کیسی ہے؟"

اسد دروازہ ناک کرتا ہوا اندر آیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں اب بہتر ہوں بی پی شوٹ کر گیا تھا۔۔"

وہ نقاہت سے بولے۔

"آپ کیوں پریشان ہوتے ہیں؟"

اسد ان کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا۔

" بس بیٹا آفس میں کچھ گڑبڑ چل رہی تھی پھر تم میرے

"غصے سے تو واقف ہی ہو۔۔۔

وہ ہلکا سا مسکرائے۔

" تمہاری چاچی کہہ رہی تھیں کہ عید پر شادی کر دیں

"تمہاری۔۔۔

وہ خاموش ہو کر اسد کو دیکھنے لگے۔

" مجھے تو کوئی اعتراض نہیں کیونکہ جاب میری سیٹ ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ھان کا مسئلہ ہے---

اسد انہیں دیکھتا ہوا بولا۔

میں نے بھی اسی لئے ٹال دیا اپنی بیٹی کی مرضی کے "

"خلاف نہیں جا سکتا میں---

وہ مسکراتے ہوئے گویا ہوئے۔

"جی ھان کی رضامندی کے بنا اتنا اہم کام کیسے ہو سکتا؟"

اسد بھی مسکرانے لگا۔

"تم جاؤ ایمن منتظر ہو گی تمہاری---"

وہ اسد کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

"کوئی کام ہو تو مجھے یاد کر لیجیے گا---"

اسد کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ تو کمیٹی ڈالنے بیٹھ گئے تھے۔۔۔"

ایمن منہ بناتی ہوئی بولی۔

اسد قہقہ لگاتا اس سے آگے نکل گیا۔

ایمن سر پر دوپٹہ درست کرتی پورچ میں آ گئی۔

اسد گاڑی میں بیٹھا تھا۔

ایمن فرنٹ ڈور کھول کر بیٹھ گئی۔

"کام کیا ہے؟"

اسد گاڑی ریورس کرتا ہوا بولا۔

"مجھے اپنی دوست کو گفٹ بھیجنا ہے۔۔۔"

ایمن اشتیاق سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مجھے تو کبھی نہیں دیا۔۔۔"

اسد خفا خفا سا بولا۔

ایمن متحیر سی اسے دیکھنے لگی۔

"آپ کو کیوں؟"

ایمن بمشکل اپنی بوکھلاہٹ پر قابو پا سکی۔

اسد مسکرانے لگا۔

****

"میڈم اس لڑکی نے کیا سنا تھا؟"

پاشا اس کے سامنے مودب انداز میں بیٹھتا ہوا بولا۔

"لڑکی کو لے جانے کی بات کر رہا تھا احمد۔۔۔"

وہ نخوت سے سر جھٹکتی ہوئی بولیں۔

"ٹھیک ہے میں معلوم کرتا ہوں۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاشا کہتا ہوا کچن کے دائیں جانب بنے دروازے سے تہہ خانے میں چلا گیا۔

"بتا کہاں سے تعلق ہے تیرا؟"

ایک آدمی احمد کو بیلٹ سے مارتا ہوا استفسار کر رہا تھا۔

پاشا نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا۔

حریم ایک کونے میں بیٹھی اشک بہاتی احمد کو دیکھ رہی تھی۔

حریم کے چہرے پر جا بجا خون جما ہوا تھا۔

ہونٹ بھی پھٹ چکا تھا۔

چہرے پر نیل پڑے ہوئے تھے۔

احمد سے قبل حریم پر تشدد کیا گیا تھا۔

احمد کی بازو اور کمر پر بیلٹ سرخ نشاں ثبت کرتی جا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہی تھی۔

وہ سپاٹ چہرہ لئے پرسکون تھا۔

پاشا حریم کے سامنے بیٹھ گیا۔

حریم پیچھے کھسک گئی۔

یہ آفیسر ہے یا تیرا عاشق؟ جو بھی ہے مجھے اس سے " غرض نہیں اگر اس کی جان عزیز ہے تو صاف صاف بتا دے کون ہو تم لوگ؟"

وہ حریم کا منہ دبوچتا ہوا بولا۔

حریم خونخوار نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

احمد نے ایک نگاہ اٹھا کر انہیں دیکھا۔

آدمی نے احمد کو کرسی سے کھڑا کیا اور سامنے دیوار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں دے مارا۔

احمد کے ناک سے خون بہنے لگا۔

حریم تڑپ اٹھی۔

نگاہیں احمد پر تھیں جو تکلیف میں تھا لیکن ظاہر نہیں کر رہا تھا۔

"پہلے بھی بہت بار کہہ چکی ہوں کہ احمد مجھے یہاں سے نکالنا چاہتا تھا کیونکہ وہ میرا پرانا دوست ہے---"

حریم حقارت سے اس کا ہاتھ جھٹکتی ہوئی چلائی۔

پاشا نفی میں سر ہلانے لگا۔

"میرے منہ پر پاگل لکھا ہے؟"

حریم کو بالوں سے پکڑ کر چہرہ اوپر کرتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کو تکلیف ہو رہی تھی لیکن چہرے پر ایک شکن تک نہ تھی۔

"ہاں پاگل لکھا ہے۔کبھی آئینہ نہیں دیکھا تم نے---"

حریم جلانے والی مسکراہٹ لئے بولی۔

پاشا تلملا اٹھا۔

حریم کا سر دیوار میں پٹخ دیا۔

حریم لب بھینچے نیچے دیکھنے لگی۔

احمد زمین پر بیٹھا تھا حریم سے چند قدم کی مسافت پر۔

وہ کچھ بھی کرنے سے قاصر تھا جب تک وہ دونوں ان کی حراست میں تھے۔

ابھی رہنے دو ایک ڈوز صبح دینا دیکھتا ہوں کیسے زبان " نہیں کھولتے---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاشا آدمی کو اشارہ کرتا باہر نکل گیا۔

دونوں باہر نکل گئے۔

باہر سے دروازہ لاک کرنے کی آواز سنائی دی۔

"تم ٹھیک ہو؟"

حریم اٹھ کر اس کے سامنے آ گئی۔

"تم کیوں پریشان ہو رہی ہو؟"

احمد تعجب سے بولا۔

حریم کی نظر خون پر تھی جو ناک سے بہہ کر نیچے آ رہا تھا۔

"کتنی بے دردی سے مارا ہے تمہیں---"

حریم اس کے بائیں رخسار کو شہادت کی انگلی سے چھوتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئی بولی۔

احمد نے آنکھیں بند کر کے کھولیں۔

"اپنی جگہ پر جاؤ۔۔۔"

احمد کرختگی سے بولا۔

حریم کی بڑھتی نزدیکیاں اسے جھنجھلا رہی تھیں۔

حریم نے اس کی بازو پر بندھی پٹی ہاتھ میں لی اور اس کے چہرے کے قریب لے آئی۔

احمد کو مجبوراً بازو اونچی کرنا پڑی تاکہ وہ آسانی سے خون صاف کر سکے۔

حریم ڈبڈباتی نگاہوں سے خون صاف کرنے لگی۔

"حریم جاؤ۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد اس کا ہاتھ ہٹاتا ہوا بولا۔

حریم گھورتی ہوئی کچھ فاصلے پر جا بیٹھی۔

"تمہاری امی یقیناً تمہیں کریلے کھلاتی ہوں گیں۔۔۔"

حریم دیوار سے پشت لگاتی ہوئی بولی۔

"تم میری فکر نہ کرو۔۔۔"

احمد کا لہجہ بے لچک تھا۔

حریم خاموش ہو گئی۔

اس بند تہہ خانے کے وسط میں ایک چھوٹا سا بلب روشنی پھیلا رہا تھا جو صرف وسط سے تاریکی کو چیرنے میں کامیاب ہو رہا تھا۔

کنارے تاریکی میں ڈوبے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے آنکھیں موند لیں۔

حریم منہ بناتی اردگرد کا جائزہ لے رہی تھی۔

" پتہ ہے مجھے کہانیاں سننے کا بہت شوق ہے۔میری ماما

"مجھے روز رات کو کہانی سنایا کرتی تھیں---

حریم مسکراتی ہوئی بولی۔

احمد کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"پھر شروع ہو گئی یہ لڑکی---"

وہ منہ میں بڑبڑایا۔

"تمہیں کیسی کہانیاں پسند ہیں؟"

حریم اس کی جانب گردن گھماتی ہوئی بولی۔

"حریم تم خاموش نہیں رہ سکتی کیا؟"

احمد چبا چبا کر بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

" بولنے پر کون سا پیسے لگتے ہیں جو میں خاموش رہوں---"

حریم منہ بناتی ہوئی بولی۔

احمد نے جھرجھری لی۔

" احمد اگر پاشا نے کہا کہ مجھے یہاں چھوڑ کر تم چلے جاؤ پھر؟"

کسی سوچ کے تحت حریم نے پوچھا۔

احمد نے آنکھیں کھول دیں۔

کچھ تھا حریم کے لہجے میں جسے وہ بخوبی سمجھ گیا تھا۔

احمد باوجود کوشش کہ خود کو حریم کو دیکھنے سے باز نہ رکھ سکا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کا چہرہ اسی کی جانب تھا۔

احمد کی آنکھوں میں تحیر تھا تو دوسرے پل وہاں پریشانی کا عنصر تھا۔

حریم اس کی آنکھیں پڑھ رہی تھی جہاں تشویش اور فکر تھی۔

حریم کے لب دم بخود مسکرانے لگے۔

وہ بھی اسی کشتی کا سوار تھا۔

"تم اپنا دماغ کم چلایا کرو۔۔۔"

احمد کی آواز لڑکھڑا گئی۔

"نہ دماغ چلاؤ نہ زبان تو کیا کروں؟"

حریم خفگی سے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"خاموش رہو بس---"

احمد سختی سے کہتا سامنے دیکھنے لگا۔

" میں نہ بچپن سے ہی سب لاڈلی ہوں ماما بابا کی ایک ہی بیٹی اس لئے سب کا پیار مجھے ہی ملا۔میری آنکھ سے نکلا "ایک آنسو برداشت نہیں ہوتا تھا---

حریم نم آنکھوں سے مسکرانے لگی۔

"یہاں سے نکل کر تم آفس جاؤ گے؟"

حریم نے موضوع بدلا۔

"حریم یہاں ایسی کوئی بات مت کرو---"

احمد آہستہ سے کہتا گھورنے لگا۔

" اچھا پھر اپنے بارے میں کچھ بتاؤ؟ گھر میں کون کون ہے؟ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کہاں رہتے ہو؟ کیا کھاتے ہو؟ کیا پہنتے ہو؟

حریم پھر سے نان سٹاپ شروع ہو گئی۔

احمد نے بس ایک نظر اس پر ڈالی۔

"جب چلی جاؤں گی نہ دیکھنا پھر مجھے یاد کرو گے۔۔۔"

حریم منہ بناتی زمین کو دیکھنے لگی۔

احمد کچھ سوچ کر کھڑا ہوا اور دیواریں دیکھنے لگا۔

حریم کی جانب دیوار نہیں بلکہ دروازہ تھا۔اندھیرے کے باعث انہیں معلوم نہیں ہوا لیکن اب چھونے پر احمد کو اندازہ ہو گیا تھا۔

"حریم تم یہی رکو میں چیک کر کے آتا ہوں۔۔۔"

احمد دروازہ اندر دھکیلتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نے اثبات میں گردن ہلا دی۔

احمد دروازہ کھول کر اندر چلا گیا۔

اندھیرے میں وہاں چلنا کٹھن تھا کیونکہ نہ دیواروں کو اندازہ ہو رہا تھا نہ ہی سمت کا۔

حریم اٹھ کر دروازے کے پاس آ گئی تاکہ آہٹ سننے پر احمد کو آگاہ کر سکے۔

احمد دائیں بائیں ہاتھ لگاتا چلتا جا رہا تھا۔

یہ ایک راہداری تھی۔

کافی دیر چلنے کے بعد ہلکی ہلکی روشنی دکھائی دی۔

احمد کو زینے دکھائی دئیے۔

وہ زینے چڑھتا اس دروازے کے پاس آ گیا جس میں بنے سوراخوں سے روشنی آ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ باہر جانے کا راستہ ہو گا لیکن اس پر تو تالا لگا ہے۔۔۔"

احمد تاسف سے بولا۔

"کیسے توڑوں یہ تالا؟"

احمد گردن جھکا کر نیچے دیکھنے لگا۔

لیکن وہاں کچھ بھی نہیں تھا جس سے وہ تالا توڑ سکتا۔

احمد مایوسی سے واپس چل پڑا۔

احمد نے محتاط انداز میں دروازہ بند کر دیا۔

"اپنی جگہ پر واپس آ جاؤ۔۔۔"

وہ زمین پر بیٹھتا ہوا بولا۔

"کہاں جاتا ہے یہ راستہ؟"

حریم دھیمی آواز میں بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

باہر جاتا ہے لیکن تالا لگا ہوا ہے اور کوئی سامان بھی "
"نہیں ہے ہمارے پاس کہ تالا توڑ سکیں۔۔۔
احمد سپاٹ انداز میں بول رہا تھا۔

"اووہ۔۔۔"
حریم تاسف سے بولی۔

اب پیاس کا احساس بھی غالب آنے لگا تھا۔
وہ دونوں دو دن سے بھوکے پیاسے تھے لیکن حوصلہ اب
بھی اتنا ہی بلند تھا جتنا اول روز تھا۔
حریم نے خشک لبوں پر زبان پھیری اور بولنے کا ارادہ
ترک کر دیا۔

"احمد تمہارا فون کہاں گیا؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کو یکدم خیال آیا۔

"میں نے پھینک دیا تھا۔۔۔"

احمد آنکھیں بند کئے ہوئے تھا۔

"کیوں؟"

حریم تعجب سے بولی۔

"مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ ہم تک پہنچ جائیں گے۔۔۔"

دونوں آہستہ آواز میں بول رہے تھے جو وہ بمشکل سن پا رہے تھے۔

****

"تمہاری دوست کہاں رہتی ہے؟"

اسد گاڑی میں بیٹھتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کوئٹہ---"

ایمن گود میں پیک کیا ہوا گفٹ رکھتی ہوئی بولی۔

اسد الجھ کر اسے دیکھنے لگا۔

"وہ چھ ماہ قبل کوئٹہ شفٹ ہوئے ہیں---"

ایمن اس کی الجھن سمجھتی ہوئی بولی۔

اسد اثبات میں سر ہلانے لگا۔

"تو تم خود جاؤ گی؟"

اسد باہر دیکھتا ہوا بولا۔

"نہیں ہم ٹی سی ایس کروائیں گے اب جلدی چلیں---"

ایمن گھڑی دیکھتی ہوئی بولی۔

اسد اثبات میں سر ہلاتا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر بعد وہ دونوں ریستوران میں بیٹھے تھے۔

اسد کو دیکھ کر ایمن ایک ہی بات سوچتی تھی۔

"ہان کتنی لکی ہے نہ؟"

وہ کھوئی کھوئی نظروں سے اسد کو دیکھ رہی تھی۔

"کیا ہوا؟"

اسد اس کی نظریں خود پر محسوس کرتا ہوا بولا۔

"مجھے آئسکریم بھی کھانی ہے---"

ایمن چکن کی ران سے انصاف کرتی ہوئی بولی۔

"ہان کو بھی آئسکریم بہت پسند ہے---"

اسد سوچتا ہوا بڑبڑایا۔

ایمن کا ہاتھ ہوا میں معلق رہ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی---"

ایمن بس اتنا ہی بول پائی۔

دونوں آگے پیچھے باہر نکل رہے تھے جب ایمن کا پاؤں پتھر کے باعث سلپ ہو گیا اس سے قبل کہ وہ زمین بوس ہو جاتی اسد نے اس کی بازو پکڑ لی۔

ایمن دم سادھے اسے دیکھنے لگی۔

اسد نے آہستہ سے اسے کھڑا کیا۔

"تم ٹھیک ہو؟"

وہ فکرمندی سے گویا ہوا۔

"جی---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن بال کان کے پیچھے اُڑستی ہوئی بولی۔

****

"احمد تمہارے کتنے بہن بھائی ہیں؟"

احمد کو حرکت کرتے دیکھ کر حریم گویا ہوئی۔

"کوئی نہیں---"

احمد بے رخی سے کہتا بائیں جانب دیکھنے لگا۔

" واہ تم بھی میری طرح اکلوتے ہو۔لیکن کبھی کبھی میں سوچتی ہوں کہ ایک بہن اور ایک بھائی ہوتا جس کے ساتھ میں باتیں کرتی۔لیکن جب اپنی کزنز کو لڑائی کرتے ہوئے دیکھتی ہوں تو سوچتی ہوں بہت مزے میں ہوں---"

حریم مسکراتی ہوئی بول رہی تھی۔

"میں نے پوچھا؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد بیزاری سے بولا۔

"نہیں میں خود بتا رہی ہوں کیونکہ ہر بات کہی تو نہیں جاتی
کچھ باتیں خود ہی سمجھ لینی چائیے---"

حریم اس کا چہرہ دیکھتی مسکرا رہی تھی۔

"تم کچھ زیادہ ہی نہیں سمجھ لیتی؟"

احمد اسے گھورتا ہوا بولا۔

"انسان کو ہمیشہ ایک قدم آگے ہی رہنا چائیے---"

حریم بائیں آنکھ دباتی ہوئی بولی۔

"مجھے حیرت تم جیسی لڑکی کو سیکرٹ سروس میں جگہ
کس نے دی؟"

احمد حیران ہوئے بنا نہ رہ سکا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آہم آہم۔میں بتاتی ہوں۔۔۔"

حریم گلا صاف کرتی ہوئی بولی۔

"وہ آفیسر تھے نام یاد نہیں آ رہا۔۔۔"

حریم سر کھجاتی ہوئی بولی۔

"تم کیا ہو؟"

احمد اکتا کر بولا۔

"لڑکی ہوں تمہیں اتنا بھی نہیں معلوم؟"

حریم کی آنکھیں باہر نکل آئیں۔

احمد مٹھیاں بھینچ کر دوسری جانب دیکھنے لگا۔

حریم لب دبائے مسکرانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کو ستانے میں اسے لطف آتا تھا۔
احمد کا خفگی بھرا چہرہ اسے بے حد پسند تھا۔

"تمہیں مجھ جیسی لڑکی کہیں نہیں ملے گی۔۔۔"
حریم تفاخر سے بولی۔

"نہیں ایک جگہ ہے جہاں سے مل سکتی ہے۔۔۔"
احمد سنجیدگی سے اس کی جانب گھومتا ہوا بولا۔

"کس جگہ سے؟"
حریم کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"مینٹل ہاسپٹل۔۔۔"
احمد کے چہرے پر بلا کی معصومیت تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم تپ گئی۔

حریم کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورنے لگی۔

" ہاں مجھے پتہ ہے تمہارے جیسے دوسرا پیس وہیں سے ملے گا۔۔۔"

حریم دانت نکالتی ہوئی بولی۔

"دیکھو مجھے لگتا ہے اب مینٹل ہاسپٹل چلے جانا ۔۔۔"

" تمہیں نہ؟ میں بھی دو دن سے یہی سوچ رہی ہوں بیچارے پاگل تمہیں مس کر رہے ہوں گے ہائے ہمارا احمد کہاں گیا؟"

حریم اس کی بات کاٹتی دہائی دینے لگی۔

احمد کا چہرہ مارے ضبط کے سرخ ہو گیا۔

"حریم تم انتہائی درجے کی۔۔۔"

"خوبصورت اور سمجھدار لڑکی ہو۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم اس کی بات مکمل ہونے سے قبل مسکراتی ہوئی بولی۔

احمد بس گھور کر رہ گیا۔

وہ لمحہ بہ لمحہ اس کا ضبط آزما رہی تھی اور احمد اتنا لاچار تھا کہ اسے کچھ کہہ بھی نہیں سکتا تھا۔

"احمق۔۔۔"

احمد نے بڑبڑاتے ہوئے چہرہ دائیں جانب گھما گیا۔

"کون احمد؟"

حریم آگے کو ہوتی ہوئی بولی۔

احمد نے مٹھیاں بھینچ لیں۔

حریم لب دبائے مسکرا رہی تھی۔

اور احمد زچ ہو رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمہاری بیوی کچھ نہیں کہتی تمہیں؟"

حریم تعجب سے بولی۔

"میری کوئی بیوی نہیں ہے---"

احمد درشتی سے بولا۔

اووہ تبھی یہ حال ہے اگر بیوی ہوتی تو اب تک سیدھا کر "

"چکی ہوتی تمہیں---

حریم منہ بناتی ہوئی بولی۔

احمد نے ایک سلگتی نگاہ اس پر ڈالی۔

"تمہاری امی بات کرتی ہیں تم سے؟"

حریم اس کے غصے کا اثر لئے بنا بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مطلب؟"

احمد بیزاری سے بولا۔

" مطلب یہ کہ نہ تو تم جواب دیتے ہو صحیح طرح نہ ہی
"خود سے بات کرتے تو تمہاری امی بات کرتی ہیں تم سے؟
حریم نے معصومیت سے پھر سے سوال دہرایا۔

"تم کر رہی ہو یا نہیں؟"

احمد گردن گھماتا اسے گھورنے لگا۔

" اووہ مطلب ایسے ہی! بیچاری کیا کہتی ہوں گیں تمہاری
"امی کیسا بیٹا ملا ہے جو بولتا ہی نہیں---

حریم نفی میں سر ہلاتی تاسف سے بولی۔

احمد سر جھٹک کر زمین کو دیکھنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یونہی رات گزر گئی۔

صبح صادق کا وقت تھا اور یہ تہ خانہ نیم تاریکی میں ڈوبا تھا۔

یہاں بیٹھے دونوں نفوس سوچ بچار میں محو تھے جب انہیں لاک کھلنے کی آواز سنائی دی۔

حریم نے احمد کو دیکھا اور احمد نے حریم کو۔

دروازہ کھلنے کے باعث روشنی اندر داخل ہونے لگی۔

وہ ایک لڑکی تھی۔

احمد ایک لمحے میں اسے پہچان چکا تھا۔

"تم یہاں کیا کرنے آئی ہو؟"

احمد پلک جھپکتے اس لڑکی کے مقابل کھڑا تھا۔

آواز اتنی آہستہ تھی کہ مقابل بمشکل سن پائی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"احمد یہ چابی ہے یہاں ایک سرنگ ہے تم دونوں وہاں سے باہر نکل جاؤ اور ہاں دروازے پر شاید آدمی معمور ہے تم خیال سے نکل جانا اور یہ رکھ لو کھانے پینے کا سامان۔۔۔"

وہ عجلت میں کہتی عقب میں دیکھنے لگی۔

احمد اس کی گھبراہٹ سمجھ رہا تھا اس لئے فوراً اس کے ہاتھ سے بیگ اور چابی پکڑ لی۔

"بہت شکریہ آرزو۔۔۔"

احمد تشکرانہ نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

حریم پیشانی پر بل ڈالے دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

یہ معمہ وہ حل کرنے سے قاصر تھی۔

آرزو نے ایک مسکراہٹ احمد کی جانب اچھالی اور دروازہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بند کر کے لاک کر دیا۔

"چلو جلدی۔۔۔"

احمد کہتا ہوا سرنگ کی جانب بڑھ گیا۔

حریم بھی اس کے عقب میں چل دی۔

چند منٹوں میں وہ دروازے کے سامنے کھڑے تھے۔

احمد نے بنا آواز پیدا کئے دروازہ کھولنا چاہا۔

سورج کی گرم نرم کرنوں نے ان کا استقبال کیا۔

وہاں ایک آدمی کرسی پر بیٹھا خراٹے لے رہا تھا۔

لیکن آہٹ پر اس کے چہرے پر لکریں ابھریں۔

حریم اور احمد اس کے عقب میں کھڑے ہو گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آدمی جاگ چکا تھا۔

گردن گھماتا دائیں بائیں دیکھ رہا تھا۔

احمد نے اس کی گردن پکڑی اور ایک جھٹکا دیا۔

آواز سنائی دی اور اسکی گردن ٹوٹ گئی۔

وہ ایک ہاتھ گردن پر رکھے زمین پر گرا پھٹی پھٹی نگاہوں سے احمد کو دیکھ رہا تھا۔

احمد اسے ٹھوکر مارتا آگے چل دیا۔

حریم بھی اس کے ہمراہ بھاگ رہی تھی۔

اس دفعہ احمد نے آبادی کا رخ کیا۔

وہ جلد از جلد فون کرنا چاہتا تھا۔

"بیگ میں چیک کرو کیا ہے؟"

احمد نے دائیں بائیں نگاہ دوڑاتے ہوئے کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں لمبی شاہراہ پر بھاگ رہے تھے۔

صبح سویرے کے باعث سڑک سنسان پڑی تھی۔

ان دونوں کے سواء کوئی آدم ذات دکھائی نہ دے رہی تھی۔

حریم بھاگتی ہوئی بیگ ٹٹولنے لگی۔

"سیب؟"

وہ ہاتھ باہر نکالتی ہوئی بولی۔

کچھ سوچ کر اس نے احمد کی جانب بڑھا دیا۔

احمد نے ایک نظر حریم کو دیکھا پھر اس کے ہاتھ کو۔

"تم کھا لو۔۔۔"

وہ مرد تھا مضبوط اعصاب کا مالک۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

فکر مت کرو میں بھوکی نہیں رہوں گی اندر اور بھی ہے "

"اسی لئے تمہیں دے رہی ہوں ورنہ پوچھتی بھی نہ---

حریم منہ بناتی ہوئی بولی۔

احمد نے مسکراتے ہوئے سیب پکڑا اور کھانا شروع کر دیا۔

دور سے احمد کو ایک کھوکھا نظر آیا۔

"حریم جلدی چلو---"

کہہ کر احمد نے رفتار بڑھا دی۔

حریم اس سے کچھ فاصلے پر کھڑی ہو گئی۔

دونوں کی حالت ابتر تھی۔

دکاندار بغور دونوں کا جائزہ لینے لگا۔

چہرے پر خون کے دھبے اور نیل پڑے ہوئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

گرد سے اٹے کپڑے اور چہرے۔

وہ الجھ گیا۔

"بھائی صاحب آپ کا فون مل سکتا ہے؟"

احمد کا تنفس تیز ہو چکا تھا۔

"آپ دونوں کہاں سے؟"

دکاندار بولتا ہوا خاموش ہو گیا۔

ہمیں کسی نے پکڑ لیا تھا بڑی مشکل سے جان بچا کر آئے "

"ہیں پلیز مجھے گھر فون کرنا ہے۔۔۔

احمد التجائیہ انداز میں بولا۔

ان دونوں کی حالت احمد کی بات کا منہ بولتا ثبوت تھی۔

دکاندار نے بنا کسی حیل و حجت کہ فون احمد کی جانب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑھا دیا۔

احمد حریم کو دیکھتا دوسری جانب چلا گیا۔

"ہیلو سر۔ہم وہاں سے نکل آئے ہیں لیکن ہمیں کنوینس کی ضرورت ہے کیونکہ اگر پیدل آئے تو بہت ٹائم لگ جائے گا اور پکڑے جانے کا خدشہ ہے۔۔۔"

احمد اردگرد نگاہ ڈالتا آہستہ سے بول رہا تھا۔

"جی ٹھیک ہے سر۔۔۔"

احمد نے نمبر ڈیلیٹ کیا۔

اب وہ کسی دوست کا نمبر ملا رہا تھا۔

احمد نے کچھ بولا نہیں اور دو منٹ کی کال کے بعد کال کاٹ دی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مطمئن سا ہو کر وہ واپس آ گیا۔

شکریہ ادا کر کے حریم کو چلنے کا اشارہ کیا۔

"احمد وہ تمہاری گرل فرینڈ تھی؟"

حریم کے دماغ میں یہی سوال گردش کر رہا تھا۔

"تم ابھی تک اسی کے بارے میں سوچ رہی ہو؟"

احمد کی آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔

وہ دونوں بھاگ نہیں رہے تھے لیکن ان کی رفتار ایسی تھی کہ وہ بھاگتے معلوم ہو رہے تھے۔

ہاں تو جب تک تم سے پوچھوں گی نہیں کیسے بھولوں "گی؟"

حریم استحقاق سے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا میں تمہیں جواب دینے کا پابند ہوں؟"

احمد نے گردن اس کی جانب گھمائی۔

حریم اس کی آنکھوں میں دیکھتی چلنے لگی۔

"تم بتاؤ گے مجھے رائٹ؟ آفٹر آل ہم پاٹنرز ہیں۔۔۔"

حریم کی آواز بھرائی ہوئی تھی۔

کچھ تھا اس کی آنکھوں میں جسے احمد محسوس کر رہا تھا۔

میں نے اسے دو ماہ اپنے ساتھ رکھا تھا تاکہ اس کی عزت "

محفوظ رہے لیکن پھر اس نے کہا کہ میں کب تک اسے

محفوظ رکھوں گا اور اتنے وقت بعد کون اسے اپنائے گا؟

"اسی وجہ سے اس نے میری مدد کی۔۔۔

احمد نے مختصر اسے سمجھا دیا۔

حریم سانس خارج کرتی سامنے دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیں اس طرف سے چلنا ہے سڑک پر چلنا خطرے سے "
خالی نہیں اور اس مشن کو مجھے ہر حال میں پورا کرنا
ہے"---

احمد پر عظم تھا۔

حریم مسکرا رہی تھی۔

ایسا نہیں تھا وہ کوئی دل پھینک قسم کی لڑکی تھی۔

لیکن نجانے کیوں احمد کے ساتھ ایک عجیب سا تعلق جنم
لے چکا تھا جسے وہ سمجھ بھی رہی تھی اور خود کو
سمجھا بھی رہی تھی۔

یہ خاردار جھاڑیاں تھیں جہاں سے وہ دونوں گزر رہے
تھے۔

"دھیان سے---"

حریم کی شرٹ ایک جھاڑی میں اٹک گئی تو احمد گویا ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم بنا کچھ کہے شرٹ آزاد کرتی آگے نکل گئی۔

احمد جھاڑیاں ہٹاتا راستہ بنا رہا تھا۔ اسی اثنا میں اس کا ہاتھ زخمی ہو گیا۔

خون کے قطرے نیچے گرنے لگے۔

حریم کی نظر اس کے ہاتھ پر پڑی تو چہرے پر پریشانی ابھر آئی۔

وہ تیزی سے احمد کے پاس آئی اور اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"یہ تو بہت زیادہ لگی ہے۔۔۔"

حریم خون میں رنگتے اس کے ہاتھ کو دیکھتی ہوئی بولی۔

احمد نے اپنا ہاتھ اس کے نرم گداز ہاتھ سے نکالنا چاہا لیکن حریم نے مضبوطی سے اس کی کلائی تھام رکھی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حریم چھوڑ دو---"

احمد اس کے نزدیک آنے سے ہمیشہ الجھن کا شکار ہو جاتا۔

وہ اس کی حریف تھی اور وہ نہیں چاہتا تھا اس رقابت میں کوئی نرم گوشہ اس کے دل میں پیدا ہو۔

"تمہیں سنائی نہیں دے رہا؟"

احمد کی آواز قدرے بلند ہو گئی۔

حریم اس کی بات کا اثر لئے بنا اس کے ہاتھ سے کانٹے نکالنے لگی۔

حریم کی انگلیوں پر جا بجا احمد کا خون لگ چکا تھا۔

احمد کو تکلیف نہیں ہو رہی تھی لیکن حریم کو تکلیف ہو رہی تھی۔

حریم جسے اپنی تکلیف کا احساس نہیں ہوتا تھا وہ پچھلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چوبیس گھنٹوں سے احمد کی تکلیف پر اشک بہا رہی تھی۔

"میں کیا بکواس کر رہا ہوں؟"

حریم کا چہرہ جھکا ہوا تھا وہ انہماک سے اس کا ہاتھ پکڑے اپنا کام کر رہی تھی۔

بکواس پر کان نہیں دھرنے چاہئیے یہ بات تم بھی کہیں لکھ "کر رکھ لو کام آئے گی---"

حریم ہلکا سا مسکرائی جبکہ احمد غصے سے پیچ و تاب کھا کر رہ گیا۔

یہ لڑکی اس کی جان کو آ رہی تھی۔

حریم یہاں سے نکلتے ہی تم زندہ نہیں بچو گی "سئیرئسلی----"

احمد کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سئیرئسلی؟"

حریم نے قہقہ لگا کر اسے دیکھا۔

حریم کا قہقہ احمد کو سلگا گیا۔

احمد کا ہاتھ خون سے لبریز تھا حریم کی آنکھیں اشکوں سے تر تھیں۔

احمد چہرہ جھکائے اسے دیکھنے لگا۔

حریم خود کو رونے سے باز رکھ رہی تھی لیکن اس میں وہ بری طرح ناکام ہو گئی۔

حریم کے آنسو احمد کی ہتھیلی پر گرنے لگے۔

احمد حریم کے آنسو دیکھ رہا تھا۔

احمد متحیر سا حریم کے جھکے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔

حریم کے آنسو اسے بہت کچھ باور کروا رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بس کرو---"

احمد بازو پر بندھی پٹی ہاتھ پر لپیٹتا ہوا بولا۔

حریم شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

اسے اس بات کا بھی احساس نہیں تھا کہ احمد اس کی نم آنکھیں دیکھ رہا تھا۔

"احمد تم جیسے کھڑوس اور بد دماغ لوگوں کو بھی کچھ پسند ہوتا ہے؟"

حریم اس کے ہمقدم ہوتی ہوئی بولی۔

احمد نے اسے گھورا۔

"تمہیں کھانے میں کیا پسند ہے؟"

حریم اشتیاق سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمہارا سر---"

احمد جل کر بولا۔

حریم ہنستی ہوئی احمد کو دیکھنے لگی۔

احمد تلملا اٹھا۔

پانچ منٹ خاموشی سے گزر گئے۔

حریم سے احمد کا سکون برداشت نہیں ہوتا تھا۔

احمد میں کیسی لگ رہی ہو؟ آئی نو اچھی لگ رہی ہوں گی "

"لیکن پتہ ہے تم بلکل اچھے نہیں لگ رہے---

حریم اس کے سامنے آتی منہ بناتی ہوئی بولی۔

"خاموش ہونے کا کیا لو گی؟"

احمد رک کر اسے دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم---"

حریم دانت نکالتی ہوئی بولی۔

احمد کی آنکھوں کی پتلیاں پھیل گئیں۔

" تم نہیں دے سکتے بلکہ تم تو کیا کوئی بھی نہیں دے سکتا جو مجھے چائیے---"

حریم ہنستی ہوئی بول رہی تھی لیکن اس کی آنکھوں میں امڈ آنے والی نمی احمد سے مخفی نہ رہ سکی۔

احمد یک ٹک اسے دیکھنے لگا۔

لیکن اگلے ہی لمحے خود کو ملامت کرنے لگا۔

" یہ لڑکی خود تو پاگل ہے ہی تمہیں بھی پاگل کر دے گی احمد---"

وہ سر جھٹکتا ہوا خود کلامی کرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سڑک کے اس پار احمد کو سیاہ رنگ کی گاڑی نظر آئی۔
سپاٹ انداز میں چلتا ہوا آگے نکل گیا۔

حریم بھی اس کے پیچھے چل دی۔
احمد نے حریم کے سامنے ہتھیلی پھیلائی۔
نیچے گہرائی تھی بہت زیادہ نہیں لیکن بہت کم بھی نہ تھی۔
حریم نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ احمد کے ہاتھ میں دے دیا
اور احمد کے پاس آ گئی۔
احمد پہلے ہی پیچھے ہٹ گیا۔

احمد نے اسے اشارہ کیا اور دونوں سڑک کے دوسرے
جانب آ گئے۔
گاڑی انہی کی منتظر تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا اور حریم پچھلی نشست پر۔

دونوں کے چہرے سپاٹ تھے۔

دونوں کو زندہ بچ جانے کی خوشی نہیں بلکہ بنا کامیابی کہ واپس لوٹ جانے کا ملال تھا۔

حریم اسکرین سے پار دیکھ رہی تھی گاڑی تیزی سے سڑک پر چل رہی تھی۔

احمد کا چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا۔

تیسرے انسان کے باعث حریم احمد سے کوئی بات نہیں کر سکتی تھی۔

آدھ گھنٹے کی ڈرائیور کے بعد گاڑی ایک گھر کے باہر رکی۔

حریم اور احمد دروازہ کھول کر باہر نکل آئے۔

تین سے چار مرلہ پر مشتمل یہ گھر نفاست سے آراستہ تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دونوں لاؤنج میں بیٹھے تھے۔

وہ دونوں منتظر نگاہوں سے سیڑھیوں کو دیکھ رہے تھے۔

آگے کا لائحہ عمل اب انہیں طے کرنا تھا

"رات تو کچھ بتایا نہیں اب بتا دیں گے؟"

افشاء بولتی ہوئی پاشا کے ہمراہ چل رہی تھی۔

"امید ہے بتا دیں لیکن مجھے لگتا ہے پرانے عاشق ہیں۔۔۔"

پاشا پرسوچ دکھائی دے رہا تھا۔

افشاء اثبات میں سر ہلانے لگی۔

پاشا نے تالا کھول کر دروازہ اندر دھکیلا تو اندر کا منظر دیکھ کر اپنی بینائی پر یقین نہ آیا۔

"کہاں گئے دونوں؟"

وہ بمشکل بول پایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

افشاء پیشانی پر بل ڈالتی اندر داخل ہوئی۔

"تم نے تو کہا تھا دونوں نڈھال پڑے ہیں یہاں؟"

افشاء طیش میں چلائی۔

میڈم رات دونوں کی دھلائی کی تھی ایسے کیسے نکل "
"سکتے ہیں؟

وہ آس پاس دیکھتا ہوا بولا۔

پاشا نے اپنے آدمی کو اشارہ کیا اور وہ سرنگ میں چلا گیا۔

"ستیاناس ہو تم سب کا۔ دونوں ہاتھ سے نکل گئے۔۔۔"
افشاء انہیں غیظ و غضب سے دیکھتی ہوئی بول رہی تھی۔

پاشا الجھن کا شکار تھا۔

دو انگلیوں سے پیشانی مسلتا وہ زمین کو گھور رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"باس دروازہ کھلا پڑا ہے اور خان زمین پر گرا ہے---"

وہ ہانپتا ہوا بولا۔

"شٹ---"

پاشا دیوار پر مکہ مارتا ہوا بولا۔

پاشا کا دماغ برق رفتاری سے چل رہا تھا۔

"مجھے سمجھ آ گیا میڈم آئیں---"

پاشا دروازے کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا۔

افشاء جو سب کو گھور رہی تھی پاشا کی بات پر ہنکار بھرتی باہر نکل گئی۔

پاشا اور افشاء ڈرائینگ روم میں بیٹھ گئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کس کا کام ہے یہ؟"

افشاء نے بےچینی سے پہلو بدلا۔

"تمہاری کسی لڑکی کا کام ہے۔۔۔"

پاشا کے لہجے میں ٹھہراؤ تھا۔

"ناممکن۔۔۔"

افشاء بے یقینی سے نفی میں گردن ہلانے لگی۔

تمہاری کسی لڑکی نے انہیں باہر کے تالے کی چابی دی "

"ہے تبھی وہ دونوں فرار ہو گئے۔۔۔

پاشا پرسکون انداز میں بولا۔

افشاء کو ایک لمحہ لگا تھا جاننے میں۔

"آرزو کو بھیجو اندر۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

افشاء فون کان سے لگائے بولی۔

پاشا صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر افشاء کو دیکھنے لگا جس کا سفید رنگ اس لمحے غصے کے باعث سرخ پڑ رہا تھا۔

آرزو بنا ڈرے سہمے اندر آئی۔

"جی میڈم ؟"

وہ تابعداری سے بولی۔

"کمینی احمد کو تو نے چابی دی تھی نہ؟"

افشاء اسے بالوں سے دبوچتی ہوئی چلائی۔

آرزو درد سے کراہنے لگی۔

"میڈم میں ایسا کیوں کروں گی؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آرزو معصومیت سے بولی۔

"جھوٹ بھی بولے گی اب؟"

افشاء نے کہتے ہوئے اس کے منہ پر تھپڑ مارا۔

آرزو آنکھوں میں نمی لئے دائیں رخسار پر ہاتھ رکھے افشاء کو دیکھنے لگی۔

"میڈم آپ کی قسم میں نے کوئی چابی نہیں دی احمد کو۔۔۔"

آرزو اشک بہاتی ہوئی بولی۔

"دفعہ ہو یہاں سے۔۔۔"

افشاء اسے باہر دھکیلتی ہوئی بولی۔

پھر ان لڑکیوں کا کیا کرنا ہے اب؟ صدیق لغاری بار بار "کال کر رہا تھا مجھے"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاشا نے موضوع بدلا۔

"تمہیں یقین ہے یہ احمد کوئی آفیسر نہیں تھا؟"

افشاء مطمئن نہ ہوئی تھی۔

" آفیسر ہوتا تو اپنے دفاع میں لڑتا ہم سے لیکن وہ دونوں ہم سے مار کھاتے رہے۔مجھے نہیں لگتا وہ کوئی آفیسر تھا۔تم ہی بتا رہی تھی کہ وہ لڑکی احمد کے پاس جا کر خاموش ہو گئی تو اس کا کیا مطلب ہوا؟"

پاشا آبرو اچکا کر بولا۔

" ہمممم۔ مطلب وہ ایک دوسرے کو جانتے تھے اسی لئے احمد اسے یہاں سے نکالنا چاہتا تھا۔۔۔"

افشاء اثبات میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بلکل---"

پاشا تائیدی انداز میں بولا۔

"میں لڑکیاں تیار کرواتی ہوں تم صدیق سے بات کر لو---"

افشاء کہتی ہوئی باہر نکل گئی۔

پاشا فون نکال کر نمبر ملانے لگا۔

****

"تم دونوں نے یہ ظاہر تو نہیں کیا کہ تم آفیسرز ہو؟"

وہ حریم اور احمد کو دیکھتے ہوئے بول رہے تھے۔

نو سر۔ ہم نے یہی ظاہر کیا کہ میں حریم کو لینے آیا ہوں "

"بس---

حریم خاموش انہیں سن رہی تھی۔

ٹھیک ہے۔ماحد بتا رہا تھا افشاء نے بدھ کی رات کو دس "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"لڑکیوں کا سودا کیا ہے جنہیں کراچی بھیجنا ہے---

تو ہمیں الرٹ رہنا چائیے جیسے ہی وہ نکلیں گے ہم انہیں "

"گرفتار کر لیں---

احمد کے چہرے پر خوشی کی ہلکی سی رمق تھی۔

بلکل اگر انہیں تم پر شک نہیں ہوا تو وہ اپنا کام جاری "

"رکھیں گے---

وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بولے۔

حریم تم دو دن بعد گھر چلی جانا تب تک تمہارے زخم "

"مندمل ہو جائیں گے---

وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولے۔

حریم اور احمد بھی کھڑے ہو گئے۔

"اوکے سر---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم سر ہلاتی ہوئی بولی۔

احمد حریم کو دیکھ رہا تھا جو اس وقت بلکل مختلف معلوم ہو رہی تھی خاموش اور سنجیدہ۔

احمد نے جھرجھری لی اور نظروں کا زاویہ موڑ لیا۔

" یہ تم دونوں کے سیل فونز مجھے کال کر لینا جب ضرورت پڑے---"

وہ کہتے ہوئے باہر نکل گئے۔

حریم شرارتی نظروں سے احمد کو دیکھنے لگی۔

"ناٹ اگین---"

احمد فون اٹھا کر کہتا زینے چڑھنے لگا۔

شام کے کسی پہر حریم جمائی روکتی باہر نکلی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ متلاشی نگاہوں سے اردگرد دیکھتی چل رہی تھی۔

ٹیرس کا دروازہ کھلا تھا۔

حریم زینے چڑھنے لگی۔

احمد ریلنگ پر ہاتھ رکھے سموکنگ کر رہا تھا۔

حریم کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"تم ایسے کام بھی کرتے ہو؟"

حریم اس کے ہاتھ سے سیگرٹ لیتی ہوئی بولی۔

احمد سلگتی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے ہاتھ سے لینے کی؟"

وہ سرخ نگاہیں اس پر گاڑھنا ہوا غرایا۔

"ہاتھ سے اور کیسے؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم پر اس کے غصے کا رتی بھر اثر نہیں ہوتا تھا۔

احمد دانت پیستا دوسری جانب دیکھنے لگا۔

"تم اتنے کھڑوس اور بد دماغ کیوں ہو؟"

حریم اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی۔

احمد اس کی اس حرکت پر ششدر رہ گیا۔

حریم اس کی زخمی ہتھیلی دیکھ رہی تھی۔

"تم نے ابھی تک پٹی نہیں کی؟"

حریم افسردگی سے بولی۔

"تمہارا مسئلہ کیا ہے؟ کیوں مجھے پیچھے آ جاتی ہو؟"

"پیچھے تو نہیں تمہارے سامنے ہوں۔۔۔"

حریم منہ بناتی ہوئی چلنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حریم یہ کیا بدتمیزی ہے؟"

احمد اپنا ہاتھ نکالنے کی سعی کر رہا تھا۔

مجبوراً حریم کو رکنا پڑا۔

نگاہیں چھوٹی کیے وہ گردن گھما کر احمد کو دیکھنے لگی۔

کچھ تھا اس کی نگاہوں میں جسے احمد بخوبی سمجھ گیا۔

تمہارا کام ختم ہو چکا ہے سو اب تم مجھ سے دور رہو تو "

"یہی بہتر ہے---

احمد اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالتا ہوا بولا۔

احمد کی سرد مہری پر حریم کا دل ٹوٹ گیا۔

"کیا سمجھتے ہو تم خود کو؟"

حریم اس کا گریبان پکڑتی ہوئی چلائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھوں میں نمی چہرہ پر غصہ۔

احمد اس کی حالت سمجھنے سے قاصر تھا۔

"تمہارا دماغ پھر گیا ہے۔۔۔"

وہ حریم کے ہاتھ جھٹکتا ہوا بولا۔

حریم اثبات میں سر ہلاتی نیچے چلی گئی۔

احمد بالوں میں ہاتھ پھیرتا ریلنگ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا۔

حریم مسلسل اسے تنگ کر رہی تھی۔

احمد کے چہرے پر جھنجھلاہٹ تھی۔

"حریم اتنا جذباتی کیوں ہو رہی ہے؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نیلگوں آسمان کو دیکھتا ہوا استفسار کرنے لگا۔

حریم کی نظروں میں پسندیدگی وہ سمجھ چکا تھا لیکن اس کا یہ برتاؤ احمد کی سمجھ سے بالا تر تھا۔

"یہ لڑکی کسی مصیبت میں ڈال دے گی مجھے۔۔۔"

احمد بول رہا تھا۔

حریم جو اس کے عقب میں کھڑی تھی اپنا ذکر سن کر مسکرانے لگی۔

حریم چلتی ہوئی اس کے سامنے آئی اور پھر سے احمد کا ہاتھ پکڑ لیا۔

احمد اس کی جرأت پر جتنا حیران ہوتا کم تھا۔

وہ پورے استحقاق سے اس کا ہاتھ پکڑے زخم دھونے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کس حق سے کر رہی ہو یہ سب؟"

احمد تیکھے تیور لئے بولا۔

"میں تمہیں جواب دینے کی پابند نہیں۔۔۔"

حریم مصروف انداز میں بولا۔

"آہ۔تو تم جواب دینے کی روادار نہیں؟"

احمد کو ہنسی بھی آ رہی تھی اور غصہ بھی۔

"احمد تم کہاں رہتے ہو؟"

حریم کا چہرہ جھکا ہوا تھا۔

احمد نے اپنا سر پیٹ لیا کہ وہ پھر سے شروع ہو گئی۔

"کہیں نہیں۔۔۔"

وہ بیزاری سے کہتا بائیں جانب دیکھنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاااا تم سب سڑک پر رہتے ہو؟"

حریم منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

"تم خاموش کیوں نہیں رہ سکتی؟"

احمد دانت پیستا ہوا بولا۔

" خاموش رہنے سے ہمارے جسم میں ایک خاص قسم کے

"سیلز ہیں وہ مر جاتے ہیں اس لیے---

حریم نے اپنی جانب سے لاجک بنائی۔

"یہ کیا بکواس ہے؟"

احمد اسے گھورتا ہوا بولا۔

" تم بائیو پڑھتے تو تمہیں معلوم ہوتا نہ۔میں چاہتی ہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمہارے اندر وہ ایک زندہ رہیں---

حریم رازداری سے بولی۔

"شٹ اپ---"

احمد اکتا کر بولا۔

کھانے میں کریلے اور میرے سر کے علاوہ کیا پسند ہے "

"تمہیں؟

حریم لب دبائے مسکرا رہی تھی۔

احمد نے اسے گھوری سے نوازا۔

احمد تمہارا دل چاہتا ہے مجھ سے بات کرنے کا میں جانتی "

ہوں بس تم نخرے کرتے ہو۔ویسے تمہیں بتا دوں یہ صفت

"لڑکیوں کی ہے تم غلط ٹریک پر چل رہے ہو---

حریم مسلسل مسکرا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حریم اپنی بکواس بند کر لو۔۔۔"

احمد ضبط کرتا ہوا بولا۔

"یہ بکواس نہیں ہے آئی سمجھ۔۔۔"

حریم اس کی ہتھیلی پر ناخنوں چبھاتی ہوئی بولی۔

"سی۔۔۔"

احمد ہاتھ کھینچتا ہوا اسے گھورنے لگا۔

"تم مرد ہو نہ؟ پھر درد کیوں ہو رہا ہے؟"

حریم معصومیت سے بولی۔

"یا اللہ! کس غلطی کی سزا مجھے مل رہی ہے؟"

احمد مانو ابھی رو دینے کو تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"توبہ توبہ اتنے جرم کئے ہیں کہ تمہیں خود بھی یاد نہیں---"
حریم کانوں کو ہاتھ لگاتی ہوئی بولی۔

حریم اگر تم ابھی کہ ابھی نیچے نہ گئی تو میں تمہیں ٹیرس "
"سے نیچے پھینک دوں گا---
احمد کا صبر جواب دے دیا۔

حریم نے جھانک کر نیچے دیکھا۔
چہرے پر مسکراہٹ سجائے احمد کو دیکھنے لگی۔

ابھی کہ ابھی میں نیچے نہیں گئی اب پھینکو مجھے "
"نیچے---
حریم جلانے والی مسکراہٹ لئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے ہاتھ بڑھا کر اس کا گلا دبانا چاہا لیکن رک گیا۔

حریم کا ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا۔

"اوہ میرے شیر کو غصہ آ رہا ہے؟"

حریم اسے پچکارنے لگی۔

"مر جاؤ تم---"

احمد کہتا ہوا نیچے چلا گیا۔

حریم کھل کر مسکرا دی۔

احمد کا سکون برباد کر کے اسے سکون ملتا تھا۔

****

"ہیلو اسد؟"

اسد جو گاڑی سے نکلنے لگا تھا ہان کی آواز سن کر دروازہ بند کر لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہان کیسی ہو تم؟"

اسد کے لہجے میں بے قراری تھی۔

" میں بلکل ٹھیک ہوں اور تم کیسے ہو؟ مجھے مس کر رہے ہو؟"

ہان کے لہجے میں تجسس تھا۔

اسد کے چہرے پر شرارت ابھری۔

" نہیں میں کیوں مس کرنے لگا تمہیں؟ تم تو یاد نہیں کرتی مجھے---"

اسد خفا خفا سا بولا۔

"اچھا جی۔ تم جانتے ہو نہ مجھے؟"

ہان اس کی بات کا مفہوم سمجھ چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مجھ سے بڑھ کر کوئی تمہیں جان سکتا ہے کیا؟"

اسد نے الٹا سوال داغا۔

"بلکل بھی نہیں۔ یار آئسکریم کھانے کا دل کر رہا ہے۔۔۔"

ھان اداسی سے بولی۔

" ھان تم بس واپس آ جاؤ۔ میں مزید دوری برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔"

اسد غمزدہ تھا۔

"ابھی تو کہہ رہے تھے میری یاد نہیں آ رہی؟"

ھان کے چہرے ہر دلکش مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا۔

" تم میری جان ہو تمہیں یاد نہیں کروں گا تو اور کسے کروں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گا؟

اسد کا موڈ فریش ہو چکا تھا۔

"کیا پتہ سیکرٹری کو سیٹ کیا ہو تم نے؟"

ھان لب دبائے مسکرا رہی تھی۔

"خدا کا خوف کرو۔میرے لئے بس ھان ہی بہت ہے۔۔۔"

اسد مسکراتا ہوا بولا۔

"اچھا پھر ٹھیک ہے۔۔۔"

وہ خوش تھی یا نہیں سمجھنے سے قاصر تھی۔

"ھان؟"

اسد شدت جذبات سے مغلوب ہو کر بولا۔

"اسد میں تمہیں دوبارہ کال کرتی ہوں۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھان اس کی آواز میں چھپی حدت محسوس کر رہی تھی۔

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔"

اسد نے مسکراتے ہوئے فون بند کر دیا۔

حریم کے چہرے پر فکر نمایاں تھی۔

سانس خارج کرتی وہ زینے اترنے لگی۔

"اماں بی میرے لئے چائے بنا دیں۔۔۔"

حریم تھکے تھکے انداز میں صوفے پر بیٹھ گئی۔

احمد لیپ ٹاپ سامنے رکھے ہینڈ فری لگائے اپنے کام میں مصروف تھا۔

حریم نے ایک نظر اس پر ڈالی اور پاؤں اوپر کر لیے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ احمد کو دیکھ نہیں رہی تھی لیکن دماغ اسی کے محور کے گرد گھوم رہا تھا۔

حریم شش و پنج میں مبتلا ہو گئی تھی۔

ایک طرف اسد تو دوسری جانب احمد۔

حریم نے ترچھی نظر سے احمد کو دیکھا جو حریم کی جانب متوجہ نہیں تھا۔

"احمد تم کراچی جاؤ گے اب؟"

حریم سنجیدگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

احمد نے نگاہ اٹھا کر حریم کو دیکھا۔

حریم کی آنکھوں میں ہلکی ہلکی نمی تھی۔

حریم اس وقت سیاہ رنگ کی سادہ سی شلوار قمیض میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ملبوس تھی۔

بال ہمیشہ کی مانند جوڑے میں مقید تھے۔

صاف رنگت چھوٹے چھوٹے لب بلا شبہ وہ حسین تھی۔

"میرا ارادہ ہے وہاں جانے کا۔ بس مجھے سر کی جانب سے آڈر کا انتظار ہے---"

احمد کچھ دیر قبل ہونے والی بحث یکسر فراموش کر گیا۔

حریم خاموش ہو گئی۔

اماں بی چائے لے کر آ گئیں۔

حریم نے کپ اٹھایا اور زینے چڑھنے لگی۔

احمد کو یہ لڑکی پل پل حیران کر رہی تھی۔

"یہ لڑکی مجھے پاگل کر دے گی---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد سر جھٹکتا نگاہیں اسکرین پر مرکوز کر گیا۔

****

"السلام علیکم! تائی امی۔۔۔"

اسد ہشاش بشاش سا اندر آیا۔

"وعلیکم السلام! آج جلدی نہیں آ گئے؟"

وہ گھڑی دیکھتی ہوئی بولیں۔

"جی کام نہیں تھا تو سوچا گھر آ جاؤں۔۔۔"

اسد کہتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا۔

"ایمن پانی لے کر آؤ اسد کے لیے۔۔۔"

وہ چہرہ موڑے زور سے بولیں۔

"رہنے دیں تائی امی وہ پڑھائی کر رہی ہو گی۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پڑھائی! جانتی ہوں ناول والی پڑھائی کرتی ہے وہ---"

وہ خفگی سے بولیں۔

"ہان آنے والی ہے اس کا کمرہ صاف کروا دیں آپ---"

مسکراہٹ ایک لمحے کے لیے بھی اسد کے چہرے سے غائب نہیں ہوئی۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے۔شکر ہے اسے بھی گھر کی یاد " آئی---"

وہ منہ بناتی ہوئی بولیں۔

"میں فریش ہو جاؤں---"

اسد مسکراتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

ہاں ہاں جاؤ اور رات میں اپنے تایا ابو سے مل لینا کچھ کام "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہے انہیں---

وہ فون پر نمبر ملاتی ہوئی بولیں۔

اسد چلتا ہوا زینے چڑھنے لگا۔

اپنے کمرے میں جانے سے پہلے ایمن کے کمرے میں جھانکا۔

امید کے مطابق وہ انہماک سے ناول پڑھ رہی تھی یوں کہ اسے آس پاس کا ہوش بھی نہیں تھا۔

اسد دلچسپی سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں ایک کے بعد دوسرا رنگ آ رہا تھا۔

آس پاس بھی دھیان رکھ لیا کرو چور آ کر بھی چلا جائے "

"اور تمہیں خبر بھی نہ ہو---

اسد دھپ سے اس کے سامنے بیڈ پر گرتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہائے اللہ! ڈرا دیا مجھے---"

ایمن سینے پر ہاتھ رکھے پوری آنکھیں کھولے اسد کو دیکھنے لگی۔

" کون کہتا ہے بیہوش ہو کر پڑھا کرو۔ پتہ نہیں کیا فضولیات پڑھتی رہی ہو---"

اسد اس کے ہاتھ سے ناول لے کر الٹ پلٹ کر دیکھنے لگا۔

ایمن منہ بسورے اسے دیکھنے لگی۔

"یہ فضول نہیں ہیں اتنے اچھے اور پیارے ہیں---"

ایمن اس کے ہاتھ سے ناول جھپٹتی ہوئی بولی۔

"پیارا کیا ہے اس میں؟"

اسد قہقہ لگاتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن اس کی مسکراہٹ میں ہی کھو گئی۔
آج وہ دل سے ہنس رہا تھا۔

"کیا بات ہے آج تو آپ بڑے خوش ہیں؟"
ایمن جانچتی نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔

"فائنلی ھان کو مجھ پر ترس آ ہی گیا۔۔۔"
اسد ہنستا ہوا بولا۔

"مطلب؟"
ایمن کے چہرے پر سنجیدگی در آئی۔

"مطلب یہ کہ وہ واپس آ رہی ہے۔۔۔"
اسد سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ارے واہ یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔"

ایمن اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی۔

اب وہ اسد کو دیکھنے سے گریز برت رہی تھی کیونکہ اگر وہ اسے دیکھتی تو اسد اس کی آنکھوں میں تیرتی نمی کو دیکھ لیتا۔

کل تم مجھے میتھ کے سوال کا پوچھ رہی تھی کر لیا تم "نے؟"

اسد جاتا ہوا گردن گھما کر بولا۔

"نہیں۔آپ نے کروایا ہی نہیں۔۔۔"

ایمن ناول پر نظریں جماتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"لاؤ اب کروا دیتا ہوں---"

اسد واپس اس کے سامنے آ کر بیٹھ گیا۔

"نہیں میں کر لوں گی---"

ایمن نے اسے ٹالنا چاہا۔

رکھو اسے اور بیگ لاؤ تائی امی ناراض ہو رہی تھیں "

"پڑھائی بھی کر لیا کرو---

اسد پیشانی پر بل ڈالتا ہوا بولا۔

ناچار ایمن کو اٹھنا پڑا۔

ایمن جمائی لی رہی تھی جب اسد نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا۔

"تمہیں نیند آ رہی ہے؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھورنے رہا تھا۔

"نہ نہیں وہ تو بس ایسے ہی---"

ایمن سیدھی ہو گئی۔

" پتہ ہے مجھے یہ الجبرا سب سے زہر لگتی ہے ساری زندگی کہیں استعمال نہیں ہوتی اور ہم بیچاروں کا جینا حرام کرتی ہے---"

ایمن منہ بسورتی ہوئی بولی۔

"کچھ سمجھ بھی آیا یے؟"

اسد بک بند کرتا ہوا بولا۔

"ہاں جی تھوڑا تھوڑا---"

ایمن سامان رجسٹر بند کرتی شرارت سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد نے ہاتھ میں پکڑا پین ایمن کے سر پر مارا۔

ایمن پیشانی مسلتی اسے دیکھنے لگی۔

اسد مسکرا رہا تھا۔

"کافی لیٹ ہو گیا میں چلتا ہوں اب جو سمجھ نہ آئے دوبارہ پوچھ لینا۔۔۔"

اسد بولتا ہوا باہر نکل گیا۔

"ابھی تو ھان نہیں آئی اور میرا یہ حال ہے جب وہ واپس آ جائے گی پھر کیا کروں گی میں؟"

ایمن انگلی سے آنکھ کا گوشہ صاف کرتی ہوئی بولی۔

****

صبح سے احمد غائب تھا۔

حریم کی نگاہیں دروازے پر تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کے باعث وہ صبح سے یہیں پر بیٹھی تھی۔

"پتہ نہیں کہاں گیا ہے؟"

حریم لب کاٹتی دروازے کو گھور رہی تھی۔

دروازہ کھلا اور احمد اندر آتا دکھائی دیا۔

حریم جلدی جلدی سیب کاٹنے لگی۔

اسی عجلت میں چھری اس کے ہاتھ پر چل گئی۔

"سی---"

حریم کی ہلکی سی کراہ نکلی۔

احمد اس کے ہاتھ سے نکلتا خون دیکھ چکا تھا۔

حریم اس کی موجودگی کو نظر انداز کر رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نظر نہیں آ رہا تمہیں؟"

احمد گھٹنے کے بل بیٹھتا ہوا بولا۔

قطرے ٹپ ٹپ میز پر گر رہے تھے۔

نہیں۔کیونکہ آنکھیں میں نے ایدھی سینٹر میں دے دی "

"تھیں---

احمد کا حریم کے لئے فکرمند ہونا اسے اچھا لگا تھا۔

"بلکل ایسا ہی لگتا ہے مجھے---"

احمد خفگی سے اسے دیکھتا کھڑا ہو گیا۔

"یہیں بیٹھی رہنا---"

وہ زینے چڑھتا ہوا بولا۔

حریم کے لب کو مسکراہٹ چھو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ظالم---"

حریم زیر لب بڑبڑائی۔

احمد براؤن شرٹ کے ساتھ وائٹ پینٹ پہنے ہوئے تھا۔

شیو ہلکی کروا لی تھی اس نے۔

احمد حریم کے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا۔

حریم کا ہاتھ اب احمد کی گرفت میں تھا۔

حریم یک ٹک احمد کو دیکھ رہی تھی۔

اس طرح دیکھنے پر احمد اس کے بارے میں کیا سوچتا ہے

حریم کو پرواہ نہیں تھی۔

اس نے محبت کے پنچھیوں کو آزاد چھوڑ دیا تھا انہیں قید

نہیں کیا تھا۔انجام کی پرواہ کئے بنا۔

احمد نے نگاہیں اوپر اٹھائیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم ابھی تک اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

"مجھے کبھی کبھی لڑکے کا گمان ہوتا ہے تمہیں دیکھ کر---"

احمد اس کے اس انداز پر محظوظ ہوا۔

"میں تمہیں کچھ کہہ دوں تو مرچیں لگ جاتی ہیں اب خود جو کہہ رہے یہ کیا ہے؟"

حریم تیوری چڑھا کر بولی۔

احمد اب سفید پٹی باندھ رہا تھا۔

"تم مجھے جتنا تنگ کرتی ہو نہ یہ اس کا ایک پرسنٹ بھی نہیں---"

احمد اسے گھورتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم جیسا کریلا میں نے آج تک نہیں دیکھا قسم سے---"

حریم قہقہ لگاتی ہوئی بولی۔

احمد نے ناگواری سے اس کا ہاتھ جھٹک دیا۔

"تم اس قابل ہی نہیں ہو---"

احمد کھڑا ہو گیا۔

"آئی نو میں اس سے زیادہ کی مستحق ہوں---"

حریم نے اس کی کلائی تھام لی۔

احمد چہرہ موڑ کر سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔

"مجھے تم سے بات کرنی ہے---"

حریم اس کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی۔

احمد نا چاہتے ہوئے بھی بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب تک میری بات مکمل نہیں ہو جاتی تم یہاں سے نہیں "
"جاؤ گے---

احمد کا ہاتھ حریم نے دونوں ہاتھ کے بیچ میں تھا۔

احمد کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

میں جانتی ہوں تم میرے حکم کے غلام نہیں لیکن تمہیں "
"مجھے سننا ہو گا---

حریم کے لہجے میں تحکم نہیں نرمی تھی۔

"اوکے فائن---"

احمد نرم پڑ گیا۔

احمد نے اپنا ہاتھ حریم کے ہاتھ سے نکال لیا۔

حریم نے نم آنکھیں اوپر اٹھائیں اور نفی میں سر ہلانے لگی۔

وہ پل پل احمد کو حیران کر رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا؟"

احمد کافی حد تک سمجھ چکا تھا حریم کی آنکھیں دیکھ کر۔

" احمد میں نہیں جانتی کب تم مجھے اچھے لگنے لگے لیکن میرا دل صرف تمہارا نام لیتا ہے۔میرا دل چاہتا ہے مجھے صرف تم ہی تم نظر آؤ۔ صبح سے تمہیں دیکھا نہیں تھا تو مانو ایسا لگ رہا تھا آنکھوں نے کوئی منظر نہیں دیکھا میری بینائی تم اپنے ساتھ لے گئے تھے۔۔۔"

احمد ششدر سا اسے دیکھ رہا تھا جو دیوانہ وار بولتی جا رہی تھی۔

احمد کو حریم کی جانب سے اظہار کی توقع ہرگز نہیں تھی۔

" تم جانتے ہو یہ جو سانس چل رہی ہے نہ ہر وقت تمہارا نام لیتی ہے۔ میں اگر کسی کو سننا چاہتی ہوں تو وہ صرف تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہو۔ تم نے میرے دل کی ویران زمین کو آباد کیا ہے۔۔۔

حریم نم آنکھوں سے اسے دیکھتی ہوئی بول رہی تھی۔

مت کرو مجھ سے اتنی محبت بلاوجہ تکلیف ہو گی "

"تمہیں۔۔۔

اس وقت احمد اپنی دشمنی بھول گیا۔

حریم کی حالت دیکھ کر وہ حرم پڑ گیا اور ماضی کو پس پشت ڈال دیا۔

تم مجھے تکلیف مت ہونے دینا۔ میں تمہارا خیال رکھوں گی "

"تم میرا خیال رکھنا۔۔۔

آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر رخسار پر آ گرے۔

احمد نفی میں سر ہلانے لگا۔

"حریم ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد تاسف سے بولا۔

"ایسے تو مت بولو---"

حریم تڑپ اٹھی۔

"حریم ہمارے راستے کبھی نہیں مل سکتے---"

احمد کا چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا۔

"نہیں احمد میں مر جاؤں گی---"

آنسو روانی سے بہنے لگے۔

حریم کے رخسار تر ہو چکے تھے۔

آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔

تکلیف اس کے چہرے سے عیاں تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حریم بات کو سمجھو۔ ایسا کیا ہے مجھ میں جو تم مجھ سے محبت کرتی ہو؟ بتاؤ کیا نظر آیا ہے تمہیں مجھ میں؟"

احمد اسے جھنجھوڑتا ہوا بولا۔

"میں نہیں جانتی۔ محبت پر کبھی کسی کا زور چلا ہے بتاؤ مجھے؟"

حریم نے روتے ہوئے اسے دیکھا۔

"مت چلو اس راستے پر کیونکہ تمہیں کبھی منزل نہیں مل سکتی---"

احمد سرد مہری سے کہتا دوسری جانب دیکھنے لگا۔

"کیوں؟"

حریم آہستہ سے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"دو ماہ بعد میری شادی ہے---"

احمد نے گویا دھماکہ کیا۔

"تم جھوٹ بو بول رہے ہو نہ؟ مجھے تنگ کر رہے ہو نہ؟"

حریم بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

" میں بلکل سچ کہہ رہا ہوں اسی لیے تمہیں اس راستے پر

چلنے سے منع کر رہا ہوں---"

احمد اس کی آنکھوں میں جھانکتا ہوا بولا۔

حریم اشک بہاتی نفی میں سر ہلا رہی تھی۔

ناک بھی سرخ ہو چکی تھی۔

"تم مذاق کر رہے ہو میں جانتی ہوں ایسا کچھ نہیں ہے---"

حریم یقین کرنے پر تیار نہ تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

" اگر تمہیں اندھیرے میں رہنا ہے تو رہو میں سچ بتا چکا ہوں"---

احمد اسے دیکھنے سے احتزار برت رہا تھا۔

" تم توڑ دو اپنی منگنی۔ احمد مجھ سے شادی کر لو۔ مہ میں کسی اور کو تمہاری جگہ نہیں دے سکتی احمد..."

بولتے بولتے حریم کی آواز مدھم ہو گئی۔

"حریم تم پاگل ہو کیا؟"

احمد کو اس کی عقل پر شبہ ہوا۔

" ہاں۔ شاید پاگل ہو گئی ہوں تبھی تمہارے ہاتھوں اپنی ذات کی تذلیل کروا رہی ہوں---"

حریم شکست خور دکھائی دے رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم میری بات سنو ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا تم سنبھل جاؤ "
"بھول جاؤ مجھے---
احمد اس کی جانب دیکھتا نرمی سے بولا۔

"میں کیسے بھول جاؤں تمہیں؟"
حریم سرگوشیوں میں بول رہی تھی۔

آنسو اس کے رخسار کو بھگو رہے تھے۔
حریم کو دیکھ کر احمد کے سامنے ایک چہرہ لہرا گیا۔

یکدم احمد کے چہرے پر سختی عود آئی۔
دماغ برق رفتاری سے کام کر رہا تھا۔
چہرے کے تاثرات بدلے اور سختی کی جگہ مسکراہٹ نے لے لی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اگر تم کہتی ہو تو میں کوشش کروں گا۔۔۔"

احمد دماغ میں پلان ترتیب دے رہا تھا۔

حریم کا چہرہ کھل اٹھا۔

"تم سچ کہہ رہے ہو نہ؟"

حریم بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"کیا میں نے کبھی تم سے مذاق کیا؟"

احمد سنجیدگی سے بولا۔

حریم دونوں ہاتھوں سے چہرہ صاف کرنے لگی۔

تم جاؤ چینج کر لو میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں اس کے بعد "

"مجھے ماحد کے پاس جانا ہے۔۔۔

احمد کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اٹھ کر اوپر چلی گئی۔

"حریم اب مزہ آئے گا۔۔۔"

احمد بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا مسکرایا۔

گاڑی حریم کے گھر کے باہر رکی ہوئی تھی۔

حریم نے ایک نظر احمد پر ڈالی۔

معمول کے برعکس وہ مسکرا رہا تھا۔

"احمد تم مجھے تنہا تو نہیں چھوڑو گے نہ؟"

حریم کے دل میں ہزاروں وسوسے جنم لے رہے تھے۔

"میں کیوں تم سے جھوٹ بولوں گا؟"

احمد آبرو اچکا کر بولا۔

حریم خاموش ہو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا اب تو بتا دو تمہارا گھر کہاں ہے؟"

حریم منہ بناتی ہوئی بولی۔

احمد چہرہ جھکا کر مسکرانے لگا۔

"نہیں آتی میں تمہارے گھر ڈاکہ ڈالنے۔۔۔"

حریم خفا خفا سی بولی۔

"تمہارا کیا بھروسہ کب کہاں پہنچ جاؤ۔۔۔"

احمد بغور اس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا۔

"اور تمہارا کیا بھروسہ؟ اگر تم واپس نہ آئے؟"

حریم یکدم سنجیدہ ہو گئی۔

میرے واپس آنے تک یہ فضول بولنے کی عادت ختم کر "

"لینا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کا مطلب تھا اب وہ جائے۔

"اور تم کریلے کھانا بند کر دینا۔۔"

حریم جل کر بولی۔

احمد نفی میں گردن ہلانے لگا۔

"صاف صاف بولو نہ جاؤ یہاں سے۔۔"

حریم منہ بسورتی ہوئی بولی۔

" اچھا صاف صاف بول رہا ہوں جاؤ ماحد میرا انتظار کر رہا ہے۔۔۔"

احمد بے چارگی سے شانے اچکاتا ہوا بولا۔

حریم ناک پر غصہ سجاتی باہر نکل گئی۔

احمد زن سے گاڑی بھگا لے گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نے گھر کے اندر قدم رکھا تو اسد کے پرفیوم نے اس کا استقبال کیا۔

وہ حریم کی جانب پشت کیے کھڑا تھا۔

حریم اسے عجیب نظروں سے دیکھتی آگے بڑھنے لگی۔

قدموں کی آہٹ پر اسد نے گردن گھمائی۔

حریم کو سامنے دیکھ کر آنکھوں میں بے یقینی سمٹ آئی۔

اسد کی مسکراہٹ گہری ہوتی گئی۔

وہ حریم کی جانب قدم اٹھانے لگا۔

اسد کی خوشی دیکھ کر حریم کے قدم بھاری ہو گئے۔

یہ چند قدم کا فاصلہ صدیوں پر محیط ہو گیا۔

"مجھے نہیں معلوم تھا تم اتنی جلدی آ جاؤ گی---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔

"مطلب واپس چلی جاؤں؟"

حریم الٹے قدم اٹھاتی ہوئی بولی۔

"پاگل ہو کیا؟"

وہ حریم کی نازک کلائی پکڑتا ہوا چلنے لگا اور اپنے سامنے حریم کو بٹھا لیا۔

"تم ٹھیک ہو؟"

اسد بغور اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

"ہاں۔ مجھے کیا ہونا؟"

حریم نیچے دیکھتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اس بار تم بہت لیٹ آئی ہو---"

اسد منہ بناتا ہوا بولا۔

"ہاں چھٹی مل نہیں رہی تھی---"

حریم سیکرٹ سروس میں ہے اس بات سے کوئی واقف نہیں تھا۔ وہ آرمی میں ہے سب یہی سمجھتے تھے۔

"اب تم واپس نہیں جاؤ گی سمجھی---"

اسد ہلکا سا مسکرایا لیکن حریم مسکرا نہ سکی۔

"میں فریش ہو جاؤں؟"

حریم سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"ہاں جاؤ آرام کرو ویسے بھی تھکی ہوئی لگ رہی ہو---"

اسد اسے دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم صوفے سے اٹھی اور زینے چڑھنے لگی۔

"ہاں؟"

اسد نے اسے پکارا۔

"ہمممم؟

حریم رک کر اسے دیکھنے لگی۔

"آئسکریم لاؤں؟"

وہ جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا۔

"بارش والا موسم ہے رہنے دو بھیگ جاؤ گے۔۔۔"

حریم کہہ کر رکی نہیں اور اوپر چلی گئی۔

"تم نے آئسکریم سے منع کر دیا ناممکن۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد نفی میں سر ہلاتا باہر نکل گیا۔

****

"دو گھنٹے بعد وہ لوگ روانہ ہوں گے۔۔۔"

" سر ہم انہیں وہیں پر پکڑ لیں گے تاکہ افشاء کو گرفتار کر لیں اور یہاں سے یہ گندگی ختم ہو جائے۔۔۔"

احمد نقشے پر انگلی رکھتا ہوا بولا۔

" ٹھیک ہے تم تیار ہو کر نکلو تب تک اریسٹ وارنٹ جاری ہو جائیں گے۔۔۔"

وہ گھڑی پر نظر ڈالتے ہوئے بولے۔

احمد سر ہلاتا نکل گیا۔

احمد، ماحد اور ان کی ٹیم وہاں سے نکل گئے۔

افشاء کے اڈے کے باہر وہ سب پھیل گئے۔

اندھیرے میں معلوم نہیں ہوتا تھا کہ وہاں کوئی نفس موجود

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔

"ماحد چوکی پر ٹرک نمبر دے دیا ہے نہ تم نے؟"

احمد کی نگاہیں سامنے بنگلے پر مرکوز تھیں۔

" ہاں میں یہیں پر ہوں تم فکر مت کرو بس تم افشاء پر نظر رکھو فرار کا کوئی راستہ نہ ملے اسے۔۔۔"

ماحد کی آواز سنتے ہی احمد نے اردگرد نگاہ دوڑائی۔

چاروں طرف سے انہوں نے بنگلے کو گھیر رکھا تھا۔

پولیس بھی آ چکی تھی۔

ماحد کی جانب سے میسج ملتے ہی احمد آگے بڑھ گیا۔

ٹانگ مار کر دروازہ کھولا۔

پولیس سامنے موجود لڑکی اور لڑکے کو گرفتار کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندر موجود دنیا جو ہر شے سے بے نیاز تھی اس اچانک افتاد پر بوکھلا گئی۔

احمد تیزی سے زینے چڑھتا افشاء کے کمرے کی جانب بڑھا۔

افشاء آوازیں سن کر باہر نکل رہی تھی جب احمد اسے دروازے پر نظر آیا۔

"!ہائے ڈئیر"

احمد اس کی پیشانی پر گن رکھتا ہوا بولا۔

پورے گھر میں پولیس اور احمد کی ٹیم پھیل چکی تھی اور ایک ایک کمرے کی تلاشی لے کر وہاں موجود افراد کو باہر نکال رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"احمد تم؟"

افشاء پھٹی پھٹی نگاہوں سے احمد کو دیکھتی ہوئی بس اتنا ہی بول پائی۔

"بلکل تم نے کیا سوچا تھا اتنی آسانی سے بچ جاؤ گی؟" احمد دانت پیستا ہوا بولا۔

ہتھکڑی پکڑی اور افشاء کے ہاتھ پشت پر لے جا کر باندھ دئیے۔

"سر اعجاز؟"

احمد گاڑی میں آ کر بیٹھ چکا تھا۔

"کام ہو گیا؟"

ان کے لہجے میں بےقرار تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یس سر۔لیکن مجھے ان کا کراچی والا اڈا بھی ختم کرنا ہے "
"آپ کی پرمیشن چاہیے؟
احمد بول کر خاموش ہو گیا۔

پہلے میں وہاں کی رپورٹ بنواتا ہوں اس کے بعد تم یہ "
"مشن سٹارٹ کرنا۔۔۔

ٹھیک ہے سر۔ ماحد بتا رہا تھا صدیق لغاری کراچی والے "
اڈے پر ہوتا ہے۔ جانا مانا سیاستدان۔ اسے سامنے لانا بہت
"ضروری ہے۔۔۔
احمد نے چینی سے بولا۔

میں سمجھ رہا ہوں لیکن تم تھوڑا تحمل سے کام لو صدیق "
لغاری پر ہاتھ ڈالنا خطرے سے خالی نہیں اور اس کے ساتھ
باقی شخصیات بھی ہوں گیں یہ مشن کامیاب ہو جائے تو بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑی کامیابی ہے۔ صبح میں مصطفی کو کراچی بھیجتا ہوں

"تب تک تم انتظار کرو۔۔۔

"جی سر۔۔۔"

احمد نے فون جیب میں ڈال لیا اور گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔

دماغ میں جھماکا سا ہوا۔

احمد نے ہینڈ فری لگائی اور کال ملا کر فون واپس جیب میں ڈال لیا۔

حریم اوندھے منہ بیڈ پر لیٹی تھی جب فون کی رنگ ٹون نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔

ہاتھ مار کر اس نے فون ٹٹولا۔

کمرے میں نیم تاریکی تھی۔

احمد کا نام دیکھ کر آنکھیں چمکنے لگیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مس پاٹنر کیسی ہو؟"

احمد کی ہشاش بشاش آواز سرسرائی۔

بے ساختہ حریم کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

"مجھے کیا ہونا ہے تم بتاؤ مشن کا؟"

حریم کشن پر سر رکھتی ہوئی بولی۔

"جو کام شروع کرتے ہیں اسے اختتام تک پہنچاتے ہیں۔۔۔"

احمد تفاخر سے بولا۔

"گڈ۔۔۔"

حریم کہہ کر خاموش ہو گئی۔

"ویڈیو کال کروں؟"

نجانے احمد کے دماغ میں کیا چل رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کرو---"

حریم سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

بالوں میں ہاتھ پھیر کر انہیں درست کرنے لگی۔

احمد کا چہرہ واضح نہیں تھا اندھیرے کے باعث۔دوسری جانب حریم کا چہرہ بھی نیم تاریکی میں تھا۔

حریم ہلکا سا مسکرائی۔

احمد کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔

"مسکرا بھی لیا کرو ہمیشہ سڑی ہوئی شکل بنائے رکھتے ہو---"

حریم اسے گھورتی ہوئی بولی۔

"یہ سڑی ہوئی تو نہیں ہے---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد داڑھی پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

"تمہارے منہ پر کچھ لگا ہے۔۔۔"

حریم کی آنکھوں میں شرارت تھی۔

"کیا؟"

احمد آنکھیں چھوٹے کئے اسکرین کو دیکھنے لگا۔

" !اچھا تمہاری آنکھیں ہیں"

حریم لب دبائے مسکرا رہی تھی۔

"کیا کر رہی تھی؟"

احمد فرصت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی بیٹھی تھی۔ اچھا اب تو بتا دو کہاں "

"ہے تمہارا گھر؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم منہ بسورتی ہوئی بولی۔

"تمہیں میرے بارے میں جاننے کا اشتیاق کیوں ہے؟"

احمد آبرو اچکا کر بولا۔

" نہیں ہونا چاہئے کیا؟ پہلی بار زندگی میں اتنا کھڑوس انسان دیکھا ہے اب کچھ تو معلوم ہونا چائیے نہ---"

حریم کو دروازے کے پار آہٹ محسوس ہوئی۔

اس سے قبل کہ احمد کچھ بولتا حریم نے فون بند کر دیا۔

دروازہ پر دستک ہوئی۔

"یس---"

اسد دروازہ کھول کر اندر آ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم جاگ رہی ہو؟"

حریم اثبات میں گردن ہلانے لگی۔

"تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟"

حریم نے اس کے ہاتھ دیکھنے کی سعی کی جو کہ اس کی پشت پر تھے۔

"یہ لو---"

اسد اس کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا۔

" میں نے تمہیں منع کیا تھا موسم ٹھیک نہیں پھر کیوں گئے؟"

حریم پیشانی پر بل ڈالتی ہوئی بولی۔

" تم بھول گئی ہو شاید جب بھی تم واپس آتی ہو ہماری پہلی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ڈیٹ آئسکریم کی ہوتی ہے---

اسد آنکھیں سکیڑے اسے دیکھ رہا تھا۔

"میں کچھ بھی نہیں بھولی---"

حریم اس کے ہاتھ سے آئسکریم لیتی ہوئی بولی۔

اسد مسکراتے ہوئے اپنی آئسکریم کھولنے لگا۔

"تائی امی سے ملی ہو؟"

اسد سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"نہیں---"

حریم کی آواز مدھم ہو گئی۔

کتنی بری بات ہے ھان۔ تم تائی امی سے ملنے کیوں نہیں "

"گئی؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد خفگی بھری نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا جو آئسکریم کھانے میں محو تھی۔

" اسد تم جانتے ہو نہ جب میرا دل کرے گا میں چلی جاؤں گی---"

حریم اسے نہیں دیکھ رہی تھی۔

"اچھا پھر ایک گڈ نیوز سنو عید پر ہماری شادی ہے---"

خوشی اسد کے چہرے سے چھلک رہی تھی۔

حریم کے چہرے کا رنگ فق ہو گیا۔

آنکھیں پھیلائے وہ اسد کو دیکھنے لگی۔

"مجھ سے پوچھے بغیر کیسے؟"

حریم کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسا رد عمل ظاہر کرے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اس میں اتنی حیرانی والی کون سی بات ہے؟"

اسد بغور اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

"لیکن اسد اتنی جلدی نہیں۔۔۔"

حریم اسے ٹالنا چاہتی تھی۔

"ہاں یہ جلدی ہے؟"

اسد حیران ہوئے بنا نہ رہ سکا۔

"ٹھیک ہے بٹ یو شاڈ گیو می سمو ٹائم۔۔۔"

حریم کا چہرہ جھکا ہوا تھا۔

"اوکے نو پرابلم۔۔۔"

اسد مسکراتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا۔

اسد نے ہاتھ بڑھا کر اس کے بال بکھیر دئیے اور چہرے پر مسکراہٹ سجائے کمرے سے باہر نکل گیا۔

حریم کا دل اچاٹ ہو گیا تھا۔

آئسکریم اس نے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی۔

اس مشن نے بہت کچھ بدل دیا تھا۔

اس سے قبل وہ دو مشن کر چکی تھی لیکن وہاں سے ویسی ہی لوٹی تھی جیسی گئی تھی۔

" !احمد"

حریم نے اپنے بال مٹھیوں میں جکڑ لیے۔

"سب خراب کر دیا ہے تم نے---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کی آنکھیں نمکین پانیوں سے تر تھیں۔

" کاش مجھے سر اعجاز اس مشن پر نہ بھیجتے تو یہ سب نہیں ہوتا۔ اسد ٹوٹ جائے گا۔ جس نے زندگی کے ہر موڑ پر میرا ساتھ نبھایا میں کیسے اسے انکار کروں گی؟"
حریم آنسو بہاتی بول رہی تھی۔

نہ وہ آگے جا سکتی تھی نہ ہی پیچھے۔
زندگی عجیب دوراہے پر لے آئی تھی۔
حریم نے تکیے پر سر رکھا اور چھت کو گھورنے لگی۔
آنسو اس کے بالوں میں جذب ہو رہے تھے۔
کب آس کی آنکھ لگی وہ خود بھی نہ جان سکی۔

ایمن بلی کے جلے پیروں کی مانند یہاں سے وہاں چل رہی تھی جب سے اسے ھان کی واپسی کی خبر ملی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھان آ گئی ہے مطلب اب اسد کی شادی ہو جائے گی۔ میں "
"اسد کو کھو دوں گی؟

ایمن منہ پر ہاتھ رکھے اپنی آواز دبانے لگی۔

آنسو اس کے رخسار پر گرے رہے تھے۔

جسے کبھی پایا ہی نہیں اسے کھونے کا سوال ہی پیدا نہیں "
"ہوتا۔۔۔

ایمن تلخی سے مسکرائی۔

"آج اسد نے چائے بھی نہیں بنوائی مجھ سے۔۔۔"
ایمن سوں سوں کرتی بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر زمین پر بیٹھ
گئی۔

کمرے میں نائٹ بلب جل رہا تھا جس کے باعث مدھم سی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

روشنی تھی۔

یکطرفہ محبت سے بڑا کوئی روگ نہیں۔

کیونکہ یہ آگ ہم خود جلاتے ہیں اور اکیلے اس آگ میں جلتے ہیں۔

نہ آپ اظہار کر سکتے ہیں نہ ہی اپنی قسمت پر مطمئن ہو سکتے ہیں۔

"کیوں مجھے ان سے محبت ہوئی؟"

ایمن چہرہ ہاتھوں میں چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

" انہوں نے تو کبھی مجھ سے ایسا رویہ نہیں رکھا پھر کیوں میرا دل ان کی جانب مائل ہوا؟ بچپن سے جانتی تھی ہان اور اسد کی شادی ہو گی پھر کیوں اپنے دل میں جگہ دی انہیں؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن تکلیف میں تھی۔

نہ وہ کسی کو بتا سکتی ہے نہ ہی ضبط کر سکتی تھی۔

اس سے بہتر ہے موت آ جائے مجھے کم از کم انہیں ھان "

"کے ساتھ۔۔

ایمن کی ہچکیوں نے اس کے الفاظ کا دم توڑ دیا۔

****

"بابا کیسے ہیں آپ؟"

احمد سفیر صاحب کے گلے لگتا ہوا بولا۔

"میرا شیر آ گیا؟"

وہ احمد کی پشت تھپتھپاتے ہوئے بولے۔

"آپ کی طبیعت کیسی ہے؟"

احمد نے پھر سے سوال دہرایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمہیں دیکھ لیا ہے نہ اب بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولے۔

"زویا آئی تھی کیا؟"

احمد کمرے کا جائزہ لیتا ہوا بولا۔

"ہاں۔ تمہیں کیسے معلوم ہو جاتا ہے؟"

وہ حیرت سے بولے۔

" یہ کمرہ دیکھ رہے ہیں جب وہ آتی ہے تب ایسی سیٹنگ
ہوتی ہے اور خالہ چینج کر دیتی ہیں۔۔۔"

احمد مسکراتا ہوا بولا۔

" اچھا تم نہا لو پھر مل کر ناشتہ کریں گے اور ہاں زویا کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھی فون کر دو۔ بار بار پوچھ رہی تھی تمہارا۔۔۔

وہ احمد کو دیکھتے ہوئے بولے۔

"بابا زویا میرے لئے درست انتخاب ہے نہ؟"

احمد دروازے میں کھڑا گردن گھما کر بولا۔

"کیوں تمہارا ارادہ بدل گیا ہے کیا؟"

وہ جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولے۔

نہیں میرا ارادہ کیوں بدلے گا میں تو آپ سے پوچھ رہا "

"تھا۔۔۔

احمد کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔

سفیر صاحب مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگے۔

****

حریم اسد کو دیکھ رہی تھی جو تایا ابو کی ساتھ محو گفتگو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔

"ہاں تم استعفیٰ دے دو اب۔ ماشاءاللہ اسد کی جاب اتنی اچھی ہے تمہیں ضرورت نہیں جاب کرنے کی۔۔۔"

تایا ابو حریم کو دیکھتے ہوئے بولے۔

"لیکن تایا ابو؟"

حریم کچھ کہنا چاہتی تھی۔

"تمہیں اپنی بیٹی کہتے نہیں مانتے ہیں ایمن سے بڑی ہو تم اور اب ہم اس فرض سے سبکدوش ہو جانا چاہتے ہیں۔۔۔"

وہ حتمی انداز میں بولے۔

حریم اسد کو دیکھنے لگی۔

"تایا ابو ٹھیک ہے نہ ابھی عید میں بھی وقت ہے۔۔۔"

اسد حریم کی نظروں کا مفہوم سمجھ چکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ایمن تمہاری پڑھائی کیسی جا رہی ہے؟"

حریم اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"جی اچھی جا رہی ہے---"

ایمن وہاں موجود افراد میں سے کسی کو بھی نہیں دیکھ رہی تھی۔

"میں نے ثمینہ کو فون کیا ہے تم کہیں جانا مت ہاں---"

لبنا حریم کو مخاطب کرتی ہوئی بولیں۔

" جی ٹھیک ہے جب پھوپھو آئیں مجھے بتا دینا میں اپنے کمرے میں ہوں---"

حریم کہتی ہوئی چل دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد حریم کو ہی دیکھ رہا تھا۔

حریم میں ہونے والی واضح تبدیلی کم از کم اسد سے مخفی نہیں رہ سکتی تھی۔

اسد الجھ گیا تھا۔

وجہ جاننے سے وہ قاصر تھا۔

حریم سے پوچھتا تو وہ کبھی نہ بتاتی۔

"تایا ابو میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے--"

اسد مسکراتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

حریم کمرے میں آئی تو فون جگمگا رہا تھا۔

اسکرین پر نظریں جمائے اس کی آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔

"!احمد مجھے میسج کر رہا ہے؟ سٹرینج"

حریم حیران تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھنٹہ بھر حریم احمد سے بات کرتی رہی پھر لبنا کی آواز سن کر فون دراز میں رکھا اور آئینے کے سامنے آ گئی۔

احمد کا بدلا روپ دیکھ کر حریم خوش تھی۔

"سو میرے آفیسر تم بھی اسی کشتی کے مسافر ہو۔۔۔"

حریم بالوں میں برش کرتی ہوئی مسکرائی۔

"!السلام علیکم"

حریم ثمینہ کے گلے لگتی ہوئی بولی۔

"وعلیکم السلام! کیسی ہو بیٹا؟"

وہ صوفے پر بیٹھتی ہوئی بولیں۔

"میں ٹھیک پھوپھو آپ سنائیں؟"

حریم کی نگاہ اسفند پر پڑی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شکر اللہ کا۔۔۔"

ثمینہ مسکراتی ہوئی بولی۔

"ایمن جلدی آؤ نہ۔۔۔"

لبنا مسکراتی ہوئی بولی۔

"ہان آپی کیسی ہیں آپ؟"

اسفند خوشدلی سے بولا۔

"بلکل ٹھیک اور تم؟"

حریم مسکراتی ہوئی بولی۔

"میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔"

وہ ایمن کو دیکھتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن چائے کا کپ پکڑا رہی تھی ثمینہ کو۔

حریم نے اسفند کی نظروں کا تعاقب کیا۔

وہ گھر پر کم ہی رہتی تھی لیکن پھر بھی ہر شے پر نظر رکھتی۔

"پھر شادی کا کیا ارادہ ہے؟"

ثمینہ چائے کا سپ لیتی ہوئی بولی۔

حریم کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"آخر آپ سب کو میری شادی کی اتنی فکر کیوں ہے؟"

یکدم حریم پھٹ پڑی۔

ایمن صوفے پر ٹک گئی۔

"ہاں کیا ہو گیا بیٹا؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لبنا نرمی سے استفسار کرنے لگی۔

"جب سے آئی ہوں صرف یہی ایک ٹاپک ہے سب کے پاس شادی شادی شادی جب کرنی ہو گی کر لوں گی آپ سب کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے خود کما رہی ہوں خود کھا رہی ہوں کسی پر بوجھ نہیں ہوں میں---"

حریم چلاتی ہوئی زینے چڑھنے لگی۔

ثمینہ لب بھینچے لبنا کو دیکھنے لگی۔

حریم کی عادت سے سب واقف تھے۔

اسے اپنے معاملات میں کسی کی مداخلت پسند نہیں تھی۔

وہ ضبط کر رہی تھی گزشتہ ایک روز سے اور اب اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم تو جانتی ہو بن ماں باپ کی بچی ہے پیار تو بہت دیا "

"لیکن پھر بھی دل میں خلش تو رہ ہی جاتی ہے---

لبنا ثمینہ کے شانے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

لیکن پھر بھی انسان کو وقت کے ساتھ خود کو بدلنا چائیے "

"لیکن ہان آج بھی ویسی ہی ہے---

ثمینہ تاسف سے بولی۔

ایمن اسفند کی نظریں خود پر محسوس کر رہی تھی۔

ہان کا خیال آیا تو کھڑی ہو گئی۔

"ماما میں آتی ہوں ابھی---"

وہ کہتی ہوئی چلی گئی۔

اسفند بس اسے دیکھ کر رہ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن کمرے میں آئی دروازہ لاک کیا اور فون اٹھا کر اسد کا نمبر ملانے لگی۔

"ہاں ایمن بولو؟"

اسد فائل دیکھتا فون کان سے لگا کر بولا۔

" وہ ہان پھوپھو پر غصہ کر کے اپنے کمرے میں بند ہو گئی ہیں---"

ایمن کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے بات کرے۔

"واٹ؟ کس بات پر؟"
اسد کی پیشانی پر شکنیں ابھریں۔

" پھوپھو شاید شادی کی بات کر رہی تھیں تو وہ ناراض ہو کر چلی گئیں---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن تاسف سے بولی۔

اسد فائلز کو دیکھنے لگا جو نہایت اہم تھیں۔

"اچھا میں آتا ہوں ابھی گھر۔۔۔"

اسد نے کہتے ساتھ ہی فون رکھ دیا۔

ھان کتنی لکی ہیں آپ۔ اسد ایک فون کال پر آپ کے لئے آ "

"رہے ہیں۔۔۔

ایمن کہتی ہوئی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

بیس منٹ بعد اسد حریم کے کمرے کے باہر کھڑا تھا۔
حریم کے کمرے کی چابی صرف اسد کے پاس تھی۔

دروازہ کھول کر اسد اندر آ گیا۔

حریم گھٹنوں پر سر رکھے سسک رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد کی آنکھیں بھی بھیگ گئیں۔

"ھان یہ سب کیا ہے؟"

اسد کہتا ہوا اس کے سامنے زمین پر بیٹھ گیا۔

"مجھے کسی سے بات نہیں کرنی۔۔۔"

حریم مدھم آواز میں بولی۔

"میری بات سنو اِدھر دیکھو؟"

اسد اس کا چہرہ اوپر اٹھاتا ہوا بولا۔

حریم نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

"کیا ہوا تھا؟"

وہ نرمی سے استفسار کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں سب میرے پیچھے پڑ گئے ہیں؟ میری زندگی ہے "
"میری شادی میں جب مرضی کروں---

حریم اشک بہاتی بول رہی تھی۔

اس نیم تاریکی میں بھی اسد اس کے آنسو بخوبی دیکھ سکتا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے کوئی ہماری شادی کی بات نہیں کرے گا "
"جب تم کہو گی تب ہو گی شادی اوکے؟
اسد اس کے بال سنوارتا ہوا بولا۔

اگر آج ماما بابا ہوتے تو کسی کو حق نہ ہوتا میری زندگی "
"کے فیصلے لینے کا---
حریم اسے دیکھتی ہوئی بول رہی تھی۔

آج بھی کسی کو حق حاصل نہیں ہے سمجھی میں کہہ رہا "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہوں نہ کوئی تمہیں تنگ نہیں کرے گا۔۔۔

اسد اس کا چہرہ صاف کرتا ہوا بولا۔

"تم تو آفس گئے تھے۔۔۔"

حریم کو یکدم احساس ہوا۔

اسد کوٹ پہنے ٹائی لگائے تیار تھا۔

"جی ہاں آفس گیا تھا۔۔۔"

اسد اس کے چہرے پر آئے بال کان کے پیچھے اُڑستے ہوئے بولا۔

"تمہیں ماما کی یاد نہیں آتی؟"

حریم کھوئے کھوئے انداز میں بولی۔

"ایک بھی دن ایسا نہیں جب ان کی یاد نہ آئے۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد بھی غمگین ہو گیا۔

"کیوں چلے گئے وہ؟"

حریم چہرہ ہاتھوں میں چھپائے رونے لگی۔

اسد حریم کو دیکھتا اس بات سے انجان تھا کہ وہ بھی رو رہا ہے۔

"ہان تمہیں سمجھایا تھا نہ پھر کیوں خود کو اذیت دیتی ہو؟"

اسد بےبسی سے بولا۔

مجھے نہیں سمجھ آتا اسد کچھ سمجھ نہیں آتا۔ میں پاگل ہو جاؤں گی---"

کمرے میں اب حریم کی سسکیاں گونج رہی تھیں۔

ہان اگر تم اب خاموش نہ ہوئی تو میں ایک تھپڑ لگا دوں گا "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آئی سوئیر---

اسد خود کو سنبھالتا ہوا بولا۔

حریم چہرہ اوپر اٹھائے خفگی سے اسے دیکھنے لگی۔

"شادی کے بعد ہم یہاں سے شفٹ ہو جائیں گے اس کے بعد کوئی بھی تمہارے معاملات میں مداخلت نہیں کرے گا---"

اسد اس کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا ہوا آہستہ سے بول رہا تھا۔

اسد کا آنچ دیتا لہجہ حریم کو کنفیوز کر گیا۔

"تم جاؤ آفس---"

حریم اپنے ہاتھ نکالتی ہوئی بولی۔

"تم سیٹ ہو گی تو میں جاؤں گا ---"

اسد پیشانی پر بل ڈالے اسے دیکھ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں ٹھیک ہوں---"

حریم چہرہ صاف کرتی ہوئی بولی۔

"اچھا یہ بتاؤ تمہارے لئے کیا لاؤں؟"

اسد کھڑا ہو کر اسے دیکھنے لگا۔

حریم سوچتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔

"جلدی بولو دیر ہو رہی ہے---"

اسد گھڑی دیکھتا ہوا بولا۔

"مجھے سمجھ نہیں آ رہا---"

حریم معصومیت سے بولی۔

"میں خود لے آؤں گا۔ تم ٹھیک ہو نہ؟ جاؤں اب؟"

اسد دروازے میں رک کر گردن گھما کر اسے دیکھنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نے اثبات میں گردن ہلا دی۔

"ایسے نہیں---"

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

"ہاں میں ٹھیک ہوں اب جاؤ---"

حریم لائٹ آن کرتی ہوئی بولی۔

اسد مسکراتا ہوا باہر نکل گیا۔

حریم واش روم میں گئی اور پانی کے چھینٹے منہ پر مارنے لگی۔

تولیے سے منہ صاف کرتی وہ باہر نکلی تو فون رنگ کر رہا تھا۔

احمد کا نام دیکھ کر حریم ششدر رہ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہیلو؟"

حریم حیرت سے بولی۔

"کیا کر رہی تھی؟"

احمد کی گھمبیر آواز حریم کی سماعتوں سے ٹکرائی۔

"کچھ نہیں بیٹھی تھی بس۔۔۔"

حریم سے کوئی بات نہیں بنی۔

"تم صحیح کہتی تھی میں سچ میں تمہیں مس کر رہا ہوں۔۔۔"

احمد کا آنچ دیتا لہجہ حریم کو الجھا رہا تھا۔

"احمد؟"

"تمہیں سننے کے لیے تو فون کیا ہے بولو؟"

احمد کے لہجے میں بے قراری تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ڈوب کے مر جاؤ۔۔۔"

حریم غصے سے چلائی۔

"واٹ؟"

احمد بولتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

"کیا سمجھتے ہو تم خود کو؟"

حریم کسی کا غصہ کسی پر نکال رہی تھی۔

"میں نے کیا کہا؟"

احمد متحیر تھا۔

" جب بولتی تھی تب منہ سیدھا نہیں ہوتا تھا تمہارا اور اب مجھے مس کر رہے ہو؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کیا بول رہی تھی وہ خود بھی انجان تھی۔

"ویٹ ویٹ۔ تم میرا دماغ خراب مت کرو۔۔۔"

احمد کو غصہ آ گیا۔

یہ چونچلے وہ نہیں کر سکتا تھا۔

جس کا دماغ پہلے سے خراب ہو اسے خراب نہیں کیا جا "
"سکتا۔۔۔

حریم تیوری چڑھا کر بولی۔

"مجھے لگتا ہے آج تم مرچیں کھا کر آئی ہو۔۔۔"
احمد محظوظ ہوتا ہوا بولا۔

"مجھ سے بات مت کرو۔۔۔"

حریم کافی حد تک سنبھل چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پھر اپنی منگیتر سے کر لوں؟"

احمد شرارتی انداز میں بولا۔

"نہیں افشاء سے کرو نہ نمبر دوں تمہیں؟"

حریم دانت پیستی ہوئی بولی۔

"کیسے چپک چپک کر باتیں کرتے تھے اس کے ساتھ؟"

حریم اسے آڑے ہاتھوں لیتی ہوئی بولی۔

احمد قہقہے لگا رہا تھا۔

"تم کیوں جل رہی ہو؟"

احمد پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنس رہا تھا۔

"تم کیوں ہنس رہے ہو لطیفے سنا رہی ہوں کیا؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کو مزید غصہ آنے لگا۔

"تمہاری شکل تصور کر رہا ہوں---"

احمد پہلی بار کھل کر ہنس رہا تھا۔

"بھاڑ میں جاؤ تم---"

حریم نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

گھڑی دیکھ کر دوپٹہ اٹھایا اور وضو کرنے چلی گئی۔

ایمن اسد کی تصویروں پر ہاتھ پھیر رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔

جلدی جلدی تصویریں دراز میں رکھیں اور چہرے پر ہاتھ پھیرتی دروازے کے پاس آ گئی۔

اسفند کو دیکھ کر چہرے پر مایوسی چھا گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ایمن تم ایسا کیوں کرتی ہو؟"

اسفند الجھا الجھا سا اندر آ گیا۔

"کیسا؟"

ایمن انجان بنی۔

"تم بچی نہیں ہو جو تمہیں ہر بات کا مطلب سمجھایا جائے۔۔۔"

اسفند غصے سے گویا ہوا۔

دروازہ زور سے بند کر دیا۔

ایمن نے زور سے آنکھیں بند کر کے کھولیں۔

"تم نے ممانی سے کیا کہا؟"

وہ ایمن کا رخ اپنی جانب موڑتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا کہا میں نے؟"

ایمن معصومیت سے بولی۔

اسفند دانت پیستا اسے گھورنے گا۔

"ایمن مجھے پاگل مت بناؤ۔۔۔"

اس کے لہجے میں چوٹ تھی۔

" اگر تم کسی اور کو پسند کرتی ہو تو مجھے بتا دو میں راستے سے ہٹ جاؤں گا۔۔۔"

اسفند آنکھوں میں نمی لئے بولا۔

" جس سے محبت کرتی ہوں وہ تو چاہ کر بھی میرے نہیں ہو سکتے۔۔۔"

ایمن دل ہی دل میں خون کے آنسو پیتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں---"

ایمن چہرہ اٹھا کر اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

" ٹھیک ہے پھر اگر تم نے میرے علاوہ کسی سے شادی کی تو میں خودکشی کر لوں گا اور اسے دھمکی ہر گز مت سمجھنا---"

اسفند انگلی اٹھا کر بولتا تیزی سے باہر نکل گیا۔

ایمن ہکا بکا سی دروازے کو دیکھنے لگی۔

"یا اللہ! یہ سب کیا ہو رہا ہے؟"

ضبط کے باوجود ایمن کی آنکھیں چھلک پڑیں۔

اس نے دروازہ لاک کر لیا۔

دراز سے اپنی ڈرائینگ نکالی اور پین پکڑ کر زمین پر بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب بھی اسد کی یاد شدت پکڑ جاتی تو وہ یہی سرگرمی شروع کر دی۔

ایمن اشک بہاتی سفید صفحے پر اے حرف لکھ رہی تھی۔
اس کی ڈرائینگ اچھی تھی وہ مختلف انداز میں اسد کا نام لکھتی رہتی۔
اسد کا نام دیکھ کر وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی۔

اس کے نام میں اتنی طاقت تھی کہ روتے ہوئے بھی مسکرانے پر مجبور کر دیتا تھا۔

رات کو ایمن کمرے سے باہر نکلی تو نظر ھان اور اسد سے ٹکرائی جو ریلنگ کے ساتھ کھڑے بات کر رہے تھے۔

"اسد مجھے نہیں جانا۔۔۔"

یہ بات حریم کوئی دسویں مرتبہ بول چکی ہو گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب اگر تم نے منع کیا تو مجبوراً مجھے اٹھا کر لے جانا "
"پڑے گا۔۔۔

اسد معصومیت سے بولا۔

حریم نے اسے گھورا۔

"چلو نہ یار مجھے کچھ دکھانا ہے تمہیں۔۔۔"

اب اسد منت پر اتر آیا۔

"اچھا میں بیگ اٹھا لاؤں۔۔۔"

اتنے اصرار پر حریم انکار نہ کر سکی۔

اسد کا چہرہ کھل اٹھا۔

کہیں خوشیاں تھیں تو کہیں غم۔

کسی کو سکھ مل رہا تھا تو کسی دکھ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن نے دروازے کو پکڑ لیا۔

آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی۔

ایمن سیڑھیوں کی جانب چل دی۔

"ایمن؟"

اسد بولتا ہوا اس کے پیچھے آ گیا۔

"جی؟"

ایمن چہرہ موڑے اسے دیکھنے لگی۔

"تمہیں وہ سوال سمجھ نہیں آئے تھے نہ؟"

اسد پیشانی پر بل ڈالے اسے گھور رہا تھا۔

"میں نے بتایا تو تھا تھوڑا تھوڑا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن سر کھجاتی ہوئی بولی۔

"وہ تھوڑا تھوڑا نہیں بلکل بھی نہیں ہوتا ہے۔۔۔"

اسد خفگی سے بولا۔

"آپ نے میرا بیگ کھولا تھا؟"

یکدم ایمن کو فکر ہوئی۔

"ویسے ایک بات بتاؤ تمہیں اپنا نیم بہت پسند ہے؟"

اسد آگے کو ہوتا آہستہ سے بولا۔

"کیوں؟"

ایمن کی پیشانی پر شکنیں ابھریں۔

" تمہارے بیگ میں بہت سی پینٹنگز پڑی تھیں اے لکھا ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تھا۔ کیا راز ہے؟

اسد کا اشارہ اسفند کی جانب تھا۔

اس میں راز والی کون سی بات ہے؟ سب کو اپنا نیم پسند "

"ہوتا ہے آپ کو نہیں پسند؟

ایمن نے اس کی توجہ دوسری جانب مبذول کرانی چاہی۔

وہ جانتی تھی اسد کا جواب کیا ہو گا۔

"نہیں مجھے اپنا نہیں پسند۔۔۔"

اسد منہ بناتا ہوا بولا۔

اسد کے عقب سے حریم آتی دکھائی دی۔

"جن کا نیم آپ کو پسند ہے وہ خود ہی آ گئیں ہیں۔۔۔"

ایمن آبرو سے اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد نے گردن گھما کر حریم کو دیکھا اور مسکرانے لگا۔

"تمہاری کلاس میں آ کر لوں گا یہ مت سمجھنا بچ گئی تم۔۔۔"

اسد گھوری سے نوازتا ہوا بولا۔

ایمن ہلکا سا مسکرائی اور سائیڈ پر ہو کر انہیں گزرنے کا راستہ دیا۔

"کاش آپ کے ساتھ میں ہوتی؟"

ایمن حسرت زدہ سی انہیں جاتا دیکھنے لگی۔

"کاش یہ کاش نہ ہوتی زندگی میں۔۔۔"

ایمن چہرہ اوپر اٹھاتی ہوئی بولی۔

اگر زندگی میں یہ کاش نہ ہو تو کوئی حسرت باقی نہ رہے۔

نہ دل میں نہ زندگی میں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا دکھانا تھا مجھے؟"

حریم خفگی سے دیکھتی ہوئی بولی۔

وہ دونوں مال میں کھڑے تھے۔

اسد نے اسے چلنے کا اشارہ کیا۔

یہ ایک جیولری کی شاپ تھی۔

" دیکھو میں ایک غریب سا بندہ ہوں زیادہ افورڈ نہیں کر سکتا۔۔۔"

اسد بے چارگی سے بولا۔

حریم نے اس کے شانے پر ایک پنچ مارا۔

" یار رحم کیا کرو مجھ پر میں کہاں تمہارے پنچ برداشت کر سکتا ہوں۔۔۔"

اسد اپنی بازو سہلاتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آنکھیں بند کرو---"

حریم کو بیٹھتے دیکھ کر اسد گویا ہوا۔

"کیوں؟"

حریم کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"بند کرنی ہے کھولنی نہیں---"

اسد نے اسے گھورا۔

حریم نے اثبات میں سر ہلا دیا اور آنکھیں بند کر لیں۔

اسد اس کے عقب میں کھڑا ہو گیا۔

اسد کے ہاتھ میں ایک نیکلس تھا جس میں سیاہ رنگ کا ڈائمنڈ مبسوط تھا۔

حریم کی بے داغ گردن میں اس نے وہ نیکلس پہنا دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کی گوری رنگت پر وہ نیکلس چار چاند لگا رہا تھا۔

حریم نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔

آئینے میں اپنا عکس دیکھا تو بے اختیار ہاتھ اس سیاہ رنگ کے ننھے سے ہیرے پر گیا۔

حریم کی آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔

وہ اکثر اسد کو کہتی تھی اسے سیاہ رنگ کے ہیرے بہت پسند ہیں۔

حریم کی آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

حریم نے نگاہیں اوپر کیں آئینے میں اسد کا عکس دکھائی دیا جو اس کے عقب میں کھڑا مسکرا رہا تھا۔

آنسو پلکوں کی باڑ کو توڑ کر باہر نکل گئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹینشن مت لو یہ میری حق حلال کی کمائی سے لیا "

"ہے چوری نہیں کیا میں نے---

اسد اسے روتا دیکھ کر مظلومیت سے کہتا ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

"تم نے-- کیوں لیا یہ اسد؟"

حریم اٹک اٹک کر بولی رہی تھی۔

یہ سوال بلکل بیکار ہے تم ایسا کرو جا کر ایمن کے لئے "

"کچھ لے لو میں بل دے کر آتا ہوں---

اسد اس کا منہ تھپتھپاتا ہوا بولا۔

حریم جتنا حیران ہوتی اتنا کم تھا۔

وہ اٹھ کر دکان سے باہر نکل آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم اسد کو سوچتی ہوئی چل رہی تھی۔

احمد فون پر نگاہیں جمائے چل رہا تھا۔

یکدم لب مسکرانے لگے۔

چہرہ اٹھا کر دیکھا تو سامنے حریم تھی۔

"کہاں گم ہو پاٹنر؟"

احمد اس کے سامنے چٹکی بجاتا ہوا بولا۔

"تم! یہاں؟"

حریم حیران ہوئے بنا نہ رہ سکی۔

"کیوں میں نہیں آ سکتا یہاں؟"

احمد آبرو اچکا کر بولا۔

"نہیں میرا مطلب تم جیسے سڑیل لوگوں کا یہاں کیا کام؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم بازو سینے پر باندھتی ہوئی بولی۔

احمد آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھورنے لگا۔

"تمیز سے بات کیا کرو؟"

وہ انگلی اٹھا کر بولا۔

" قمیض میں بے ہمیشہ پہنی ہوتی ہے البتہ تم ہمیشہ شرٹ

"میں ہوتے ہو یہ رول خود پر لاگو کرو---

حریم گھورتی ہوئی بولی۔

"تم کیا سمجھتی ہو خود کو؟"

احمد اس کی بازو پکڑتا ہوا بولا۔

" میں تو خود کو انسان سمجھتی ہوں تمہارا طرح پاگل نہیں

"سمجھتی---

حریم محظوظ ہوتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

" جب تم اس طرح فضول بولتی ہو نہ دل کرتا ہے تمہارا منہ توڑ دوں---"

احمد ضبط کی انتہا پر تھا۔

" اوہو منہ مت توڑنا پہلے تو تم بولتے نہیں ہو پھر گونگے ہو جاؤ گے نہ نہ ایسا نہیں کرنا---"

حریم جلانے والی مسکراہٹ لئے بولی۔

"یہ فضول بولنے کی ٹریننگ کہاں سے لی ہے تم نے؟"

احمد آگے کی جانب قدم بڑھاتا ہوا بولا۔

"ہاا تم بھول گئے احمد؟"

حریم منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا؟"

احمد رک کر اسے دیکھنے لگا۔

تم سے ہی تو لی تھی میں نے ٹریننگ اپنی شاگرد کو "
"کیسے بھول سکتے ہو تم؟
حریم منہ بناتی ہوئی بولی۔

احمد کا دل چاہ رہا تھا اپنا سر پیٹ لے۔
"بہت بڑی غلطی ہو گئی مجھ سے جو یہاں آ گیا میں۔۔۔"
احمد منہ میں بڑبڑاتا ہوا چلنے لگا۔

حریم دانت نکالتی اس کے ہمراہ چل رہی تھی۔

احمد تم دکاندار سے بات کرتے ہو یا پھر گھورنے پر اکتفا "
"کرتے ہو؟
حریم رازداری سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حریم اپنا منہ بند کر لو۔۔۔"

احمد دانت پیستا ہوا بولا۔

"اور وہ کیسے کرتے ہیں؟"

حریم اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھی۔

مطلوبہ دکان آ چکی تھی۔

احمد نے شاپر اٹھایا اور حریم کی جانب بڑھا دیا۔

"کیا؟"

حریم منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

"گھر جا کر دیکھنا۔ چلو بھاگو اب۔۔۔"

احمد اسے گھورتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"دیکھنے تو دو کیا معلوم بامب دیا ہو تم نے۔۔۔"

حریم کی آواز مدھم ہو گئی۔

"کہیں دے ہی نہ دوں میں بامب۔۔۔"

احمد خونخوار نظروں سے گھورتا ہوا بولا۔

حریم قہقہ لگاتی اسے دیکھنے لگی۔

"تم جا رہی ہو یا میں پھینک کر آؤں واپس؟"

احمد کو اس کی ہنسی جلا رہی تھی۔

حریم منہ بسورتی ہوئی واپس چل دی۔

"تھینک یو نہیں بولوں گی میں۔۔۔"

حریم گردن گھما کر اسے گھورتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ بکھر گئی۔

"بیوقوف لڑکی تھینک یو تو بول بھی چکی ہے---"

احمد مسکراتا ہوا چلنے لگا۔

"کہاں رہ گئی تھی تم؟"

اسد فکرمندی سے گویا ہوا۔

"وہ میں اپنے لیے کچھ لے رہی تھی---"

حریم خود کو نارمل رکھتی ہوئی بولی۔

"مجھے بتا دیتی---"

اسد خفگی سے بولا۔

"کوئی بات نہیں---"

حریم نرم مسکراہٹ لئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ایمن کے لئے لیا کچھ؟"

اسد اس کے ہمراہ چلتا ہوا بولا۔

"نہیں---"

حریم نادم ہو کر بولی۔

"اب لے لیتے ہیں---"

اسد دکانوں کو دیکھتا ہوا بولا۔

حریم اسد کا احمد سے موازنہ کرنے لگی۔

"دونوں کتنے مختلف مزاج انسان ہیں---"

حریم سانس خارج کرتی ہوئی بڑبڑائی۔

اسد اس کا خیال رکھتا تھا حریم کو اچھا لگتا تھا جبکہ احمد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو تنگ کرنا حریم کو زیادہ اچھا لگتا تھا۔

ماما بابا آپ کے طے کردہ رشتہ نے آج مجھے الجھا دیا "

"ہے---

حریم تاسف سے بولی۔

****

حریم گاڑی میں بیٹھی تھی۔

گاڑی ایک اکیڈمی کے سامنے کھڑی تھی۔

وہ ایمن کی منتظر تھی۔

نجانے کیوں حریم کو گمان ہوا کہ کوئی اسے دیکھ رہا تھا۔

حریم نے گردن گھما کر باہر دیکھا تو کوئی دکھائی نہ دیا البتہ درخت کے عقب میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔

وہ سیکرٹ سروس میں تھی اس کی چھٹی حس کچھ زیادہ ہی تیز تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نظر انداز کرتی فون کو دیکھنے لگی۔

"شاید میں جلدی آ گئی ہوں---"

فون پر ٹائم دیکھتی ہوئی خود سے مخاطب ہوئی۔

حریم نے چہرہ موڑ کر شیشے سے پار دیکھا تو پھر سے درخت کے پاس سرسراہٹ ہوئی۔

"کوئی تو ہے---"

حریم بولتی ہوئی گاڑی کا دروازہ کھولنے لگی۔

اس نے ابھی ایک ہی پاؤں باہر رکھا تھا کہ فون رنگ کرنے لگا۔

فون کرنے والا کوئی اور نہیں بلکہ احمد تھا۔

حریم کے لب مسکرانے لگے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات اس کا خفگی بھرا چہرہ نظروں کے سامنے گھوم گیا۔

باہر جانے کا ارادہ ترک کرتی دروازہ بند کر کے فون کان سے لگا لیا۔

"جی میرے کھڑوس آفیسر---"

حریم مزے سے بولی۔

"اچھے خاصے موڈ کا بیڑا غرق کر دیتی ہو تم---"

احمد جل کر بولا۔

"میں تو کچھ بھی نہیں کرتی---"

حریم معصومیت سے بولی۔

"اچھا یہ بتاؤ گفٹ پسند آیا؟"

احمد کے لہجے میں اشتیاق تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون سا گفٹ؟ میں تو کسی گفٹ کو نہیں جانتی۔ نہ ہی اب "
"تک کی صدی میں تم نے مجھے کوئی گفٹ دیا ہے---
حریم قطعیت سے بولی۔

"حریم؟"
احمد بیزاری سے بولا۔

"میں حریم تو نہیں ہوں۔ حریم کی بیٹی بات کر رہی ہوں---"
حریم لب دبائے مسکرا رہی تھی۔

"اوکے فائن اب میں تم سے دوبارہ بات نہیں کروں گا---"
احمد کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا۔

"اچھا وہ ٹیڈی بہت پسند آیا تھا مجھے---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

"سیدھی طرح نہیں بول سکتی تم؟"

احمد برہمی سے بولا۔

"ابھی بھی سیدھی بیٹھی ہوں الٹی تو نہیں ہوں---"

حریم منہ بسورتی ہوئی بولی۔

حریم کو پھر سے کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی

اس نے ترچھی نگاہوں سے بائیں سمت میں دیکھا۔

منہ کو سیاہ رنگ کے رومال سے لپیٹ رکھا تھا۔

اس سے قبل حریم گردن گھما کر اسے دیکھتی وہ چھپ گیا۔

حریم کی پیشانی پر شکنیں ابھریں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کہاں گم ہو؟"

احمد کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرا رہی تھی۔

" کہیں نہیں۔ ایک بات بتاؤ احمد اگر کوئی ہم سے محبت کرتا ہو اور ہم کسی اور سے محبت کرتے ہوں تو کس محبت کا انتخاب کرنا چاہیے؟"

حریم نے اپنی الجھن کا حل مانگ ہی لیا۔

" جس سے ہمیں محبت ہو اس کا انتخاب کرنا چاہیے کیونکہ کھونے کا ملال انسان کو ساری زندگی رہتا ہے---"

احمد کی گھمبیر آواز سرسرا رہی تھی۔

حریم خاموش ہو گئی۔

بلاشبہ اسے احمد کا ساتھ پسند تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

قدموں کی آہٹ پر حریم نے شیشے سے پار دیکھا تو ایمن آتی دکھائی دی اور دو آنکھیں اس کے عقب سے ابھی تک حریم کو دیکھ رہی تھیں۔

"احمد بعد میں بات کرتی ہوں ابھی میں باہر ہوں---"
حریم نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

سوری آپی وہ ٹیسٹ کر رہی تھی اس لئے تھوڑا لیٹ ہو گئی---"
ایمن معذرت خواہانہ نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔

"کوئی بات نہیں---"
حریم نے باہر دیکھا تو اب وہاں کوئی نہیں تھا۔

سر جھٹک کر وہ گاڑی سٹارٹ کرنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر آتے ہی حریم اپنے کمرے کی جانب چل دی۔

مغرب کی نماز کا وقت تھا۔

حریم دوپٹہ درست کرتی وضو کرنے چلی گئی۔

اپنے ماما بابا کے لئے دعا کرتے ہوئے حریم کی آنکھیں چھلک پڑیں۔

یہ ایک نا قابل تلافی نقصان تھا۔

جو حریم کو اندر تک توڑ گیا تھا۔

حریم اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلی۔

بے مقصد صوفے پر بیٹھی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔

احمد کے ساتھ گزرے لمحے آنکھوں کے سامنے چلنے لگے۔

احمد کا اکتاہٹ بھرا چہرہ۔

حریم کے لب مسکرانے لگے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حریم سے تنگ آ جاتا لیکن کچھ نہیں کر سکتا تھا۔
اور حریم اس کی بےبسی کا مزہ لیتی تھی۔

"ھان نے کھانا کھایا؟"
اسد چئیر کھینچتا ہوا بولا۔

ایمن کا کام کرتا ہاتھ رک گیا۔
خود کو نارمل کرتی وہ اسد کو دیکھنے لگی جو ٹی شرٹ
کے ساتھ ٹراؤذر پہنے ہوئے تھا۔
بال گیلے تھے۔ وہ ابھی فریش ہو کر آیا تھا۔

"نہیں وہ اپنے کمرے سے نہیں نکلیں---"
ایمن اداسی سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد کے چہرے پر پریشانی کی لکریں ابھریں۔

"اور تائی امی کہاں ہیں؟"

اسد گھر میں معمول سے زیادہ ویرانی دیکھتا ہوا بولا۔

"خالہ کی طرف گئیں ہیں---"

ایمن کہتی ہوئی اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی۔

"میں ھان کو لے آؤں---"

اسد کہتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

ایمن کو برا لگ رہا تھا۔

ھان کی واپسی سے قبل وہ دونوں اکثر و بیشتر ایک ساتھ کھانا کھاتے تھے اور اب وہ ھان کی خاطر اٹھ کر جا رہا تھا جو گزشتہ بیس منٹ سے ایمن کا سر کھا رہا تھا کہ وہ کھانا گرم کرے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن سر جھٹک کر کھانے لگی۔

"ابھی تو بہت کچھ بدلنا ہے---"

وہ خود کو تسلی دینے لگی۔

اسد کو تنہا آتے دیکھ کر ایمن کا ستا ہوا چہرہ کھل اٹھا۔

"کیا ہوا؟"

اپنے تاثرات نارمل رکھتی ہوئی بولی۔

"کہہ رہی ابھی بھوک نہیں---"

اسد کہتا ہوا بیٹھ گیا۔

ایمن دل ہی دل میں خوش ہو گئی۔

"آپ نے مجھے وہ سوال کروانے ہیں---"

ایمن زور سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پہلے میں تمہارے ناولز اٹھا کر پھینکوں گا۔۔۔"

اسد گھورتا ہوا بولا۔

" کوئی نہیں اگر آپ نے ایسا کرنے کا سوچا بھی تو میں آپ سے بات نہیں کروں گی۔۔۔"

ایمن نروٹھے پن سے بولی۔

"ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ تم مجھ سے بات نہ کرو۔۔۔"

اسد محظوظ ہوتا ہوا بولا۔

"اچھا پھر ایک لڈو ہو جائے؟"

ایمن رازداری سے بولی۔

"ابھی تم پڑھنے کا کہہ رہی تھی۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد نگاہیں اوپر کرتا گھورنے لگا۔

"پڑھائی تو ہوتی رہے گی ماما گھر نہیں پہلے لڈو پھر جو ونر ہو گا اس کی پسند کی مووی بتائیں منظور ہے؟"

ایمن پرجوش انداز میں بولی۔

اسد سوچتا ہوا ایمن کو دیکھنے لگا۔

"منظور ہے لیکن کوئی چیٹنگ نہیں---"

اسد پانی کا گلاس لبوں سے ہٹاتا ہوا بولا۔

"میں تو چیٹنگ نہیں کرتی---"

ایمن منمنائی۔

"اب جب کرو گی نہ تمہیں پیلنٹی پڑے گی---"

اسد ہاتھ صاف کرتا کھڑا ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن سیاہ رنگ کی شلوار قمیض پر سرخ سویٹر زیب تن کئے ہوئے تھی۔

سیاہ اور سرخ رنگ اس کی گندمی رنگت کو نکھار رہا تھا۔

"تم نے بال نہیں کٹوائے؟"

اسد اس کے ٹیل پونی میں لہراتے لمبے بالوں کو دیکھتا ہوا بولا۔

نہیں۔ آپ کو پتہ تو ہے مجھے لمبے بال پسند ہیں پتہ ہے "

جو میرے ناول کی ہیروئن ہے نہ اس کے بال بھی ایسے ہی ہیں لمبے آبشار کی مانند۔۔۔"

ایمن اس کے ساتھ چلتی ہوئی بولی۔

مجھے پورا یقین ہے ایک دن خبر آئے گی ایمن ناول "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پڑھنے کے باعث دماغی مریض بن گئی---

اسد قہقہ لگاتا ہوا بولا۔

ایمن نے کشن اٹھا کر اسے دے مارا۔

اسد کا دھیان نہ تھا جس کے باعث کشن اس کے منہ پر آ لگا۔

"ایمن کی بچی؟"

اسد کشن فرش سے اٹھاتا ہوا بولا۔

"میری ابھی شادی نہیں ہوئی---"

ایمن اسے زبان چڑاتی ہوئی بولی۔

اسد نے نشانہ باندھنا لیکن ایمن نیچے جھک گئی۔

"اووہ آپ کا نشانہ بلکل بھی ٹھیک نہیں---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن منہ بناتی ہوئی بولی۔

اسد آنکھیں چھوٹے کئے اسے گھورنے لگا۔

سیاہ بال بکھر کر روشن پیشانی پر منتشر ہو گئے تھے۔

ایمن یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی۔

اسد نہ صرف خوبصورت تھا بلکہ بلا کی کشش تھی اس میں جو مقابل کو اپنی جانب کھینچتی۔

"اچھا چلو چھوڑو مووی دیکھتے ہیں---"

اسد سیڑھیوں کی جانب بڑھتا ہوا بولا۔

ایک طلسم تھا جو ٹوٹ گیا۔

ایمن جیسے ہوش میں آئی اور اس کے عقب میں چل دی۔

"کون سی مووی دیکھیں گے؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن اس کے عقب میں زینے چڑھتی ہوئی بولی۔

"نارنیا۔۔۔"

اسد سامنے دیکھتا ہوا بولا۔

"ڈراؤنی نہ ہو۔۔۔"

ایمن منہ بناتی ہوئی بولی۔

"نہیں بہت اچھی دیکھنا تمہیں پسند آئے گی۔۔۔"

اسد لاؤنج میں پڑی ایل ای ڈی کی جانب بڑھتا ہوا بولا۔

ایمن آلتی پالتی مار کر صوفے پر بیٹھ گئی۔

"کیا کر ہی ہو؟"

اسپیکر پر احمد کی آواز ابھری۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تیار ہو رہی تھی---"

حریم جل کر بولی۔

"کہاں جا رہی ہو؟"

احمد کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"اتنی رات کو بندہ کیا کر سکتا ہے؟ سونے لگی تھی---"

حریم جمائی روکتی ہوئی بولی۔

"مجھے ملنا ہے تم سے---"

احمد سیدھا مدعے پر آیا۔

"کیوں سانس نہیں آ رہی؟"

حریم شرارتی انداز میں بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں---"

احمد مسکراتا ہوا بولا۔

"اچھا میں آکسیجن ہوں؟"

حریم لب دبائے مسکرا رہی تھی۔

"ہاں کچھ ایسا ہی سمجھ لو---"

احمد پاؤں ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا۔

"کل تو میں نہیں مل سکتی---"

حریم یاد آنے پر بولی۔

"کیوں؟"

احمد کی آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کل مجھے مارکیٹ جانا ہے۔۔۔"

"تو کیا مسئلہ ہے اس میں؟"

احمد کرخت لہجے میں بولا۔

"کل نہیں پرسوں۔۔۔"

حریم ٹیڈی پکڑتی ہوئی بولی۔

"تنگ کر رہی ہو نہ مجھے؟"

احمد اس کا ارادہ بھانپ گیا۔

حریم مسکرا رہی تھی۔

" میں کیوں تنگ کروں گی تمہیں؟ احمد مجھے بہت زیادہ

"والی نیند آ رہی ہے تم صبح بحث کر لینا۔۔۔

حریم منہ بسورتی ہوئی بولی۔

احمد نے غصے سے فون بند کر دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نے تکیے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کر لیں۔

****

حریم آئینے کے سامنے کھڑی جرسی پہن رہی تھی۔

سیاہ بال ہمیشہ کی مانند جوڑے کی قید میں تھے۔

صوفے سے دوپٹہ اٹھایا اور سر پر لینے لگی۔

ایک نظر خود پر ڈال کر بیگ اور فون اٹھا کر کمرے سے باہر نکل آئی۔

اسد کا نمبر ملا کر فون کان سے لگائے حریم زینے اترنے لگی۔

"ہاں بولو؟"

اسد کی آواز سرسرائی۔

" اسد میں مارکیٹ جا رہی ہوں ایمن کی ڈریس چینج کروانی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تھی کیا؟

حریم لاؤنج میں آ چکی تھی۔

" ہاں تم ایمن سے لے لو مجھے کہہ رہی تھی کہ چینج کروا دیں---"

اسد چئیر کو گھماتا ہوا بولا۔

" وہ تو اکیڈمی گئی ہے چلو میں تائی امی کو بول دیتی ہوں---"

حریم لبنا کو دیکھتی ہوئی بولی۔

"ٹھیک ہے دھیان سے جانا---"

اسد فکرمندی سے بولا۔

"اوکے خدا حافظ---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

" تائی امی مجھے ایمن کے روم سے ڈریس لا دیں جو میں
"اور اسد لائے تھے---

حریم ان کے سامنے آتی ہوئی بولی۔

"ہاں تو بیٹا تم لے لو اس کے روم سے کوئی مسئلہ نہیں---"

وہ مسکراتی ہوئی بولیں۔

حریم سر ہلاتی واپس چلی گئی۔

حریم اپنی رو میں گاڑی چلا رہی تھی جب اسے ایک بائیک نظر آئی۔

"یہ بائیک کافی دیر سے میرے پیچھے ہے---"

بولتے ہوئے حریم کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلمٹ کے باعث چہرہ پوشیدہ تھا۔

حریم نے سپیڈ کم کر دی۔حریم شیشے میں اس بائیک کو

دیکھ رہی تھی جو ٹرن لے رہا تھا۔

حریم نے سامنے دیکھا ٹریفک کم تھی۔

حریم نے گاڑی موڑ لی۔

بائیک والا سپیڈ بڑھاتا ہوا واپس جا رہا تھا۔

حریم نے گاڑی اس کے پیچھے لگا دی۔

ٹریفک کم تھی سو حریم نے سپیڈ بھی بڑھا دی۔

گاڑی سنسان راستوں پر چلنے لگی۔

لیکن حریم کو کوئی خوف نہیں تھا۔

آج وہ جان لینا چاہتی تھی کہ یہ نقاب پوش آخر ہے کون؟

حریم فل سپیڈ پر گاڑی چلا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آس پاس گھنے جنگلات شروع ہو گئے۔

نجانے وہ کہاں جا رہا تھا۔

سامنے سے یکدم گاڑی نمودار ہوئی۔

اگر حریم بروقت بریک نہ لگاتی تو یقیناً ٹکرا جاتی۔

بائیک نظروں سے اوجھل ہو گئی۔

حریم نے آنکھیں چھوٹی کر کے گاڑی والے کو دیکھنا چاہا۔

وہاں کوئی اور نہیں احمد بیٹھا تھا۔

احمد گاڑی سے نکلا اور حریم کے سامنے آ گیا۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"

احمد آس پاس چھائی ویرانی کو دیکھتا ہوا بولا۔

"چاٹ بیچنے آئی ہوں---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم دانت پیستی ہوئی بولی۔

"سیدھی طرح بتاؤ؟"

احمد دھاڑا۔

"بائے دا وے تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"

حریم دروازہ کھول کر باہر نکل آئی۔

"میں نے تم سے سوال کیا ہے؟"

احمد زور دے کر بولا۔

"اور میں نے بھی سوال ہی کیا ہے چندہ نہیں مانگا۔۔۔"

حریم بھی جواباً اسے گھورنے لگی۔

"بہت بولتی ہو تم۔۔۔"

احمد خفگی سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اور تم بولتے ہی نہیں ہو---"

حریم منہ بناتی ہوئی بولی۔

"تم نے تو مارکیٹ جانا تھا؟"

احمد آبرو اچکا کر بولا۔

"میں کیوں بتاؤں؟"

حریم شانے اچکاتی ہوئی بولی۔

"بتاؤ مجھے؟"

احمد تاؤ کھاتا ہوا بولا۔

"کیوں بتاؤں میں تمہیں؟ تم ڈی سی لگے ہو؟"

حریم آگے کو ہوتی گھورتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد دو انگلیوں سے پیشانی مسلنے لگا۔

"کیا ہوا؟"

حریم مسکراتی ہوئی بولی۔

"تمہارے ساتھ میرا دل چاہتا یا تو تمہیں شوٹ کر دوں یا خود کو---"

احمد دانت پیستا ہوا بولا۔

"اچھا کروں خود کو شوٹ تب تک میں ایک کال کر لوں---"

حریم کی آنکھوں میں شرارت تھی۔

"تمہیں اپنے ساتھ شوٹ کروں گا---"

احمد اسے گھورتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا اب کیا کریں؟"

حریم آس پاس دیکھتی ہوئی بولی۔

"یہیں پر بات کرتے ہیں۔۔۔"

احمد اپنی گاڑی سے ٹیک لگاتا ہوا بولا۔

"تو اتنی دیر سے کیا مجرا کر رہے تھے؟"

حریم آنکھیں سکیڑے اسے دیکھ رہی تھی۔

احمد کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

"واہ پاٹنر تمہاری سمائل تو اچھی خاصی ہے۔۔۔"

حریم نے دل ہی دل میں اسے سراہا۔

" مجھے لگتا تھا تمہارے آگے کے دانت ٹوٹے ہوئے ہیں اس لئے تم ہنستے نہیں ہو لیکن میں غلط تھی۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم اسے دیکھتی ہوئی مسکرانے رہی تھی۔

"اسد کون ہے؟"

احمد نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے استفسار کیا۔

"میرے تایا ابو کا بیٹا ہے---"

حریم کے چہرے پر کوئی فکر یا پریشانی کے آثار نہیں تھے۔

"تمہارے تایا ابو کی ایک بیٹی ہے بس جہاں تک میرے علم میں ہے---"

احمد اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"اس کے پیرنٹس کی ڈیتھ ہو چکی ہے۔ہی از اورپھن---"

حریم کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم روتی ہوئی بہت اچھی لگتی ہو---"

احمد بغور اسے دیکھتا ہوا بولا۔

"اگر تم مجھے رُلانا چاہتے ہو تو میں نہیں رونے والی---"

حریم منہ بسورتی ہوئی بولی۔

"اور تمہارے پیرنٹس؟"

احمد پھر سے سنجیدہ ہو گیا۔

"ایک کار ایکسیڈنٹ میں اسد کے اور میرے پیرنٹس کی ڈیتھ ہو گئی تھی میں اس وقت چار یا پانچ سال کی تھی---"

حریم بائیں جانب سڑک کو گھورتی ہوئی بولی۔

آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ رونا نہیں چاہتی تھی۔

لیکن آنسوؤں پر کب کسی کا زور چلا ہے۔

موتی حریم کی آنکھوں سے ٹوٹ کر رخسار پر گرنے لگے۔

حریم ہاتھ کی پشت سے گال رگڑنے لگی۔

" !آئم سوری"

احمد ندامت سے بولا۔

"اٹس اوکے---"

حریم انگلی سے آنکھ کا گوشہ صاف کرتی ہوئی بولی۔

"میں بہت چھوٹی تھی جب یہ حادثہ میرا سب کچھ لے گیا---"

حریم ہوا سے سرسراتے پتوں کو دیکھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم جانتے ہو ماں باپ کسی سایہ دار درخت کی مانند ہوتے ہیں جب تک وہ دنیا میں رہتے ہیں اپنے بچوں کو تپتی دھوپ اور زمانے کے سرد گرم سے محفوظ رکھتے ہیں۔ میں نے بچپن،جوانی سب ان کے بنا گزارا جو پل ان کے ساتھ گزارے وہ دھندلے ہو چکے ہیں۔۔۔"

احمد تاسف سے حریم کو دیکھ رہا تھا۔

وہ اپنی ماں کو روتا تھا اور حریم تو دونوں سے محروم تھی۔

"آئم سوری حریم مجھے علم نہیں تھا۔۔۔"

پہلی بار احمد کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا بولے۔

حریم نے ہاتھ کے اشارے سے اسے خاموش کروا دیا۔

"کوئی مسئلہ نہیں یہ بتاؤ تم اپنے گھر والوں کو کب لے کر آؤ گے؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم چہرہ صاف کرتی اسے دیکھنے لگی۔

"جب تم کہو لے آؤں گا۔۔۔"

احمد نرم مسکراہٹ لئے بولا۔

"ٹھیک ہے مسٹر کھڑوس۔۔۔"

حریم مسکراتی ہوئی بولی۔

"دیکھو مجھے مارکیٹ جانا تھا اور تم نے روک لیا۔۔۔"

حریم پیشانی پر بل ڈالے اسے گھورتی ہوئی بولی۔

"میرا بات کرنا تمہارا مارکیٹ جانے سے زیادہ اہم تھا۔۔۔"

احمد بھی جواباً گھورتا ہوا بولا۔

حریم مسکراتی ہوئی گاڑی میں بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پھر ملتے ہیں---"

ہاتھ ہلاتے ہوئے احمد کو دیکھنے لگی۔

احمد حریم کو دیکھتا ہوا سوچنے لگا۔

وہ الجھ گیا تھا۔

"کیا کروں کیا نہ کروں؟"

حریم جا چکی تھی۔

احمد نفی میں سر ہلاتا دروازہ کھولنے لگا۔

" آج ایک حقیقت آشکار کر دی تم نے مجھ پر۔ سمجھ نہیں آ رہا اپنے پلان پر عمل کروں یا پھر تبدیل کر لوں---"

احمد بولتا ہوا گاڑی میں بیٹھ گیا۔

"ماحد رپورٹ آئی نہیں؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد فون کان سے لگائے ڈرائیو کر رہا تھا۔

"نہیں سر کی کال تو نہیں آئی مجھے۔۔۔"

ماحد کا جواب سن کر احمد نے بنا کچھ کہے فون بند کر دیا۔

****

"تائی امی مجھے لگتا ہے ہمیں ھان کو بتا دینا چائیے۔۔۔"

اسد کے چہرے پر پریشانی نمایاں تھی۔

" اسد تم پاگل ہو گئے ہو کیا؟ حریم کو مزید اذیت دینا چاہتے ہو تم؟ جو کہہ رہے کہ ھان کو حسیب کے متعلق بتا دیں۔۔۔"

لبنا کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"تائی امی اس کا حق ہے جاننا۔۔۔"

اسد خفگی سے بولا۔

" ماضی کو ماضی میں ہی رہنے دو تو اچھا ہے اب اس سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا کوئی فائدہ نہیں سوائے تکلیف کے کچھ نہیں ملے گا ھان

"کو---

وہ قطعیت سے بولیں۔

کہیں نہ کہیں اسد بھی اس بات سے متفق تھا۔

اسد خاموش ہو گیا۔

حریم کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتا تھا وہ۔

اور تم دوبارہ اس بات کا ذکر نہیں کرو گے اسد میں بتا "

"رہی ہوں---

وہ برہمی سے کہتی چلی گئیں۔

اسد انہیں جاتا دیکھنے لگا۔

اسد سانس خارج کرتا حریم کو فون کرنے کے ارادے سے

فون نکال رہا تھا جب قدموں کی آہٹ سنائی دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حریم کا پرفیوم پہچانتا تھا۔

لب دم بخود مسکرانے لگے۔

"اتنی دیر کر دی تم نے۔۔۔"

اسد پیشانی پر بل ڈالے حریم کی جانب چلنے لگا۔

"مجھے نہیں معلوم تھا کہ تم میرا انتظار کر رہے ہو۔۔۔"

حریم بے چارگی سے بولی۔

"کھانا کھا کر آئی ہو؟"

اسد جیب میں ہاتھ ڈالتا ہوا بولا۔

حریم نفی میں گردن ہلانے لگی۔

"پھر مل کر کھاتے ہیں۔۔۔"

اسد مسکراتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں یہ کمرے میں رکھ آؤں پھر کھانا گرم کرتی ہوں آ
کر---"

حریم ہاتھ میں پکڑے شاپر کی جانب اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

"تم ہاتھ منہ دھو لو میں کھانا گرم کر لیتا ہوں---"

اسد نے پیشکش کی۔

"تم کھانا گرم کرو گے؟"

حریم کی آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔

"ہاں تو اس میں حیرت والی کیا بات ہے؟"

اسد آبرو اچکا کر بولا۔

"نہیں میں خود کر لوں گی تم مت کرو---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

"اچھا تم یہ رکھ تو آؤ۔۔۔"

اسد اس کے ہاتھ کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا۔

"ہاں میں آتی ہوں ابھی۔۔۔"

حریم مسکراتی ہوئی چلی گئی۔

اسنے ایک نظر حریم کی پشت پر ڈالی اور تیزی سے کچن میں چلا گیا۔

کچن خالی تھا اسد آرام سے کھانا نکال کر گرم کرنے لگا۔

حریم آستین فولڈ کئے کچن میں داخل ہوئی تو اسد کو دیکھ کر ششدر رہ گئی۔

"اسد میں نے تمہیں منع کیا تھا نہ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کے چہرے پر خفگی نمایاں تھی۔

" تم نے دیر لگا دی مجھے بھوک لگی تھی اس لئے تمہارا انتظار نہیں کر سکا۔۔۔"

اسکا منہ لٹکا ہوا تھا۔

حریم بغور اس کے چہرے کا جائزہ لے رہی تھی۔

"جھوٹ کم ہی بولا کرو۔۔۔"

حریم کہتی ہوئی چئیر کھینچ کر بیٹھ گئی۔

اسد سر کھجاتا ہوا سربراہی کرسی پر بیٹھ گیا۔

"اپنے ہاتھ سے کھلا بھی دوں؟"

اسد اس کے قریب ہوتا سرگوشی کرنے لگا۔

" جب شادی ہو جائے گی نہ تب کھلانا پھر تم سے کپڑے بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"دھلواؤں گی بہت شوق چڑھا ہے نہ تمہیں کام کرنے کا۔۔۔

حریم تپ کر بولی۔

اسد قہقہ لگاتا پلیٹ میں چاول نکالنے لگا۔

"کپڑے بھی دھو دوں گا۔۔۔"

اسد مسکراتا ہوا بولا۔

حریم نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا۔

روشن چہرہ،بڑھی ہوئی شیو اس پر ستم اس کی قاتلانہ مسکراہٹ۔

حریم نے جھرجھری لی۔

****

دن گزرتے جا رہے تھے اور شادی قریب آتی جا رہی تھی۔

زویا احمد کے سامنے بیٹھی تھی۔

سرخ و سپید رنگت، تیکھے نقوش، سلم سمارٹ سی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کو وہ حریم سے زیادہ خوبصورت معلوم نہ ہوتی تھی
جبکہ اس کی رنگت حریم سے زیادہ گوری تھی۔
حریم میں کوئی کشش تھی جو احمد کو اپنی جانب کھینچتی۔

"تم تیار ہو شادی کے لیے؟"
احمد کے چہرے پر سختی تھی۔

"جی---"
زویا کبھی کھل کر نہیں بول سکی تھی احمد کے سامنے۔

" میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا اور اب دوبارہ بتا رہا ہوں
تمہیں زیادہ تر اکیلے رہنا پڑے گا بابا کے ساتھ کیونکہ
مجھے جاب کے سلسلے میں شہر سے باہر رہنا پڑتا ہے
"تمہیں ساتھ نہیں لے جا سکتا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کا لہجہ بے لچک تھا۔

"جی ٹھیک ہے۔۔۔"

زویا اثبات میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

" کیا تم بچی کی جان نکال رہے ہو دیکھو کیسے سہمی ہوئی ہے؟"

سفیر صاحب کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولے۔

"اگر ڈھیل دی تو کل میرے لئے مسئلہ بنے گا۔۔۔"

احمد چہرہ موڑ کر انہیں دیکھتا ہوا بولا۔

" میری بچی اتنی اچھی ہے پھر بھی تمہاری تسلی نہیں ہوتی اگر ہوتی کوئی تمہاری ٹانگ کھینچنے والی پھر میں دیکھتا۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سفیر صاحب کہتے ہوئے زویا کے ساتھ بیٹھ گئے۔

احمد کی آنکھوں کے سامنے حریم کا سراپا لہرا گیا۔

"ٹھیک ہے آپ دونوں شاپنگ کر لیں شادی کی پیسے مجھ سے لے لینا۔۔۔"

احمد کہتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

"تمہاری شاپنگ بھی ہم کریں گے کیا؟"

وہ خفگی سے گویا ہوئے۔

زویا اس سب میں خاموش بیٹھی تھی۔

"کر لیں مجھے کچھ کام ہے۔۔۔"

احمد سرد مہری سے کہتا باہر نکل گیا۔

سفیر صاحب تاسف سے دروازے کو دیکھنے لگے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بیٹا تم اسکی بات کا برا مت منایا کرو۔۔۔"

وہ زویا کو دیکھتے ہوئے بولے۔

"نہیں انکل میں جانتی ہوں ان کی عادت کو۔۔۔"

زویا مسکراتی ہوئی بولی۔

" اب اچھی سی چائے بناؤ اپنے لیے بھی اور میرے لئے بھی۔۔۔"

وہ زویا کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

زویا اثبات میں گردن ہلاتی باہر نکل گئی۔

****

"حریم کیا اتنا وقت بہت نہیں؟"

اسد اس کے سامنے بیٹھا تھا۔

"میں جانتی ہوں اسد لیکن۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم چہرہ جھکائے اپنے ہاتھوں کو گھور رہی تھی۔

"حریم اگر کوئی بات ہے تو مجھے بتاؤ؟"

اسد کا چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا۔

"میں کل تمہیں بتا دوں گی---"

حریم بمشکل بول پائی۔

"ٹھیک ہے پھر ڈیٹ تم ہی ڈیسائیڈ کر کے بتانا---"

اسد مسکراتا ہوا بولا۔

لیکن حریم مسکرا نہ سکی۔

"ایمن مجھے بلا رہی تھی میں آتا ہوں---"

اسد کہتا ہوا حریم کے کمرے سے باہر نکل گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"احمد مجھے ابھی ملنا ہے تم سے۔۔۔"

حریم نے میسج کیا اور بیگ اٹھانے لگی۔

"کیوں؟"

احمد کی جانب سے جواب دیکھ کر اس کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

"اسی مال میں جہاں دو دن پہلے ہم ملے تھے۔۔۔"

حریم جواب دے کر چابیاں ڈھونڈنے لگی اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

حریم کسی کی نظروں میں آئے بنا نکلنا چاہتی تھی۔

حریم تیز تیز قدم اٹھاتی دروازے سے باہر نکل گئی۔

گاڑی میں بیٹھی اور باہر نکل گئی۔

حریم کی پیشانی پر پسینے کی ننھی ننھی بوندیں تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے گھبراہٹ ہو رہی تھی۔

حریم نے سپیڈ کم کر دی۔

احمد کی جانب سے اوکے کا جواب آیا تھا۔

آج پھر سے وہ نقاب پوش حریم کا پیچھا کر رہا تھا۔

"آخر یہ ہے کون؟ اور کیوں میرا تعاقب کرتا ہے؟"

حریم الجھ کر شیشے میں اس بائیک کو دیکھنے لگی۔

حریم گاڑی روک کر اس سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن پھر احمد کے خیال سے اپنا ارادہ ترک کرتی سپیڈ بڑھانے لگی۔

اگلے دس منٹ میں وہ احمد کے سامنے بیٹھی تھی۔

"احمد تم کیوں اپنے گھر والوں کو لے کر نہیں آ رہے؟"

حریم کا ضبط جواب دے گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"احمد سچ سچ بتاؤ میرے ساتھ کھیل تو نہیں رہے؟"

حریم نے اسے خاموش پا کر اپنا خدشہ ظاہر کیا۔

احمد گم سم سا حریم کو دیکھ رہا تھا۔

وہ خود بھی الجھا ہوا تھا۔

لیکن آج اسے بلاآخر فیصلہ لینا ہی تھا۔

کسی کی زندگی سنوارنے اور کسی کی زندگی اجاڑنے کے لیے۔کسی ایک کا نقصان تو طے تھا۔

کیونکہ جو کھیل شروع ہوا تھا اس میں ایک کی مات تو ہونی ہی تھی۔

حریم تھکی تھکی سی احمد کو دیکھ رہی تھی۔

اس کا ایک ایک عضو سامع ہوا بنا ہوا تھا۔

احمد نے بولنے کے لیے لب وا کیے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔

"حریم میں تم سے شادی نہیں کر سکتا۔۔۔"

احمد ٹھر ٹھر کر بول رہا تھا۔

حریم سانس لینا بھول گئی۔

آنکھوں کی پتلیاں پھیل گئیں۔

وہ اور بھی کچھ کہہ رہا تھا لیکن حرم تو اسی ایک بات پر اٹک گئی تھی۔

حریم کے ہاتھ کپکپانے لگے۔

"حریم؟"

احمد نے اس کا ہاتھ ہلایا۔

حریم نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا۔

آنکھوں میں تیری نمی نمایاں تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اجنبی اجنبی نظروں سے احمد کو دیکھ رہی تھی۔

"حریم میری بات سنو۔۔۔"

احمد اس کی آنکھوں میں جھانکتا ہوا بولا۔

"اب کیا رہ گیا ہے کہنے کو؟"

حریم پھٹ پڑی۔

آنسو لڑی کی صورت میں بہنا شروع ہو گئے۔

"مجھے وضاحت کا موقع تو دو۔۔۔"

احمد بےبسی سے بولا۔

حریم کے رخسار تر ہو چکے تھے۔

آنکھیں سرخ ہو کر درد کی داستاں بن چکی تھیں۔

حریم نفی میں سر ہلاتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک شکایتی نظر احمد پر ڈالی اور بیگ اٹھاتی تیز تیز قدم اٹھانے لگی۔

اندر کہیں دل میں ایک ٹیس سی اٹھی تھی۔

احمد کا ضمیر اسے ملامت کر رہا تھا۔

اندر سے آواز آ رہی تھی روک لے اسے۔

احمد نے ہر آواز کا گلا گھونٹ دیا اور فون اٹھا کر باہر نکل آیا۔

آنکھوں کے سامنے منظر دھندلا رہے تھے۔

حریم آنکھیں رگڑتی ہوئی اندھا دھند بھاگ رہی تھی۔

حریم کا تنفس تیز ہو چکا تھا۔

دل تو مانو دھڑکنا ہی بھول گیا تھا۔

وہ آنسو اندر اتارتی بھاگ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پارکنگ میں اس کا پاؤں پتھر سے ٹکرایا اور وہ زمین بوس ہو گئی۔

احمد اس سے کچھ فاصلے پر تھا۔

"حریم؟"

وہ پکارتا ہوا اس کے پاس آ گیا۔

حریم بازو صاف کرتی کھڑی ہو گئی۔

احمد نے اس کی جانب ہاتھ بڑھایا۔

حریم نے ہاتھ کے اشارے سے منع کر دیا۔

"مجھے اس ہاتھ کا سہارا نہیں چاہیے جس نے مجھے نیچے گرایا ہے۔۔۔"

حریم کہتی ہوئی اپنی گاڑی کی جانب چل دی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد سانس خارج کرتا اسے دیکھنے لگا۔

حریم نے سر سٹیرنگ ویل پر گرا دیا۔

آنسو اس کے دامن میں گرنے لگے۔

"پاگل تھی تم حریم جو اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی---"

حریم ہچکیاں لیتی ہوئی بولی۔

میرا دماغ خراب ہو گیا تھا جو اس جیسے دھوکے باز پر "

"اعتبار کر بیٹھی---

آنسوؤں میں روانی آ گئی۔

دل غم سے پھٹنے کو تھا۔

کیوں؟ آخر کیوں؟ مجھے جس سے محبت ہو وہی مجھ سے "

"کیوں دور ہو جاتے ہیں؟

حریم نے دونوں ہاتھوں سے سر تھام لیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کا چہرہ،اس کی باتیں سب کسی فلم کی مانند اس کے سامنے گردش کرنے لگیں۔

" کیسے مان لو؟ کتنی آسانی سے کہہ دیا تم کہ شادی نہیں کر سکتے۔مجھے اتنے وقت سے بیوقوف بنا رہے تھے۔ اس نہج پر لا کر چھوڑا ہے کہ میں چاہ کر بھی خود کو سنبھال نہ پاؤں گی۔"---

حریم سسکتی ہوئی بول رہی تھی۔

حریم اشک بہاتی خاموش ہو گئی۔

اب گاڑی میں حریم کی سسکیاں سنائی دے رہی تھیں۔

نجانے کب تک وہ روتی رہی اسے معلوم نہیں۔

فون کی رنگ ٹون نے اسے اپنی سوچ کے محور سے باہر نکالا۔

اسد کا نام دیکھ کر آنسو تیزی سے بہنے لگے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

" میں تمہارے قابل نہیں ہوں اسد؟ تمہاری وفا کے لائق نہیں ہوں میں---"

فون مسلسل شور مچا رہا تھا اور حریم بولتی جا رہی تھی۔

کسی خیال کے تحت اس نے دونوں ہاتھوں سے چہرہ صاف کیا اور کال اٹینڈ کر لی۔

" ہان کہاں ہو تم؟ کسی کو بتا کر بھی نہیں گئی؟ میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں---"

اسد کی آواز اسپیکر پر ابھری۔

حریم نے منہ پر ہاتھ رکھ کر خود کو رونے سے باز رکھا۔

" ہان تم ٹھیک ہو؟ کہاں ہو مجھے بتاؤ میں لینے آتا ہوں تمہیں---"

اسد فکرمندی سے گویا ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں ٹھیک ہوں---"

حریم بمشکل بول پائی۔

تم ٹھیک نہیں ہو۔ تمہاری آواز کو کیا ہوا ہے؟ مجھے بتاؤ "

"ہان تم کہاں ہو؟ تم رو رہی ہو؟

اسد دو انگلیوں سے پیشانی مسلتا دروازے کی جانب چلنے لگا۔

حریم ساری دنیا سے چھپا سکتی تھی لیکن اسد سے نہیں۔

"نہیں فلو ہو گیا ہے رو نہیں رہی---"

حریم نے خود پر قابو پایا۔

ہان مجھ سے جھوٹ مت بولو۔ مجھے بتاؤ کہاں ہو میں "

"لینے آتا ہوں---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد گاڑی میں بیٹھتا ہوا بولا۔

"تم فکر مت کرو میں آ رہی ہوں بس۔۔۔"

حرم ضبط کرتی ہوئی بولی۔

لمحہ بھر کو اسد خاموش ہو گیا۔

"ہاں؟"

نجانے کیا تھا اس کے لہجے میں حرم بپھر گئی۔

اسپیکر پر اسنے ہاتھ رکھ لیا۔

" یار پلیز مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے؟ تم پریشان کر رہی ہو مجھے۔۔۔"

اسد بےبسی سے بولا۔

حریم کے لئے بولنا دوبھر ہو چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے فون بند کر دیا۔

"اسد میں راستے میں ہوں گھر آ کر بات کروں گی۔۔۔"

حریم نے اسے میسج کیا اور گاڑی سٹارٹ کر دی۔

حریم سپیڈ بڑھاتی جا رہی تھی۔

ہارن دیتی وہ آگے نکلتی جا رہی تھی۔

حریم جنونی ہو چکی تھی۔

آنسو بار بار منظر دھندلا رہے تھے۔

حریم ہاتھ کی پشت سے آنکھیں رگڑتی تو اگلے لمحے وہ پھر سے نم ہو جاتی۔

حریم نے گھر سے کچھ فاصلے پر گاڑی روک دی۔

آنسو جو وہ کب سے روکنے کی سعی میں ہلکان ہو رہی تھی پھر سے بے مول ہونے لگے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

وہ بار بار مٹھی بند کر کے ضبط کرنے کی سعی کر رہی تھی لیکن اس میں مکمل طور پر ناکام ہو رہی تھی۔

"احمد تم نے اچھا نہیں کیا۔ اچھا نہیں کیا تم نے---"

حریم نے پانی کی بوتل اٹھائی اور منہ پر چھینٹے مارے۔

دوپٹے سے چہرہ خشک کرکے اس نے گاڑی پھر سے سٹارٹ کر دی۔

حریم چند قدم کے فاصلے پر تھی کہ اسد کا فون پھر سے آنے لگا۔

"گیٹ کھولو آ گئی ہوں میں---"

حریم کی رندھی ہوئی آواز گونجی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد کی پریشانی میں اضافہ ہو گیا۔

چوکیدارنے گیٹ کھولا اور حریم گاڑی پورچ میں لے آئی۔

اسد پورچ میں کھڑا اس کا منتظر تھا۔

فکر چہرے سے نمایاں تھی۔

حریم چہرہ جھکائے گاڑی سے نکلی۔

اسد اس کی راہ میں حائل ہو گیا۔

"اسد لیٹ می گو۔ میں تھک گئی ہوں۔۔۔"

حریم شکست خور سی بولی۔

اسد اس کی آواز میں الجھ گیا۔

حریم سر جھکائے منتظر تھی۔

اسد ایک طرف کو ہو گیا اور حریم اندر کی جانب بڑھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد ششدر سا حریم کو دیکھ رہا تھا جو اب اندر جا چکی تھی۔

حریم نے خود کو کمرے میں بند کر لیا۔

کمرے میں تاریکی کا راج تھا اور حریم زمین پر بیٹھی اشک بہا رہی تھی۔

تکلیف ہی تکلیف تھی۔

اسے کبھی خود پر غصہ آتا تو کبھی احمد پر۔

"تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی میں---"

حریم سوں سوں کرتی ہوئی بولی۔

تم جیسا گھٹیا انسان اس دنیا میں دوسرا نہیں ہو گا۔ کیا ہو " جاتا اگر تم مجھے بیوقوف نہ بناتے۔ میرے جذبوں کی قدر کر لیتے---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سسک رہی تھی۔

پل پل مر رہی تھی۔ اس نے خود اس اذیت کا انتخاب کیا تھا۔

رات کب بیت گئی حریم کو معلوم ہی نہ ہوا۔

آنکھوں کے پپوٹے سوجھ چکے تھے۔

چہرہ مرجھایا ہوا، ناک اور آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔

فجر کی اذان حریم کی سماعتوں سے ٹکرائی۔

وہ جیسے ہوش میں آئی۔

"عشاء کی نماز بھی نہیں پڑھی میں نے---"

حریم منتشر بالوں کو سمیٹتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔

حریم لڑکھڑا گئی۔

اس سے قبل کہ وہ نیچے گرتی حریم نے بیڈ کا سہارا لے لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھیں پھر سے چھلک پڑیں۔

دوپٹہ اٹھا کر نائٹ بلب آن کیا اور واش روم میں چلی گئی۔

چہرے کے گرد دوپٹہ لپیٹ کر حریم جائے نماز پر کھڑی ہو گئی۔

آنسو حریم کے پاؤں اور مصلے پر گر رہے تھے۔

جس ذات کے سامنے کھڑی وہ رو رہی تھی وہ ان آنسوؤں کو بے مول نہیں ہونے دیتا۔

اس کے در پر رونے والے دنیا کے سامنے نہیں روتے۔

حریم نے بھی اپنا حال دل اسی ذات کو سنانے کا فیصلہ کیا تھا۔

دعا مانگتے ہوئے بے اختیار اس کے لب پھر سے احمد کو مانگنے لگے۔

دل جب ضد لگا لے تو اسے ہٹانا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ دل چھوڑنے پر راضی نہیں ہوتا اور دنیا آزمانے پر تلی ہوتی ہے۔

حریم خاموش آنسو بہا رہی تھی۔

دھیرے دھیرے اس کا دل پرسکون ہوتا جا رہا تھا۔

اسے سکون کی نعمت حاصل ہوتی جا رہی تھی۔

سکون میسر آیا تو نیند بھی اس پر وارد ہو گئی۔

وہ وہیں سو گئی۔

وہ کب تک نیند کی آغوش میں رہی اسے معلوم نہیں تھا۔

حریم کی آنکھ دروازے پر ہوتی دستک سے کھلی۔

آنکھیں رگڑتی وہ دروازے کے پاس آئی۔

اسد کا چہرہ نظر آیا۔

حریم کے لب مسکرانے لگے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ فیصلہ کر چکی تھی اور اب اس فیصلے پر عملدرآمد کرنا تھا۔

"تم کیا چوکیداری کر رہے تھے؟"

حریم کافی حد تک سنبھل چکی تھی۔

"تم ٹھیک ہو؟"

اسد کے لہجے میں چھپی فکر حریم بخوبی سمجھ سکتی تھی۔

"نہیں--"

حریم سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگی۔

"کیا ہوا تمہیں؟"

اسد نے بےچینی سے پہلو بدلا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم رات میں مجھے کھانے کا پوچھنے کیوں نہیں آئے؟"
پیشانی پر بل ڈالے حریم خفا خفا سی بولی۔

اسد کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔
"تم نے مجھے ڈرا دیا تھا۔۔۔"
اسد سانس خارج کرتا ہوا بولا۔

"تم نے کھانا کھایا؟"
حریم دروازہ پورا کھول کر اندر آ گئی۔

"نہیں میں سوچ رہا تھا تمہارے ساتھ کھاؤں۔۔۔"
اسد بولتا ہوا اندر آ گیا۔

"میں فریش ہو جاؤں پھر نیچے چلتے ہیں۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم ہلکا سا مسکرائی۔

اسد مسکراتا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا۔

اسد کی نظر اس ٹیڈی پر پڑی جو احمد کی نشانی تھا۔

اسد کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"یہ ٹیڈی میں نے تو نہیں دیا پھر؟"

اسد الجھ گیا۔

****

"حریم بہت اچھا لگا تمہیں اس حال میں دیکھ کر۔۔۔"

احمد تلخی سے بولا۔

وہ حریم کی تصویر سے مخاطب تھا۔

میں تمہیں اس لیول پر لا کر چھوڑنا چاہتا تھا تاکہ تم ساری " زندگی سسکتے ہوئے گزار دو۔ اور دیکھو یہ مشن کامیاب ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گیا۔۔۔

احمد قہقہ لگاتا ہوا بولا۔

"میں بلاوجہ تو تمہیں برداشت نہیں کر رہا تھا۔۔۔"

احمد تصویر کو گھورتا ہوا بولا۔

احمد کے سامنے حریم کا روتا ہوا چہرہ لہرا گیا۔

وہ درد میں تھی۔ تکلیف میں تھی۔

دل میں ایک درد کی لہر اٹھی۔

"تمہیں تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا میں حریم۔۔۔"

احمد غمزدہ ہو گیا۔

"لیکن میں مجبور تھا۔۔۔"

وہ لاچاری سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد عجیب کیفیت میں مبتلا تھا کبھی خوش ہوتا تو کبھی دکھی ہوتا۔

اس کا ضمیر اسے ملامت کر رہا تھا۔

اس نے جان بوجھ کر حریم کے دل میں اپنی محبت کو پروان چڑھایا تاکہ اسے اذیت میں مبتلا کر سکے اور اب اس کا ضمیر جاگ رہا تھا تو احمد اسے تھپک کر سلا رہا تھا۔

****

حریم کھڑکی کے ساتھ کھڑی باہر دیکھ رہی تھی۔
گیٹ پر اسے وہی نقاب پوش دکھائی دیا۔

"آج نہیں چھوڑتی میں اسے---"

حریم کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکل آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب تک وہ گیٹ پر آئی نقاب پوش وہاں سے جا چکا تھا۔

حریم نے دائیں جانب دیکھا تو وہی نقاب پوش چلتا ہوا دکھائی دیا۔

حریم تیز تیز قدم اٹھاتی اس کا تعاقب کرنے لگی۔

حریم کی رفتار اس انسان کی رفتار سے تیز تھی۔

حریم اس کے سر پر پہنچ گئی۔

حریم نے عقب سے اس کی شرٹ پکڑ لی۔

"کون ہو تم؟"

حریم غرائی۔

جھٹکے سے اس نے خود کو آزاد کروایا اور حریم سے چند قدم دور کھڑا ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم غور سے اسے دیکھنے لگی۔

"تم بہت اچھی ہو۔۔۔"

وہ مسکرایا تو آنکھیں بھی مسکرانے لگیں۔

حریم کا منہ کھل گیا۔

"جب میرا یہ ہاتھ پڑے گا نہ پھر اور بھی اچھی لگوں گی۔۔۔"

حریم خونخوار نظروں سے گھورتی ہوئی بولی۔

وہ مسکراتا ہوا نفی میں سر ہلانے لگا۔

حریم اس کی جانب قدم اٹھانے لگی۔

حریم کا ارادہ اس کا نقاب ہٹانے کا تھا۔

"مجھے یاد ضرور کرنا۔۔۔"

ایک بائیک ان کے پاس آ رکی اور لڑکا اس پر سوار ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آن کی آن میں وہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

حریم تن فن کرتی واپس آ گئی۔

"کون تھا وہ نمونہ؟"

وہ لاؤنج میں ٹہلتی ہوئی سوچ رہی تھی جب اسے اور ایمن کی آوازیں سنائی دیں۔

حریم سر جھٹک کر صوفے پر بیٹھ گئی۔

"یہ والی شیروانی آپ پر اچھی لگے گی---"

ایمن اسکرین پر انگلی رکھتی ہوئی بولی۔

" اگر میں تمہاری پسند کی شیروانی لوں تو تم مجھے کیا دو گی بدلے میں؟"

اسد شرارتی انداز میں بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن کا منہ کھل گیا۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل گئی۔

" یہ کیا بات ہوئی بھلا؟ ایک تو میں پسند کرنے میں آپ کی مدد کروں پھر آپ کو کچھ دوں بھی واہ۔۔۔"

ایمن گھورتی ہوئی بولی۔

"ہاں تو میں تمہاری پسند کی ہوئی پہنوں گا نہ۔۔۔"

اسد محظوظ ہوتا ہوا بولا۔

" آپ کی شادی ہے نہ آپ مجھے ایک نہیں بلکہ دو ڈریس لے کر دیں ہاں۔۔۔"

ایمن خفا خفا سی کہتی دوستی جانب منہ موڑ کر بیٹھ گئی۔

"لو جی یہ کیا بات ہوئی؟"

اسد خفا بیٹھی ایمن کو دیکھتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہی بات ہے جی---"

ایمن اسی کے انداز میں بولی۔

آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی لیکن وہ یہ چند پل اسد کے ہمراہ گزارنا چاہتی تھی کیونکہ بعد میں تو صرف ھان کا حق ہونا تھا اسد پر۔

"اچھا میں لالی پاپ لا دیتا ہوں بچی ناراض ہو گئی ہے---"

اسد قہقہ لگاتا ہوا بولا۔

ایمن آنکھیں سکیڑے اسے گھورنے لگی۔

"میں بچی نہیں ہوں---"

"اچھا دادی اماں---"

اسد اس کے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ نے میری ساری انرجی ویسٹ کر دی اب مجھے آرام سے گول گپے کھلا دیں---"

اسد آنکھوں میں حیرانی لئے اسے دیکھنے لگا۔

"کس خوشی میں؟ شیروانی تو تم نے پسند نہیں کی---"

اسد اسے آڑے ہاتھوں لیتا ہوا بولا۔

"آپ ہی کی نیت نہیں ہے پسند کرنے کی میں نے تو یہ بلیک والی بتا دی ہے آپ پر بہت سوٹ کرے گی---"

ایمن اپنی دھن میں بولتی جا رہی تھی۔

"ٹھیک ہے تم کہہ رہی ہو تو یہی والی ڈن کرتے ہیں---"

اسد آڈر کرتا ہوا بولا۔

ایمن کا چہرہ کھل اٹھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب یہ بتاؤ گول گپے یا پھر ڈریس؟"

اسد لب دبائے مسکراہٹ روک رہا تھا۔

ایمن رونے والی شکل بنائے اسے دیکھنے لگی۔

" آپ کے پاس بہت پیسے ہیں لیکن کنجوسی کرتے ہیں پتہ ہے اللہ نے بخل سے منع کیا ہے---"

ایمن خفگی سے بولی۔

اسد قہقہ لگاتا اسکرین کو دیکھنے لگا۔

" اچھا میں ھان کو دیکھ لوں اس کے بعد پھر تمہارا ڈریس دیکھیں گے۔ ٹھیک ہے؟"

اسد کہتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

"جی ہاں ٹھیک ہے---"

ایمن نم آنکھوں سے مسکراتے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد نیچے چلا گیا۔

ھان کہیں بھی دکھائی نہ دی تو باہر نکل آیا۔

حریم ننگے پاؤں گھاس پر کھڑی تھی۔

وہ اپنی ہی سوچ میں غلطاں تھی۔ لیکن اسد کی موجودگی سے بھی انجان نہ تھی۔

جب سے حریم نے شادی کا بولا تھا اسد کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا گھر میں شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی۔

"یہاں کیا کر رہی ہو؟"

اسد اس کے مقابل آتا ہوا بولا۔

"ویسے ہی ٹھنڈی ہوا سکون دیتی ہے---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم پہلے سے زیادہ سنجیدہ ہو گئی تھی۔

اسد وجہ جاننے سے قاصر تھا۔ لیکن اس بدلاؤ کو محسوس کر رہا تھا۔ جیسے وہ خوش نہیں ہے صرف کوشش کر رہی ہے۔

"یہاں مچھر ہیں اندر چلتے ہیں---"

اسد دائیں بائیں دیکھتا ہوا بولا۔

اسد کو دیکھ کر حریم کو خود پر رشک آتا تھا۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں---"

حریم ہلکا سا مسکرائی۔

اسد بغور اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا لیکن حریم اسے دیکھ نہیں رہی تھی۔

حریم کا ہاتھ دائیں آنکھ پر گیا۔

چہرے پر الجھن در آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا ہوا؟"

اسد فکرمندی سے کہتا آگے ہوا۔

"شاید آنکھ میں کچھ چلا گیا ہے۔۔۔"

حریم آہستہ آہستہ آنکھ رگڑ رہی تھی۔

"رکو ایسے نہیں کرو۔۔۔"

اسد اس کا ہاتھ ہٹاتا ہوا بولا۔

حریم نے ہاتھ ڈھیلا چھوڑ دیا۔

اسد اس کے قریب ہوا۔

حریم احساسات سے عاری ہو چکی تھی۔

اسد نے ایک ہاتھ سے اس کی آنکھ کھولی۔

اور دوسرا ہاتھ بڑھا کر حریم کی آنکھ سے مچھر باہر نکال

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا۔

حریم کی آنکھ سرخ ہو چکی تھی۔

"میں کہہ رہا تھا نہ اندر چلو۔۔۔"

اسد خفگی سے بولا۔

حریم کو گیٹ کی آواز سنائی دی۔ جیسے کوئی باہر گیا ہو۔

اس نے اسد کے دائیں جانب سے چہرہ آگے کر کے عقب میں دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا۔

"آؤ تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے چلوں انفیکشن نہ ہو جائے۔۔۔"

اسد اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا۔

"نہیں اسد میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

حریم اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہ ہلی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد چہرہ موڑ کر خفگی سے اسے دیکھنے لگا۔

"بہت ضدی ہوتی جا رہی ہو تم---"

اسد نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔

حریم خاموش رہی۔

"تم نے بارات کا ڈریس پسند کر لیا؟"

اسد نے موضوع بدلا۔

" ہاں کل گئی تھی تائی امی کے ساتھ وہ ولیمہ کے ڈریس کا

"پوچھ رہی تھیں میں نے کہہ دیا اسد لے آئے گا---

حریم چہرہ اٹھائے اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

" ٹھیک ہے میں اور ایمن، ہم دونوں پسند کر لیں گے۔ یہ بتاؤ

"آئسکریم کھانے چلیں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد گردن اوپر کیے آسمان کو دیکھتا ہوا بولا جہاں سرمئ بادل نیلگوں فلک کو اپنی لپیٹ میں لے رہے تھے۔

"بیمار پڑ جاؤ گے تم---"

ہوا سے حریم کا دوپٹہ سرک کر شانے پر آ گرا جو کہ سر پر تھا۔

"تم میری فکر مت کرو---"

اسد جیب میں ہاتھ ڈالتا چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانے لگا۔

"پھر کون فکر کرے گا تمہاری؟"

حریم سپاٹ انداز میں بول رہی تھی۔

"ضروری ہے کیا؟ تم میرے ساتھ ہو بس یہی بہت ہے---"

اسد کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن کھڑکی پر ہاتھ رکھے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

اسے آوازیں سنائی نہیں دے رہیں تھیں لیکن اسد کا چہرہ سب بیان کر رہا تھا۔

آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر بہہ نکلے۔

ایمن سوں سوں کرتی انہیں دیکھ رہی تھی۔

محبت بھی عجب شے ہے کسی کو خوشیاں عطا کرتی ہے تو کسی کو نا ختم ہونے والا دکھ۔

"کاش آپ میرے نصیب میں لکھے ہوتے۔ میرے ہاتھوں کی لکیروں میں آپ کا نام لکھا ہوتا۔۔۔"

ایمن ضبط کرتی تھک چکی تھی۔

نفی میں گردن ہلاتی وہ اپنے کمرے میں آ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازہ لاک کر کے اسد کی تصویریں زمین پر پھیلا لیں۔

بے چینی بڑھتی جا رہی تھی۔

دل بےقابو ہو رہا تھا۔

ایمن بار ہاں خود کو سمجھا چکی تھی لیکن دل تھا کہ سمجھنے پر تیار نہیں تھا۔

میں کیسے سمجھاؤں خود کو؟ وہ میرے نہیں ہو سکتے۔ وہ "ھان کی قسمت میں لکھے ہیں---"

ایمن زاروقطار رو رہی تھی۔ آنسو اسد کی تصویروں کو تر کر رہے تھے۔

اسد اسے بچپن سے ہی اچھا لگتا تھا اور کب یہ پسندیدگی محبت کی صورت اختیار کر گئی ایمن کو علم ہی نہ ہو سکا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پلیز ہان اس شادی سے انکار کر دے مجھے وہ مل جائیں۔۔۔"

ایمن بنا سوچے سمجھے بولتی جا رہی تھی۔

"ہان تو اتنی پیاری ہے اسے کوئی بھی مل جائے گا لیکن مجھے نہیں۔ میرے دل میں تو بس ایک ہی نام لکھا ہے۔۔۔"

ایمن بےبسی کی انتہا پر تھی۔

اس نے پین اٹھایا اور اسد لکھنا شروع کر دیا۔

کتنی مرتبہ کتنے صفحے اس نے اسد کے نام کے لکھ ڈالے ایمن نے حساب نہیں رکھا۔

سیاہی ختم ہو گئی تو ایمن نے تھک کر پین نیچے رکھ دیا۔

آنسوؤں سے صفحے تر ہو رہے تھے۔

سوائے آنسوؤں کے اس کے بس میں کچھ تھا بھی نہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ سوچ کر ایمن نے شیشے کا گلاس اٹھایا اور زمین پر دے مارا۔

گلاس کرچی کرچی ہو گیا۔

ایمن نے شیشے کا ٹکڑا اٹھا کر اپنی انگلی پر کٹ لگا لیا۔

ایمن بہتے ہوئے خون سے اسد لکھنے لگی۔

شاید خود کو اذیت دے کر اسے سکون مل رہا تھا۔

ایمن کو درد نہیں ہو رہا تھا۔

اپنی تکلیف کا احساس ختم ہو چکا تھا۔

کیونکہ جو تکلیف اسد کو کھونے کی تھی وہ اس سے کئی گنا زیادہ تھی۔

اس تکلیف کے سامنے یہ تکلیف کچھ بھی نہ تھی۔

خون سے لکھے اسد کو دیکھ کر ایمن مسکرانے لگے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں پاگل ہو گئی ہوں---"

ایمن مسکراتی ہوئی بولی۔

ہاں شاید وہ سچ میں پاگل ہو چکی تھی۔

گھنٹہ بھر وہ اسد کی تصویروں پر ہاتھ پھیرتی رہی پھر کسی خیال کے تحت سارا پھیلاوا سمیٹنے لگی۔

****

حریم اسد کے ہمراہ چلتی اندر آ رہی تھی جب اس کا فون رنگ کرنے لگا۔

نمبر سیو نہیں تھا لیکن اس نمبر کو بخوبی پہچانتی تھی وہ۔

حریم نے کال کاٹ دی۔

"تایا ابو میں نے ہال کی بکنگ کروا دی ہے---"

اسد بولتا ہوا ان کے سامنے بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مہندی کے لئے کروائی ہے یا بارات لے لیے؟"

وہ عینک اوپر کرتے ہوئے بولے۔

حریم مرے مرے قدم اٹھاتی زینے چڑھنے لگی۔

وہ احمد کو اپنے دل سے نکال دینا چاہتی تھی لیکن ابھی تک وہ صرف خود کو تسلی دے رہی تھی ایک جھوٹی تسلی کہ اسے اب فرق نہیں پڑتا۔

لیکن آج بھی اسے فرق پڑتا تھا احمد کے نام پر آج بھی اس کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو جاتیں۔

دل بغاوت پر اتر آتا۔ لیکن اب کچھ بچا ہی نہیں تھا سو وہ ہر آواز دباتی چلی جاتی۔

حریم سانس خارج کرتی صوفے پر بیٹھ گئی۔

پاؤں اوپر کر لیے۔

حریم کی آنکھوں کے سامنے افشاء کے گھر کا منظر گھوم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیا۔

۔

"پہلی بار ایسی پاٹنر ملی ہے عقل سے پیدل۔۔۔"

احمد بڑبڑاتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا۔

"مجھے بھی پہلی بار ایسا پاٹنر ملا ہے کھڑوس جس کے بولنے پر بل آتا ہے۔۔۔"

حریم تلخی سے مسکرانے لگی۔

آنکھوں میں آنسو امڈ آئے۔

فون نجانے کب سے بج رہا تھا لیکن حریم اپنے خیالوں میں تھی۔

تنگ آ کر حریم نے کال اٹینڈ کر لی۔

"کیا مسئلہ ہے تمہیں؟"

حریم چلائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے فون کان سے ہٹا کر اسکرین کو دیکھا۔

ایک لمبا سانس اندر کھینچتا پھر سے فون کان سے لگا لیا۔

"میں کراچی میں ہوں---"

احمد سوچ سوچ کر بول رہا تھا۔

"وہیں سمندر میں ڈوب کر مر جاؤ پھر---"

حریم جل کر بولی۔

"مطلب اب میرے مرنے کی دعا کرتی ہو؟"

احمد کو برا لگا تھا۔

"فون کیوں کیا ہے یہ بتاؤ؟"

حریم ضبط کرتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میری شادی پر تم آؤ گی۔ انوائٹ کر رہا ہوں تمہیں---"

احمد جھنجھلا کر بولا۔

"لعنت ڈالتی ہوں میں تمہارے انویٹیشن پر---"

حریم کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا حشر نشر کر دے۔

میری بات کہیں لکھ کر رکھ لو حریم اگر تم نہ آئی تو ایک "

"لڑکی کی بارات واپس چلی جائے گی---

احمد کرخت لہجے میں بولا۔

"کیا بکواس ہے یہ؟"

حریم درشتی سے بولی۔

بلکل میں شادی نہیں کروں گا اگر تم نہ آئی تو اب سوچ لینا "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ایک لڑکی کی شادی رک جائے گی صرف تمہارے باعث۔۔۔

احمد نے کہہ کر فون رکھ دیا۔

حریم ہکا بکا سی فون کو دیکھنے لگی۔

"کیا یہ انسان پاگل ہے؟"

حریم کی آنکھوں میں الجھن کا عنصر نمایاں تھا۔

حریم نے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر تھام لیا۔

"یہ انسان مجھے پاگل کر کے دم لے گا۔۔۔"

حریم لمبا لمبا سانس لیتی خود کو نارمل کرنے لگی۔

****

احمد گاڑی سے نکلا۔

آنکھوں پر گاگلز لگائے مغرور چال چلتا ہوا وہ گیٹ کی جانب آیا۔

احمد کے عقب میں ماحد تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندر کا منظر سوچ سے زیادہ دلنشیں تھا۔

آتی جاتی لڑکیاں نازیبا لباس زیب تن کئے انہیں لبھا رہی تھیں۔

"یار ایمان کا خطرہ ہے یہاں تو۔۔۔"

ماحد نے شوخی سے احمد کے کان میں سرگوشی کی۔

احمد نے گھوری سے نوازا۔

"دو لڑکیاں چائیے ہمیں۔۔۔"

احمد کی گردن تنی ہوئی تھی۔

مہرالنسا اس کی رعب دار آواز پر گردن گھما کر اسے دیکھنے لگی۔

"آئیے تشریف رکھیں۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ انگلی پر بال لپیٹی ہوئی بولی۔

مہرالنسا کی شرٹ کا گلا ضرورت سے زیادہ گہرا تھا۔

احمد کو شرم محسوس ہو رہی تھی۔

"کس طرح کی لڑکی چاہیے آپ کو؟"

مہرالنسا ملازم کو اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

"جسے کسی نے چھوا نہ ہو۔۔۔"

احمد جانتا تھا یہاں ایسی لڑکی صرف وہی ملتی ہے جو زبردستی لائی گئی ہو۔

"آپ کچھ لیں تو۔۔۔"

وہ مسکراتی ہوئی گویا ہوئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ ہمارا وقت برباد کر رہی ہیں اگر مال ہے تو دکھائیں۔۔۔"

اب کہ ماحد بیزاری سے بولا۔

ارے نہیں نہیں آپ ناراض کیوں ہوتے ہیں بس آتی ہوں گیں "

"لڑکیاں۔۔۔

وہ نزاکت سے بال پیچھے کرتی ہوئی بولی۔

احمد کے چہرے پر اکتاہٹ واضح تھی۔

چند پل یونہی سرک گئے۔

تین لڑکیاں آئیں جن میں سے ایک کا چہرہ جھکا ہوا تھا۔

شاید وہ رو رہی تھی۔

پینٹ شرٹ پہنے، بال کھول رکھے تھے۔ اس کی شرٹ سلیو لیس تھی۔

باریک دوپٹے سے خود کو لپیٹ رکھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہرالنسا نے ایک زہر آلود نگاہ اس پر ڈالی۔

یہ دیکھیں چھونا تو دور ابھی کسی نے دیکھا بھی نہیں "
"ہے---

مہرالنسا مشل کی جانب اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

"اور کمرہ؟"

احمد سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

"کمرہ بھی ملے گا مشروب بھی۔جو حکم کریں---"

وہ تیزی سے بولی۔

"ٹھیک ہے قیمت صبح میں دوں گا کوئی اعتراض؟"

احمد کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں اعتراض کیوں ہو گا بھلا؟"

مہرالنسا سنبھل کر بولی۔

احمد نے ایک نظر مشل پر ڈالی اور اس کی بازو پکڑ لی۔

"جاؤ صاحب کو اپنے کمرے میں لے جاؤ۔۔۔"

مہرالنسا مشل کو گھورتی ہوئی بولی۔

مشل خون کے آنسو پیتی احمد کے ساتھ چلنے لگی۔

احمد نے سختی سے مشل کی بازو دبوچ رکھی تھی۔

احمد کے پرفیوم کی خوشبو مشل کے نتھنوں سے اندر جا رہی تھی۔

اس نے جھرجھری لی۔

مشل نے آگے بڑھ کر کمرے کا دروازہ کھولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کشادہ کمرہ جس میں قد آور کھڑکیاں نمایاں تھیں۔

کمرہ میں دو رنگ کی روشنیاں جگمگا رہی تھیں۔

سبز اور سرخ رنگ کی روشنی نے کمرے کو خوابناک بنا رکھا تھا۔

احمد کے چہرے کی سختی میں اضافہ ہو گیا۔

"پلیز مجھے ہاتھ مت لگانا..."

وہ احمد کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوئی بولی۔

احمد نے ایک اچٹتی نگاہ اس پر ڈالی۔

مشل گھبرا کر دو قدم پیچھے ہو گئی۔

احمد بنا کچھ کہے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

فون نکال کر اس پر انگلیاں چلانے لگا۔

"دن میں نہیں رات میں بہتر رہے گا..."

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد ہینڈ فری لگائے مدھم آواز میں بول رہا تھا۔

"جی میں دیکھتا ہوں۔۔۔"

احمد نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

مشل جتنا حیران ہوتی اتنا کم تھا۔

"آ آپ کون ہیں؟"

ہمت کر کے مشل نے پوچھ ڈالا۔

"یہاں پر کب سے ہو؟"

احمد اس کے سوال کو نظر انداز کرتا ہوا بولا۔

"اممم ایک ہفتہ ہو گیا ہے۔۔۔"

تھوک گلے سے نیچے اتارتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اور اب تک تمہیں کسی نے چھوا نہیں؟"

احمد تیکھے تیور لئے بولا۔

نہیں۔ وہ مجھے ڈرا دھمکا رہی تھیں لیکن میں نے خود کو "

"بچا لیا۔۔۔

وہ سہم کر احمد کو دیکھ رہی تھی۔

احمد خاموش ہو گیا۔

وہ الجھن کا شکار تھا۔

"یہ ان کی چال بھی ہو سکتی ہے۔۔۔"

وہ مشل کو دیکھتا ہوا سوچ رہا تھا۔

احمد کچھ سوچ کر اس کے قریب آیا۔

مشل کے چہرے پر گھبراہٹ تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے اسے اپنے قریب کر لیا۔

"پلیز مجھے چھوڑ دو۔۔۔"

وہ بول رہی تھی لیکن ساکن تھی۔

عموماً ایسے کیس میں لڑکوں کی قربت سے لڑکیاں کانپنے لگتی ہیں۔

جب کہ وہ نارمل تھی صرف چہرے کے تاثرات گھبراہٹ لئے ہوئے تھے۔

"شٹ۔۔۔"

احمد تاسف سے بڑبڑایا۔

وہ دونوں پھنس چکے تھے۔

یہ ان کے لئے جال تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کو اب سچ میں فکر ہونے لگی۔

"نہیں میں اس مشن کو ادھورا نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔"

احمد کھڑکی کو دیکھتا ہوا سوچ رہا تھا۔

"پلیز مجھے چھوڑ دو۔۔۔"

وہ رو رہی تھی لیکن خود کو آزاد کروانے کی سعی نہیں کر رہی تھی۔

احمد نے جھٹکے سے اسے خود سے دور پھینکا۔

پھر آگے بڑھا اور اسے بالوں سے پکڑ کر اٹھایا۔

"سی۔۔۔"

وہ کراہ کر احمد کو دیکھنے لگی۔

احمد نے ایک زوردار تھپڑ اس کے نازک رخسار پر دے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارا۔

مشل کے رخسار پر احمد کی انگلیوں کے نشاں ثبت ہو گئے۔

وہ منہ پر ہاتھ رکھے ہکا بکا سی احمد کو دیکھنے لگی۔

احمد پنجوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا۔

اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں۔

زہر آلود نگاہ، تنبیہ تھی اس کی نگاہوں میں۔

احمد نے گردن کی مخصوص رگ پر ہاتھ رکھا اور مشل کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا۔

اگلے لمحے وہ زمین بوس ہو چکی تھی۔

احمد کو اب یہاں سے نکلنے کی راہ تلاش کرنی تھی۔

ماحد کوشش کر کے میرے کمرے میں آ جا۔ اور محتاط "رہنا انہیں ہماری آمد کا علم تھا۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے میسج بھیجا اور فون جیب میں ڈال لیا۔

دروازے کے پاس آیا اور کان لگا کر آوازیں سننے لگا۔

قدموں کی اور باتیں کرنے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

"ہمیں ان کی نظر میں آئے بنا یہاں سے نکلنا ہو گا۔۔۔"

احمد سوچتا ہوا کھڑکی کے پاس آ گیا۔

محل روشنی میں نہایا ہوا تھا۔

اونچائی بہت زیادہ نہ تھی۔

احمد متلاشی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔

اسے کسی بھی طرح گیٹ تک جانا تھا۔

احمد مشل کو دیکھتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا۔

اسے انتظار کرنا تھا سب کے نیند کی بانہوں میں جانے کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

انتظار۔

نگاہوں کے سامنے حریم کا سراپا لہرا گیا۔

کاش تم اس مشن میں نہ ہوتی۔ نہ ہم ملتے نہ ہی تمہارا "

"نقصان ہوتا۔۔۔

احمد آنکھیں بند کئے ہوئے تھا۔

تخیل میں بھی حریم کا چہرہ دکھائی دے رہا تھا۔

احمد مسکرانے لگا۔

"تم صحیح کہتی تھی میں تمہیں مس کر رہا ہوں۔۔۔"

احمد سانس خارج کرتا ہوا بولا۔

"آئم سوری حریم۔ لیکن میں بھی مجبور تھا۔۔۔"

احمد بےبسی سے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مجھے یہ کرنا تھا کیونکہ میرا یہ حق تھا اور تم ڈیذرو کرتی تھی یہ سب۔۔۔"

بولتے بولتے احمد تلخ ہو گیا۔

****

حریم دم سادھے کھڑکی میں کھڑی تھی۔

احمد کی آواز نے اسے جھنجھلا دیا تھا۔

وہ نا چاہتے ہوئے بھی اسے سوچ رہی تھی۔

"احمد تم نے کیوں مجھے دھمکی دی؟ تم کیوں چاہتے ہو کہ میں تمہیں کسی اور کا ہوتے دیکھوں؟ شاید اتنی اذیت سے تمہارا دل نہیں بھرا اس لئے چاہتے ہو کہ مزید تکلیف سے گزروں؟"

حریم تاریک فلک کو دیکھتی ہوئی بول رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

فلک تنہا تھا۔ آج مہتاب اور ستارے اس کی تنہائی دور کرنے کو موجود نہ تھے۔

حریم کو بھی اپنا آپ یونہی تنہا معلوم ہو رہا تھا۔

چاروں طرف گھپ اندھیرا تھا۔

اس دل دوز تاریکی میں وہ تن و تنہا کھڑی تھی۔

کچھ لوگ زندگی کا سفر تنہا کی گزار دیتے ہیں۔

کچھ لوگ انہیں پسند نہیں آتے اور کچھ کو وہ پسند نہیں آتے۔

اسی کشمکش میں زندگی کی میعاد تمام ہو جاتی ہے۔

"ماما بابا مس یو۔۔۔"

بولتے بولتے حریم کی آواز بھیگ گئی۔

تجھے پیار کرنا نہیں آتا

مجھے پیار کے سوا کچھ نہیں آتا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دنیا میں جینے کے دو ہی طریقے ہیں
اک تجھے نہیں آتا،اک مجھے نہیں آتا

رات کا ایک بج رہا تھا۔
احمد دروازے کو کان لگا کر آوازیں سننے لگا لیکن کوئی آواز سنائی نہیں دی۔
احمد نے محتاط انداز میں دروازہ کھول کر باہر جھانکا۔

راہداری سنسان پڑی تھی۔
کسی ذی روح کا گمان نہ ہوتا تھا۔

"ماحد تو اس کمرے میں آ جا یہاں کھڑکی سے نکلیں گے۔۔۔"
احمد فون کان سے لگائے سرگوشیوں میں بول رہا تھا۔
پانچ منٹ بعد ماحد اس کے ساتھ اس کمرے میں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا خیال ہے سب سو چکے ہوں گے؟"

ماحد احمد کو دیکھتا ہوا بول کر کھڑکی کے پاس کھڑا تھا۔

"شاید۔ چل آ جا اب۔۔۔"

احمد نے کہتے ہوئے باہر چھلانگ لگا دی۔

ماحد بھی اس کے پیچھے آ گیا۔

خاموشی میں ارتعاش پیدا ہوا۔

احمد اور ماحد اندھیرے میں چل رہے تھے۔

آنکھیں اندھیرے سے مانوس تھیں اس لئے زیادہ دقت پیش نہیں آ رہی تھی۔

اور احمد اس راستے کو حفظ کر چکا تھا۔

ایک منٹ بعد کتے کے بھونکنے کی آواز سنائی دینے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماحد کے عقب میں کتا آ رہا تھا۔

"شٹ۔۔۔"

احمد نے کہتے ہوئے راہداری کی جانب اشارہ کیا۔

ماحد بھی اس کے ساتھ آ گیا۔

گیٹ چند قدم کی دوری پر تھا۔

"گیٹ پر چڑھ کر نکلنا ہو گا۔۔۔"

ماحد سر باہر نکال کر آس پاس دیکھتا ہوا بولا۔

"ٹھیک ہے تیس سیکنڈ بعد دونوں نکلیں گے اور فل سپیڈ سے بھاگیں گے اگر رکے تو بچیں گے نہیں۔۔۔"

احمد گھڑی دیکھتا ہوا بولا۔

ماحد بھی تیار تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیس سیکنڈ بعد احمد نے گو کہا اور دونوں بھاگ نکلے۔
کتا پھر سے بھونکتا ہوا ان کے پیچھے آنے لگا۔
اتنے میں گولیوں کی آواز سنائی دینے لگی۔

ماحد اور احمد گیٹ پر چڑھ چکے تھے۔
اگلے پانچ سیکنڈ میں وہ دونوں باہر ہوتے لیکن عین اسی لمحے ایک گولی آئی اور احمد کی ٹانگ میں پیوست ہو گئی۔
احمد زخم کی پرواہ کئے بنا باہر کود گیا۔چند قدم کی مسافت پر گاڑی ان کی منتظر تھے۔

دونوں ایک لمحے ضائع کئے بنا گاڑی میں بیٹھ گئے۔
گاڑی چلانے والا زن سے گاڑی بھگا لے گیا۔
احمد نے اپنی ٹانگ کو دبا رکھا تھا تاکہ خون کو بہنے سے روک سکے۔
اس کی سفید رنگ کی جینز خون سے رنگ چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاسپٹل لے کر چلو پہلے---"

ماحد احمد کو دیکھتا ہوا بولا۔

احمد کو حریم یاد آ گئی۔

جب اس نے احمد کی مرہم پٹی کی تھی۔

تکلیف میں بھی لب مسکرانے لگے۔

"یہ لڑکی سچ میں مجھے پاگل کر دے گی---"

احمد مسکراتا ہوا بڑبڑایا۔

****

"مجھے شوز دیکھنے ہیں تم وہاں سے جیولری دیکھ لو---"

حریم ہاتھ سے اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

ایمن جس طرح سے خود پر ضبط کر رہی تھی یہ اس کا دل ہی جانتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چہرہ جھکا کر آنکھیں صاف کرتی چلنے لگی۔

حریم کی نظر سامنے آئینے پر پڑی۔

حریم ٹھٹھک گئی۔

یہ وہی نقاب پوش تھا۔

ناک سے لے کر تھوڑی تک چہرہ سیاہ رومال سے چھپا رکھا تھا جبکہ آنکھیں اور بال دکھائی دے رہے تھے۔

"سمجھ سے باہر ہے یہ کون میرا تعاقب کر رہا ہے؟"

حریم الجھ کر سوچنے لگی۔

" ہاں میں ایمن کے ساتھ ہوں تم پسند کر کے مجھے کال کر لینا میں آ جاؤں گا۔۔۔"

اسد کو حریم کے لئے گفٹ لینا تھا اس لئے فوراً چلا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نے آئینے میں دیکھا تو وہاں کسی کا عکس نہیں تھا۔

حریم نے گردن گھما کر عقب میں دیکھا تو وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔

منہ بسورتی حریم دکان کے اندر چلی گئی۔

"میم یہ شوز دیکھیں؟"

سیلز مین جوتا اس کے سامنے کرتا ہوا بولا۔

حریم نے ہاتھ آگے کر دیا۔

وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ خود پہنانا چاہتا ہے۔

"میرے ہاتھ ٹوٹے ہیں نہ۔۔۔"

حریم بڑبڑاتی ہوئی پہننے لگی۔

سلیز مین جخل ہو کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ اُدھر کہاں دیکھ رہے ہیں؟"

ایمن خفگی سے اسد کو گھورتی ہوئی بولی۔

" ہا ہاں بولو؟ وہ میں ھان کو دیکھ رہا تھا اگر آ گئی تو وہ دیکھ لے گی اپنا گفٹ۔۔۔"

اسد تشویش سے بولا۔

" پھر آپ چوکیداری کرتے رہیں گے یا پھر کچھ دیکھیں گے بھی؟"

ایمن خفا خفا سی بولی۔

"اچھا آؤ بریسلٹ دیکھتے ہیں۔۔۔"

اسد آگے بڑھتا ہوا بولا۔

اسفند ان دونوں کو دیکھتا جیولری کی دکان میں آ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"!السلام علیکم! اسد بھائی"

اسفند تپاک سے ملتا ہوا بولا۔

نگاہیں ایمن کر مرکوز تھیں۔

"وعلیکم السلام! کیسے ہو؟"

اسد مسکراتا ہوا بولا۔

"میں ٹھیک ہوں۔ آپ کیسے ہیں؟"

اسفند ترچھی نگاہوں سے ایمن کو دیکھ رہا تھا۔

"شکر اللہ کا۔ تم دونوں باتیں کرو میں یہ دیکھ لوں ذرا۔۔۔"

اسد کہتا ہوا سیلز مین کی جانب متوجہ ہو گیا۔

اسفند ایمن کو اپنی نگاہوں کے حصار میں لئے ہوئے تھا۔

ایمن اس کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیسی ہو ایمن؟"

وہ اپنے مخصوص انداز میں بولا۔

"ٹھیک اور تم؟"

ایمن جبراً مسکراتی ہوئی بولی۔

"اب ٹھیک ہوں---"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

ایمن اس کی نظروں سے بچنے کی غرض سے جیولری دیکھنے لگی۔

"ایمن تم ٹرپ پر جاؤ گی؟"

اسفند اس سے چند قدم کے فاصلے پر کھڑا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن کو اس کا ساتھ ناگوار گزر رہا تھا کیونکہ کچھ دیر قبل یہاں اسد کھڑا تھا۔

"نہیں۔ہاں آپی کی شادی ہے۔۔۔"

ایمن بیزاری سے بولی۔

اسفند اثبات میں گردن ہلانے لگا۔

"تمہارے لئے مہندی کا ڈریس تیار ہو چکا ہے اس لئے خود سے مت بنوا لینا۔۔۔"

اسفند خفگی سے دیکھتا ہوا بولا۔

"اچھا ٹھیک ہے۔ میں نے ماما کو بتا دیا تھا۔۔۔"

ایمن کو کوئی خوشی نہیں ہوئی تھی۔

ایمن کی نظر سامنے بیٹھے اسد پر پڑی جو کچھ دیکھنے میں محو تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم دکان سے باہر نکل کر چل رہی تھی جب اسے اپنے عقب سے سرگوشی سنائی دی۔

"حریم؟"

کوئی اسے پکار رہا تھا۔

" اس سے زیادہ بدتر بول سکتی ہوں۔ دوبارہ مجھے کال کی تو بہت برا پیش آؤں گی میں---"

حریم چبا چبا کر بولی۔

لیکن آواز اتنی مدھم تھی کہ وہ سرگوشی گمان ہو رہی تھی۔

حریم نے چونک کر گردن گھمائی۔

وہاں کوئی اور نہیں بلکہ وہی نقاب پوش تھا۔

لمحہ بھر کو حریم ٹھٹھک گئی۔

" تم میرا نام کیسے جانتے ہو؟ کون ہو تم؟ کیوں میرا تعاقب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کرتے ہو؟ کیا مقصد ہے تمہارا؟

حریم نے ایک ہی سانس میں کئی سوال کر ڈالے۔

مقابل کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ بکھر گئی۔

"میں تمہارا؟"

وہ رک کر حریم کو دیکھنے لگا۔

حریم انہماک سے اسے سن رہی تھی۔ اس کی پوری توجہ کا حامل وہ شخص تھا۔

"کیا؟"

وہ خاموش رہا تو حریم بےچینی سے پہلو بدلتی ہوئی بولی۔

"تم خود تلاش کرو مجھے۔۔۔"

وہ آہستہ سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں کیوں تلاش کروں تمہیں؟"

حریم تنک کر بولی۔

"کیونکہ یہ ناگزیر ہے---"

حریم کو سچ میں اب الجھن ہونے لگی تھی۔

" مطلب کیا ہے تمہارا کون ہو تم؟ اور کیوں تلاش کروں میں تمہیں؟"

حریم جھنجھلا کر بولی۔

" بہت گہرا رشتہ ہے میرا تم سے۔ جسے کوئی جدائی نہیں توڑ سکتی---"

وہ حریم کی آنکھوں میں جھانکتا ہوا بولا۔

حریم کی آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مجھ سے؟"

حریم بس اتنا ہی بول پائی۔

ضروری نہیں کہ ہم ماضی کے تمام پنوں سے واقف ہوں۔ "

"ہو سکتا ہے کچھ ایسا ہو جس سے ہم انجان ہوں---

اس کی آواز بمشکل حریم سن پا رہی تھی۔

"یہ کیا پاگل پن ہے؟"

حریم برہمی سے گویا ہوئی۔

"تمہیں لینے آ گئے---"

نقاب پوش اسکے عقب میں اشارہ کرتا ہوا بولا۔

حریم نے گردن گھما کر عقب میں دیکھا تو وہاں کوئی نہ تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جھوٹ بول۔۔۔"

حریم سامنے دیکھتی بول رہی تھی لیکن نقاب پوش غائب تھا۔

"کیا تھا یہ؟"

وہ خود کلامی کرتی ہوئی چلنے لگی۔

میرا اس سے گہرا رشتہ؟ ماضی؟ ایسا کیا ہے جو میں نہیں جانتی؟"

حریم سوچ بچار کرتی چل رہی تھی۔

فون پھر سے رنگ کر رہا تھا۔

نمبر دیکھ کر حریم کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

حریم نے تین بار کال کاٹی لیکن مقابل ڈھٹائی کا ثبوت دے رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم کیا ثابت کرنا چاہتے ہو مجھے اپنی شادی پر بلا کر؟"

حریم درشتی سے بولی۔

"میں ہاسپٹل میں ہوں---"

احمد کی علیل سی آواز ابھری۔

"مر کیوں نہیں جاتے تم؟"

حریم حقارت سے بولی۔

احمد نے زور سے آنکھیں میچ لیں۔

"ایسے تو مت بولو---"

احمد کراہ کر بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

گولی لگی ہے مجھے مشن بھی پورا نہیں کر سکتا میں "

"اب۔۔۔

احمد شکست خور سا بولا۔

"تم اسی لائق ہو۔۔۔"

حریم کے ایک ایک لفظ سے نفرت چھلک رہی تھی۔

"شادی میں تو آؤ گی نہ؟"

یکدم احمد کا لہجہ تغیر ہو گیا۔

حریم نے بنا کچھ کہے کال بند کی۔

احمد کا نمبر بلاک کر کے فون آف کر دیا۔

احمد بار بار حریم کا نمبر ملا رہا تھا لیکن بزی جا رہا تھا۔

"ابھی تو بات کر رہی تھی مجھ سے پھر؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے کہتے ہوئے پھر سے نمبر ملایا۔

"آف کر دیا؟"

وہ پیشانی پر بل ڈالے اسکرین کو گھور رہا تھا۔

"اووہ تو میرا نمبر بلاک کر دیا تم نے؟ حریم تم کتنی ہی کوشش کر لو مجھ سے پیچھا نہیں چھڑا سکتی۔ کیونکہ میں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں سو تمہیں کرنی پڑے گی---"

احمد مسکراتا ہوا بولا۔

"میری پاگل پاٹنر---"

وہ محظوظ ہوتا ہوا بولا۔

لمبا سانس کھینچ کر فون سائیڈ پر رکھ دیا۔

"سر اعجاز سے بات ہوئی؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماحد کے اندر قدم رکھتے ہی احمد گویا ہوا۔

" ہاں افسوس ہو رہا تھا انہیں۔ فلحال اس مشن کو ملتوی کر دیا ہے کیونکہ خبر کے مطابق وہ لوگ الرٹ تھے ابھی ان پر ہاتھ ڈالنا ممکن نہیں اور یہاں تو سیاسی شخصیت ملوث ہیں اس لئے یہ کام اتنا آسان نہیں---"

ماحد اس کے سامنے سٹول پر بیٹھتا ہوا بولا۔

احمد اثبات میں سر ہلانے لگا۔

"حریم سے بات ہو گئی؟"

وہ جانچتی نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

"ہاں ہو ہی گئی---"

احمد مسکراتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماحد ڈرپ کو دیکھنے لگا جبکہ احمد نے آنکھیں موند لیں۔

حریم کا سراپا اس کی آنکھوں کے سامنے لہرا گیا۔ لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

ایک سحر تھا جس میں وہ خود کو جکڑے ہوئے محسوس کر رہا تھا۔

وہ اس سحر سے نکلنا بھی نہیں چاہتا تھا پہلی بار اسے قید پسند آئی تھی۔

****

ایمن بےخبر سو رہی تھی جب فون رنگ کرنے لگا۔

گزشتہ دس منٹ سے فون رنگ کر رہا تھا۔

ایمن کے چہرے پر الجھن کے آثار نمایاں ہونے لگے۔

ہاتھ مار کر اس نے فون اٹھایا اور کان سے لگا لیا۔

آنکھیں اس کی بند تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہیلو؟"

ایمن نیند کے خمار میں تھی۔

"ایمن میری پیاری بہن پلیز باہر آ جاؤ۔۔۔"

اسد کی آواز وہ پہچان نہ سکے ایسا ممکن نہیں تھا۔

"کیوں؟"

ایمن اٹھ بیٹھی۔

آنکھیں باہر نکل آئیں۔

"یار مجھے بھوک لگی ہے کچھ بنا دو۔۔۔"
اسد بےچارگی سے بولا۔

"اچھا ایک منٹ میں آتی ہوں۔۔۔"

ایمن اس کی ایک صدا پر کمبل پرے پھینکتی باہر نکل گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

الٹے ہاتھ سے جمائی روکتی وہ زینے اترنے لگی۔

آنکھوں میں نیند تیرتی دکھائی دے رہی تھی۔

ہاتھوں سے بکھرے بال سمیٹتی وہ چل رہی تھی۔

اسد کچن میں ٹہل رہا تھا جب ایمن دروازہ کھول کر اندر آئی۔

آپ نے ٹائم دیکھا ہے؟ دو بج رہے ہیں۔ یہ کون سا ٹائم ہے "
"گھر آنے کا؟۔۔۔

ایمن پیشانی پر بل ڈالے اسے گھورتی ہوئی بولی۔

اسد خجالت سے سر کھجانے لگا۔

تمہیں فون کیا تاکہ مجھے کچھ بنا دو سچ میں یار اتنا کام "
"کر کے آیا ہوں اور کھانا بھی نہیں کھایا۔۔۔

اسد معصومیت سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کس نے کہا تھا کھانا کھائے بغیر جائیں؟"

ایمن تیکھے تیور لئے بولی۔

"کلاس بعد میں لینا پہلے کچھ بناؤ میرے لیے۔۔۔"

اسد منہ بسورتا ہوا بولا۔

"دل تو کر رہا ہے ٹینڈے بناؤں آپ کے لیے۔۔۔"

ایمن گھورتی ہوئی بولی۔

"تم بنا دو ٹینڈے بھی کھا لوں گا۔۔۔"

اسد مزے سے کہتا چئیر پر بیٹھ گیا۔

ایمن منہ بسورتی سلیب کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

"اب کیا بناؤں میں؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن اسد کو دیکھتی ہوئی بولی۔

"نوڈلز ہی بنا دو اگر نہیں تمہارا دل کر رہا تو۔۔۔"

اسد ناراض ہو گیا۔

" یہ ایموشنل بلیک میلنگ مت کیا کریں آپ۔ نمک کی بجائے چینی ڈال دوں گی۔۔۔"

ایمن آرزدگی سے کہتی فریج کی جانب چلنے لگی۔

اسد لب دبائے مسکرا رہا تھا۔

"انڈے تو نہیں۔۔۔"

ایمن دیکھتی ہوئی بڑبڑائی۔

"ویسے نوڈلز بہت مزے کے ہوتے ہیں۔۔۔"

ایمن کہتی ہوئی پانی چڑھانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

" تم بس دو میں کھا لوں گا لیکن پلیز اچھے بنانا۔ اب کوئی بدلہ نکالنے مت بیٹھ جانا۔۔۔"

اسد معصومیت سے بولا۔

"ماما کہہ رہی تھیں پھر کھانا کیوں نہیں کھا کر گئے؟"

ایمن کمر پر ہاتھ رکھے پیشانی پر بل ڈالے اسے گھورتی ہوئی بولی۔

انداز کسی بیوی سے کم نہ تھا۔

" یار مجھے لگا آفس میں کھا لوں گا لیکن اتنا ٹائم ہو گیا کام میں پتہ ہی نہیں چلا اور تمہیں پتہ ہے نہ مجھے باہر کا کھانا کم ہی پسند ہے۔۔۔"

اسد شرٹ کے آستین اوپر کرتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کھانا کھانا ہے بکرہ ذبح نہیں کرنا۔۔۔"

ایمن اس کی حرکت پر مسکرائی۔

اسد آبرو اچکا کر اسے دیکھنے لگا۔

"ابھی تو مجھے ایسی ہی فیلنگز آ رہی ہیں۔۔۔"

اسد آہ بھرتا ہوا بولا۔

ایمن نوڈلز باؤل میں ڈال کر اس کے سامنے لے آئی۔

اسد آرام سے نوش فرمانے لگا تو ایمن دوسرا باؤل پکڑے اس کے سامنے بیٹھ گئی۔

"موٹی تمہیں پھر سے بھوک لگی ہے؟"

اسد اسے گھورتا ہوا بولا۔

" ہاں تو اب آدھی رات جگا کر کام کروائیں گے تو بھوک تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"خود بخود لگنی ہے۔۔۔

ایمن منہ بسورتی کھانے لگی۔

اسد اسے دیکھ کر مسکرانے لگا۔

احمد کی کالز نے حریم کو ڈسٹرب کر دیا تھا، اور اب یہ نقاب پوش کی پہیلی۔

حریم الجھ گئی تھی۔

احمد مسلسل حریم کو تنگ کر رہا تھا کم از کم حریم کو ایسا معلوم ہو رہا تھا۔

اب بھی احمد نمبر بدل کر کال کر رہا تھا۔

حریم گزشتہ ایک گھنٹے سے اس کے تین نمبر بلاک کر چکی تھی۔

"آخر اس کی جان کو سکون کیوں نہیں ملتا؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم اکتا کر بولی۔

واٹس ایپ پر احمد کی تصویروں کا ڈھیر لگا تھا۔

حریم کو اس کی دماغی حالت پر شبہ ہو رہا تھا۔

"تم کتنی ہی کوشش کر لو احمد مجھے اب فرق نہیں پڑتا۔۔۔"

حریم اس کا نمبر بلاک کرتی ہوئی بولی۔

میسج کی آواز بھی ختم ہو گئی۔

حریم نے گیلری کھولی اور تصویریں ڈیلیٹ کرنے لگی۔

حریم بنا دیکھے تصویریں ڈیلیٹ کرتی جا رہی تھی جب ایک تصویر پر وہ ٹھٹھک گئی۔

"یہ تو میری تصویر ہے۔۔۔"

حریم غور سے دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے تصویر کو ایڈیٹ کیا ہوا تھا۔

ایک طرف احمد اور دوسری طرف حریم۔

تصویر پر پاگل لکھا تھا۔

"سچ میں تم پاگل ہو---"

حریم نے کہتے ہوئے اس تصویر کو بھی ڈیلیٹ کر دیا۔

اس کام سے فارغ ہو کر حریم نے موبائل تکیے پر اچھال دیا۔

"پتہ نہیں میری جان کیوں نہیں چھوڑ رہا یہ---"

حریم کوفت سے بولی۔

اس نقاب پوش نے ماضی کی بات کی تھی۔ ہو سکتا ہے "سٹور روم سے مجھے کچھ مل جائے---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم اپنی توجہ دوسری جانب مبذول کرانے میں کامیاب ہو چکی تھی۔

" ہاں۔ صبح مجھے سٹور روم چیک کرنا ہو گا شاید کچھ مل جائے۔۔۔"

"اسد کہاں جا رہے ہو؟"

حریم اس کے عقب میں چلتی ہوئی بولی۔

"مارکیٹ جا رہا تھا تمہیں کچھ چاہیے؟"

اسد حریم کو دیکھتا ہوا بولا۔

"نہیں میں ویسے پوچھ رہی تھی۔ ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔"

حریم مسکراتی ہوئی بولی۔

لبنا ایمن کے ساتھ مصروف تھی۔ حریم نے موقع کو غنیمت

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانا اور سٹور روم کی جانب چلنے لگی۔

طویل راہداری کے اختتام پر ایک کمرہ تھا جسے سٹور روم کا نام دیا گیا تھا۔

حریم دروازہ کھول کر اندر آ گئی۔

تاریکی کے باعث کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

حریم نے سوئچ بورڈ کی تلاش کی غرض سے ٹارچ آن کر لی۔

بورڈ پر ہاتھ مارا تو تاریکی روشنی میں تبدیل ہو گئی۔

حریم کھانستی ہوئی آگے آ گئی۔

کمرہ عجیب و غریب سا معلوم ہو رہا تھا۔

ایک طرف ردی پڑی تھی جس میں پرانی فائلز اور کتابیں تھیں۔

اس کی مخالف سمت میں صوفے پڑے تھے جو گرد سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اٹے تھے۔کھڑکی کے ساتھ ایک الماری تھی۔

حریم الماری کی جانب بڑھ گئی۔

ماضی کیا تھا وہ انجان تھی۔

"میرا ماضی تو ماما بابا کی موت ہی ہے اس کے علاوہ کیا؟ اور تب تو میں چار یا پانچ سال کی تھی مجھے تو کچھ یاد بھی نہیں---"

حریم الماری کو دیکھتی ہوئی بولی۔

"مجھ سے کیا رشتہ ہو سکتا ہے اس کا؟ مجھے اچھے سے یاد ہے بچپن سے سب کہتے تھے کہ ماما بابا نے میرا رشتہ اسد سے طے کیا تھا۔ پھر کون سا رشتہ ہے اس کے ساتھ؟"

حریم الجھتی جا رہی تھی۔

اس نے اپنے والدین کو ہمیشہ تصویر میں دیکھا تھا کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس عمر میں حریم تھی اس عمر کی باتیں یاد رہتی ہیں نہ ہی شکلیں۔

حریم نے ہاتھ بڑھا کر الماری کھولنی چاہی۔

لیکن یہ کیا؟

الماری لاک تھی۔

حریم کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

میں نے پہلے کبھی سٹور روم میں قدم نہیں رکھا۔ یہاں گند " میں پڑی یہ الماری لاک کیوں ہے؟ کچھ تو ہے جس سے "مجھے انجان رکھا گیا ہے۔۔۔

حریم سوچتی ہوئی پیچھے ہو گئی۔

زمین پر ایک طرف البم پڑا تھا۔

حریم کے چہرے پر شناسائی کی رمق تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شاید یہی البم میں بچپن میں دیکھا کرتی تھی۔۔۔"

حریم نے بولتے ہوئے البم اٹھا لیا۔

البم میں حریم اسد اور دونوں کے والدین تھے۔

"یہ ہاتھ کس کا ہے؟"

حریم ایک تصویر پر ٹھٹھک گئی۔

حریم نے تصویر باہر نکالی۔

" ایسا معلوم ہو رہا ہے کسی نے اس کنارے سے تصویر کاٹ دی ہے اور یہ ہاتھ جس کسی کا بھی ہے اسے چھپانے کے لئے ایسا کیا گیا۔۔۔"

حریم تصویر کا جائزہ لیتی ہوئی بول رہی تھی۔

" کہیں یہ ہاتھ اس نقاب پوش کا؟ اس نے کہا مجھ سے گہرا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

رشتہ ہے۔ اور یہاں اس تصویر میں یہ ہاتھ مطلب اس تصویر

"میں ایک فرد اور بھی تھا۔۔۔

حریم آگے کرتی ہوئی بول رہی تھی۔

مزید تین تصویریں ایسی ہی تھیں جنہیں کاٹا گیا تھا۔

جو بھی راز ہے مجھے معلوم کرنا ہوگا اور مجھے لگتا "

"ہے وہ راز اس الماری میں ہے۔۔۔

حریم البم ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی۔

ایک عرصہ ہو گیا اس نے بچپن کی تصویریں دیکھنا چھوڑ

دیا تھا۔

حریم کے پاس صرف ایک تصویر تھی جس میں اس کے

ماما اور بابا کے مسکراتے ہوئے چہرے تھے۔

ٹائم دیکھتی ہوئی حریم باہر نکل آئی۔

دروازہ احتیاط سے بند کرکے لاؤنج میں نکل آئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نقاب پوش سے ملنا ہوگا شاید کچھ اور معلوم ہو "
"جائے۔۔۔

حریم سوچتی ہوئی زینے چڑھنے لگی۔

حریم بیگ کندھے پر ڈالے دوپٹہ سر پر لئے کمرے سے نکل رہی تھی جب لبنا نے اسے آواز دی۔

"جی تائی امی؟"

حریم گردن گھما کر انہیں دیکھنے لگی۔

"بیٹا کہاں جا رہی ہو تم؟"
وہ حریم کے پاس آتی ہوئی بولیں۔

"وہ مجھے میک اپ کا سامان چاہیے تھا۔۔۔"

حریم نے بہانہ بنایا کیونکہ میک اپ کا سامان وہ خرید چکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔

" بیٹا شادی سر پر ہے اور تم اب مارکیٹ جاؤ گی اچھا نہیں لگتا تم ایمن کو بول دو وہ اسد کے ساتھ جا کر لے آئے گی---"

وہ نرمی سے بولیں۔

" نہیں تائی امی مجھے اپنی سکن کو دیکھ کر لینا ہے ایمن کیسے لا سکتی ہے؟"

" اچھا پھر کوشش کرنا بیٹا جلدی آ جانا کیونکہ اسد کو معلوم ہوا تو ناراض ہو گا کہ تمہیں اکیلی بھیج دیا ایمن کارڈز پر نیم لکھ رہی ہے ورنہ اسے بھیج دیتی ساتھ---"

وہ تاسف سے بولیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں اسد سے بات کر لوں گی آپ فکر مت کریں۔۔۔"

حریم کہتی ہوئی زینے اترنے لگی۔

مجھے یقین ہے آج بھی تم ضرور آؤ گے کیونکہ تم میرا "

"تعاقب کر رہے ہو۔۔۔

حریم بولتی ہوئی گاڑی میں بیٹھ گئی۔

****

"احمد تو پاگل ہو گیا ہے کیا؟"

ماحد اس کے عقب سے چلایا۔

احمد نے گردن گھما کر اسے دیکھا اور مسکرانے لگا۔

ایک تو ڈاکٹر کے منع کرنے کے باوجود تو چھٹی لے آیا "

"اور اب یہاں سمندر پر کیا تک بنتی تھی آنے کی؟

ماحد کا غصہ ساتویں آسمان پر تھا۔

منورا کی سنہری ریت سورج کی کرنوں سے سونے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مانند چمک رہی تھی۔

شفاف نیلگوں پانی تاحد نظر پھیلا ہوا تھا۔

سمندر کی لہریں شور مچاتی ساحل پر آ رہی تھیں۔

احمد ساحل پر بیٹھ گیا۔

ماحد کو اب سچ میں اس کی دماغی حالت پر شبہ ہو رہا تھا۔

"احمد تیرا زخم گیلا ہو جائے گا۔۔۔"

وہ متفکر سا بولا۔

ماحد کو فکر تھی لیکن احمد کو نہیں۔

"کچھ نہیں ہوتا یار۔۔۔"

احمد لاپرواہی سے بولا۔

لہریں آتیں اور احمد کے پاؤں بھگو کر چلی جاتیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماحد نا چاہتے ہوئے بھی بیٹھ گیا۔

مجھے لگتا ہے گولی تیری ٹانگ پر نہیں دماغ پر لگی "
"تھی---

ماحد خونخوار نظروں سے گھورتا ہوا بولا۔

احمد قہقہ لگاتا ماحد کو دیکھنے لگا جو تپا بیٹھا تھا۔

"مجھے بھی ایسا ہی معلوم ہو رہا ہے---"

احمد محظوظ ہوتا ہوا بولا۔

ماحد سر جھٹک کر فون کو دیکھنے لگا۔

احمد اپنی سوچ میں غرق ڈوب گیا۔

****

حریم اسی مال میں کھڑی تھی جہاں جب وہ نقاب پوش سے
ملا تھا۔

حریم متلاشی نگاہوں سے گرد و پیش کا جائزہ لے رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مجھے ڈھونڈ رہی ہو؟"

وہی دھیمی آواز ، نرم سا لہجہ۔

حریم نے گردن گھما کر عقب میں دیکھا۔

وہ آج بھی کل والے حلیے میں تھا۔

"تمہیں بہت مس کرتا ہوں میں---"

وہ آنکھوں میں نمی لئے بولا۔

حریم جتنا حیران ہوتی کم تھا۔

"کیوں مس کرتے ہو مجھے؟"

حریم اس کی آنکھوں میں تیرتی نمی کو دیکھتی ہوئی بولی۔

مجھے تم سے شکایت ہے حریم۔ تم مجھے بھول گئی۔ تم "

"مجھے مس نہیں کرتی---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی آواز درد بھری تھی۔

نجانے کیا تھا اس کے لہجے میں حریم کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔

"کون ہو تم؟ مجھے کچھ بھی یاد نہیں"

حریم تاسف سے اسے دیکھ رہی تھی۔

وہ آگے بڑھا اور حریم کو سینے سے لگا لیا۔

حریم ہکا بکا رہ گئی۔

صرف ایک لمحہ اور پھر وہ پیچھے ہوتا حریم کی نگاہوں سے دور ہو گیا۔

حریم ابھی تک ششدر تھی اس کی حرکت پر۔

"وہ پھر چلا گیا۔ سب مجھے پاگل کر رہے ہیں۔۔۔"

حریم دانت پیستی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

" پتہ نہیں کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ۔ مجھے کچھ یاد نہیں وہ کہتا ہے میں اسے مس کیوں نہیں کرتی۔ عجیب پاگل انسان ہے---"

حریم تیز تیز بولتی پارکنگ کی جانب چلنے لگی۔

اسد کو بتانا وہ یکسر فراموش کر گئی تھی۔

فون کا لاک کھولا تو پھر سے میسجز کی بھرمار تھی۔

" احمد تم مجھے نظر آ جاؤ اپنے ہاتھوں تمہارا قتل کروں گی---"

حریم نمبر بلاک کرتی ہوئی غرائی۔

"کبھی وہ نقاب پوش اور کبھی یہ احمد---"

حریم ہنکار بھرتی اسد کو میسج کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر پہنچتے ہی ثمینہ پھوپھو سے سامنا ہو گیا۔

حریم نے بادل نخواستہ انہیں سلام کیا اور حال احوال دریافت کرنے لگی۔

اسد حریم کو ہی دیکھ رہا تھا۔

حریم کے چہرے کی جھنجھلاہٹ وہ محسوس کر رہا تھا۔

حریم کے جاتے ہی اسد بھی اٹھ گیا۔

حریم منہ دھو کر کھڑکی میں کھڑی ہو گئی۔

اسد ناک کر کے اندر آ گیا۔

حریم اسی پوزیشن میں کھڑی تھی۔

"ھان کیا کوئی بات تمہیں تنگ کر رہی ہے؟"

اسد بغور اس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں۔ تمہیں کیوں لگا؟"

حریم طمانیت سے اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

"ایسے ہی مجھے لگا۔۔۔"

اسد کھڑکی سے ٹیک لگاتا ہوا بولا۔

حریم پھر سے باہر دیکھنے لگی۔

"تم خوش ہو؟"

اسد کی نظریں حریم کے چہرے کے گرد تھیں۔

"تمہیں کیا لگتا ہے؟"

حریم نے الٹا سوال داغا۔

اسد شش و پنج میں مبتلا ہو گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آف کورس خوش ہوں---"

حریم ہلکا سا مسکرائی تو اسد کے اعصاب ڈھیلے پڑے۔

"ٹھیک ہے میں چلتا ہوں---"

اسد حریم کو دیکھتا ہوا بولا۔

حریم مسکرا کر اسے دیکھنے لگی۔

اسد جیب میں ہاتھ ڈالے باہر نکل آیا۔

"مجھے صبح چابی چائے ہر حال میں---"

حریم دروازہ بند کر کے چلائی۔

تمہاری شادی ہے نہ جو ٹائم نہیں ہے چپ چاپ کل چابی " دے جانا ورنہ سر اعجاز کو فون کر دوں گی میں پھر خود "جواب دینا---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نے درشتی سے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

"سب کا دماغ آسمان پر چڑھا ہوا ہے۔۔۔"

حریم بڑبڑاتی ہوئی ٹہلنے لگی۔

****

"تم نے کس سے پوچھ کر میری الماری کو ہاتھ لگایا؟"

احمد حلق کے بل چلایا۔

زویا سہم کر دو قدم دور ہٹ گئی۔

"کیا بکواس کر رہا ہوں میں؟"

زویا کو خاموش پا کر احمد غرایا۔

"و وہ انکل نے کہا تھا کہ آپ کا کمرہ۔۔۔"

زویا گھبراتی ہوئی بولی۔

"مجھ سے پوچھا تھا تم نے؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد آگے بڑھ کر اس کی بازو دبوچتا ہوا بولا۔

اس کی فولادی گرفت پر زویا کراہ اٹھی لیکن منہ سے ایک لفظ نہ نکالا۔

احمد کی انگلیاں زویا کو بازو میں دھنستی محسوس ہو رہی تھیں۔

کتنی بار تمہیں کہا ہے کہ میرے کمرے میں مت آیا کرو۔ "

"کون سی زبان میں سمجھاؤں؟

احمد کی آواز بند دروازے سے باہر جا رہی تھی۔

"سو سوری انکل نہ نے کہا تھا ورنہ میں تو نہیں---"

زویا کا سانس اٹکا ہوا تھا۔

آئیندہ اگر تم نے میری اجازت کے بغیر اس کمرے میں قدم "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھی رکھا تو وہ حشر کروں گا یاد رکھو گی---

احمد جھٹکے سے اس کی بازو آزاد کرتا ہوا بولا۔

زویا نے دیوار کا سہارا لے لیا۔

"چلو نکلو میرے کمرے سے---"

احمد انگلی اٹھا کر دروازے کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا۔

زویا مرے مرے قدم اٹھاتی دروازے کی جانب بڑھنے لگی۔

" جان نہیں ہے؟ اتنی دیر میں بندہ کہاں سے کہاں پہنچ جاتا ہے---"

احمد اشتعال انگیز آنکھوں سے دیکھتا ہوا بولا۔

زویا تیزی سے باہر نکل گئی۔

احمد سے زور سے دروازہ بند کر لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ غصیلی فطرت کا مالک تھا لیکن مشن کی ناکامی کے باعث زیادہ غیض سے کام لے رہا تھا۔

احمد نے فائلز چیک کیں۔

ایک پرانے کیس والی تھی اور ایک نئے کیس والی۔

شکر ہے فائلز کھول کر نہیں دیکھی اس نے ورنہ سب " معلوم ہو جاتا۔۔۔"

وہ سیکرٹ سروسز میں ہے اس راز کی حفاظت اسے اپنی جان سے زیادہ کرنی تھی۔

"پتہ نہیں کیسے میں لاک کرنا بھول گیا۔۔۔"
وہ خفگی سے الماری لاک کرتا ہوا بڑبڑایا۔

زویا کچن میں آ گئی۔

سفید بازو پر احمد کی انگلیوں کے سرخ نشاں واضح تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کتنے ظالم ہیں آپ۔۔۔"

زویا اپنی بازو دیکھتی ہوئی بولی۔

آنسو بہتے ہوئے اس کے رخسار کو بھگو رہے تھے۔

"انکل جتنے نرم ہیں یہ اتنے ہی سخت۔ کیا ہو گیا اگر میں نے بنا پوچھے روم کی صفائی کر دی تو؟ آخر کو شادی ہونے والی ہے بعد میں بھی تو میں ہی کروں گی نہ۔۔۔"

زویا اشک بہاتی بازو مسل رہی تھی۔

وہ اکثر احمد کے غصے سے خائف ہو جاتی تھی لیکن یہ رشتہ پھر بھی نبھا رہی تھی اور اس میں زیادہ کردار زویا کا ہی تھا۔ زویا کی بجائے کوئی اور لڑکی ہوتی تو یہ رشتہ کب کا ختم ہو چکا ہوتا۔

زویا چہرہ صاف کر کے سفیر صاحب کے کمرے میں چلی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئی۔

"زویا مجھے بتاؤ احمد نے کچھ کہا ہے؟"

زویا کی روئی ہوئی آنکھیں دیکھ کر وہ سمجھ گئے۔

"نہیں انکل بس ایسے ہی---"

زویا نے ٹالنا چاہا۔

مجھے آواز آ رہی تھی اس بدتمیز کی لیکن میں نماز پڑھ "

"رہا تھا مجھے بتاؤ زویا کیوں ڈانٹ رہا تھا وہ تمہیں؟

سفیر صاحب خفگی سے بولے۔

زویا نے الف تا ہے ساری کہانی ان کے گوش گزار کر دی۔

جاہل کو قدر ہی نہیں ہے۔ میں ٹھیک کرتا ہوں اسے۔ اتنے "

"دن بعد آیا ہے اور آتے ہی یہ سب---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ برہمی سے بولے۔

نہیں انکل آپ کچھ مت کہنا ورنہ وہ غصہ کریں گے کہ "

"میں نے آپ کو کیوں بتایا۔۔۔

زویا کے چہرے پر خوف کی لکریں تھیں۔

"تم ڈرو مت۔ باپ ہوں اس کا سیدھا بھی میں ہی کروں گا۔۔۔"

وہ چھڑی کا سہارا لیتے کھڑے ہو گئے۔

زویا نے انہیں سہارا دیا۔

احمد بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کئے بیٹھا تھا۔

احمد کو گولی لگی ہے سفیر صاحب اس بات سے ناآشنا تھے۔

"کیوں بچی کو خوفزدہ کرتے رہتے ہو؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سفیر صاحب کی رعب دار آواز گونجی۔

احمد نے آنکھیں کھول کر انہیں دیکھا۔

"میں نے کیا گن رکھ دی تھی اس کے سر پر؟"

احمد بیزاری سے بولا۔

" وہ کب سے میری خدمت کر رہی ہے۔ اس گھر کو سنبھال رہی ہے اور تم اس کی قدر کرنے کی بجائے اسے ڈانٹتے رہتے ہو---"

برہمی سے بولتے بولتے وہ ہانپنے لگے۔

احمد سانس خارج کرتا خود کو نارمل کرنے لگا۔

" بابا میں نے اسے بلا وجہ نہیں ڈانٹا۔ جب میں ہزار بار کہہ چکا ہوں کہ میری اجازت کے بغیر وہ میرے کمرے میں نہیں آئے گی پھر کیوں آئی وہ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد ضبط کرتا ہوا بولا۔

"تمہارا دماغ خراب ہے اور کچھ نہیں۔ اپنا رویہ بدلو لڑکے

"شادیاں ایسے نہیں نبھائی جاتیں۔۔۔

وہ خفگی سے بولے۔

لیکن یہ کیا؟

الماری لاک تھی۔

حریم کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"

"جی اچھا۔۔۔"

احمد نے بات ختم کر دی۔

وہ تاسف سے احمد کو دیکھتے باہر نکل گئے۔

****

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم دعا مانگ رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔

ہاتھ منہ پر پھیر کر حریم جائے نماز تہ لگانے لگی۔

"جی خان بابا؟"

حریم دروازہ کھولتی ہوئی بولی۔

"بیٹا آپ کے لئے کچھ آیا ہے---"

"اچھا میں دیکھتی ہوں آپ اپنا کام کریں---"

حریم دروازہ بند کرتی باہر نکل آئی۔

"یقیناً چابی دینے آیا ہو گا---"

حریم بڑبڑاتی ہوئی تیزی سے زینے اترنے لگی۔

گیٹ تک پہنچتے پہنچتے اس کا تنفس تیز ہو چکا تھا۔

"میڈم یہ چابی---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ مودب انداز میں میں پیکٹ حریم کی جانب بڑھاتا ہوا بولا۔

جتنی لیٹ تم نے کام کیا ہے دل تو کر رہا ہے سر کو بلوا "

"لوں ابھی---

حریم گھوری سے نوازتی ہوئی بولی۔

"سوری میڈم---"

وہ معذرت خواہانہ انداز میں بولا۔

حریم سر ہلاتی اندر آ گئی۔

وہ جلد از جلد وہ الماری کھول کر دیکھنا چاہتی تھی۔

"ایسا کون سا راز ہے جو چھپا کر رکھا ہے سب سے---"

حریم بولتی ہوئی راہداری میں چلنے لگی۔

سب شادی کی تیاریوں میں مصروف تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج حریم کی مہندی تھی۔

حریم کے اندر کا تجسس بڑھتا جا رہا تھا۔

وہ گاہے بگاہے اپنے عقب میں نظر ڈالتی جا رہی تھی۔

سٹور کا دروازہ احتیاط سے بند کر کے حریم نے لائٹ آن کر لی۔

اسد کہاں " چابی ہاتھ میں لئے وہ الماری کے سامنے آ گئی۔

"جا رہے ہو؟

حریم اس کے عقب میں چلتی ہوئی بولی۔

"مارکیٹ جا رہا تھا تمہیں کچھ چاہیے؟"

اسد حریم کو دیکھتا ہوا بولا۔

"نہیں میں ویسے پوچھ رہی تھی۔ ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔"

حریم مسکراتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لبنا ایمن کے ساتھ مصروف تھی۔ حریم نے موقع کو غنیمت جانا اور سٹور روم کی جانب چلنے لگی۔

طویل راہداری کے اختتام پر ایک کمرہ تھا جسے سٹور روم کا نام دیا گیا تھا۔

حریم دروازہ کھول کر اندر آ گئی۔

تاریکی کے باعث کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

حریم نے سوئچ بورڈ کی تلاش کی غرض سے ٹارچ آن کر لی۔

بورڈ پر ہاتھ مارا تو تاریکی روشنی میں تبدیل ہو گئی۔

حریم کھانستی ہوئی آگے آ گئی۔

کمرہ عجیب و غریب سا معلوم ہو رہا تھا۔

ایک طرف ردی پڑی تھی جس میں پرانی فائلز اور کتابیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھیں۔

اس کی مخالف سمت میں صوفے پڑے تھے جو گرد سے اٹے تھے۔کھڑکی کے ساتھ ایک الماری تھی۔

حریم الماری کی جانب بڑھ گئی۔

ماضی کیا تھا وہ انجان تھی۔

میرا ماضی تو ماما بابا کی موت ہی ہے اس کے علاوہ کیا؟ "

اور تب تو میں چار یا پانچ سال کی تھی مجھے تو کچھ یاد

"بھی نہیں---

حریم الماری کو دیکھتی ہوئی بولی۔

مجھ سے کیا رشتہ ہو سکتا ہے اس کا؟ مجھے اچھے سے "

یاد ہے بچپن سے سب کہتے تھے کہ ماما بابا نے میرا رشتہ

"اسد سے طے کیا تھا۔ پھر کون سا رشتہ ہے اس کے ساتھ؟

حریم الجھتی جا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے اپنے والدین کو ہمیشہ تصویر میں دیکھا تھا کیونکہ جس عمر میں حریم تھی اس عمر کی باتیں یاد رہتی ہیں نہ ہی شکلیں۔

حریم نے ہاتھ بڑھا کر الماری کھولنی چاہی۔

میں نے پہلے کبھی سٹور روم میں قدم نہیں رکھا۔ یہاں گند میں پڑی یہ الماری لاک کیوں ہے؟ کچھ تو ہے جس سے مجھے انجان رکھا گیا ہے۔۔۔"

حریم سوچتی ہوئی پیچھے ہو گئی۔

زمین پر ایک طرف البم پڑا تھا۔

حریم کے چہرے پر شناسائی کی رمق تھی۔

"شاید یہی البم میں بچپن میں دیکھا کرتی تھی۔۔۔"

حریم نے بولتے ہوئے البم اٹھا لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

البم میں حریم اسد اور دونوں کے والدین تھے۔

"یہ ہاتھ کس کا ہے؟"

حریم ایک تصویر پر ٹھٹھک گئی۔

حریم نے تصویر باہر نکالی۔

ایسا معلوم ہو رہا ہے کسی نے اس کنارے سے تصویر "
کاٹ دی ہے اور یہ ہاتھ جس کسی کا بھی ہے اسے چھپانے
"کے لئے ایسا کیا گیا۔۔۔

حریم تصویر کا جائزہ لیتی ہوئی بول رہی تھی۔

کہیں یہ ہاتھ اس نقاب پوش کا؟ اس نے کہا مجھ سے گہرا "
رشتہ ہے۔ اور یہاں اس تصویر میں یہ ہاتھ مطلب اس تصویر
"میں ایک فرد اور بھی تھا۔۔۔

حریم آگے کرتی ہوئی بول رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مزید تین تصویریں ایسی ہی تھیں جنہیں کاٹا گیا تھا۔

" جو بھی راز ہے مجھے معلوم کرنا ہوگا اور مجھے لگتا ہے وہ راز اس الماری میں ہے---"

حریم البم ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی۔

ایک عرصہ ہو گیا اس نے بچپن کی تصویریں دیکھنا چھوڑ دیا تھا۔

حریم کے پاس صرف ایک تصویر تھی جس میں اس کے ماما اور بابا کے مسکراتے ہوئے چہرے تھے۔

ٹائم دیکھتی ہوئی حریم باہر نکل آئی۔

دروازہ احتیاط سے بند کرکے لاؤنج میں نکل آئی۔

" اس نقاب پوش سے ملنا ہوگا شاید کچھ اور معلوم ہو جائے---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم سوچتی ہوئی زینے چڑھنے لگی۔

حریم بیگ کندھے پر ڈالے دوپٹہ سر پر لئے کمرے سے نکل رہی تھی جب لبنا نے اسے آواز دی۔

"جی تائی امی؟"

حریم گردن گھما کر انہیں دیکھنے لگی۔

"بیٹا کہاں جا رہی ہو تم؟"

وہ حریم کے پاس آتی ہوئی بولیں۔

وہ متفکر سا بولا۔

ماحد کو فکر تھی لیکن احمد کو نہیں۔

"کچھ نہیں ہوتا یار۔۔۔"

احمد لاپرواہی سے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لہریں آتیں اور احمد کے پاؤں بھگو کر چلی جاتیں۔

ماحد نا چاہتے ہوئے بھ

"وہ مجھے میک اپ کا سامان چائیے تھا۔۔۔"

حریم نے بہانہ بنایا کیونکہ میک اپ کا سامان وہ خرید چکی تھی۔

" بیٹا شادی سر پر ہے اور تم اب مارکیٹ جاؤ گی اچھا نہیں لگتا تم ایمن کو بول دو وہ اسد کے ساتھ جا کر لے آئے گی۔۔۔"

وہ نرمی سے بولیں۔

" نہیں تائی امی مجھے اپنی سکن کو دیکھ کر لینا ہے ایمن کیسے لا سکتی ہے؟"

" اچھا پھر کوشش کرنا بیٹا جلدی آ جانا کیونکہ اسد کو معلوم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوا تو ناراض ہو گا کہ تمہیں اکیلی بھیج دیا ایمن کارڈز پر

"نیم لکھ رہی ہے ورنہ اسے بھیج دیتی ساتھ۔۔۔

وہ تاسف سے بولیں۔

"میں اسد سے بات کر لوں گی آپ فکر مت کریں۔۔۔"

حریم کہتی ہوئی زینے اترنے لگی۔

مجھے یقین ہے آج بھی تم ضرور آؤ گے کیونکہ تم میرا "

"تعاقب کر رہے ہو۔۔۔

حریم بولتی ہوئی گاڑی میں بیٹھ گئی۔

****

"احمد تو پاگل ہو گیا ہے کیا؟"

ماحد اس کے عقب سے چلایا۔

احمد نے گردن گھما کر اسے دیکھا اور مسکرانے لگا۔

ایک تو ڈاکٹر کے منع کرنے کے باوجود تو چھٹی لے آیا "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اور اب یہاں سمندر پر کیا تک بنتی تھی آنے کی؟

ماحد کا غصہ ساتویں آسمان پر تھا۔

منورا کی سنہری ریت سورج کی کرنوں سے سونے کی مانند چمک رہی تھی۔

شفاف نیلگوں پانی تاحد نظر پھیلا ہوا تھا۔

سمندر کی لہریں شور مچاتی ساحل پر آ رہی تھیں۔

احمد ساحل پر بیٹھ گیا۔

ماحد کو اب سچ میں اس کی دماغی حالت پر شبہ ہو رہا تھا۔

"احمد تیرا زخم گیلا ہو جائے گا۔۔۔"

ی بیٹھ گیا۔

مجھے لگتا ہے گولی تیری ٹانگ پر نہیں دماغ پر لگی "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تھی---

ماحد خونخوار نظروں سے گھورتا ہوا بولا۔

احمد قہقہ لگاتا ماحد کو دیکھنے لگا جو تپا بیٹھا تھا۔

"مجھے بھی ایسا ہی معلوم ہو رہا ہے---"

احمد محظوظ ہوتا ہوا بولا۔

ماحد سر جھٹک کر فون کو دیکھنے لگا۔

احمد اپنی سوچ میں غرق ڈوب گیا۔

****

حریم اسی مال میں کھڑی تھی جہاں جب وہ نقاب پوش سے ملا تھا۔

حریم متلاشی نگاہوں سے گرد و پیش کا جائزہ لے رہی تھی۔

"مجھے ڈھونڈ رہی ہو؟"

وہی دھیمی آواز ، نرم سا لہجہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم نے گردن گھما کر عقب میں دیکھا۔

وہ آج بھی کل والے حلیے میں تھا۔

"تمہیں بہت مس کرتا ہوں میں۔۔۔"

وہ آنکھوں میں نمی لئے بولا۔

حریم جتنا حیران ہوتی کم تھا۔

"کیوں مس کرتے ہو مجھے؟"

حریم اس کی آنکھوں میں تیرتی نمی کو دیکھتی ہوئی بولی۔

" مجھے تم سے شکایت ہے حریم۔ تم مجھے بھول گئی۔ تم مجھے مس نہیں کرتی۔۔۔"

اس کی آواز درد بھری تھی۔

نجانے کیا تھا اس کے لہجے میں حریم کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کون ہو تم؟ مجھے کچھ بھی یاد نہیں"

حریم تاسف سے اسے دیکھ رہی تھی۔

وہ آگے بڑھا اور حریم کو سینے سے لگا لیا۔

حریم ہکا بکا رہ گئی۔

صرف ایک لمحہ اور پھر وہ پیچھے ہوتا حریم کی نگاہوں سے دور ہو گیا۔

حریم ابھی تک ششدر تھی اس کی حرکت پر۔

"وہ پھر چلا گیا۔ سب مجھے پاگل کر رہے ہیں۔۔۔"

حریم دانت پیستی ہوئی بولی۔

پتہ نہیں کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ۔ مجھے کچھ یاد نہیں وہ " کہتا ہے میں اسے مس کیوں نہیں کرتی۔ عجیب پاگل انسان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہے---

حریم تیز تیز بولتی پارکنگ کی جانب چلنے لگی۔

اسد کو بتانا وہ یکسر فراموش کر گئی تھی۔

فون کا لاک کھولا تو پھر سے میسجز کی بھرمار تھی۔

احمد تم مجھے نظر آ جاؤ اپنے ہاتھوں تمہارا قتل کروں "

"گی---

حریم نمبر بلاک کرتی ہوئی غرائی۔

"کبھی وہ نقاب پوش اور کبھی یہ احمد---"

حریم ہنکار بھرتی اسد کو میسج کرنے لگی۔

گھر پہنچتے ہی ثمینہ پھوپھو سے سامنا ہو گیا۔

حریم نے بادل نخواستہ انہیں سلام کیا اور حال احوال دریافت

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے لگی۔

اسد حریم کو ہی دیکھ رہا تھا۔

حریم کے چہرے کی جھنجھلاہٹ وہ محسوس کر رہا تھا۔

حریم کے جاتے ہی اسد بھی اٹھ گیا۔

حریم منہ دھو کر کھڑکی میں کھڑی ہو گئی۔

اسد ناک کر کے اندر آ گیا۔

حریم اسی پوزیشن میں کھڑی تھی۔

"ہاں کیا کوئی بات تمہیں تنگ کر رہی ہے؟"

اسد بغور اس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا۔

"نہیں۔ تمہیں کیوں لگا؟"

حریم طمانیت سے اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ایسے ہی مجھے لگا۔۔۔"

اسد کھڑکی سے ٹیک لگاتا ہوا بولا۔

حریم پھر سے باہر دیکھنے لگی۔

"تم خوش ہو؟"

اسد کی نظریں حریم کے چہرے کے گرد تھیں۔

"تمہیں کیا لگتا ہے؟"

حریم نے الٹا سوال داغا۔

اسد شش و پنج میں مبتلا ہو گیا۔

"آف کورس خوش ہوں۔۔۔"

حریم ہلکا سا مسکرائی تو اسد کے اعصاب ڈھیلے پڑے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ٹھیک ہے میں چلتا ہوں---"

اسد حریم کو دیکھتا ہوا بولا۔

حریم مسکرا کر اسے دیکھنے لگی۔

اسد جیب میں ہاتھ ڈالے باہر نکل آیا۔

"مجھے صبح چابی چائے ہر حال میں---"

حریم دروازہ بند کر کے چلائی۔

تمہاری شادی ہے نہ جو ٹائم نہیں ہے چپ چاپ کل چابی "

دے جانا ورنہ سر اعجاز کو فون کر دوں گی میں پھر خود

"جواب دینا---

حریم نے درشتی سے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

"سب کا دماغ آسمان پر چڑھا ہوا ہے---"

حریم بڑبڑاتی ہوئی ٹہلنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

"تم نے کس سے پوچھ کر میری الماری کو ہاتھ لگایا؟"

احمد حلق کے بل چلایا۔

زویا سہم کر دو قدم دور ہٹ گئی۔

"کیا بکواس کر رہا ہوں میں؟"

زویا کو خاموش پا کر احمد غرایا۔

"و وہ انکل نے کہا تھا کہ آپ کا کمرہ۔۔۔"

زویا گھبراتی ہوئی بولی۔

"مجھ سے پوچھا تھا تم نے؟"

احمد آگے بڑھ کر اس کی بازو دبوچتا ہوا بولا۔

اس کی فولادی گرفت پر زویا کراہ اٹھی لیکن منہ سے ایک

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لفظ نہ نکالا۔

احمد کی انگلیاں زویا کو بازو میں دھنستی محسوس ہو رہی تھیں۔

"کتنی بار تمہیں کہا ہے کہ میرے کمرے میں مت آیا کرو۔ کون سی زبان میں سمجھاؤں؟"

احمد کی آواز بند دروازے سے باہر جا رہی تھی۔

"سو سوری انکل نہ نے کہا تھا ورنہ میں تو نہیں--"

زویا کا سانس اٹکا ہوا تھا۔

"آئیندہ اگر تم نے میری اجازت کے بغیر اس کمرے میں قدم بھی رکھا تو وہ حشر کروں گا یاد رکھو گی--"

احمد جھٹکے سے اس کی بازو آزاد کرتا ہوا بولا۔

زویا نے دیوار کا سہارا لے لیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چلو نکلو میرے کمرے سے---"

احمد انگلی اٹھا کر دروازے کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا۔

زویا مرے مرے قدم اٹھاتی دروازے کی جانب بڑھنے لگی۔

" جان نہیں ہے؟ اتنی دیر میں بندہ کہاں سے کہاں پہنچ جاتا ہے---"

احمد اشتعال انگیز آنکھوں سے دیکھتا ہوا بولا۔

زویا تیزی سے باہر نکل گئی۔

احمد سے زور سے دروازہ بند کر لیا۔

وہ غصیلی فطرت کا مالک تھا لیکن مشن کی ناکامی کے باعث زیادہ غیض سے کام لے رہا تھا۔

احمد نے فائلز چیک کیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک پرانے کیس والی تھی اور ایک نئے کیس والی۔

شکر ہے فائلز کھول کر نہیں دیکھی اس نے ورنہ سب "
"معلوم ہو جاتا۔۔۔
وہ سیکرٹ سروسز میں ہے اس راز کی حفاظت اسے اپنی جان سے زیادہ کرنی تھی۔

"پتہ نہیں کیسے میں لاک کرنا بھول گیا۔۔۔"
وہ خفگی سے الماری لاک کرتا ہوا بڑبڑایا۔

زویا کچن میں آ گئی۔
سفید بازو پر احمد کی انگلیوں کے سرخ نشاں واضح تھے۔

"کتنے ظالم ہیں آپ۔۔۔"
زویا اپنی بازو دیکھتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنسو بہتے ہوئے اس کے رخسار کو بھگو رہے تھے۔

"انکل جتنے نرم ہیں یہ اتنے ہی سخت۔ کیا ہو گیا اگر میں نے بنا پوچھے روم کی صفائی کر دی تو؟ آخر کو شادی ہونے والی ہے بعد میں بھی تو میں ہی کروں گی نہ۔۔۔"
زویا اشک بہاتی بازو مسل رہی تھی۔

وہ اکثر احمد کے غصے سے خائف ہو جاتی تھی لیکن یہ رشتہ پھر بھی نبھا رہی تھی اور اس میں زیادہ کردار زویا کا ہی تھا۔ زویا کی بجائے کوئی اور لڑکی ہوتی تو یہ رشتہ کب کا ختم ہو چکا ہوتا۔
زویا چہرہ صاف کر کے سفیر صاحب کے کمرے میں چلی گئی۔

"زویا مجھے بتاؤ احمد نے کچھ کہا ہے؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

زویا کی روئی ہوئی آنکھیں دیکھ کر وہ سمجھ گئے۔

"نہیں انکل بس ایسے ہی---"

زویا نے ٹالنا چاہا۔

مجھے آواز آ رہی تھی اس بدتمیز کی لیکن میں نماز پڑھ "

"رہا تھا مجھے بتاؤ زویا کیوں ڈانٹ رہا تھا وہ تمہیں؟

سفیر صاحب خفگی سے بولے۔

زویا نے الف تا ہے ساری کہانی ان کے گوش گزار کر دی۔

جاہل کو قدر ہی نہیں ہے۔ میں ٹھیک کرتا ہوں اسے۔ اتنے "

"دن بعد آیا ہے اور آتے ہی یہ سب---

وہ برہمی سے بولے۔

نہیں انکل آپ کچھ مت کہنا ورنہ وہ غصہ کریں گے کہ "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں نے آپ کو کیوں بتایا۔۔۔

زویا کے چہرے پر خوف کی لکریں تھیں۔

"تم ڈرو مت۔ باپ ہوں اس کا سیدھا بھی میں ہی کروں گا۔۔۔"

وہ چھڑی کا سہارا لیتے کھڑے ہو گئے۔

زویا نے انہیں سہارا دیا۔

احمد بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کئے بیٹھا تھا۔

احمد کو گولی لگی ہے سفیر صاحب اس بات سے ناآشنا تھے۔

"کیوں بچی کو خوفزدہ کرتے رہتے ہو؟"

سفیر صاحب کی رعب دار آواز گونجی۔

احمد نے آنکھیں کھول کر انہیں دیکھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں نے کیا گن رکھ دی تھی اس کے سر پر؟"

احمد بیزاری سے بولا۔

" وہ کب سے میری خدمت کر رہی ہے۔ اس گھر کو سنبھال رہی ہے اور تم اس کی قدر کرنے کی بجائے اسے ڈانٹتے رہتے ہو---"

برہمی سے بولتے بولتے وہ ہانپنے لگے۔

احمد سانس خارج کرتا خود کو نارمل کرنے لگا۔

" بابا میں نے اسے بلا وجہ نہیں ڈانٹا۔ جب میں ہزار بار کہہ چکا ہوں کہ میری اجازت کے بغیر وہ میرے کمرے میں نہیں آئے گی پھر کیوں آئی وہ؟"

احمد ضبط کرتا ہوا بولا۔

" تمہارا دماغ خراب ہے اور کچھ نہیں۔ اپنا رویہ بدلو لڑکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شادیاں ایسے نہیں نبھائی جاتیں---

وہ خفگی سے بولے۔

"جی اچھا---"

احمد نے بات ختم کر دی۔

وہ تاسف سے احمد کو دیکھتے باہر نکل گئے۔

****

حریم دعا مانگ رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔

ہاتھ منہ پر پھیر کر حریم جائے نماز تہ لگانے لگی۔

"جی خان بابا؟"

حریم دروازہ کھولتی ہوئی بولی۔

"بیٹا آپ کے لئے کچھ آیا ہے---"

"اچھا میں دیکھتی ہوں آپ اپنا کام کریں---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم دروازہ بند کرتی باہر نکل آئی۔

"یقیناً چابی دینے آیا ہو گا۔۔۔"

حریم بڑبڑاتی ہوئی تیزی سے زینے اترنے لگی۔

گیٹ تک پہنچتے پہنچتے اس کا تنفس تیز ہو چکا تھا۔

"میڈم یہ چابی۔۔۔"

وہ مودب انداز میں میں پیکٹ حریم کی جانب بڑھاتا ہوا بولا۔

جتنی لیٹ تم نے کام کیا ہے دل تو کر رہا ہے سر کو بلوا "

"لوں ابھی۔۔۔

حریم گھوری سے نوازتی ہوئی بولی۔

"سوری میڈم۔۔۔"

وہ معذرت خواہانہ انداز میں بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم سر ہلاتی اندر آ گئی۔

وہ جلد از جلد وہ الماری کھول کر دیکھنا چاہتی تھی۔

"ایسا کون سا راز ہے جو چھپا کر رکھا ہے سب سے۔۔۔"
حریم بولتی ہوئی راہداری میں چلنے لگی۔
سب شادی کی تیاریوں میں مصروف تھے۔
آج حریم کی مہندی تھی۔

حریم کے اندر کا تجسس بڑھتا جا رہا تھا۔
وہ گاہے بگاہے اپنے عقب میں نظر ڈالتی جا رہی تھی۔
سٹور کا دروازہ احتیاط سے بند کر کے حریم نے لائٹ آن کر لی۔
چابی ہاتھ میں لئے وہ الماری کے سامنے آ گئی۔
"اللہ کرے اس نے چابی ٹھیک بنائی ہو۔۔۔"
حریم الماری کو گھورتی ہوئی بولی۔

حریم چابی کی ہول کے پاس لے کر آئی ہی تھی کہ اس کا فون رنگ کرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

خاموشی میں ارتعاش پیدا ہوا۔
حریم نے بوکھلا کر عجلت میں فون اٹھایا۔

"ہاں اسد کیا ہوا؟"
حریم بےچینی سے بولی۔

"حریم تم کہاں ہو تائی امی تمہیں ڈھونڈ رہی ہیں۔۔۔"
اسد تشویش سے بولا۔
حریم تاسف سے الماری کو دیکھتی دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

"میں نے کہاں جانا ہے؟ یہیں پر ہوں آتی ہوں۔۔۔"
حریم دروازہ بند کر کے تیز تیز قدم اٹھانے لگی۔

اسد فون بند کر چکا تھا۔
حریم راہداری سے نکل کر لاؤنج میں آ گئی۔
لاؤنج میں گہما گہمی تھی۔

ملازم یہاں سے وہاں بھاگ رہے تھے۔
مہمان خوش گپیوں میں مصروف تھے۔
سب خوش تھے سوائے حریم کے۔
وہ نا خوش نہیں تھی لیکن خوشی بھی نہیں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تائی امی آپ نے مجھے بلایا؟"
حریم ان کے پاس آتی ہوئی بولی۔

"ہاں بیٹا تم کہاں تھی؟"
وہ فکرمندی سے گویا ہوئیں۔

"کچھ نہیں بس ماما بابا کو مس کر رہی تھی تو۔۔۔"
حریم بات ادھوری چھوڑ کر انہیں دیکھنے لگی۔

ہم ہیں نہ پھر کیوں پریشان ہوتی ہو؟ وہ میں نے کہنا تھا تم "
"نہا لوں پھر مہندی لگوا لینا ٹائم کم ہے۔۔۔
وہ متفکر سی بولیں۔

"جی اچھا۔۔۔"
حریم کہتی ہوئی سیڑھیوں کی جانب آ گئی۔
اب واپس سٹور روم کی سمت جانا ممکن نہیں تھا۔

حریم دونوں ہاتھوں پر مہندی لگائے بیٹھی تھی۔
وہ اپنے کمرے میں اکیلی تھی۔
ایک عجیب سا خالی پن اسے محسوس ہو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اسد بہت اچھا ہے پھر کیوں مجھے خوشی نہیں ہو رہی؟"
حریم خود سے سوال کرنے لگی۔

حریم کھڑی ہو کر آئینے کے سامنے اپنا سراپا دیکھنے لگی۔
حریم کی آنکھوں کے سامنے احمد کا چہرہ لہرا گیا۔
حریم نے آنکھیں سختی سے میچ لیں۔

"جان چھوڑ دو میری---"
حریم تھکے تھکے انداز میں بولی۔

احمد کا دیا ہوا ٹیڈی وہ پھینک نہیں سکی تھی۔
حریم بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی۔

ایمن آئینے کے سامنے کھڑی تھی۔
پیلے اور گلابی رنگ کے لباس میں وہ دلنشیں لگ رہی تھی۔
لمبے بال کھول کر کمر پر گرا رکھے تھے۔
پیشانی پر بندیا لگا رکھی تھی۔

ہلکا سا میک اپ ہی اسے پر کشش بنا رہا تھا۔
لیکن ایمن کے چہرے پر اداسی تھی غم کے سائے تھے۔
جسے وہ خود سے زیادہ چاہتی تھی وہ کسی اور کا ہونے جا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیسا ستم ہے قسمت کا؟"
ایمن آہ بھرتی ہوئی بولی۔

"پا نہیں سکتے اور کھونے کا ظرف نہیں ہے۔۔۔"
ضبط کے باوجود دو موتی لڑھک کر اس کے رخسار پر آ گرے۔

"کیا دل اتنے ارزاں ہوتے ہیں جو یونہی روند دئیے جاتے ہیں؟ ہمیشہ لاحاصل کی خواہش ہی کیوں کرتا ہے انسان؟"
ایمن بپھر گئی تھی۔

"ابھی تو انہیں دلہا بنتے دیکھنا ہے؟ ھان کا دولہا۔۔۔"
ایمن تلخی سے مسکرائی۔

"غلطی تو میری ہی ہے جو بنا سوچے سمجھے انہیں چاہنے لگی اچھے سے جانتی تھی وہ صرف ھان کے ہیں پھر کیوں اپنے دل پر بندھ نہ باندھ سکی؟ کیوں اپنے جذبات بے مول کئے؟"
ایمن سسکتے ہوئے زمین پر بیٹھ گئی۔

وہ رونا نہیں چاہتی تھی لیکن آنسو تھمنے کا نام نہیں لے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہے تھے۔
آدھے گھنٹے بعد ایمن کو دروازے پر دستک سنائی دی تو چہرہ سے ہاتھ ہٹاتی کھڑی ہو گئی۔

ایک نظر خود کو آئینے میں دیکھا۔
آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔
میک اپ واٹر پروف ہونے کے باعث خراب نہیں ہوا۔
ایمن نے ٹیشو اٹھایا اور آنسو صاف کرنے لگی۔

یہ آگ جو اس نے خود لگائی تھی اس آگ میں اسے تنہا جلنا تھا۔ تنہا رونا تھا۔ اور اپنے آنسو خود پونچھنے تھے۔
خود کو نارمل کرتی وہ دروازے پر آ گئی۔

"باجی بلا رہی ہیں آپ کو۔۔۔"
ملازمہ کو دیکھ کر ایمن کا سانس بحال ہوا۔

"آ رہی ہوں میں۔۔۔"
ایمن اسے جانے کا اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

اپنا فون اٹھا کر کمرہ لاک کیا اور سیڑھیوں کی جانب چلنے لگی۔
اسد نک سک سا تیار کھڑا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چہرے پر ایک نہ ختم ہونے والی مسکراہٹ تھی۔

اس کے دل کا حال چہرہ سنا رہا تھا جسے ہر انسان سمجھ رہا تھا۔

ایمن اداسی سے مسکرانے لگی۔

"آ جاؤ ایمن تم میرے ساتھ جانا۔۔۔"
اسد اسے دیکھتا ہوا بولا۔
ایمن اس سے چند قدم کے فاصلے پر کھڑی ہو گئی۔

" تائی امی ھان کو پہلے پارلر چھوڑ دیتا ہوں اس کے بعد میں ہال میں آ جاؤں گا۔۔۔"
اسد ان کی جانب دیکھتا ہوا بولا۔

"لو اب تم ھان کو چھوڑنے جاؤ گے؟"
وہ خفگی سے بولیں۔

"پھر؟"
اسد سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھنے لگا۔

" میں اسفند کو بول دیتی ہوں وہ ھان کو پارلر لے بھی جائے گا اور ہال میں لے بھی آئے گا۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حتمی انداز میں بولیں۔

"ٹھیک ہے---"
اسد سر ہلاتا ہوا بولا۔

"ھان بیٹا تم ٹھیک ہو؟"
منیر صاحب شفقت سے حریم کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔
وہ کام کے سلسلے میں شہر سے باہر تھے اور آج ہی لوٹے تھے۔

"جی تایا ابو بس ماما بابا کی کمی محسوس ہو رہی ہے---"
حریم سر جھکائے آنسو پی رہی تھی۔

" میں جانتا ہوں بیٹا ہم کتنی ہی کوشش کیوں نہ کر لیں لیکن "
"اس خلش کو اس کمی کو پورا نہیں کر سکتے---
وہ تاسف سے بولے۔
حریم خاموش رہی۔

" کوئی بھی بات ہو بے جھجھک مجھ سے کہہ دینا ٹھیک ہے نہ؟"
حریم کو خاموش پا کر وہ زور دے کر بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی---"
حریم نے بس اتنا ہی کہنے پر اکتفا کیا۔

" میں چلتا ہوں سب انتظار کر رہے ہوں گے تم بھی چادر لے
"لو پہلے تمہیں پارلر بھجوائیں گے پھر ہم نکلیں گے---
وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولے۔
حریم گردن ہلاتی کھڑی ہو گئی۔
****
احمد بیڈ پر لیٹا ہوا تھا۔
ہاتھ میں پکڑے فون پر انگلیاں چلا رہا تھا۔

" حریم تم بہت بدتمیز ہو سارے نمبر بلاک کر دئیے اب
"کیسے تمہیں کال کروں؟
وہ پرسوچ انداز میں بولا۔

دل اس دشمن جاں سے بات کرنے کے لیے بےتاب تھا۔
"اتنے دن ہو گئے تمہاری آواز نہیں سنی---"
احمد کے چہرے پر غم کے سائے لہرا رہے تھے۔

"اتنی بے مروت ہو اپنی شادی پر بھی نہیں بلایا---"
احمد خفا خفا سا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پاگل کر دیا ہے تم نے۔ نہ دن میں چین ملتا ہے نہ رات میں---"
احمد سیگرٹ سلگاتا ہوا بولا۔

"شاید یہ میرا غم بانٹ لے---"
احمد کش لیتا ہوا بولا۔

بمشکل پانچ منٹ ہی گزرے ہوں گے کہ دروازے میں حریم کھڑی دکھائی دی۔
احمد کی آنکھیں باہر نکل آئیں۔
وہ بےیقینی سے حریم کو دیکھ رہا تھا جس کے چہرے پر خفگی نمایاں تھی۔

"حریم یہ تم ہو؟"
وہ کسی ٹرانس کی سی کیفیت میں بولا۔

"جتنا تم نے مجھے تنگ کیا ہے اس کے بعد مجھے آنا نہیں تھا---"
وہ سینے پر بازو باندھے آگے چلتی ہوئی بولی۔

احمد کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سب چھوڑو تم آ گئی ہو نہ بس یہی بہت ہے۔۔۔"
احمد کا چہرہ کھل اٹھا۔

"زیادہ خوش مت ہو۔۔۔"
حریم پیشانی پر بل ڈالتی ہوئی بولی۔

احمد بیڈ سے اٹھا اور چلتا ہوا اس کے عین مقابل آ کھڑا ہوا۔
"کیوں خوش نہ ہوں میں؟"
احمد لب دبائے مسکرا رہا تھا۔

عین اسی لمحے حریم کا عکس ہوا میں تحلیل ہو گیا۔
احمد ہکا بکا سا اردگرد دیکھنے لگا۔

"حریم؟"
وہ اسے پکارتا ہوا باہر دیکھنے لگا لیکن وہ کہیں بھی نہیں تھی۔

"اب جاگتی آنکھوں سے بھی خواب دیکھنے لگا ہوں میں۔۔۔"
احمد سر کھجاتا ہوا واپس بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا۔
ہاتھ میں پکڑی سیگرٹ ایش ٹرے میں مسل کر دوسری سیگرٹ نکال لی۔
****

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم گاڑی سے نکل رہی تھی جب اسے کسی کی نظریں خود پر محسوس ہوئیں۔
حریم نے گردن گھما کر اپنے عقب میں دیکھا۔

ان سے کچھ فاصلے پر وہی نقاب پوش بائیک پر بیٹھا تھا۔
نقاب پوش کی آنکھوں میں تیرتی نمی نمایاں تھی۔
وہ رو رہا تھا۔
حریم ششدر سی اسے تکنے لگی۔

"وہ کیوں رو رہا ہے؟"
حریم خود سے مخاطب تھی۔
اس کی آنکھوں میں اداسی کے سائے تھے۔

"کیا رشتہ ہے میرا تم سے؟"
حریم اسے دیکھتی ہوئی سوچنے رہی تھی۔

نقاب پوش کی نظریں حریم پر جمی تھیں۔
شاید وہ کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن خاموش رہا۔

"آپی کیا ہوا؟"
اسفند اس کا شانہ ہلاتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کچھ نہیں---"
حریم چہرہ موڑتی ہوئی بولی۔

نقاب پوش جا چکا تھا۔
حریم بائیک سٹارٹ کرنے کی آواز سن چکی تھی۔
حریم برائیڈل روم میں آ گئی۔
ایمن اس کی چادر اتار کر دوپٹہ سیٹ کرنے لگی۔

"!آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں"
ایمن خوشدلی سے بولی۔

"تھینک یو---"
حریم چاہ کر بھی مسکرا نہ سکی۔

نقاب پوش کو دیکھ کر وہ عجیب کیفیت میں مبتلا ہو گئی تھی۔
اس کے آنسو حریم سمجھنے سے قاصر تھی۔

ایمن اور دوسری کزنز حریم کا لہنگا اٹھائے اسے ہال کی جانب لے جا رہی تھیں۔
ہال میں دو سٹیج بنائے گئے تھے ایک حریم کے لئے اور ایک اسد کے لیے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

چونکہ پہلے نکاح نہیں کیا تھا اس لئے دونوں کو ایک ساتھ بٹھا کر مہندی کرنا مناسب نہیں تھا۔

اسد جو سٹیج پر بیٹھا اپنے کسی دوست کے ساتھ محو گفتگو تھا ہال میں اٹھتے شور کو سنتے ہوئے دروازے کی سمت دیکھنے لگا جہاں سے حریم چلتی ہوئی آ رہی تھی۔

حریم سہج سہج کر قدم اٹھا رہی تھی۔
جامنی رنگ کی ویلوٹ کی کامدار کُرتی کے ہمراہ نارنگی رنگ کا کامدار لہنگا زیب تن کئے گلاب سے بنی جیولری پہنے اورنج کلر کی لپ اسٹک لگائے وہ جاذب نظر لگ رہی تھی۔
اسد کی نظر پلٹنا بھول گئی۔

حریم کا سراپا اسے کوئی اور منظر دیکھنے سے باز رکھ رہا تھا۔
حریم سٹیج پر بیٹھ چکی تھی اب اسد کے لئے اسے دیکھنا ممکن نہیں تھا۔

حریم چہرہ جھکائے اپنی سوچ میں غلطاں تھی۔ چہرے پر الجھن تھی۔
نقاب پوش کو جاننے کا تجسس بڑھتا جا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب ہنسی مذاق کر رہے تھے۔

حریم سے باتیں کر رہے تھے لیکن شاید وہ سن نہیں رہی تھی۔

ایک سوچ دوسری سوچ پر حاوی ہو رہی تھی۔ ایک دکھ دوسرے دکھ پر غالب آ رہا تھا۔
آنسو امڈ امڈ کر آ رہے تھے جنہیں روکنے کی سعی میں حریم ہلکان ہو رہی تھی۔

رسم تمام ہوئی تو ڈانس کا دور چلا۔
اسد کی کزنز نے خوب رونق لگائی۔
حریم کو کسی چیز میں دلچسپی نہیں تھی۔
باقی سب کی مانند وہ اینجوائے نہیں کر رہی تھی۔

اسد حریم کے سامنے صوفے پر بیٹھا تھا لیکن حریم سٹیج پر تھی اور وہ نیچے سب لوگوں کے بیچ تھا۔
حریم کی غیر ہوتی حالت سے اسد بخوبی واقف تھا۔

رات تین بجے انہیں دلہن کا احساس ہوا جو کئی گھنٹوں سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی تھی۔
"آئیں ہان آپی گھر چلیں؟"
ایمن اس کے پاس آتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شکر ہے میرا خیال بھی آیا۔۔۔"
حریم نا چاہتے ہوئے بھی تلخ ہو گئی۔

اسفند ان دونوں کو گھر لے آیا۔
حریم سیدھا اپنے کمرے میں آ گئی۔
حریم دروازہ لاک کرنے کی نیت سے واپس دروازے کے پاس آئی لیکن اس سے قبل اسد اندر آ گیا۔

"کیا ہوا؟"
حریم اس کی اچانک آمد پر متحیر رہ گئی۔

"کچھ نہیں ہوا۔۔۔"
اسد دروازہ بند کرتا ہوا بولا۔

"اسد یہ کیا؟ اگر کسی نے دیکھ لیا کتنی بری بات ہے۔۔۔"
حریم خفگی سے اسے دیکھنے لگی۔

اسد فرصت سے حریم کو دیکھ رہا تھا۔
"اسد میں تم سے مخاطب ہوں۔۔۔"
حریم دبی دبی آواز میں غرائی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔
حریم کو اس کی مسکراہٹ پر مزید غصہ آنے لگا۔

" یہ کیا حرکت ہے؟ کیا کل ہم ایک ساتھ نہیں ہوں گے؟ جو تم آج میرے کمرے میں گھس آئے ہو---"
حریم پیشانی پر بل ڈالے اسے گھورتی ہوئی بولی۔

" کل تو ساتھ ہوں گے لیکن آج تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو میرا دل کر رہا ہے تمہیں سب سے چھپا کر اپنے پاس رکھ لوں---"
اسد محبت پاش نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

"لیکن اسد یہ اچھی بات نہیں تم چلے جاؤ---"
حریم بولتی ہوئی صوفے پر بیٹھ گئی۔

"تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں؟"
اسد اس کے سامنے دونوں گھٹنے زمین پر رکھے بیٹھ گیا۔

" بات بھروسے یا یقین کی نہیں ہے۔ایک مرد اور عورت کے بیچ تیسرا شیطان ہوتا ہے---"
حریم کا چہرہ جھکا ہوا تھا۔
اسد دھیرے سے مسکرانے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانتا ہوں لیکن میں تمہیں دیکھنا چاہتا تھا۔ کیا مجھے "
"اتنی سی بھی اجازت نہیں؟
اسد اجازت طلب نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

حریم اس کی نگاہوں میں دیکھ نہ سکی۔
اسد نے حریم مہندی سے سجے نازک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیے۔
حریم نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔
اسد کا لمس وہ محسوس کر رہی تھی۔

جانتی ہو جب تم چھوٹی سی تھی نہ تب سے تم سے محبت "
ہو گئی تھی۔ وہ چھوٹی سی روتی ہوئی حریم مجھے آج بھی
"یاد ہے---
اسد دھیرے سے مسکرایا۔

"تم پلیز نیچے مت بیٹھو---"
حریم کو اس کا اپنے قدموں میں بیٹھنا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

"اپنے پاس بیٹھنے کا بول رہی ہو؟"
اسد آبرو اچکا کر بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں کچھ فاصلے پر---"
حریم سٹپٹا گئی۔

"میں ٹھیک ہوں ایسے ہی---"
اسد آہستہ سے بولا۔

اسد نے ہاتھ بڑھا کر حریم کے چہرے سے بال ہٹائے۔
"اسد تم یہ سب کل بھی تو---"
حریم الجھ کر اسے دیکھنے لگی
۔
"آئم سوری---"
اسد نے نادم ہو کر سر جھکا دیا۔

حریم خاموش اسے دیکھ رہی تھی۔
اسد نے آج تک کوئی حد پار نہیں کی تھی پھر آج کیوں وہ بےقابو ہو رہا تھا۔

"میں جاؤں یا رک جاؤں؟"
اسد سوالیہ نظروں سے حریم کو دیکھ رہا تھا۔

حریم بنا کچھ کہے اسے دیکھنے لگی۔
زرد رنگ کا کرتا اس پر جچ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہلکی ہلکی شیو میں وہ پرکشش دکھائی دے رہا تھا۔

"ہاں جاؤ---"
حریم آہستہ سے بولی۔

"اور اگر میں کہوں نہ پھر؟"
اسد لب دبائے مسکراہٹ روکتا ہوا بولا۔

"پھر مجھے نکالنا آتا ہے ہان کو تم سے بہتر کون جان سکتا ہے---"
حریم مسکراتی ہوئی بولی۔

"مجھے کمرے سے نکالو گی تم۔ کتنی بری بات ہے ہان---"
اسد اسے گھورتا ہوا بولا۔
حریم کے ہاتھ ابھی تک اسد کے ہاتھ میں تھے۔

"کبھی کبھی برا بھی کرنا چاہیے۔ تمہیں پتہ ہے میں بہت تھک گئی ہوں---"
حریم منہ بسورتی ہوئی بولی۔
اسد کو اس پر پیار آ رہا تھا۔

"مطلب پھر میں جاؤں؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد اس کے ہاتھ پکڑے کھڑا ہو گیا۔ مجبوراً حریم کو بھی کھڑا ہونا پڑا۔

"جی ہاں جاؤ اب کیا سائن کر کے دوں؟"
حریم خفگی سے بولی۔

اسد اس کے ہاتھ تھامے الٹے قدم اٹھا رہا تھا۔
حریم اس کی اس حرکت پر مسکرانے لگی۔

"مجھے اپنے کمرے میں لے جانے کا ارادہ ہے کیا؟"
حریم شرارت سے بولی۔

"تم چلو گی نہیں ورنہ میں تو لے جاؤں---"
اسد مظلومیت سے بولا۔

" اچھا جی بس ایک دن ہے اس کے بعد میں تمہارے ساتھ ہی رہوں گی اب بھاگو یہاں سے---"
حریم کا اشارہ اپنے ہاتھ کی جانب تھا۔
اسد نے اس کے ہاتھ آزاد کئے ، حریم کی جانب مسکراہٹ اچھالتا باہر نکل گیا۔
حریم نے دروازہ لاک کر لیا۔
الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

منہ دھو کر وہ بیڈ پر آ گئی۔
کل اس کی زندگی بدلنے والی تھی۔
ایک نیا دور شروع ہونے والا تھا۔
حریم فلحال کچھ نہیں سوچنا چاہتی تھی اس لئے آنکھیں بند کر لیں۔

ایمن شکست خور سی بیٹھی تھی۔
متواتر آنسو اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے۔
بہت تکلیف دہ تھا اس کے لیے یہ سب دیکھنا۔

اپنی آنکھوں کے سامنے اس انسان کو کسی اور کا ہوتے " دیکھنے سے بڑا کوئی رنج نہیں۔ابھی تو ابتدا ہے میں آگے "کیسے برداشت کروں گی؟
ایمن ہچکیاں لیتی ہوئی بولی۔

ایسا ہو وہ ھان کو لے کر یہاں سے چلے جائیں۔ نہ میں " انہیں دیکھ سکوں گی نہ ہی تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا "مجھے---
ایمن چوڑیاں اتارتی ہوئی بولی۔

کاش وہ مجھے پسند کر لیتے ھان تو ان سے اتنی محبت " "کرتی بھی نہیں ہے جتنی میں کرتی ہوں---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن آہ بھرتی ہوئی بولی۔

کمرہ نیم تاریکی میں ڈوبا تھا۔
نائٹ بلب کی مدھم سی روشنی پھیل رہی تھی۔
اس مدھم روشنی میں ایمن اپنے ہاتھ دیکھنے لگی۔

"پتہ نہیں کس کا نام لکھا ہے میری لکیروں میں۔۔۔"
اشک اس کی ہتھیلی پر گرنے لگے۔

اگر وہ نہ گئے تو میں چلی جاؤں گی۔ ہاں۔ ان سے دور۔یہاں " سے بہت دور۔ جہاں میں انہیں دیکھ نہ سکوں۔ سارا قصور اس نظر کا ہی ہے جس کے باعث یہ سب ہو رہا ہے۔اگر میں آندھی ہوتی تو پھر ایسا کچھ نہ ہوتا میرا دل زخمی نہ ہوتا "میں درد میں نہ ہوتی۔۔۔
ایمن دیوانہ وار بولتی جا رہی تھی۔

ایمن نے فون اٹھایا اور گیلری کھول لی۔
اسد ان کے ساتھ گھومنے گیا تھا۔
کتنی ہی تصویریں اس نے اسد کے ساتھ لیں تھیں۔
ایک تصویر دیکھ کر ایمن مسکرانے لگی۔
اسد نے اس پر پانی گرا دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کیا کروں؟ مجھے آپ سے بےتحاشا محبت ہے۔کیا "
"میری محبت کی کوئی اہمیت نہیں؟
ایمن اسکرین کو دیکھتی ہوئی استفسار کر رہی تھی۔

"کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔۔۔"
ایمن نے سر فرش پر رکھ دیا۔
آنسو بہتے ہوئے فرش پر گرنے لگے۔
ایمن نے آنکھیں بند کر لیں۔
وہ تھک چکی تھی۔ بار بار خود کو جوڑتے ہوئے ، خود کو سنبھالتے ہوئے۔
****
حریم کی آنکھ کھلی تو دائیں بائیں دیکھتی چھت کو گھورنے لگی۔
اسد کا لمس اسے ابھی تک محسوس ہو رہا تھا۔
حریم نے ہاتھ بڑھا کر رخسار کو چھوا۔

کاش باقی سب کی طرح آپ میرے ساتھ ہوتے۔ مجھے ڈھیر "
"سارا پیار کرتے۔۔۔
حریم فون کی اسکرین کو دیکھتی ہوئی بولی۔
آنکھیں نم ہو گئیں۔

مجھے اپنی دعاؤں میں رخصت کرتے۔ میں آپ کے گلے "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگ کر دیر تک روتی رہتی اور آپ مجھے خاموش
"کرواتے---
آنسو ٹوٹ کر رخسار پر گرنے لگے۔

" ماما بابا۔ کیوں چلے گئے آپ دونوں؟ کوئی ایک تو رک
جاتا میرے پاس۔ سکول میں بھی سب کے پیرنٹس آتے تھے
لیکن میرے پیرنٹس کبھی نہیں آئے۔ سب میرا مذاق بناتے
تھے کہ حریم کی پیرنٹس اس سے بات نہیں کرتے۔ حریم
"سے ناراض ہیں وہ---
حریم اشک بہاتی بول رہی تھی۔

" ہر موڑ پر مجھے آپ کی ضرورت تھی لیکن آپ دونوں
نہیں تھے۔ میں ترستی رہی آپ کے پیار کو۔ جب بھی کسی
فیملی کو دیکھتی تو سوچتی کاش میں بھی ایسے خوش ہو
پاتی۔ میری چھوٹی چھوٹی خواہشیں پوری کرتے آپ۔ اور
دیکھیں آج آپ کی بیٹی کی شادی ہے لیکن میرے سر پر ہاتھ
رکھنے والے ہی نہیں ہیں۔ آپ دونوں کی دعاؤں کے بغیر
"میں کیسے چلی جاؤں؟
حریم نے خشک لبوں پر زبان پھیری۔

"ظلم کیا ہے آپ نے مجھ پر۔ بہت بڑا ظلم---"
حریم نے فون الٹا رکھ دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھڑی دیکھتی جو ایک بجا رہی تھی۔
دونوں ہاتھوں سے بال سمیٹتی وہ بیڈ سے اتر گئی۔
ایک نظر آئینے میں اپنے عکس پر ڈالی۔
حریم لمحہ بھر کو ششدر رہ گئی۔

"یہ آنکھیں؟"
وہ ہاتھ اپنی آنکھوں تک لے جاتی ہوئی بولی۔

"یہ آنکھیں میں نے کہیں اور بھی دیکھی ہیں---"
حریم سوچتی ہوئی بول رہی تھی۔

"کہاں دیکھی ہیں؟"
وہ دائیں بائیں دیکھتی ہوئی سوچنے لگی۔

"حریم یاد کرو---"
حریم ٹہلنے لگی۔
پانچ منٹ بعد جب اسے کچھ سمجھ نہ آیا تو واش روم میں چلی گئی۔

حریم عروسی لباس پہنے برائیڈل روم میں بیٹھی تھی۔
لبنا اور ثمینہ اس کے ساتھ بیٹھی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازہ کھلا اور مردانہ آوازیں حریم کی سماعت سے ٹکرانے لگیں۔
اسد خالی صوفے پر بیٹھ گیا۔

مولوی صاحب اور دیگر افراد بھی اندر آ گئے۔
مولوی صاحب نے نکاح پڑھوانا شروع کیا۔
وہ حریم سے پوچھ رہے تھے۔

"قبول ہے---"
حریم کی مدھم سی آواز گونجی۔
اسد کی نگاہیں حریم پر تھیں۔

گھونگھٹ کے باعث وہ حریم کا چہرہ دیکھنے سے قاصر تھا۔
مولوی صاحب اب اسد کی جانب متوجہ ہوئے۔

"کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"
مولوی صاحب کی آواز گونجی۔

اس نے نظر اٹھا کر سامنے سرخ جوڑے میں ملبوس ہاتھ مسلتی ہوئی لڑکی کو دیکھا۔
چہرہ گھونگھٹ میں مخفی تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"
اسے خاموش پا کر وہ پھر سے گویا ہوئے۔

ان سب شواہد کی موجودگی میں، میں تمہیں طلاق دیتا "
"ہوں---
وہاں موجود تمام افراد ہکا بکا سے اسے دیکھنے لگے۔
طلاق دیتا ہوں۔"
"طلاق دیتا ہوں---

وہ خاموش ہوا تو کمرے میں خاموشی چھا گئی۔
دل دہلا دینے والی خاموشی۔
تمام افراد سکتے میں تھے۔
وہ سب صورتحال سمجھنے سے قاصر تھے۔

حریم چہرہ اٹھا کر اسے دیکھنے کی سعی کرنے لگی۔
گھونگھٹ باریک نہ تھا حریم اسد کو دیکھ نہ سکی۔

"اسد یہ کیا حرکت ہے؟"
منیر صاحب طیش میں بولے۔

"تایا ابو میں نے حریم کو اس بندھن سے آزاد کر دیا ہے---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد کے لہجے میں چوٹ تھی۔

" یہ کیا بکواس ہے؟ تمہارا نکاح کب ہوا جو طلاق دے دی تم نے؟"

منیر صاحب تمس سے چلائے۔

"بیٹا کیا آپ کا نکاح ہوا تھا ان سے؟"
مولوی صاحب اسد کو دیکھتے نرمی سے استفسار کرنے لگے۔

" جی مولوی صاحب ہمارا نکاح بچپن میں ہوا تھا حریم تب چھوٹی تھی اسی لیے اسے یاد نہیں نہ ہی اسے معلوم ہے۔ میرے پاس نکاح نامہ ہے---"

اسد کے الفاظ پر حریم کو اپنا وجود شل ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔
جو بھی تھا وہ اسد کو قبول کر چکی تھی اور اس لمحے آکر وہ اسے واپس جانے کا بول رہا تھا۔

اسد نے جیب میں ہاتھ ڈال کر نکاح نامہ نکالا۔
سب حیران پریشان سے اسے دیکھ رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ بچہ درست کہہ رہا ہے ان دونوں کا نکاح بچپن میں ہو "
چکا تھا لیکن چونکہ یہ اپنے ہوش و حواس میں طلاق دے
"چکا ہے اس لئے یہ بچی اب اس کی محرم نہیں رہی---
حریم خاموش سن رہی تھی۔

آنسو اس کے دامن میں گر رہے تھے۔
اسد کی آنکھیں بھیگ رہی تھیں لیکن وہ خود پر قابو کئے
ہوئے تھا۔

"لیکن اسد تم نے کیوں طلاق دی ھان کو؟"
منیر صاحب جھنجھلا کر بولے۔

"مجھے یہی مناسب لگا---"
اسد کہہ کر کھڑا ہو گیا۔
حریم کو اپنی زمین ڈولتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

"کہاں جا رہے ہو؟"
لبنا اس کی راہ میں حائل ہو گئی۔

"گھر جا رہا ہوں کوئی شادی نہیں ہو گی---"
اسد تلخی سے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد تھوڑا عقل سے کام لو ہال مہمانوں سے بھرا ہے کیا "
"کہیں ہم باہر جا کر؟
"بولو؟"
اسد کو خاموش پا کر منیر صاحب چلائے۔

یہ کہیں کہ شادی ہونے کے بجائے دولہے صاحب نے "
"طلاق دے دی ہے---
بولتے بولتے وہ ہانپنے لگے۔

"پھوپھو مجھے جانا ہے---"
اسد کی سماعت سے حریم کی آواز ٹکرائی۔

"لیکن ایسے کیسے؟"
ثمینہ لبنا کو دیکھتی ہوئی بولی۔

"تم اسفند کے ساتھ حریم کو گھر لے جاؤ---"
منیر صاحب آہستہ سے بولے۔

اسد تم یہیں پر بیٹھو۔ اور لبنا تم ایمن کو بلا لاؤں۔ اسد کے "
"ساتھ نکاح پڑھوانے کے لیے---
منیر صاحب پہلے اسد کو پھر لبنا کو دیکھنے لگے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد کی آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔
"لیکن تایا ابو۔۔۔"
اسد نے احتجاج کرنا چاہا۔

بس خاموش رہو تم۔ پہلے اپنی من مرضی کر چکے ہو۔ہمیں " "تو یقین نہیں آ رہا اتنا بڑا فیصلہ تم نے لیا کیسے؟
وہ اسد کی جانب بڑھتے ہوئے غرائے۔

بھائی صاحب آرام سے غصہ مت کریں فلحال صورتحال " نازک ہے جو کرنا ہے جلدی کریں مہمان انتظار کر رہے "ہیں۔۔۔
فیض جو کہ ثمینہ کا شوہر ہے دونوں کے بیچ میں آ گیا۔

اسد حریم کو دیکھنے سے گریز برت رہا تھا۔
اس کا سر جھکا ہوا تھا۔
وہ سب ختم کر چکا تھا سب کچھ۔
حریم ثمینہ کے ہمراہ چلی گئی اور کچھ دیر بعد ایمن اندر آ گئی۔

"ماما کیا ہوا؟"
وہ اس طرح بلوائے جانے پر حیران تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا جلدی سے یہ کپڑے پہن لو تمہارا اسد سے نکاح کرنا "
"ہے---
ایمن بےیقینی سے لبنا کو دیکھنے لگی۔

"ماما یہ کیا کہہ رہی ہیں ان کا نکاح تو ھان---"
"سوال جواب بعد میں کرنا ابھی جلدی کرو---"
وہ ایمن کی بات کاٹتی ہوئی بولیں۔

ایمن خوشگوار حیرت میں مبتلا ہو گئی۔
ایک لمحہ لگا تھا اور سب کچھ بدل گیا تھا۔
حریم کی جگہ ایمن بیٹھی تھی۔

پھر سے وہی کلمات دہرائے جا رہے تھے۔
اسد سر جھکائے بیٹھا تھا۔
ایمن سائن کر رہی تھی۔

مولوی صاحب سے پھر سے اسد سے استفسار کیا۔
اس بار انکار کی گنجائش نہیں تھی۔

"قبول ہے---"
اسد کی آواز گونجی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن سمجھنے سے قاصر تھی اچانک کیسے سب بدل گیا۔
نکاح ہو چکا تھا سب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔
ایمن ابھی تک بےیقینی کی کیفیت میں تھی۔

اسد کا چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا۔
ایمن کے چہرے پر گھونگھٹ اوڑھا کر اسد کے ہمراہ باہر لے گئے۔
ایمن کی دھڑکنیں بےترتیب ہو رہی تھیں۔
اسد کا ساتھ اسے مل جائے گا اسنے کبھی نہیں سوچا تھا۔
کچھ دعائیں ایسے بھی قبول ہوتی ہیں ایمن ششدر تھی۔
****

حریم مرے مرے قدم اٹھاتی چل رہی تھی۔
ثمینہ اور اسفند اس کے دائیں بائیں تھے۔

"پھوپھو آپ جائیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔"
حریم بائیں جانب گردن گھماتی ہوئی بولی۔

"لیکن ھان تم اکیلی کیسے؟"
وہ الجھ کر ھان کو دیکھنے لگیں۔

" خان بابا گھر پر ہیں میں اکیلی نہیں ہوں ویسے بھی تھوڑی دیر میں سب آ جائیں گے۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم سپاٹ انداز میں بولتی جا رہی تھی۔

"پھر بھی میرا دل نہیں مانتا۔۔۔"
وہ اسفند کو دیکھتی ہوئی بولیں جو نفی میں سر ہلا رہا تھا۔

"ٹھیک ہے پھر آپ لوگ نیچے رہیے گا مجھے اکیلے رہنا ہے۔۔۔"
حریم کہتی ہوئی لاؤنج پار کرنے لگی۔
دونوں ہاتھوں سے لہنگا اٹھائے وہ چل رہی تھی۔

"ھان بیٹا؟"
خان بابا کچن سے نکلتے ہوئے بولے۔

"جی؟"
حریم زینے پر قدم رکھے کھڑی تھی۔

"بیٹا یہ آپ کے لئے کوئی دے گیا تھا۔۔۔"
وہ لفافہ حریم کی جانب بڑھاتے ہوئے بولے۔

حریم لفافے پکڑ کر زینے چڑھنے لگیں۔
"اب کیا کریں؟"
ثمینہ اسفند کو دیکھتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ایسا کریں آپ چلی جائیں میں یہاں بیٹھ جاتا ہوں اگر کوئی ایمرجنسی ہو گئی تو کسی کو تو ہونا چاہئیے نہ؟"
اسفند صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا۔

"میں کس کے ساتھ جاؤں؟"
وہ سوالیہ نظروں سے اسفند کو دیکھنے لگیں۔

"گاڑی لے جائیں آپ واپس تو یہیں آنا ہے نہ؟"
وہ جیب سے چابیاں نکالتا ہوا بولا۔

ثمینہ نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے چابی تھام لی۔
اسفند فون نکال کر مصروف ہو گیا۔

حریم نے کمرے کا دروازہ کھولا۔
اندر دبیز خاموشی اور تاریکی کا راج تھا۔
حریم نے دروازہ بند کر کے جوتے اتار دئیے۔
ڈھنڈے فرش پر پاؤں رکھتی وہ آئینے کے سامنے آ گئی۔

"کیا ہوا ہے میرے ساتھ؟"
حریم اپنے عکس کو دیکھتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کا ہوش ربا حسن کسی کو بھی گھائل کر دینے کی بھر پور صلاحیت رکھتا تھا۔
یقیناً اگر اسد اسے اس روپ میں دیکھ لیتا تو اپنا فیصلہ بدل لیتا۔

حریم ہاتھ بڑھا کر اپنے رخسار کو چھونے لگی۔
اسد کا لمس مانو ابھی تک ویسا ہی تھا۔

"اسد یہ کیا کر دیا تم نے؟"
ضبط کے باوجود آنسو بہہ نکلے۔

"میں تو خالی ہاتھ رہ گئی۔ کچھ بھی نہیں ہے میرے پاس۔۔۔"
حریم اپنے ہاتھوں کو دیکھتی ہوئی بولی۔

ہاتھ کی پشت سے رخسار رگڑتی ہوئی وہ زمین پر بیٹھ گئی۔
حریم کی نظر لفافے پر پڑی جو اس نے ٹیبل پر رکھ دیا تھا۔

حریم کھڑی ہوئی اور لفافہ الٹ پلٹ کر دیکھنے لگی۔
اس پر کوئی نام درج نہیں تھا۔
حریم نے اسے کھولا اور اندر سے ایک خاکہ نکالا جس پر چند سطریں لکھی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم جب تم ہمارے بیچ کا رشتہ جان جاؤ تب اس ایڈریس "
پر آ جانا مجھ سے ملنے۔ لیکن خیال رہے جب تمہیں معلوم
"ہو جائے تب---
" !اووہ نقاب پوش"
حریم سانس خارج کرتی ہوئی بولی۔

وہ بار بار اس کے لکھے الفاظ پڑھنے لگی۔
"معلوم ہونے کے بعد ہی کیوں؟ پہلے کیا قباحت ہے؟"
حریم الجھتی ہوئی بولی۔

"کون سا رشتہ ہو گا میرا اس سے؟"
حریم پیشانی پر بل ڈالے دروازے کو گھور رہی تھی۔

"سیدھی طرح خود ہی بتا دیتے---"
حریم لفافہ پرے پھینکتی ہوئی بولی۔

"چابی کہاں رکھی تھی میں نے؟"
حریم بیڈ کا سائیڈ ٹیبل کھولتی ہوئی بولی۔

دماغ ہی خراب کر دیا ہے سب نے۔ کہاں مجھے کچھ "
"بھولے نہیں بھولتا تھا اور آج اتنی اہم چیز بھول گئی ہوں---
حریم بڑبڑاتی ہوئی الماری کھول کر دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیگ اٹھا کر زمین پر الٹ دیا۔
ایک گھٹنا زمین پر رکھا اور ہاتھ مار کر چیزیں اِدھر اُدھر کرنے لگی۔
بلآخر اسے چابی مل گئی۔

"شکر ہے ورنہ اس کاشف سے دوبارہ بنوانی پڑتی۔۔۔"
حریم چابی اٹھاتا ہوئی بولی۔

کاشف چابیاں بنانے میں ماہر تھا۔
اپنے مشنز کے دوران انہیں اکثر لاک کھولنے پڑتے تھے جو کہ کاشف کی بنائی ہوئی چابیوں سے کھولتے۔
حریم لہنگا سنبھالتی باہر نکل گئی۔
****
اسد صبر کا دامن تھامے بیٹھا تھا۔
جیسے ہی رخصتی ہوئی اسد نے سکھ کا سانس لیا۔
دلہن کو کسی نے نہیں دیکھا تھا۔
اسد فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا ایمن سر جھکائے پیچھے بیٹھی تھی۔

"بس یہیں روک دو گاڑی۔۔۔"
اسد کی آواز خاموشی کو چیرتی ہوئی گونجی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔ آنکھوں میں حیرت کے سائے امڈ آئے۔
ڈرائیور نے تابعداری سے گاڑی روک دی۔
اسد باہر نکل گیا۔

"میڈم کو گھر لے جاؤ۔۔۔"
اسد ڈرائیور کی جانب آتا ہوا بولا۔

یہ ایک ورک شاپ تھی۔
حس کی جانب اسد چل دیا۔
ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی اور نکل گیا۔

آنسو ایمن کے ہاتھ پر گرنے لگے۔
اسد کا اس طرح جانا اس کی سمجھ سے باہر تھا۔
ایمن ابھی تک نکاح کی وجہ سے انجان تھی۔

اسد نے گاڑی لی اور سٹارٹ کر سپیڈ بڑھانے لگا۔
آنسو جو وہ روکے ہوئے تھا امڈ آئے۔
اشک بار آنکھیں منظر کو دھندلا رہی تھیں۔

موسم البر آلود تھا لیکن اسد پرواہ کئے بنا سپیڈ بڑھاتا جا رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔
وہ سمت کا تعین کئے بنا جا رہا تھا۔
حریم کو کھونا خود کو کھونے کے مترادف تھا۔

"ھان؟"
اسد دھیرے سے بولا۔

"بہت محبت ہے تم سے۔ خود سے زیادہ تم سے محبت کی ہے۔ یہ میں نہیں کر سکتا ھان۔۔۔"
اسد کرب میں تھا۔

دل پھٹنے کو بےقرار تھا۔
دھڑکنوں میں ارتعاش پیدا ہو رہا تھا۔
دل بغاوت پر اتر رہا تھا۔
اسد کا ضبط جواب دے دیا تھا۔
آنکھیں سرخ انگارہ بن چکی تھیں۔ رخسار آنسوؤں سے تر ہو چکے تھے۔

اسد نے جھٹکے سے بریک لگا دی۔
بال مٹھیوں میں جکڑ لیے۔
ایک جنگ تھی دل اور دماغ کے بیچ جو اب شروع ہو چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

خدشہ تھا کہیں وہ اپنے حواس کھو بیٹھتا۔

"ھان؟"

اسد روتا ہوا بار بار اسے پکار رہا تھا۔
دل رو رہا تھا۔
اسد تڑپ رہا تھا۔اسد کی شیروانی تر ہو رہی تھی۔
آنسوؤں میں روانی بڑھتی جا رہی تھی۔
اسد نے تھک کر سر سٹیرنگ پر گرا دیا۔
وقت گزرتا جا رہا تھا گھڑی کی سوئیاں چلتی جا رہی تھیں۔
اسد ابھی تک اسی پوزیشن میں بیٹھا تھا۔
آنسو ایک لمحے کے بھی نہیں تھمے تھے۔
لب سختی سے بھینچ رکھے تھے۔

کچھ سوچ کر اس نے سر اٹھایا۔
روشن پیشانی پر سیاہ بال منتشر تھے۔
ہلکی ہلکی بوندا باندی شروع ہو چکی تھی۔
سیاہ بادل پورے آسمان کو اپنی لپیٹ میں لے چکے تھے۔
گہری تاریکی اور خوفناک خاموشی پر سمت احاطہ کئے ہوئے تھے۔

اسد نے شیشہ اوپر کر لیا۔
بارش کی ننھی ننھی بوندیں شیشے پر گرنے لگیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد کی گرم سانسوں کے باعث شیشہ دھندلا ہو چکا تھا۔
اسد نے انگلی آگے بڑھائی اور دل بنانے لگا۔
آنسوؤں میں روانی آ گئی۔
ساتھ میں ایچ لکھ دیا۔

ھان ان دھڑکنوں میں صرف تمہارا نام ہے۔"
یہ دھڑکنیں صرف تمہارے نام پر چلتی ہیں۔ تم میری جان ہو۔ اسد کی جان---"

اسد نے سسکتے ہوئے سر شیشے کے ساتھ لگا دیا۔
گرم مادہ مسلسل اس کے چہرے کو بھگو رہا تھا۔
چہرہ صاف کر کے اس نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔
ضبط کے باوجود آنسو پلکوں کی باڑ کو توڑتے ہوئے بہہ رہے تھے۔

وہ بار بار ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کر رہا تھا لیکن آنکھیں ابھی یہ رم جھم ختم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھیں۔
****

حریم دروازہ بند کئے سٹور روم میں تھی۔
آج وہ ہر صورت اس راز سے آشنائی حاصل کر لینا چاہتی تھی۔
حریم نے ایک لمحہ ضائع کئے بنا چابی کی ہول میں ڈالی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کلک کی آواز گونجی اور لاک کھل گیا۔
حریم نے الماری کے پٹ وا کر دئیے۔
اندر کپڑے پڑے تھے۔ بچوں کے کپڑے۔
حریم کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"ان کپڑوں کو لاک کر کے کیوں رکھا گیا ہے؟"
حریم ناسمجھی کے عالم میں کپڑے باہر نکالنے لگی۔
حریم کے چہرے پر شناسائی کی رمق ابھری۔

یہ کپڑے تو میرے ہیں۔ ماما بابا کے ساتھ جو تصویریں ہیں "
"ان میں ، میں نے یہی فراک پہن رکھی تھی۔۔۔
حریم بغور جائزہ لیتی ہوئی بولی۔

"اگر یہ میرے کپڑے ہیں تو یہ کس کے ہیں؟"
وہ پینٹ شرٹس کو الٹ پلٹ کر دیکھنے لگی۔

الماری کا ایک خانہ کپڑوں سے بھرا تھا۔
حریم آہستہ آہستہ سارے کپڑے باہر نکالتی جا رہی تھی۔
یکدم حریم ٹھٹھک گئی۔
ہاتھ منجمد ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیا؟ یہ دونوں ڈریس تو سیم ہیں۔ لیکن یہ لڑکی اور یہ "
"لڑکے کے لئے ہے۔۔۔
حریم باریک بینی سے جائزہ لے رہی تھی۔

"میرے سامان کے ساتھ کس کا سامان ہے؟"
حریم الجھ گئی تھی۔

حریم نے الماری خالی کر دی تھی لیکن وہاں کچھ بھی نہیں
تھا سوائے ان کپڑوں کے۔
"فضول میں وقت کا ضیاع ہوا۔۔۔"
حریم واپس رکھتی ہوئی بولی۔

سب خاموشی سے اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے۔
ایمن اسد کے کمرے میں تھی۔
حریم لاؤنج میں آ گئی۔

لاؤنج میں مدھم مدھم روشنیاں جل رہی تھیں۔
حریم ابھی تک عروسی لباس میں تھی۔

"خان بابا اسد آ گیا؟"
حریم ان کے کوارٹر میں آتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں بیٹا صرف وہی نہیں آئے---"
حریم بنا کچھ کہے مڑ گئی۔

بارش ہلکی تھی لیکن بادل گہرے تھے۔
تاریکی ہی تاریکی تھی۔
حریم دروازے کے پاس سیڑھیوں میں بیٹھ گئی۔
نظریں سامنے بیرونی گیٹ پر تھیں۔

"تم ایسے نہیں آؤ گے---"
حریم کافی دیر بعد بولتی ہوئی اسد کا نمبر ملانے لگی۔
حریم کا نمبر دیکھ کر اسد الجھ گیا۔

"اسد ابھی کہ ابھی گھر آؤ---"
حریم تحکم سے بولی۔
"اوکے---"
اسد نے کہہ کر فون بند کر دیا۔
****
احمد بیٹھا فائل پڑھ رہا تھا۔
نظریں اٹھا کر گھڑی پر ٹکا دیں۔

"اب تو تم اس کی خوابگاہ میں بیٹھی ہو گی---"
احمد تلخی سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے زور سے فائل بند کر دی۔
حریم کا چہرہ پھر سے نظروں کے سامنے گردش کرنے لگا۔
احمد نے آنکھیں زور سے بند کر کے کھولیں۔

"حریم؟"
احمد کی درد بھری آواز سرسرائی۔

"کیا ہو رہا ہے مجھے؟"
احمد اپنا سر دونوں ہاتھوں سے تھامتا ہوا بولا۔

"نہ جاگتے ہوئے سکون ملتا ہے نہ سوتے ہوئے ---"
وہ کوفت سے بولا۔
احمد بالوں میں ہاتھ پھیرتا ٹہلنے لگا۔
****
"اسفند میری بات سنو---"
ایمن اس کے پیچھے لپکی۔

"کیا بات سنو میں تمہاری؟"
اسفند چہرہ موڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ایک بار تمہیں میری بات سننی ہو گی---"
ایمن حتمی انداز میں بولا۔
اسفند نا چاہتے ہوئے بھی رک گیا۔

"کمرے میں چل کر کرتے ہیں بات---"
ایمن کہتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب چلنے لگی۔
دروازہ کھول کر اسفند کو دیکھا جو مرے مرے قدم اٹھا رہا تھا۔

"ایمن تم کیسے یہ شادی کر سکتی ہو ؟"
اسفند آنکھوں میں نمی لئے بولا۔

"آج میں تمہیں ایک سچ بتانا چاہتی ہوں---"
ایمن اس کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی۔

اسفند نے ایک نظر اس کے سراپے پر ڈالی جو عروسی لباس میں ملبوس تھی لیکن اس کے لئے نہیں کسی اور کے لیے۔
"کون سا سچ؟ "
اسفند کی آواز لڑکھڑا گئی۔

"میں اسد کو پسند کرتی ہوں---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن سر جھکا کر بولی۔

" !جھوٹ"

اسفند بےیقینی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"یہ جھوٹ نہیں ہے یہی سچ ہے---"
ایمن چہرہ اوپر اٹھاتی ہوئی بولی۔

"تم نے تو کہا تھا تم کسی کو پسند نہیں کرتی پھر؟"
اسفند ضبط کرتا سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔

کیونکہ مجھے کوئی امید نہیں تھی کہ میری شادی اسد سے "
"ہو سکے گی اس لئے میں نے تمہیں نہیں بتایا---
ایمن لاچاری سے اسے دیکھنے لگی۔

اسفند نفی میں سر ہلا رہا تھا۔
ایک آخری نظر اس نے ایمن پر ڈالی۔
آنسو لڑھک کر گال پر آ گرے۔
اسفند تیز تیز قدم اٹھاتا دروازے کی جانب بڑھنے لگا۔

"تمہیں میری قسم ہے تم خود کو کچھ نہیں کرو گے---"
ایمن کی آواز پر اسفند کے بڑھتے قدم تھم گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تلخی سے مسکرایا پھر باہر نکل گیا۔
ایمن سانس خارج کرتی کمرے کو دیکھنے لگی پھر کچھ سوچ کر باہر نکل گئی اور اسد کے کمرے کی جانب چلنے لگی۔

حریم زمین پر گرتی بارش کی بوندوں کو دیکھ رہی تھی جب اسے اپنے عقب سے قدموں کی آہٹ سنائی دی۔
حریم نے پیچھے دیکھنا گوارا نہ کیا۔
اسفند تیز تیز قدم اٹھاتا بارش میں دکھائی دیا۔

حریم تلخی سے مسکرانے لگی۔
وہ سمجھ چکی تھی۔
چند پل سرک گئے اور گیٹ پر ہارن سنائی دیا۔
حریم نے نظریں اوپر اٹھا لیں۔
اسد گاڑی اندر لا رہا تھا۔

"کبھی یہ میرا محرم تھا اور میں اس بات سے انجان تھی---"
حریم اسے دیکھتی ہوئی سوچنے لگی۔

اسد دروازہ کھول کر باہر نکل آیا۔
بارش کے قطرے اسد کے وجود کو بھگونے لگے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد کی رفتار مدھم تھی۔

حریم کھڑی ہو گئی۔
اسد کے لئے اسے دیکھنا کٹھن تھا۔
بہت مشکل سے سنبھال کر آیا تھا خود کو ممکن تھا حریم کے سامنے پھر بکھر جاتا۔

"کیا کہنا ہے تمہیں؟"
اسد حریم سے نظریں ملانے سے گریز برت رہا تھا۔

میرا کوئی بھائی ہے؟ اور جھوٹ مت بولنا میں سب جانتی "
"ہوں بس تمہارے منہ سے سننا چاہتی ہوں۔۔۔
حریم نے ہوا میں تیر چلایا۔

اسد نے حریم کو دیکھا تو پلک جھپکنا بھول گیا۔
وہ نازک حسن کا سراپا بنی کھڑی تھی۔

"میں نے کچھ پوچھا ہے اسد؟"
حریم برہمی سے بولی۔

"ہاں تمہارا ایک جڑواں بھائی تھا۔۔۔"
اسد سپاٹ انداز میں بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تھا مطلب؟"
حریم آبرو اچکا کر بولی۔

جس رات وہ ایکسیڈنٹ ہوا تھا اسی رات حسیب غائب ہو گیا " تھا کوئی نہیں جانتا وہ کہاں گیا۔ پتہ نہیں زندہ بھی ہے یا نہیں---"
اسد کا سر جھکا ہوا تھا۔

"مجھے کیوں نہیں بتایا؟"
حریم اس کا گریبان پکڑتی ہوئی بولی۔

میں بتانا چاہتا تھا لیکن تائی امی نے کہا کہ تمہیں تکلیف ہو " گی۔ چاچو چاچی کی موت کا صدمہ اتنا گہرا تھا اس پر ایک اور غم مل جاتا---"
اسد ہمت مجتمع کر کے بول رہا تھا۔
حریم اثبات میں سر ہلانے لگی۔

"مجھے طلاق کیوں دی؟"
بولتے بولتے حریم کی آواز لڑکھڑا گئی۔
اسد نے نگاہ اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں نمی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ھان یہی بہتر تھا۔۔۔"
اسد بائیں جانب دیکھتا ہوا بولا۔

" تم نے بھی مجھے چھوڑ دیا نہ اکیلا کر دیا مجھے۔ پہلے
"کون تھا میرے پاس جو تم نے بھی خود سے دور کر دیا۔۔۔
حریم اس کا گریبان جھنجھوڑتی ہوئی بول رہی تھی۔

" میں نے تمہیں اکیلا نہیں کیا حریم تمہاری خوشی کے لئے
"کیا ہے ایسا۔۔۔
اسد تڑپ کر اسے دیکھنے لگا۔

" میری خوشی؟ اس میں کیا خوشی ہے؟ سب نے مجھے
"چھوڑ دیا ہے اور تم نے بھی ٹھکرا دیا۔۔۔
حریم کرب سے بولی۔
اس لمحے اسے احمد یاد آگیا۔

" میری بات سنو! تم احمد سے محبت کرتی ہو پھر میں
"کیسے تمہیں اپنے ساتھ باندھ لیتا۔۔۔
اسد کے الفاظ پر حریم کے پیروں تلے زمین کھسک گئی۔

وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسد کو دیکھنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں میں جانتا ہوں تم احمد سے محبت کرتی ہو۔ محبت میں " خودغرض نہیں ہوتی اور جہاں خودغرضی ہو وہاں محبت "نہیں ہوتی---
اسد ٹھر ٹھر کر بول رہا تھا۔

حریم کی آنکھیں برسنے لگیں۔
"تم نے مجھ سے پوچھے بنا کیسے اتنا بڑا فیصلہ لے لیا؟"
حریم اشک بہاتی ہوئی بولی۔

ہان اگر میں تمہیں اپنی زندگی میں شامل کر لیتا تو تم " خوش نہ رہتی۔ میں اپنی محبت کی خاطر تمہاری خوشی کا گلا نہیں گھونٹ سکتا تھا۔ تمہیں وہ خوشی کبھی نہ ملتی جو خوشی احمد کا ساتھ تمہیں دے گی۔ میں نے تمہاری آنکھیں پڑھی ہیں جب تم مال میں احمد کے ساتھ گئی تھی میں نے تمہاری آنکھوں میں وہ خوشی دیکھی تھی جو مجھے آج تک دکھائی نہیں دی۔ آب تم خوش ہونے کی کوشش کر رہی تھی "لیکن خوش نہیں تھی---
اسد اسے حرف بہ حرف پڑھ چکا تھا۔
حریم نفی میں سر ہلا رہی تھی۔

اسد اتنا خودغرض نہیں کہ تمہیں پانے کے لئے تمہاری " محبت کو روند دے۔ میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں ہان۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں خود کو تکلیف میں دیکھ سکتا ہوں لیکن تمہیں نہیں---
ضبط کے باوجود دو موتی اسد کے رخسار پر آ گرے۔

" تم پاگل ہو اسد تم پاگل ہو۔ ایک بار مجھ سے پوچھ تو لیتے
میں کیا چاہتی ہوں خود سے رائے قائم کر لی خود ہی سارے
فیصلے کر لئے تم نے۔ اگر مجھے جانتے تھے تو پھر میری
"آنکھوں کا غم کیوں دکھائی نہیں دیا تمہیں؟
حریم پھٹ پڑی۔

" یہ غم دکھائی دے رہا تھا تبھی تو تمہیں آزاد کیا تاکہ
"تمہاری آنکھیں اس غم سے آزاد ہو جائیں---
حریم کو دیکھ کر اسد کے آنسوؤں میں روانی آ گئی۔
حریم نفی میں سر ہلاتی اسے کو دیکھنے لگی۔

" یہ غم تم سے شادی کرنے کا نہیں تھا۔ یہ غم احمد کو
کھونے کا تھا۔ اس کے دئیے دھوکے کا تھا۔ کاش اسد تم ایک
بار مجھ سے پوچھ لیتے۔ شوہر تھے نہ میرے حق تھا تمہارا
"کیوں نہیں پوچھا مجھ سے تم نے؟ کیوں اتنے اچھے ہو تم؟
حریم اسے جھنجھوڑتی ہوئی چلائی۔
اسد ہکا بکا حریم کو دیکھنے لگا۔

"احمد نے دھوکہ دیا تمہیں؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد کو اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہو رہی تھی۔

حریم آنکھیں رگڑتی اسے دیکھ رہی تھی۔
حریم بنا کچھ کہے اندر بھاگ گئی۔
اسد تاسف سے حریم کو دیکھنے لگا۔

حریم ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتی اپنے کمرے میں آ گئی۔
دروازہ بند کر کے ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی۔

"اسد حد کر دی تم نے۔ اتنی محبت بھی کوئی کرتا ہے کیا؟"
حریم بولتی ہوئی نیچے بیٹھتی چلی گئی۔

چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر وہ زاروقطار رونے لگی۔
یکدم حریم نے چہرہ اٹھایا۔

"حسیب؟"
حریم نے زیر لب دہرایا۔

حسیب میرا بھائی ہے۔ مہندی کی رات جب وہ رو رہا تھا " تب میں نے اس کی آنکھیں دیکھی تھیں۔ وہ میرا بھائی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یے---
حریم پھر سے سسکنے لگی۔

جب تمہیں معلوم ہو جائے ہمارے بیچ کا رشتہ تو اس "
"ایڈریس پر آ جانا۔۔۔
حسیب کے الفاظ بازگشت کرنے لگے۔

حریم جھٹکے سے اٹھی زمین پر گرا لفافہ اٹھایا اور ہاتھ میں لے کر باہر نکل گئی۔
سب اپنے اپنے کمروں میں تھے۔

آج کی رات معمول سے زیادہ لمبی اور خاموش تھی۔
حریم گیٹ عبور کر کے باہر نکل آئی۔
وہ جلد از جلد اپنے بھائی سے ملنا چاہتی تھی۔

تم میرے ساتھ اس دنیا میں آئے پھر کیسے میں بھول گئی "
"تمہیں؟
حریم لہنگا اٹھائے گیلی سڑکوں پر بھاگ رہی تھی۔

ہر طرف اندھیرا تھا۔
بارش کا شور خاموشی میں ارتعاش پیدا کر رہا تھا۔
حریم ان ویران سڑکوں پر بے خوف و خطر چلتی جا رہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔
متواتر آنسوؤں کے باعث آنکھوں میں جلن کا احساس سر اٹھا رہا تھا۔

****

حریم کے کمرے میں جاتے ہی اسد بھی اپنے کمرے میں آ گیا۔
وہ جانتا تھا ایمن اس کے کمرے میں ہو گی۔
وہ غلطی کر بیٹھا تھا اور اب اسے یہ غلطی نبھانی تھی۔

اسد نے دروازہ کھولا، خاموشی میں ارتعاش پیدا ہوا۔
ایمن جو اس کی منتظر تھی سیدھی ہو گئی۔
اسد نے دروازہ بند کر کے ایک نظر ایمن پر ڈالی جو سادہ سی شلوار قمیض پہنے بیڈ کے کنارے پر سمٹی بیٹھی تھی۔

اسد سانس خارج کرتا الماری کے پاس آ گیا۔
کپڑے لے کر واش روم میں چلا گیا۔
ایمن انگلیاں مڑور رہی تھی۔

"نجانے اسد کا رد عمل کیا ہو گا؟"
وہ گھبراہٹ کا شکار تھی۔

اسد تولیے سے بال خشک کرتا باہر آ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئینے کے سامنے کھڑا ہو کر بال بنانے لگا۔
ایمن کی نظر اسی پر تھی۔ جونہی اسد مڑا ایمن نے نظریں جھکا لیں۔

اسد اس کے سامنے آ بیٹھا۔
وہ مناسب الفاظ ڈھونڈ رہا تھا۔
لیکن اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اب کیا کرے۔

" ہاں مجھے مل نہیں سکتی اب۔ میں نے خود سب تباہ کر دیا ہے۔ اور ایمن؟"
اسد سوچتا ہوا ایمن کو دیکھنے لگا۔

ایمن کا چہرہ جھکا ہوا تھا۔
"ایمن میں کوشش کروں گا تمہیں تمہارا حق دے سکوں۔۔۔"
اسد نے مدھم آواز میں بولنا شروع کیا۔

" ہاں سے مجھے بے حد محبت ہے لیکن میں تمہیں تمہارے حق سے محروم نہیں رکھنا چاہتا۔ تمہیں مجھے اور ہمارے اس رشتے کو وقت دینا ہو گا۔ مجھے امید ہے کہ وقت کے ساتھ چیزیں بہتر ہو جائیں گیں۔۔۔"
اسد آنکھوں میں نمی لئے بول رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی ٹھیک ہے۔۔۔"
ایمن بس اتنا ہی بول پائی۔

نہ خوشی کا احساس تھا نہ ہی دکھ کا۔
اسد کھڑا ہو گیا اور دوسری جانب آ کر لیٹ گیا۔
بیڈ لارج سائز کا تھا جس کے باعث دونوں آرام سے سو سکتے تھے۔

"ایمن لائٹ آف کر دو۔۔۔"
اسد کی آواز رندھی ہوئی تھی۔

ایمن سٹپٹا کر اٹھی اور لائٹ آف کر کے نائٹ بلب جلا دیا۔
اسد لحاف چہرے تک اوڑھے ہوئے تھا۔
ایمن ہچکچاتی ہوئی بیڈ کے کنارے پر لیٹ گئی اور لحاف اپنے اوپر اوڑھ لیا۔

ایمن نے گردن گھما کر دیکھا دونوں کے بیچ کافی فاصلہ تھا۔
اسد کی پشت کو دیکھ کر ایمن نے واپس چہرہ موڑ لیا۔
"پتہ نہیں کیا بنے گا ہمارا۔۔۔"
ایمن نے سوچتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں۔
نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد خاموش آنسو بہا رہا تھا۔
پہلے صرف حریم کو کھونے کا دکھ تھا اور اب ایک اور ملال نے آن گھیرا تھا۔

اسد خود پر بندھ باندھنے کی سعی کر رہا تھا لیکن اس میں مکمل طور پر ناکام ہو رہا تھا۔
کچھ سوچ کر وہ اٹھا ایک نظر ایمن پر ڈالی جو بے خبر سو رہی تھی۔

اسد نے دراز کھولا اور نیند کی گولیاں نکال لیں۔
جگ سے گلاس میں پانی انڈیلا۔
"اب شاید نیند آ جائے۔۔۔"
اسد بڑبڑاتا ہوا لیٹ گیا۔
****
حریم مطلوبہ ایڈریس کے سامنے کھڑی تھی۔
یہ دو مرلہ پر مشتمل چھوٹا سا مکان تھا۔

"رات کے اس پہر کسی کے گھر جانا؟"
حریم شش و پنج میں مبتلا ہو گئی۔

"لیکن مجھے اپنے بھائی سے ملنا ہے۔۔۔"
حریم بولتی ہوئی دروازے پر دستک دینے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوپٹہ ڈھلک کر شانوں پر آ گرا تھا۔
پانچ منٹ دس منٹ۔ وقت گزر رہا تھا لیکن کوئی دروازہ کھولنے نہ آیا۔
حریم نے ایک آخری بار دستک دی۔

اب بھی کوئی نہ آیا۔
چہرے پر مایوسی چھا گئی۔
حریم واپس جانے کے لیے مڑ گئی۔
تبھی دروازہ کھلا۔

"حریم؟"
وہی نرم سا لہجہ۔
حریم نے ایک لمحہ ضائع کئے بنا گردن گھما کر عقب میں دیکھا۔

وہ حسیب تھا اس کا جڑواں بھائی۔
وہ ہو بہ ہو حریم جیسا تھا۔
حریم کی آنکھیں تیزی سے برسنے لگیں۔
حسیب چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا حریم کی جانب بڑھنے لگا۔
حریم بارش میں بھیگ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حسیب؟"
حریم نے آہستہ سے اسے پکارا۔

حسیب نم آنکھوں سے مسکرانے لگا۔
وہ حریم کے عین مقابل کھڑا تھا۔
حریم آگے بڑھ کر اس کے سینے سے لگ گئی۔

حسیب اس کے بال سہلانے لگا۔
حریم ہچکیاں لیتی رو رہی تھی۔
حسیب کے آنسو حریم کے بالوں میں جذب ہو رہے تھے۔
دونوں بارش میں بھیگ رہے تھے۔

"حسیب میرے بھائی---"
حریم بچوں کی مانند روٹھ رہی تھی۔
روتے روتے حریم کی ہچکی بندھ گئی۔

"حریم؟"
حسیب اسے خود سے الگ کرتا ہوا بولا۔
حریم سوں سوں کرتی اسے دیکھنے لگی۔

"چلو میرے ساتھ گھر---"
حریم اس کا بازو پکڑتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حریم میں نہیں جا سکتا۔۔۔"
حسیب بےبسی سے بولا۔

"کیوں حسیب؟"
حریم روتی ہوئی اسے دیکھنے لگی۔

"میں نے وعدہ کیا ہے میں یہاں سے نہیں جا سکتا۔۔۔"
حسیب نے چہرہ جھکا لیا۔
حریم تڑپ کر اسے دیکھنے لگی۔

" حسیب تم میرے ساتھ چل رہے ہو تو مطلب چل رہے ہو
"میں کچھ نہیں جانتی۔۔۔
حریم ہٹ دھرمی سے بولی۔
حسیب نفی میں سر ہلا رہا تھا۔

"حسیب مجھے تمہاری ضرورت ہے۔۔۔"
گرم مادہ تیزی سے بہنے لگا۔
حسیب اسے اس حال میں دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا۔

"آؤ میرے ساتھ اندر چلو۔۔۔"
حسیب اس کے شانے پر ہاتھ رکھے چلانے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کو کندھا ہی تو چاہیے تھا۔ کسی اپنے کا ساتھ۔
وہ اس دنیا میں تنہا نہیں تھی۔
حسیب اسے اندر لے آیا۔

چھوٹا سا صحن تھا جس کے دائیں بائیں دو کمرے تھے۔
"یہاں بیٹھو---"
حسیب اسے چارپائی پر بٹھاتا ہوا بولا۔

حریم اشک بہاتی اپنے بھائی کو دیکھ رہی تھی۔
حسیب شال لے کر اندر آ گیا اور حریم پر ڈال دی۔

"سردی تو نہیں لگ رہی تمہیں؟"
حسیب فکرمندی سے گویا ہوا۔
حریم نفی میں گردن ہلانے لگی۔

میرے پاس لڑکیوں کے کپڑے نہیں ہیں اور تمہارے کپڑے "
"گیلے ہو گئے ہیں---
حسیب پریشانی سے دیکھتا ہوا بولا۔

میں ٹھیک ہوں تم بس یہاں بیٹھ جاؤ مجھے تم سے بات "
"کرنی ہے---
حریم کی آواز لڑکھڑا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسیب شش و پنج میں مبتلا تھا۔

"ایسا کرو تم میری پینٹ شرٹ پہن لو۔ ایسے سردی لگ جائے گی کب سے بھیگ رہی ہو۔۔۔"
حسیب مطمئن نہیں ہوا تھا۔

"تم چپ کر کے بیٹھ جاؤ مجھے بات کرنی ہے۔ کچھ جانتے بھی ہو تم آج میری شادی تھی اور مجھے طلاق دے دی اس نے۔۔۔"
حریم پھٹ پڑی۔

حسیب متحیر سا اس کے سامنے بیٹھ گیا۔
"یہ کیا بات ہوئی؟"
حسیب سمجھنے سے قاصر تھا۔

"تم میرے ساتھ رہو گے نہ حسیب؟ کہیں تم بھی مجھے چھوڑ تو نہیں دو گے؟"
حریم خوفزدہ ہو گئی۔

"نہیں حریم میں کیوں چھوڑوں گا اپنی بہن کو۔۔۔"
حسیب اس کے ہاتھ پکڑتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حسیب مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے---"
حریم ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولی۔

"لیکن حریم اس نے ایسا کیوں کیا؟"
حسیب ابھی تک الجھا ہوا تھا۔

"وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے اور یہی ہم دونوں کی سزا ہے۔ اگر وہ اتنی شدت سے محبت نہ کرتا تو یہ سب نہ ہوتا۔ شاید آج ہم ساتھ ہوتے۔ حسیب میں بلکل اکیلی ہو گئی ہوں---"
حریم ٹوٹ چکی تھی۔

"حریم پلیز مت رو میں تمہارے ساتھ ہوں نہ---"
احمد اس کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا۔

حریم کے آنسو حسیب کو بھی رلا رہے تھے۔
حسیب کے چہرے پر ابھی تک الجھن تھی۔

"حریم تم فکر مت کرو دیکھنا میں کیا حال کرتا ہوں اس کا میری بہن کو رُلایا ہے تمہارے ساتھ اتنا غلط کیا---"
حسیب غصے سے آگ بگولہ ہو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں حسیب وہ ایسا نہیں ہے۔ بہت اچھا ہے وہ۔ تم اسے کچھ "
"نہیں کہو گے۔ یہ سب میری غلطی کے باعث ہوا ہے---
حریم نے ندامت سے سر جھکا لیا۔

"کیا مطلب؟"
حسیب کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"میں تھک گئی ہوں---"
حریم اس موضوع سے بچنا چاہتی تھی۔

"تم نے کھانا کھایا؟"
یکدم حسیب کو خیال آیا۔

"مجھے بھوک نہیں---"
حریم سانس خارج کرتی صحن میں گرتی بوندوں کو
دیکھنے لگی۔
حسیب نے باقی سوال صبح پوچھنے کے لیے چھوڑ دئیے۔

"تم یہ پہن لو---"
حسیب لوہے کی بنی الماری سے اپنے کپڑے نکالتا ہوا بولا۔
حریم نے ایک نظر اس کے ہاتھ میں پکڑے کپڑوں پر ڈالی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں ٹھیک ہوں---"
وہ سپاٹ چہرہ لئے بولی۔

"میں نے پوچھا نہیں بتایا ہے پکڑو---"
حسیب خفگی سے کہتا باہر نکل گیا۔

"اب جلدی کرو ورنہ مجھے سردی لگ جائے گی---"
حسیب دروازے سے اندر جھانکتا ہوا بولا۔

حریم بادل نخواستہ اٹھ کھڑی ہوئی۔
دروازہ بند کیا اور کمرے کا جائزہ لینے لگی۔
کمرے میں بیڈ نہیں تھا ایک بڑا صوفہ پڑا تھا۔ سامنے کمپیوٹر پڑا تھا۔

دو دیواروں پر کھڑکیاں تھیں۔
کمرے کے وسط میں چھوٹا سا بلب جل رہا تھا۔
فرش سیمنٹ کا تھا۔
حریم کو دکھ ہونے لگا۔
وہ کہاں رہی تھی اور اس کا بھائی کہاں رہ رہا تھا۔
حریم نے دروازہ کھولا تو حسیب اسے دیکھ کر مسکرانے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب لگ رہی ہو نہ میری بہن---"
حسیب ہلکے پھلکے انداز میں بولا۔
حریم مسکرا نہ سکی۔

"تم بیٹھ جاؤ میں کھانے کے لیے کچھ لاتا ہوں---"
حسیب متفکر سا کہتا باہر نکل گیا۔

"حسی؟"
حریم اسے روکنا چاہتی تھی لیکن وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا۔
حریم زمین کو گھورنے لگی۔

"اس ایک دن نے سب کچھ بدل دیا---"
حریم سرگوشیوں میں بول رہی تھی۔

کتنی عجیب بات ہے نہ پہلے احمد نے مجھے ٹھکرایا اور "
"اب اسد نے---
حریم تلخی سے مسکرانے لگی۔

شاید میرے نصیب میں محبت لکھی ہی نہیں ہے۔ پہلے ماما "
بابا پھر احمد اور اب اسد لیکن ایک چیز جو اچھی ہوئی وہ
حسیب ہے۔ کوئی تو ہے میرا اپنا۔ جس سے میں اپنا دکھ سکھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بانٹ سکوں گی---
حریم کا چہرہ پھر سے تر ہو چکا تھا۔

" اسد تم نے بہت بڑی غلطی کر دی کیا ہو جاتا اگر تم مجھ سے پوچھ لیتے بنا سوچے سمجھے سب کر گزرے---"
حریم تاسف سے بولی۔
کچھ دیر بعد حسیب اندر آیا۔

" سوری حریم اس وقت کچھ نہیں تھا تو بس یہ چاول ہی پڑے تھے---"
حسیب نادم ہو کر بولا۔

" نہیں ایسے مت بولو۔ اور میں کہہ تو رہی تھی مجھے بھوک نہیں ہے---"
حریم کو برا لگ رہا تھا۔

حسیب نے چنے والے چاول حریم کے سامنے رکھ دئیے۔
حریم نے ایک نظر پلیٹ پر ڈالی۔

"کیا ہوا؟"
حسیب اسے دیکھتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم اپنے ہاتھ سے کھلاؤ---"
حریم نم آنکھوں سے اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

"میں جانتا ہوں تم اس طرح کی چیزیں نہیں کھاتی لیکن---"
حسیب اگر تم نے ایک لفظ فضول بولا تو میں چلی جاؤں "
"گی یہاں سے---
حریم خفگی سے بولی۔

"نہیں میں کچھ نہیں کہتا تم کھاؤ---"
حسیب چمچ حریم کے سامنے کرتا ہوا بولا۔

"تم کس کے ساتھ رہتے ہو؟"
حریم پانی پیتی ہوئی بولی۔

"ایک بیوہ ہے جن کے ساتھ رہتا ہوں میں---"
حسیب کا چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا۔
حریم خاموش ہو گئی۔
فلحال مزید وہ کچھ سوچنا نہیں چاہتی تھی۔

"تم یہاں سو جاؤ گی؟"
حسیب کا اشارہ چارپائی کی جانب تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں---"
حریم آہستہ سے بولی۔

"نیند آئے گی کسے؟"
حریم تلخی سے سوچنے لگی۔
زندگی عجیب کھیل اس کے ساتھ کھیل رہی تھی۔

حسیب اٹھ کر صوفے پر چلا گیا۔
واحد روشنی بھی بجھ گئی۔
کمرے میں تاریکی چھا گئی۔
حریم تکیے پر سر رکھ کر لیٹ گئی۔

ہزاروں سوچیں جنم لے رہیں تھیں۔ جنہیں وہ بار بار جھٹک رہی تھی۔
اب سمجھ میں آیا مجھے کل رات تمہارا میرے کمرے میں " آنا---"
حریم اندھیرے کو گھورتی ہوئی سوچ رہی تھی۔

افسوس رہ گیا تھا صرف افسوس۔
فجر کی اذان سن کر حریم پر نیند طاری ہوئی۔
صبح میں حسیب کی آواز سے حریم کی آنکھ کھل گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کسی عورت سے بات کر رہا تھا۔
حریم آنکھیں مسلتی کمرے سے باہر نکل آئی۔
عورت جھاڑو سے پانی نکال رہی تھی۔
حسیب اسے دیکھ کر خاموش ہو گیا۔

عورت کبھی حریم کو دیکھتی تو کبھی حسیب کو۔
صرف جنس کا فرق تھا باقی شکل و صورت بلکل ایک جیسی تھی۔
حریم حسیب کو دیکھنے لگی۔

"حریم یہ آنٹی طاہرہ ہیں اور میری امی۔۔۔"
حسیب نے ان کا تعارف کروایا۔

"!السلام علیکم"
حریم کو کچھ سمجھ نہ آیا تو سلام کر دیا۔

"وعلیکم السلام! تم ہو حسیب کی بہن؟"
وہ حریم کے سامنے آتی ہوئی بولی۔

"جی۔۔۔"
حریم نے بس اتنا کہنے پر اکتفا کیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حسیب یہاں سے نہیں جا سکتا۔۔۔"
وہ حتمی انداز میں بولیں۔

" وہ میرا بھائی ہے اور میرے ساتھ جائے گا دنیا کی کوئی
"طاقت مجھے روک نہیں سکتی۔۔۔
حریم طیش میں بولی۔

" !حریم ریلیکس"
حسیب اس کے پاس آیا۔

" میں نے ان سے ہی وعدہ کیا تھا کہ میں یہاں سے نہیں
"جاؤں گا تبھی مجھے سب حقیقت معلوم ہوئی تھی۔۔۔
حسیب انہیں دیکھتا ہوا بولا۔
حریم بےبسی سے حسیب کو دیکھنے لگی۔

" پلیز آپ حسیب کو اپنے وعدے سے آزاد کر دیں اس دنیا
"میں ہم دونوں کا ایک دوسرے کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔۔۔
حریم کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

"میں نہیں جانے دے سکتی حسیب کو۔۔۔"
وہ بےبسی سے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیوں؟ اور حسیب آپ کے پاس کیسے آیا؟"
حریم کا دماغ کام کرنے لگا تھا۔

میں نے اسے پال پوس کر اتنا بڑا کیا ہے اب کیسے جانے "
"دوں؟
وہ خفگی سے بولیں۔

ایک منٹ لگے گا مجھے آپ کو پولیس کے حوالے کرنے "
میں۔ آپ نے حسیب کو پالا ہے یا نہیں اس بات سے فرق
نہیں پڑتا وہ میرا بھائی ہے مجھے تو ثبوت پیش کرنے کی
"نوبت بھی نہیں آئے گی---
حریم دانت پیستی ہوئی بولی۔
طاہرہ گھبرا کر حسیب کو دیکھنے لگی۔

"جلدی بتائیں آزاد کر رہی ہیں یا میں پولیس کو بلواؤں؟"
حریم سینے پر بازو باندھتی ہوئی کرختگی سے بولی۔

"جاؤ حسیب میں تمہیں اپنے وعدے سے آزاد کرتی ہوں---"
وہ نا چاہتے ہوئے بولی۔

"اب دوسری بات میرے بھائی کو اغوا کرنے والا کون تھا؟"
حریم آگے بڑھتی ہوئی درشتی سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں نہیں جانتی---"
طاہرہ گھبرا کر دو قدم پیچھے ہو گئی۔

" مجھے بیوقوف بنانے کا سوچنا بھی مت۔ ٹھیک ہے میرے بھائی کا خیال رکھا لیکن اس کی قیمت بھی ملتی ہو گی اب "چپ چاپ اپنی زبان کھول دو---
حریم کو گن کی کمی شدت سے محسوس ہوئی۔

"حریم تم کیا کر رہی ہو؟"
حسیب متحیر سا اسے دیکھنے لگا۔

" حسیب تم خاموش رہو اچھے سے جانتی ہوں میں ایسے لوگوں کو۔ جو جتنا خود کو غریب دکھاتے ہیں خزانے بھرے ہوتے ہیں انہوں نے---"
حریم دانت پیستی ہوئی بولی۔

"حریم کتنی غلط بات ہے پیچھے ہٹو---"
حسیب دونوں کے بیچ میں آ گیا۔
حریم طاہرہ کو گھورنے لگی۔

" مجھے کوئی یہاں چھوڑ گیا تھا۔ کون؟ یہ خود بھی نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جانتیں---
حسیب دونوں کے بیچ حائل تھا۔
حریم نے حسیب کو گھوری سے نوازا۔

"اور یہ کہانی کس نے بنائی ہے؟"
حریم باری باری دونوں کو دیکھنے لگی۔

"یہ کہانی نہیں سچ ہے---"
طاہرہ اشک بہاتی ہوئی بولی۔

اووہ میں سمجھ گئی۔ بارش کی رات کوئی آتا ہے اور کسی " امیر بچے کو دروازے پر چھوڑ جاتا ہے پھر اس کے بعد ایک بیوہ اس بچے کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ جوانی میں اسے حقیقت بتا دیتی ہے۔ تو یہ حقیقت اس بیوہ کو کیسے معلوم ہوئی؟"
حریم آبرو اچکا کر بولی۔
طاہرہ بوکھلا گئی۔

"حسیب ہٹ جاؤ اب بیچ سے---"
حریم اسے پرے کرتی ہوئی بولی۔
طاہرہ گھبراتی ہوئی آس پاس دیکھ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک منٹ ہے سب بتا دو ورنہ یہی سوال بعد میں پولیس " "پوچھے گی---
حریم کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا گریبان پکڑ لیتی۔

میں بلکل سچ کہہ رہی ہوں میرے پاس ایڈریس ہے میں " "ابھی لاتی ہوں کمرے سے---
وہ کہتی ہوئی سامنے کمرے میں چلی گئی۔

"حریم تم تو بلکل پولیس والی لگ رہی ہو---"
حسیب متاثر ہوئے بنا نہ رہ سکا۔

حسیب تم اتنے بیوقوف ہو کیا؟ وہ تمہیں کہانیاں سناتی رہی " اور تم یقین کرتے رہے۔ ایک منٹ۔ کیا اس کے کمرے میں "کوئی کھڑکی یا دروازہ ہے؟
حریم کی چھٹی حس بیدار ہوئی۔

"نہیں کوئی دروازہ نہیں کھڑکی ہ---"
حسیب ابھی بول رہا تھا کہ حریم اس کمرے میں گھس گئی۔
کمرہ خالی تھا۔ وہ بھاگ چکی تھی۔

"شٹ---"
حریم دیوار پر مکہ رسید کرتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم آگے ہوئی اور کھڑکی سے باہر جھانکنے لگی۔
تنگ گلیوں کے سواء وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔
حریم فلحال اسے ڈھونڈنے کے موڈ میں نہیں تھی۔
وہ سانس خارج کرتی باہر نکل آئی۔

"اگر کچھ چاہیے تو لے لو ہم گھر جا رہے ہیں۔۔۔"
حریم اپنا لہنگا اٹھاتی ہوئی بولی۔

"اور آنٹی؟"
حسیب ابھی تک وہیں اٹکا تھا۔

"دیکھ لوں گی میں۔ تم چلو اب۔۔۔"
حریم بیزاری سے بولی۔

احمد نے اپنا کالج بیگ اٹھایا اور اپنی ضروری اشیاء اس میں ڈال لیں۔
حریم نے لہنگے کا دوپٹہ سر پر اوڑھ کر چہرہ ڈھانپ لیا۔
وہ عدت میں تھی اور حریم اب کافی حد تک سنبھل چکی تھی۔
دونوں پیدل چلنے لگے۔
صبح کے باعث سڑکیں ویران تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

اسد کوٹ پہن رہا تھا جب ایمن کی آنکھ کھلی۔

"آپ کہیں جا رہے ہیں؟"

ایمن بیڈ سے نیچے اتر آئی۔

"آفس جا رہا ہوں---"

اسد گھڑی پہنتا ہوا بولا۔

ایمن متحیر سی اسے دیکھنے لگی۔

اسد کی آنکھیں اس کے رونے کی چغلی کھا رہی تھیں۔

شاید وہ سویا نہیں تھا یا پھر روتا رہا تھا۔

ایمن الجھ گئی۔

اسد ایمن کو دیکھنے بنا باہر نکل گیا۔

ایمن بند دروازے کو گھورنے لگی

ایمن مرے مرے قدم اٹھاتی واش روم کی جانب چلنے لگی۔

حریم گیٹ عبور کر کے اندر آئی تو نظر اسد سے ٹکرائی جو گاڑی کا دروازہ کھول رہا تھا۔

"کہاں جا رہے ہو؟"

حریم کی رعب دار آواز گونجی۔

حریم کی آواز پر اسد نے گردن گھما کر اس کی جانب دیکھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔

"تم کہاں سے آ رہی ہو اور یہ؟"
حسیب کو دیکھ کر اسد کے الفاظ گم ہو گئے۔
آنکھیں باہر نکل آئیں۔

"ھان تم کہاں سے ڈھونڈ کر لائی ہو؟"
اسد حسیب کی جانب آتا ہوا بولا۔

حسیب عجیب نظروں سے اسد کو دیکھ رہا تھا۔
اسد نے آگے بڑھ کر حسیب کو گلے لگا لیا۔
آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی۔

"سوری میں نے آپ کو پہچانا نہیں۔۔۔"
حسیب بیچارگی سے بولا۔

"میں تمہارے تایا ابو کا بیٹا ہوں اور۔۔۔"
اسد بولتا ہوا رک گیا۔ نظر حریم پر ٹھر گی جو دوپٹے سے چہرہ چھپائے ہوئے تھی۔

"اور؟"
حسیب کی چھٹی حس بیدار ہوئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اور میں چلتا ہوں---"
اسد بات مکمل کر کے گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔

"کہاں جا رہے ہو؟"
حریم نے پھر سے سوال دہرایا۔

"آفس---"
اسد کو اپنا آپ مجرم محسوس ہو رہا تھا۔

"تم کہیں نہیں جا رہے مجھے بات کرنی ہے تم سے---"
حریم تحکم سے کہتی قدم اٹھانے لگی۔

اسد گردن گھما کر اسے دیکھنے لگا۔
حریم کی بات وہ چاہ کر بھی ٹال نہیں سکتا تھا۔
حسیب حریم کے ہمراہ لاؤنج میں آ گیا۔

وہ گردن گھما کر اردگرد کا جائزہ لے رہا تھا۔
حسیب نے ایک غریب خانے میں ہوش سنبھالا تھا اس لئے یہ گھر اسے محل لگ رہا تھا۔
لبنا اور ثمینہ اس دونوں کو دیکھ کر حیران رہ گئیں۔
آنکھیں باہر نکل آئیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بیگم ناشتہ کروا دیا سب مہمانوں ---"
حسیب کو دیکھ کر منیر صاحب بھی خاموش ہو گئے۔

"حریم سب سکتے میں کیوں آ گئے؟"
حسیب اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا۔
حریم کے لب مسکرانے لگے۔

"ابھی تو بہت کچھ ہو گا---"
حریم اس کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھنے لگی۔

"ملیے میرے بھائی سے---"
حریم اونچی آواز میں بولی۔

"ھان حسیب تمہیں کہاں ملا؟"
منیر صاحب آگے آتے ہوئے بولے اور حسیب کو گلے لگا لیا۔

منیر صاحب کی آواز پر باقی افراد کا سکتہ ٹوٹا۔
حریم سینے پر بازو باندھے خاموش سن کا جائزہ لے رہی تھی۔
وہ سب کے تاثرات دیکھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسیب سب سے مل رہا تھا۔

اس کے لئے یہ بڑے بڑے لوگ عجیب سے تھے کیونکہ وہ ہمیشہ اپنے جیسے لوگوں میں رہا تھا جن کے خواب بڑے ہوتے اور گھر چھوٹے۔

"ڈھونڈنے سے تو خدا بھی مل جاتا ہے یہ تو پھر میرا بھائی تھا۔۔۔"
حریم محبت پاش نظروں سے حسیب کو دیکھ رہی تھی۔
اسد سر جھکائے اندر آ گیا۔

"ھان تم نے چہرہ کیوں چھپا رکھا ہے؟"
لبنا تعجب سے بولی۔

"مجھے طلاق ہوئی ہے اس لیے۔۔۔"
حریم کا چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا۔

"بیٹا تمہاری رخصتی نہیں ہوئی تھی اس لئے تمہیں عدت میں رہنے کی ضرورت نہیں۔ نہ ہی تمہیں نکاح کا علم تھا۔ سمجھ رہی ہو نہ؟"
لبنا نرمی سے بول رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی میں سمجھ گئی۔ میرے ناقص علم میں یہ نہیں تھا "
"شکریہ تائی امی---
حریم چہرے سے دوپٹہ ہٹاتی ہوئی بولی۔
لبنا مسکرانے لگی۔

"آؤ حسیب میں تمہیں اپنا کمرہ دکھاتی ہوں---"
حریم اس کا ہاتھ تھامے زینے چڑھنے لگی۔

"حریم تمہارا گھر کتنا اچھا ہے نہ؟"
حسیب ستائش سے بولا۔

"یہ میرا نہیں ہمارا گھر ہے---"
حریم زور دے کر بولی۔
حسیب ہلکا سا مسکرایا۔

"حیرت کی بات ہے حریم راتوں رات کیسے ڈھونڈ لائی؟"
ثمینہ اپنی نشست سنبھالتی ہوئی بولی۔

مجھے بھی یہی سمجھ نہیں آ رہا اتنے سالوں سے کسی کو "
"ملا نہیں اور بہن کو ایک ہی رات میں مل گیا---
لبنا بےیقینی کی کیفیت میں تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس چھوڑیں اب جیسے بھی ملا۔ شکر کریں اللہ کا ہمارا بچہ گھر لوٹ آیا۔ آپ کی بہن ناشتے کا پوچھ رہی تھی کتنی دیر ہے بھئ؟"
منیر صاحب خفگی سے بولے۔

"مجھے لگا وہ لوگ سو رہے ہیں اسی لئے میں آرام سے بیٹھی تھی۔ میں دیکھتی ہوں کچن میں---"
وہ کہتی ہوئی کھڑی ہو گئیں۔
اسد خاموشی سے ڈرائینگ روم میں چلا گیا۔

"یہ میرا کمرہ ہے تم یہی رکو میں آتی ہوں---"
حریم کمرے کا دروازہ کھولتی ہوئی بولی۔

"کہاں جا رہی ہو؟"
حسیب اسے دیکھتا ہوا بولا۔

"آ رہی ہوں---"
حریم کہتی ہوئی نکل گئی۔

ایک نظر لاؤنج میں بیٹھے افراد پر ڈالی۔
کچھ سوچ کر واپس کمرے میں آئی اور فون اٹھا کر باہر نکل گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اسد کہاں ہو تم؟"
بار بار حریم کا سامنا کرنا اسد کو الجھا رہا تھا۔

"ڈرائینگ روم میں بیٹھا ہوں---"
"ایسا کرو ٹیرس پر آ جاؤ---"
حریم لمحہ بھر سوچنے کے بعد بولی۔

"آتا ہوں---"
اسد نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

حریم ناک کی سیدھ میں چلنے لگی۔
زینے چڑھ کر ٹیرس پر آئی تو سورج کی کرنوں کی روشنی دکھائی دی۔
حریم ایک سائیڈ پر کھڑی ہو گئی۔

ہاتھ میں پکڑا فون بجنے لگا۔
حریم نے بنا دیکھے کال اٹینڈ کر کے فون کان سے لگا لیا۔

"ہیلو؟"
حریم سامنے دیکھتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکر ہے جلاد نے اپنی آواز تو سنائی۔ صبح سے فون کر "
"کر کے ہلکان ہو چکا ہوں میں---
اسپیکر میں احمد کی آواز گونجی۔

حریم کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔
چہرے پر سختی عود آئی۔
آنکھوں سے نفرت چھلکنے لگی۔

تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟ کیوں میرے پیچھے پڑے ہو؟ "
احمد میری بات غور سے سن لو اگر دوبارہ تم نے مجھے
"تنگ کیا تو میں تمہارا منہ توڑ دوں گی---
حریم چلا رہی تھی۔

احمد نے فون کان سے دور کر کے آنکھیں بند کر لیں۔
"توبہ۔ اس لڑکی کو لاؤڈ اسپیکر کی ضرورت نہیں ہے---"
احمد منہ بناتا ہوا بولا۔

"تم میرا منہ توڑوں گی؟ سچ میں؟"
احمد خوشگوار حیرت میں مبتلا ہو گیا۔
حریم کو اس کی آواز سے چھلکتی خوشی حیران کر گئی۔

"سامنے آئے تو یقیناً ایسا کروں گی---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم چبا چبا کر بولی۔

"میں سامنے آنے کے لئے تیار ہوں۔ بس تم سامنے آؤ منہ توڑنے کے بہانے ہی سہی۔۔۔"
احمد اپنی عادت کے برخلاف محظوظ ہوتا ہوا بولا۔

"بھاڑ میں جاؤ تم۔۔۔"
حریم نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

حریم جلدی سے اس کا نمبر بلاک کرنے لگی تاکہ دوبارہ کال نہ کر سکے۔
قدموں کی آہٹ پر حریم نے گردن گھما کر عقب میں دیکھا۔
اسد سپاٹ انداز میں اسے دیکھتا ہوا آگے آ گیا۔

"تم احمد کو کیسے جانتے ہو؟"
حریم نے پہلا سوال داغا۔

"کیا مجھے یہاں پوچھ گچھ کے لیے بلایا ہے؟"
اسد پیشانی پر بل ڈالتا ہوا بولا۔

"بلکل۔۔۔"
حریم تائیدی انداز میں بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

" میں ان کمزور لڑکیوں میں سے ہرگز نہیں ہوں جو ساری
زندگی رونے دھونے میں گزار دیتی ہیں---"
حریم اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی ہوئی بولی۔

"اتنی مضبوط ہو تم؟"
اسد کو حیرت ہوئی۔

" میں نے قسمت سے لڑنا چھوڑ دیا ہے۔ جو لکھا ہے اس کو
قبول کر لیا ہے اور میرے خیال میں یہ زیادہ بہتر ہے تمہیں
بھی یہی مشورہ دوں گی---"
حریم ہلکا سا مسکرائی لیکن اسد مسکرا نہ سکا۔

" یاد ہے جب ہم مال میں تھے تمہیں میں نے ایمن کے لئے
کچھ خریدنے کو بھیجا تھا؟"
اسد بغور اسے دیکھتا ہوا بولا۔

"ہاں۔ جب میں بھول گئی تھی؟"
حریم سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔
اسد اثبات میں سر ہلانے لگا۔

" تمہارے نکلنے کے بعد میں آیا تھا تمہیں یہ بتانے کہ ایمن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو کیا پسند ہے لیکن تم احمد سے بات کر رہی تھی تمہارے منہ سے یہ نام سنا تھا۔ احمد تمہیں لے کر وہاں سے چلا گیا اور جب تم واپس آئی تمہاری آنکھوں کی چمک ، تمہارا چہرہ الگ ہی داستاں سنا رہا تھا۔ تمہاری آنکھوں میں لکھی تحریریں پڑھنے کے قابل تھا میں اس لئے سب سمجھ گیا۔
"اس کے بعد تمہارے روم میں وہ ٹیڈی؟
اسد سانس لینے کو رکا۔

حریم کا چہرہ بےتاثر تھا۔
وہ انہماک سے اسے سن رہی تھی۔

پھر جب تم نے مجھے شادی کے لیے کہا اس سے ایک "
"رات قبل جو تمہاری حالت تھی یاد ہو گا تمہیں؟
اسد سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

"ہاں مجھے یاد ہے---"
حریم کہہ کر اسے دیکھنے لگی۔

اس کے بعد مجھے تمہاری آنکھیں میں صرف غم کے "
سائے دکھائی دیتے تھے میں سمجھ رہا تھا مجھ سے شادی
"کے باعث ایسا ہے اس لئے---
اسد نے بات ادھوری چھوڑ دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جو ہو گیا سو ہو گیا۔ اب رونے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اسد تم نہ صرف ایک بہترین ساتھی تھے بلکہ ایک اچھے انسان بھی ہو اس لئے پلیز کوشش کرنا ایمن کو دکھ نہ پہنچے۔ اس سب میں وہ بے قصور ہے۔ میں جانتی ہوں یہ مشکل نہیں بہت مشکل ہے لیکن تم کر سکتے ہو۔ مجھے یقین ہے---"
حریم نرم لہجے میں بول رہی تھی۔
اسد حریم کے سامنے ضبط کئے ہوئے تھا۔

"ٹھیک کہہ رہی ہو تم---"
اسد اثبات میں گردن ہلاتا ہوا بولا۔

"میں جاؤں اب؟"
وہ اجازت طلب نظروں سے دیکھ رہا تھا۔
حریم خاموش رہی تو اسد بول پڑا۔

"ہاں جاؤ---"
حریم ریلنگ پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

اسد جا چکا تھا۔
حریم کسی نا معلوم شے کو گھور رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے ہر حال میں جاننا ہو گا کس نے حسیب کو مجھ سے دور رکھا؟" "

حریم کلس کر بولی۔

****

اسد کمرے میں آیا تو ایمن سر جھکائے بیٹھی تھی۔
اسد اپنی کیفیات پر قابو پانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔

"ایمن چلو میں تمہیں پارلر چھوڑ آؤں۔۔۔"
اسد اسے دیکھے بنا بولا۔

ایمن کھڑی ہو گئی۔
اسد باہر نکل گیا تو ایمن نے بھی اس کی تقلید کی۔
نیچے سب بیٹھے تھے سوائے حریم اور حسیب کے۔
لبنا انہیں دیکھ کر مسکرانے لگیں۔

اسد بیٹا ایمن کو پارلر چھوڑ کر ولیمہ کا ڈریس لینے چلے جانا۔۔۔" "
وہ ان دونوں کے پاس آتی ہوئی بولیں۔

"جی تائی امی میں چلا جاؤں گا۔۔۔"
اسد جیب میں ہاتھ ڈال کر چابیاں نکالتا ہوا باہر نکل گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن بھی خاموشی سے باہر چلی گئی۔

"حریم تم نے مجھے طلاق کی وجہ نہیں بتائی؟"
حسیب یہ سوال تیسری بار پوچھ رہا تھا۔

" حسیب تم ایسا کرو میرے ساتھ چلو اور اس عورت کا اسکیچ بنواؤ---"
حریم اپنی ہی سوچوں میں غلطاں تھی۔
حسیب کو اب غصہ آنے لگا۔

"حریم میں کچھ پوچھ رہا ہوں---"
وہ چبا چبا کر بولا۔

" ہاں میں اسے پسند نہیں کرتی تھی اس لیے۔ناؤ ہیپی پلیز
"حسیب مجھے یہ سب ڈسکس نہیں کرنا---
حریم بیزاری سے بولی۔
حسیب لب بھینچے اسے دیکھنے لگا۔

" شادی ختم ہو جائے پھر تمہارا روم بھی سیٹ کروا دوں گے
اور میں سوچ رہی تھی مارکیٹ چلتے ہیں تمہارے لئے کپڑے خریدنے---"
حریم پین کا عقبی حصہ منہ میں ڈالے نیچے دیکھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حریم تم اتنی نارمل کیسے ہو سکتی ہو؟"
حسیب کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"جس نے ساری زندگی تنہا گزاری ہو اسے مضبوط بننا پڑتا اور میرا خیال ہے لڑکیوں کو مضبوط ہی ہونا چائیے چٹان کی مانند سخت اور مضبوط تاکہ کوئی انہیں توڑ نہ سکے۔ رونے میں کسی چیز کا حل نہیں ہے۔ رونے سے اس ٹرامہ میں پھنس جاتے ہیں اس لئے بہتر ہے حقیقت کو تسلیم کرنا اور آگے بڑھنا۔ خیر یہ سب چھوڑو مارکیٹ چلتے ہیں مجھے اور بھی کام ہیں۔۔۔"
ایک ایک لمحے حریم کے چہرے کی رنگت بدل رہی تھی۔

حریم کو خود پر قابو پانا آتا تھا۔
وہ بیگ اٹھا کر باہر نکل گئی۔

"السلام علیکم سر اعجاز! "
حریم ایک سائیڈ پر آ گئی۔

"وعلیکم السلام کیسی ہو حریم؟"
"سر میں بلکل ٹھیک۔ آپ سے ایک فیور چائیے تھا؟"
حریم لب کاٹتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیسا فیور؟"
"اسکیچ بنوانا ہے۔ آپ عمیر کو بھیج سکتے ہیں؟"
عمیر اسکیچ بنانے میں ماہر تھا۔

"آفس آ جاؤ اور جو کام ہے کر لو۔۔۔"
وہ خوشدلی سے بولے۔

"ٹھیک ہے سر۔۔۔"
حریم نے فون رکھ دیا۔

توقع کے عین مطابق حسیب ابھی تک کمرے میں تھا۔
حریم نے دروازہ بجایا تو حسیب باہر نکل آیا۔

"یہ تمہارا اپنا گھر ہے کنفیوز مت ہو۔۔۔"
حریم نرم مسکراہٹ اس کی جانب اچھالتی چلنے لگی۔

"ہاں بیٹا کہیں جا رہی ہو؟"
منیر صاحب کی آواز پر حریم رک گئی۔

"جی تایا ابو حسیب کے لئے چیزیں درکار ہیں وہ خریدنے جا رہی ہوں۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم جبراً مسکرائی۔

"اور فنکشن؟"
وہ آہستہ سے بولے۔

" فلحال میں کسی کی بھی فضول بکواس سننے کے موڈ میں نہیں ہوں اس لئے معذرت آپ کی بیٹی کا ولیمہ اٹینڈ نہیں کر سکتی میں۔ کیونکہ کسی کا منہ ہم بند نہیں کروا سکتے آپ بھی اچھے سے جانتے ہیں---"
حریم کہہ کر رکی نہیں اور تیز تیز قدم اٹھاتی باہر نکل گئی۔

" زبان تو اس لڑکی کی قینچی کی طرح چلتی ہے ذرا بات کرنے کی تمیز نہیں۔ اور بھائی کو لا کر تو پیر زمین پر ہی نہیں میڈم کے---"
ثمینہ کڑھتی ہوئی بولی۔

"بات ہوئی اسفند سے؟"
فیض کو دیکھ کر ثمینہ بےتابی سے بولی۔

"نہیں ابھی بھی فون بند جا رہا ہے---"
وہ پریشانی سے گویا ہوئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا ہوا بھائی صاحب؟"
لبنا انہیں دیکھتی ہوئی بولی۔

" اسفند کل رات سے غائب ہے فون بھی بند ہے۔ کسی کو بتایا بھی نہیں کہاں گیا ہے سارے دوستوں کو فون کر چکا ہوں میں---"
وہ متفکر سے صوفے پر بیٹھ گئے۔

"اسے کیا ہو گیا؟"
منیر صاحب پیشانی پر بل ڈالے انہیں دیکھ رہے تھے۔
" بس بھائی صاحب آپ کو معلوم ہی ہے آج کل کے بچوں کے دماغ---"
فیض تاسف سے بولا۔
****

حریم کے چہرے پر پریشانی کی لکریں نمایاں تھیں۔
حسیب دکان کے اندر اپنے لیے کپڑے دیکھ رہا تھا حریم باہر نکل آئی تھی۔
گرے کلر کی شلوار قمیض پہنے، ساتھ میں ہم رنگ دوپٹہ لئے وہ فون کی اسکرین کو دیکھ رہی تھی۔
احمد کی آمد سے وہ انجان تھی۔
احمد لب دبائے اسے دیکھ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم زیادہ خوبصورت ہو گئی ہو یا میرا دماغ خراب ہو گیا "
"ہے؟
احمد منہ پر انگلی رکھے سوچ رہا تھا۔

حریم کو اپنی جانب متوجہ نہ پا کر اس نے اپنی جانب توجہ مبذول کرانا اہم سمجھا۔
احمد چلتا ہوا اس کے سامنے آ رکا۔

حریم نے گردن اٹھا کر اوپر دیکھا نظریں جب چار ہوئیں تو آنکھوں میں غصہ تیرنے لگا۔ چہرے پر سختی عود آئی۔

"نہ سلام نہ دعا! بڑی بے مروت ہو تم۔۔۔"
احمد خفگی سے بولا۔

"شکر مناؤں اپنے پیروں پر کھڑے ہو۔۔۔"
حریم گھورتی ہوئی چلنے لگی۔

ویسے ایک بات بتاؤ کہیں تم نے مجھ پر جادو تو نہیں کر "
"دیا؟
احمد پرسوچ انداز میں بولا۔

چمٹے جیسی شکل ہے اور میں جادو کرواؤں گی؟ دماغ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"خراب نہیں ہوا میرا۔۔۔
حریم تپ کر بولی۔

" میری شادی کے لیے ڈریس لینے آئی ہو گی ویسے شوہر
"کہاں ہے تمہارا؟
احمد آگے پیچھے دیکھتا ہوا بولا۔

" سائنس نے اتنی بیماریاں دریافت کر لیں ہیں ایک آدھی پکڑ
"کر دفعہ کیوں نہیں ہو جاتے اس دنیا سے؟
حریم پھنکاری۔

احمد کو برا لگا لیکن مسکرانے لگا۔
حریم اس کے مسکرانے پر حیران ہوئی لیکن بروقت اپنی حیرت چھپا گئی۔

"حریم بات تو سنو۔۔۔"
احمد اس کے عقب میں چلتا ہوا بولا۔

" لوگوں پر آخرت میں عذاب آئے گا اور مجھ پر دنیا میں ہی
"آیا ہوا ہے۔۔۔
حریم کوفت سے کہتی دکان کے اندر چلی گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد باہر ہی رک گیا۔
آدھے گھنٹے بعد حریم حسیب کی کال سن کر باہر نکل آئی۔
احمد ابھی تک وہیں کھڑا تھا اور تعجب کی بات یہ تھی کہ وہ حسیب سے باتیں کر رہا تھا۔
حریم پھٹی پھٹی نگاہوں سے دونوں کو دیکھ رہی تھی جو مسکراتے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔

"حسیب اس جاہل کو جانتا ہے؟"
حریم پیشانی پر بل ڈالے احمد کو دیکھ رہی تھی۔

بلیک جینز پر وائٹ شرٹ پہنے وہ پرکشش لگ رہا تھا۔
آستین کہنیوں تک فولڈ کر رکھے تھے۔
حریم کے چہرے پر الجھن تھی۔
"وہ دونوں بات کیوں کر رہے ہیں؟"
حریم سمجھنے سے قاصر تھی۔
"حسیب؟"
حریم اسے پکارتی ہوئی آگے آ گئی۔
حسیب مسکرانے لگا۔

"ٹھیک ہے احمد بھائی میں بعد میں ملتا ہوں آپ سے۔۔۔"
حسیب مصافحہ کرتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"احمد بھائی؟"
حریم نے زیر لب دہرایا۔

احمد کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی جو حریم کو جلانے کے لئے بہت تھی۔
حریم اسے بھاڑ میں بھیجتی چلنے لگی۔

"حریم تم مجھے بھی ڈرائیونگ سکھاؤ گی؟"
حسیب اشتیاق سے بولا۔

"بلکل کیوں نہیں؟"
حریم مسکراتی ہوئی بولی۔

ویسے مجھے حیرت ہوتی ہے تم اکیلی کہیں بھی چلی جاتی "
"ہو---
حسیب حیران ہوئے بنا نہ رہ سکا۔

حریم جو اس سے احمد کے متعلق پوچھنے لگی تھی حسیب کی بات پر خاموش ہو گئی۔
"نہ بابا تھے نہ بھائی تو پھر سب خود ہی کرنا تھا---"
حریم کا چہرہ سپاٹ تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسیب بھی خاموش ہو گیا۔
یہ سچ تھا دونوں نے محرومیوں میں زندگی بسر کی تھی۔
شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے۔
حریم نے شیشے سے باہر جھانک کر آسمان کو دیکھا۔

"اب ہم اسکیچ بنوانے جائیں گے۔۔۔"
حریم ٹرن لیتی ہوئی بولی۔

"حریم تم آرمی میں تھی نہ؟"
حسیب کچھ سوچ کر بولا۔

"ہمممم۔۔۔"
حریم اثبات میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

"اس لئے تمہارے رابطے ہیں لوگوں سے؟"
"ہاں۔۔۔"
حریم مصروف سے انداز میں بولی۔ ایک ہاتھ سٹیرنگ پر تھا اور دوسرے ہاتھ میں فون پکڑے کچھ دیکھ رہی تھی۔

"ایک نمبر کے ڈیش ہو تم احمد۔۔۔"
حریم نے بڑبڑاتے ہوئے فون گود میں رکھ دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات میں وہ دونوں واپس آئے۔
حسیب کے لئے حریم نے ایک کمرہ کھول دیا تھا۔
گھر میں ان دونوں کے علاوہ صرف خان بابا تھے۔

حریم بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھ گئی۔
تھکن نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ تھک گئی تھی۔
احمد بار بار اسے تنگ کر رہا تھا جس کے باعث وہ خاصی ڈسٹرب تھی۔

"دل تو چاہتا ہے تمہیں دنیا سے ہی باہر پھینک دوں۔۔۔"
حریم دانت پیستی ہوئی بولی۔
کچھ دیر اوندھے منہ لیٹی رہی پھر اٹھ کر شاور لینے چلی گئی۔

اسد گھر میں داخل ہوتے ہی اپنی گاڑی میں بیٹھا اور باہر نکل گیا۔
ایمن الجھ گئی تھی کل سے ایک بار بھی اسد نے اس سے معمول کی کوئی بات نہیں کی تھی۔
ایمن دروازہ بند کر کے بیٹھ پر بیٹھ گئی۔آنسو اس کے دامن میں گرنے لگے۔

کیا اسد ہمیشہ ایسے ہی رہیں گے؟ مانتی ہوں مجھے ان "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے محبت تھی لیکن میری محبت بہت پاک تھی۔ وہ تو جانتے بھی نہیں ہیں کہ میں ان سے محبت کرتی ہوں۔ کبھی کوئی غلط بات نہیں کی ان کے ساتھ۔ تو کیا ساری زندگی "یونہی روتے گزار دینی ہے؟
ایمن روتی ہوئی بول رہی تھی۔

"• ان اللہ مع الصابرین"
بےساختہ ایمن کے لب حرکت کرنے لگے۔

ہاں مجھے صبر سے کام لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا تھا "انہیں وقت چاہیے۔۔۔"
ایمن چہرہ صاف کرتی ہوئی بولی۔

وہ سکن کلر کی کامدار میکسی زیب تن کئے ہوئے تھی۔ میک اپ سے اس کا چہرہ مزید دلکش ہو گیا تھا۔ لیکن اسد نے اسے ایک نظر بھی نہیں دیکھا تھا۔

اسد بالوں میں ہاتھ پھیرتا ڈرائیو کر رہا تھا۔
حریم کو کھونے کا دکھ بڑھتا جا رہا تھا۔
آنسو پھر سے بہنے لگے اب کہ اسد نے بھی انہیں روکا نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کاش کوئی راستہ ہوتا ھان میں تمہیں واپس لے آتا۔۔"
اسد آہ بھرتا ہوا بولا۔

" تم کیوں مجھ سے دور چلی گئی؟ تمہیں اپنے سامنے دیکھ کر میں کیسے نارمل رہوں؟ کیسے اپنے دل کو یاد کرواؤں کہ اب تم کبھی میری نہیں ہو سکتی کبھی نہیں۔۔۔"
سیاہ تاریکی میں وہ سپیڈ بڑھاتا چلتا جا رہا تھا۔
اس کے اندر کا اضطراب بڑھتا جا رہا تھا۔

" ھان پلیز واپس آ جاؤ۔ معاف کر دو مجھے۔ اسد بہت برا ہے پلیز ایک بار آواز دے دو مجھے۔ میرے بےقرار دل کو قرار مل جائے گا۔ ان آنکھوں کو سکون مل جائے گا۔ میں درد میں ہوں ھان۔ تمہیں میری صدا کیوں سنائی نہیں دے رہی؟"
وہ دیوانہ وار بولتا چلا جا رہا تھا۔

سامنے سے آتے ٹرک کی تیز روشنی اسد کی آنکھوں میں پڑی تو جیسے وہ ہوش میں آیا۔بروقت بریک لگا دی ورنہ ایکسیڈنٹ ہو جاتا۔
اسد نے سر سیٹ کی پشت سے لگا دیا۔
گرم مادہ اس کے چہرے کو بھگونے لگا۔
آنکھیں بند تھیں اور آنسو پلکوں کی باڑ توڑتے ہوئے بہتے جا رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

حریم ناچار اس وقت ہال میں بیٹھی تھی۔
احمد کو وہ میسج کر چکی تھی۔

"اب ٹھنڈ پڑ گئی ہو گی اس جاہل کو۔۔۔"
حریم مٹھیاں بھینچے ضبط کئے بیٹھی تھی۔

نکاح کا وقت ہو چکا تھا۔ حریم بیزار سی آس پاس دیکھ رہی تھی۔
احمد کا نکاح ہونے والا تھا لیکن حریم کو فرق نہیں پڑ رہا تھا۔

"اسکیچ تو بن گیا اب مجھے کسی کی ہیلپ چائیے۔۔۔"
حریم اپنی سوچ میں غرق تھی۔

" ہاں ماحد سے بات کرتی ہوں آج کل وہ کسی مشن پر نہیں ہے۔ وہ میری ہیلپ کر دے گا۔۔۔"
حریم کے دماغ میں جھماکا ہوا۔

"بیٹا آپ حریم ہیں؟"
ایک عمر رسیدہ شخص حریم کے سامنے کھڑا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی؟"
حریم بولتی ہوئی کرسی سے کھڑی ہو گئی۔

"بیٹا آپ میرے ساتھ اندر آئیں گیں؟"
وہ نرم مسکراہٹ لئے بولے۔

"سوری لیکن میں آپ کو نہیں جانتی۔۔۔"
حریم بغور اس شخص کو دیکھ رہی تھی۔

"بیٹا میں احمد کا فادر ہوں۔۔۔"
ٹھیک ہے آپ اس کے فادر ہیں لیکن میں کیسے آپ کے "
"کہنے پر چل پڑوں؟
حریم سینے پر بازو باندھتی ہوئی بولی۔

وہ دھیرے سے مسکرانے لگے۔
"چلیں کوئی بات نہیں۔ یہ آپ احمد سے بات کر لیں۔۔۔"
وہ حریم کی جانب فون بڑھاتے ہوئے بولے۔

"حریم جلدی اندر آؤ۔۔۔"
احمد کی آواز گونجی۔

"کیوں؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

سفیر صاحب کے باعث وہ سخت الفاظ کہنے سے رک گئی۔
"بہت اہم بات ہے جلدی آؤ۔۔۔"
احمد جانتا تھا وہ ایسے نہیں آئے گی۔

حریم منہ بسورتی ان کے ساتھ برائیڈل روم میں آ گئی۔
احمد کے چہرے پر پریشانی تھی۔

"کیا مصیبت ہے؟"
حریم دانت پیستی ہوئی بولی۔
آواز اتنی مدھم تھی کہ صرف احمد سن سکا۔

"یہ ہیں میری دلہن۔۔۔؟"
احمد نکاح خواں کو دیکھتا ہوا بولا۔

حریم کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔
وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے احمد کو دیکھنے لگی۔
احمد کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ تھی۔

"یہ کیا بکواس ہے پاٹنر؟"
بے دھیانی میں حریم کے منہ سے نکل گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

" !یہی بکواس ہے جانی"
احمد کے جانی کہنے پر حریم تپ گئی۔

"میں تمہارا منہ نوچ لوں گی---"
حریم خونخوار نظروں سے گھورتی ہوئی بولی۔

وہاں موجود افراد حیرت سے دونوں کو دیکھ رہے تھے البتہ سننے سے وہ قاصر تھے کیونکہ دونوں سرگوشیوں میں بول رہے تھے۔

"شادی کے بعد جو نوچنا ہو نوچ لینا---"
احمد بائیں آنکھ دباتا ہوا بولا۔

حریم آگ بگولہ ہو گئی۔
اس کا بس نہیں چل رہا تھا احمد کا حشر نشر کر دیتی۔
یکدم حریم کے دماغ میں جھماکا ہوا۔
وہ پرسوچ دکھائی دے رہی تھی۔

"ٹھیک ہے میں تایا ابو کو کال کر کے بلاتی ہوں---"
حریم کہتی ہوئی مڑ گئی۔
احمد حیران تھا وہ اتنی آسانی سے مان گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں ایسے ہی گولہ باری کا سوچ رہا تھا۔ تم تو مان گئی۔۔۔"
احمد اسے جلاتا ہوا بولا۔
حریم گھورتی سے نوازتی فون پر بات کرنے لگی۔

چند لمحوں کا کھیل تھا اور زویا کی جگہ حریم بیٹھی تھی۔
حریم نے اقرار کر لیا تھا اور اب وہ سائن کر رہی تھی۔ دماغ میں بہت کچھ چل رہا تھا جسے وہ چہرے سے ظاہر نہیں کر رہی تھی۔

منیر صاحب کی مانند حسیب بھی متحیر سا کھڑا تھا۔
اچانک سے حریم کی شادی وہ بھی احمد سے؟ وہ سمجھنے سے قاصر تھا۔

احمد مسکراتے ہوئے پین پکڑے سائن کر رہا تھا ایک نظر سامنے حریم پر ڈالی جو بےتاثر سی اسے دیکھ رہی تھی۔
احمد نے نظریں جھکا لیں اور سائن کر کے پین رکھ دیا۔

رخصتی سے قبل لبنا ، ایمن اور اسد بھی آ چکے تھے۔
اسد خوش بھی تھا اور نہیں۔
کیونکہ حریم کے مطابق احمد نے اسے دھوکہ دیا تو اب اس نکاح کی وجہ؟ وہ جتنا سوچتا اتنا الجھ جاتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم احمد کے پہلو میں سٹیج پر بیٹھی تھی۔
ہال میں چہ میگوئیاں ہو رہی تھیں۔
احمد کے چہرے پر ایک نا ختم ہونے والی مسکراہٹ تھی۔

" راز کی بات ہے تم میرے ساتھ بیٹھی زیادہ اچھی لگتی ہو---"
احمد اس کی جانب چہرہ موڑتا ہوا بولا۔

" جب تمہارا قتل کروں گی نہ تب بھی بہت اچھی لگوں گی---"
حریم دانت پیستی ہوئی بولی۔

وہ پہلی دلہن تھی جو عروسی لباس میں نہیں تھی۔
حریم نے بلیک کلر کا کامدار سوٹ زیب تن کیا ہوا تھا جو وہ گھر سے پہن کر آئی تھی۔ اب تغیر یہ آیا تھا کہ اس کا دوپٹہ سر پر سیٹ کر دیا گیا تھا۔
رخصتی کا وقت بھی آگیا۔

حریم کو یقین نہیں آ رہا تھا اس کی شادی ہو گئی ہے۔
حریم کی آنکھیں خشک تھیں۔ شاید وہ احساسات سے عاری ہو چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب باری باری حریم سے ملے۔

لیکن اس صورتحال کو سمجھنے سے سب ہی قاصر تھے۔
اسد حریم کے سامنے آیا۔
حریم ہلکا سا مسکرائی۔

"حریم تم خوش ہو؟"
اسد کو صرف اس بات کی فکر تھی۔

"ہاں اسد میں خوش ہوں۔۔۔"
حریم زور دے کر بولی۔

حریم جانتی تھی جب تک وہ اپنی زندگی شروع نہیں کرتی اسد بھی آگے نہیں بڑھ سکے گا۔
احمد سے شادی کرنے کے پس منظر میں ایک یہ وجہ بھی پوشیدہ تھی۔
حسیب سے ملتے ہوئے حریم کی آنکھیں چھلک پڑیں۔

"ابھی تو مجھے ملے تھے تم۔۔۔"
حریم آہستہ سے بولی۔

حریم تم فکر مت کرو احمد بھائی تمہیں بہت خوش رکھے "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گے۔ بہت اچھے انسان ہیں وہ---
حسیب حریم کا چہرہ صاف کرتا ہوا بولا۔

حریم نے ایک نظر ساتھ کھڑے احمد پر ڈالی جو یہ بات سن چکا تھا اور اب دانت نکالے حریم کو دیکھ رہا تھا۔

"اونہہ اچھا---"
حریم احمد کو دیکھتی ہوئی بڑبڑاتی اور نخوت سے چہرہ موڑ لیا۔

حریم گاڑی میں بیٹھ گئی۔
احمد کے بیٹھتے ہی ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔

حریم احمد کے کمرے کا جائزہ لے رہی تھی۔
کمرے کو گلاب کی مدد سے سجایا گیا تھا۔
کمرہ پھولوں کی خوشبو سے معطر تھا لیکن حریم کو کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا۔
حریم نے الماری کھولنی چاہی لیکن وہ لاک تھی۔

"حد ہو گئی کپڑے کون لاک کرتا ہے---"
حریم بڑبڑاتی ہوئی دوسرا پٹ کھولنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ لاک نہیں تھا۔
حریم ہینگر آگے پیچھے کرنے لگی لیکن وہاں صرف احمد کے کپڑے تھے۔
کچھ سوچ کر حریم نے اس کا ٹراؤذر اور شرٹ اٹھائی اور واش روم کا رخ کیا۔

حریم نے بیڈ پر منتشر پتیوں کو نیچے پھینک دیا۔ اور خود آرام سے فون لے کر کمبل اوڑھ کر بیٹھ گئی۔

"احمد حریم کو تم کیسے جانتے ہو؟"
سفیر صاحب حیران پریشان کھڑے تھے۔

" بابا آپ جو سوچ رہے ہیں صحیح ہے۔ وہ مجھے کہاں ملی "یہ چھوڑیں۔ آپ زویا کی فکر کریں---
احمد فکرمندی سے گویا ہوا۔

" ہاں بیٹا زویا! نجانے میری پھول جیسی بچی کہاں چلی گئی؟ وہ ایسی تو نہیں تھی احمد تم ڈھونڈو اسے کہیں کسی مشکل میں نہ ہو---"
احمد ان کی توجہ ہٹانے میں کامیاب ہو چکا تھا۔
چہرے پر مدھم سی مسکراہٹ بکھری جسے اس نے بروقت چھپا لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی میں کوشش کر رہا ہوں ایک دوست سے میں نے بات "
"کی ہے پولیس میں ہے وہ اچھالے گا نہیں اس بات کو۔۔۔
سفیر صاحب اثبات میں سر ہلانے لگے۔

"اللہ حفاظت کرے میری بچی کی۔۔۔"
اب میں جاؤں اپنے کمرے میں بیچاری میری بیوی انتظار "
"کرتی کرتی سوکھ کر کانٹا نہ ہو جائے۔۔۔
احمد ہلکے پھلکے انداز میں بولا۔

سفیر صاحب تعجب سے اسے دیکھنے لگے۔
ایسی باتیں کرنا احمد کی طبیعت کا حصہ نہ تھا۔

وہ سر جھٹک کر نماز پڑھنے کی غرض سے وضو کرنے چلے گئے۔
احمد کلا ہاتھ میں پکڑے کمرے میں داخل ہوا۔
حریم مصروف سے انداز میں اسکرین کو دیکھ رہی تھی۔
احمد کا منہ کھل گیا۔

"مجھے لگا تھا تم لہنگا پھیلا کر بیٹھی ہو گی۔۔۔"
احمد بولتا ہوا بیڈ کے پاس آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"خبردار اگر تم نے بیڈ پر بیٹھنے کا سوچا تو۔۔۔"
حریم انگلی اٹھا کر بولی۔
احمد کبھی حریم کو دیکھتا تو کبھی نیچے پڑی پتیوں کو۔

"اچھا بیڈ پر نہیں تو کہاں بیٹھنے کا سوچوں میں؟"
احمد دانت پیستا ہوا بولا۔

"جہاں مرضی جاؤ میری بلا سے۔۔۔"
حریم لاپرواہی سے شانے اچکاتی ہوئی بولی۔

اور تم نے میرے کپڑے پہنے ہیں؟ تمہاری ہمت کیسے "
"ہوئی میری الماری کھولنے کی؟
احمد آگ بگولہ ہو گیا۔

وہ تمہاری الماری نہیں ہے لکڑی کی ہے اور میرا جب دل "
کرے گا میں اس الماری کو کھولوں گی دیکھتی ہوں تم کیا
"کرو گے۔۔۔
حریم سلگتی نگاہوں سے دیکھتی ہوئی بولی۔

احمد دانت پیستا اسے دیکھنے لگا۔
احمد نے تکیہ ہٹانا چاہا تو حریم نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم صوفے پر---"
حریم انگلی سے اشارہ کرتی ہوئی بولی۔
اسد ہکا بکا سا اسے حکم چلاتے دیکھ رہا تھا۔

"یہ میرا بیڈ ہے سمجھی تم---"
احمد چلایا۔

" اووہ سئیرئسلی! تم جہیز میں لے کر نہیں آئے تھے جو یہ
"تمہارا بیڈ ہے۔ اور اب یہ صرف میرا بیڈ ہے---
حریم چبا چبا کر بولی۔
احمد مٹھیاں بھینچ کر ضبط کرنے لگا۔

"شادی میں کھانا نہیں ملا تو مجھ سے کیوں لڑ رہی ہو؟"
احمد کلس کر صوفے پر جا بیٹھا۔

"شکر کرو تمہیں یہ صوفہ مل رہا ہے---"
حریم احسان کرنے والے انداز میں بولی۔

"واہ! میرا کمرہ میری چیزیں اور حکمرانی تمہاری؟"
احمد خونخوار نظروں سے گھورتا ہوا بولا۔

" جی ہاں۔ اچھی خاصی سمجھ ہے پھر کیوں بی پی شوٹ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"رہے ہو؟
حریم سادگی سے بولی۔

"تمہارے ساتھ ایسا ہو تو میں پوچھوں---"
احمد کلا میز پر پٹختا ہوا بولا۔

حریم اثر لئے بنا فوں کو دیکھنے لگی۔
احمد کو غصہ آ رہا تھا۔
وہ کیا سوچ رہا تھا اور کیا ہو رہا تھا۔

"حریم اپنی حد میں رہو تم---"
احمد بیڈ کے دائیں جانب بیٹھتا ہوا بولا۔

"میں تو حد میں ہی ہوں البتہ تم اپنی حد میں نہیں ہو---"
حریم اسے گھورتی ہوئی بولی۔

"یہاں رہنا ہے تو شرافت سے رہو---"
احمد کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔

"اور اگر میں شرافت سے نہ رہوں تو؟"
حریم آبرو اچکا کر بولی۔
احمد اب مناسب جواب سوچنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں جو کرنا ہے کرو میں تو اپنی مرضی سے رہوں "
"گی---
حریم اس کے غصے کا اثر لئے بنا بولی۔

احمد کلس کر رہ گیا۔
احمد اٹھ کر چینج کرنے چلا گیا۔

حریم نے اٹھ کر پانی سے بھرا جگ اٹھایا اور بیڈ کی دائیں سائیڈ پر گرا دیا۔
"اب دیکھتی ہوں تم کیسے سوتے ہو یہاں---"
حریم ہاتھ جھاڑتی ہوئی بولی۔

"گن گن کر بدلے لوں گی تم سے---"
حریم کمبل منہ پر اوڑھتی ہوئی بولی۔

احمد واپس آیا تو لائٹ آف تھی۔
ایک نظر حریم پر ڈال کر وہ دائیں جانب لیٹ گیا۔
احمد کو پانی کا احساس ہوا وہ فوراً اٹھ بیٹھا۔

بیڈ پر ہاتھ لگا کر دیکھا تو وہ گیلا تھا۔
احمد کا دل کیا حریم کو باہر پھینک دے یا خود باہر چھلانگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگا دے۔
احمد دوبارہ کپڑے بدلنے چلا گیا۔
ناچار احمد صوفے پر آ کر لیٹ گیا۔

"صبح تم سے پوچھوں گا۔۔۔"
وہ آنکھیں بند کرتا ہوا بڑبڑایا۔
****

"زویا کا نمبر بند کیوں ہے؟"
وہ تشویش سے بولا اور پھر سے نمبر ملانے لگا۔
بار بار ملانے پر بھی ایک ہی بات سن رہا تھا۔
"کیوں بند ہے نمبر؟"
وہ موبائل بیڈ پر اچھالتا ہوا بولا۔
****

"ایمن ایک کپ چائے تو بنا دو۔۔۔"
اسد دونوں ہاتھوں سے اپنا سر دبا رہا تھا۔

"آپ کے سر میں درد ہے؟"
ایمن فکرمندی سے کہتی اس کے پاس آئی۔

"ہاں اسی لئے چائے کا بول رہا ہوں۔۔۔"
اسد تھوڑی تھوڑی آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگا۔

ایمن بال کھولے ہوئے تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لمبے بال کسی آبشار کی مانند لگ رہے تھے۔
ایمن کے بال نہ مکمل طور پر سیاہ رنگ کے تھے نہ ہی مکمل طور پر بھورے تھے۔

"میں آپ کا سر دبا دوں؟"
ایمن نے اپنی خدمات پیش کیں۔

"نہیں تم بس چائے لا دو۔۔۔"
اسد نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

ایمن اسے دیکھتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔
کچھ دیر بعد ایمن واپس آئی تو اسد ٹی شرٹ اور ٹراؤذر پہنے بیڈ پر لیٹا تھا۔

"پتہ نہیں کتنا درد ہو رہا ہو گا؟"
ایمن کو اس کی فکر ہو رہی تھی۔

"چائے بنا لائی ہوں میں۔۔۔"
ایمن بیڈ کے پاس آ کر بولی۔

اسد نے آنکھیں کھولیں اور اٹھ کر بیٹھ گیا۔
ایمن نے کپ اسے تھما دیا اور وہیں بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کالج سے چھٹیاں کب تک لیں ہیں؟"
اسد چائے کا سپ لیتا ہوا بولا۔

"ایک ویک کی لیں تھیں۔۔۔"
ایمن سر جھکائے ہوئے تھی۔

بال اب جوڑے کی قید میں تھے جس میں سے کچھ شرارتیں لٹیں چہرے پر جھول رہی تھیں۔
ٹھیک ہے پھر میں سوچ رہا تھا کہیں گھومنے چلتے ہیں۔ "
"کیا خیال ہے؟
اسد بغور ایمن کو دیکھتا ہوا بولا۔

"آپ لے جائیں گے تو کیا میں واپس آ جاؤں گی؟"
ایمن خفگی سے بولی۔
اسد مدھم سا مسکرایا۔

"اچھا یہ بتائیں کہاں لے کر جائیں گے؟"
ایمن اشتیاق سے بولی۔
چہرہ کھل اٹھا تھا۔

"میں تو سوچ رہا تھا سوات چلیں۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن کے چہرے پر خوشی دیکھ کر اسد کے دل کو کچھ ڈھارس ملی۔

"آہاں۔ سوات؟ بہت مزہ آئے گا۔ یہ بتائیں آپ کے سر میں درد ہو رہا ہے؟"
ایمن متفکر سی بولی۔

"ہاں۔ لیکن اب کچھ بہتر ہے---"
اسد مسکرایا۔

"آپ سو جائیں پلاننگ ہم صبح کریں گے---"
ایمن کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔

اسد تکیہ درست کرتا لیٹ گیا۔
ایمن اس کے سرہانے بیٹھ گئی اور سر دبانے لگی۔
اسد کو پیشانی پر نرم انگلیاں محسوس ہوئیں۔

"یہ کیا کر رہی ہو؟"
اسد نے اس کے ہاتھ پکڑ لیے۔

"آپ کا سر دبا رہی ہوں---"
ایمن اپنے ہاتھ چھڑواتی پھر سے اس کا سر دبانے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں ایمن میں ٹھیک ہوں۔ تم مت دباؤ۔۔۔"
اسد نے اس کے ہاتھ ہٹا دئیے۔

" اسد پلیز مجھے دبانے دیں جب آپ سو جائیں گے پھر میں رک جاؤں گی۔۔۔"
ایمن التجائیہ انداز میں بولی۔

اسد کو راحت مل رہی تھی اس لئے مزید بحث نہ کی۔
ایمن کے لب دھیرے سے مسکرانے لگے۔
****
احمد کی آنکھ کھلی تو حریم ابھی تک سو رہی تھی۔
"میری نیند حرام کر کے خود سکون سے سو رہی ہے۔۔۔"
احمد بڑبڑاتا ہوا اس کے سر پر آ پہنچا۔

احمد کی نظر حریم کے چہرے پر پڑی تو پلٹنا بھول گئی۔
سوتی ہوئی وہ معصوم سی بچی لگ رہی تھی۔
احمد گھٹنے زمین پر رکھ کر حریم کو دیکھنے لگا۔
حریم نے کسی ساحرہ کی طرح اسے جکڑ لیا تھا۔

"کیا سینگ نکل آئے ہیں میرے منہ پر؟"
حریم اٹھ کر بیٹھتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد ششدر سا اسے دیکھنے لگا۔

"تم تو سو رہی تھی---"
وہ بولتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

"تمہیں اس سے کیا؟ میری مرضی میں سوؤں یا جاگوں---"
حریم منہ بسورتی بال سمیٹنے لگی۔

"ایسے ہی رہنے دو اچھی لگ رہی ہو---"
احمد اسے محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

مانا کہ تم کسی جن بھوت سے کم نہیں لیکن اس کا مطلب "
"یہ نہیں کہ میں بھی تمہاری طرح بن جاؤں---
حریم منہ بسورتی ہوئی بولی۔

"زہر لگتی ہو تم مجھے---"
احمد بھڑک اٹھا۔

"تم تو مجھے شہد کی طرح لگتے ہو نہ جیسے---"
حریم تپ کر بولی۔
احمد ہنکار بھرتا کپڑے نکالنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اونہہ۔ آیا بڑا مجھ پر رعب جمانے والا۔۔۔
حریم فون اٹھاتی ہوئی بڑبڑائی۔

احمد ضبط کر رہا تھا۔
چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔
حریم کو اس کا چہرہ دیکھ کر دلی سکون اور خوشی مل رہی تھی۔
****
ریسیپشن کے دوران بھی حریم خاموش رہی لیکن مسکرا رہی تھی۔ جبکہ احمد کے چہرے پر نا ختم ہونے والی مسکراہٹ تھی۔
اسد حریم کو مسکراتا دیکھ کر پرسکون ہو گیا تھا۔

وہ حریم کی خوشی ہی تو چاہتا تھا جس کے عوض اس نے حریم کا ساتھ چھوڑ دیا تھا۔
حریم مسکراتی ہوئی حسیب سے بات کر رہی تھی۔

"اللہ کرے تم ہمیشہ ایسے ہی خوش رہو۔۔۔"
اسد کے دل سے صدا نکلی۔

آج پھر سے احمد دیر سے کمرے میں آیا۔
حریم لوز سی ٹی شرٹ پہنے پاؤں پر نیل پینٹ لگا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیاہ سٹیپ میں کٹے بال کھلے ہوئے تھے۔

احمد لب دبائے مسکراتا ہوا اس کے سامنے آ بیٹھا۔
حریم کی پوری توجہ اپنے کام پر تھی۔
وہ احمد کی موجودگی سے لاعلم نہ تھی لیکن ظاہر ایسے ہی کر رہی تھی۔

"میں بھی یہیں بیٹھا ہوں---"
احمد خفگی سے بولا۔

"تو وہاں جا کر بیٹھ جاؤ---"
حریم منہ بسورتی ہوئی بولی۔

"میں تمہارا شوہر ہوں---"
احمد کو اب غصہ آنے لگا تھا۔

"میں نے کب کہا بیوی ہو---"
حریم پاؤں پر پھونک مارتی ہوئی بولی۔
احمد دانت پیستا حریم کو دیکھ رہا تھا۔

"مجھ پر اثر نہیں ہو گا تمہاری ان گھوریوں کا---"
حریم لاپرواہی سے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد تلملا اٹھا۔
چہرے پر خفگی سجائے وہ تکیہ اٹھا کر درست کرنے لگا۔

"سوچنا بھی مت۔۔۔"
حریم اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔
احمد نے نظریں اٹھا کر حریم کو گھورا۔

"حریم میں تمہیں اٹھا کر باہر پھینک دوں گا اگر آج تم نے کوئی فضول حرکت کی۔۔۔"
احمد کلس کر بولا۔

"اچھا پھینکو ذرا مجھے باہر۔۔۔"
حریم پیشانی پر بل ڈالتی ہوئی بولی۔
احمد ہاتھ بڑھا کر حریم کی گردن کے قریب لے آیا۔

"چہ چہ چہ۔ ایک سیکرٹ آفیسر ہو کر تم اپنی بیوی کا قتل کرو گے؟"
حریم تاسف سے بولی۔

انداز احمد کو چڑانے والا تھا۔
حریم احمد کو پل پل ستا رہی تھی اور وہ برداشت کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اپنا منہ بند کر لو۔۔۔"
احمد غرایا۔

"تم حسیب کو کیسے جانتے ہو؟"
حریم اس کی بات کو نظر انداز کرتی ہوئی بولی۔

"میں کیوں بتاؤں؟"
احمد چبا چبا کر بولا۔

"مت بتاؤ۔ تمہاری منتیں نہیں کیں میں نے۔۔۔"
حریم منہ پھلا کر دوسری جانب دیکھنے لگی۔
احمد کمبل اوڑھ کر لیٹ گیا۔

"اپنی ذمہ داری پر سونا کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔"
حریم بیڈ سے نیچے اترتی ہوئی بولی۔

احمد پیچ و تاب کھا کر رہ گیا۔
حریم کمرے میں ٹہل رہی تھی فون ہاتھ میں تھا۔

"ماحد تم انکار کر رہے ہو؟"
حریم میسج ٹائپ کرنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حریم میں نے انکار تو نہیں کیا۔۔۔"
ماحد ہچکچاتا ہوا بولا۔

"مشکل ہے یہ بھی تو انکار ہی ہے۔۔۔"
حریم منہ بناتی لکھنے لگی۔

"یقیناً یہ احمد کی وجہ سے کہہ رہا ہو گا۔۔۔"
حریم نے کہتے ہوئے مزید بحث سے خود کو باز رکھا۔

"تمہیں سونے دیا کہ تو پھر مجھے کہنا۔۔۔"
حریم احمد کو دیکھتی ہوئی بڑبڑائی۔

وہ آس پاس دیکھ رہی تھی۔
"کس طرح تمہیں بیڈ سے اٹھاؤں؟"
حریم لب کاٹتی سوچ رہی تھی۔
****
"ایمن جلدی کرو۔۔۔"
اسد گاڑی کے باہر کھڑا تھا۔

"آ گئی۔۔۔"
ایمن کہتی ہوئی باہر نکل آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ٹائم دیکھو کتنی دیر لگا تم نے---"
اسد خفگی سے دیکھتا ہوا بولا۔

"سوری وہ میں سینڈوچ بنا رہی تھی---"
ایمن سر جھکا کر بولی۔

"کوئی بات نہیں اب جلدی کرو---"
اسد ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا ہوا بولا۔
****
حریم نے ایک نظر سوتے ہوئے احمد پر ڈالی۔
پھر کچھ سوچ کر اس کے سر پر آ کھڑی ہوئی۔

فون پر سانگ ڈھونڈنے لگی اور احمد کے کان کے قریب موبائل لے جا کر اسے پلے کر دیا۔
ایک دم تیز آواز پر احمد ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔
حریم لب دبائے مسکراتی ہوئی صوفے پر جا بیٹھی۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے؟"
احمد چلایا۔

"کیا؟ میں نے کچھ کیا؟"
حریم معصومیت سے انگلی اپنی جانب کرتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد سلگتی نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"حریم باز آ جاؤ میں بہت برا پیش آؤں گا۔۔۔"
احمد ضبط کی انتہا پر تھا۔

" مجھے اکیلے سونے کی عادت ہے تم تمیز سے میری بات
"سمجھ جاؤ تو شاید سکون سے سو سکو۔۔۔
حریم اپنے ناخن دیکھتی ہوئی بولی۔

" لاسٹ ٹائم وارنگ دے رہا ہوں اگلی بار تم کمرے سے باہر
"ہو گی صبح مجھے آفس جانا ہے کچھ تو خیال کر لو۔۔۔
احمد حلق کے بل چلا رہا تھا۔

حریم اس کا بات کا اثر لئے بنا معصومیت سے آنکھیں ٹپٹپاتی اسے دیکھ رہی تھی۔
احمد کا غصے سے برا حال تھا۔
احمد پھر سے کمبل اوڑھ کر لیٹ گیا تو حریم کا دماغ پھر سے چلنے لگا۔

حریم نے ریموٹ اٹھایا اور ایل ای ڈی آن کر لی۔
آواز اتنی بلند تھی کہ نیند تو درکنار کوئی انسان چند گھڑی آرام بھی نہیں کر سکتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے دونوں ہاتھوں سے اپنے بال جکڑ لیے۔
وہ سمجھنے سے قاصر تھا اس لڑکی کا کرے کیا۔
"یہ لڑکی مجھے پاگل کر دے گی۔۔۔"
وہ کوفت سے بولا۔

حریم انہماک سے نظریں اسکرین پر جمائے بیٹھی تھی۔
احمد بل کھاتا ہوا اٹھا اور حریم کے پاس آیا۔
حریم کی بازو دبوچ کر اسے اٹھایا۔

"دفعہ ہو جاؤ۔۔۔"
احمد اسے بیڈ کی جانب دھکیلتا ہوا بولا۔
حریم غصے سے آگ بگولہ ہوتے احمد کو خفگی سے دیکھنے لگی۔

ریموٹ زمین پر گر چکا تھا۔
احمد نے زمین سے ریموٹ اٹھایا اور ایل ای ڈی آف کر کے صوفے پر لیٹ گیا۔
اسے کل صبح صبح آفس پہنچنا تھا اس لئے چند گھنٹے آرام کرنا چاہتا تھا۔ لیکن حریم اسے بار بار ستا رہی تھی۔
حریم فاتحانہ مسکراہٹ لئے بیڈ پر لیٹ گئی۔

" اب تمہیں معلوم ہو گا کس سے شادی کی ہے؟ بہت دانت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکل رہے تھے نہ تمہارے؟ تمہارا جینا حرام نہ کر دیا تو
"میرا نام بھی حریم نہیں---
حریم خود کلامی کرتی آنکھیں بند کر گئی۔
اس کی نیند خراب کر کے اب وہ سکون سے سو سکتی تھی۔

احمد کے جاگنے سے قبل حریم جاگ چکی تھی۔
وہ آئینے کے سامنے کھڑی بالوں کو ٹیل پونی میں مقید کر رہی تھی۔
احمد کو دیکھ کر حریم کمرے سے باہر نکل گئی۔
احمد کو رات کے واقعات یاد آئے تو پیشانی پر بل پڑ گئے۔

حریم بیٹا احمد کی پھوپھو نے ناشتہ بھیجا ہے تم گرم کر "
"لو---
حریم کو دیکھتے ہوئے سفیر صاحب نرمی سے بولے۔

"جی بابا---"
حریم سر ہلاتی کچن کی جانب چلنے لگی۔

بیٹا معاف کرنا احمد کی نہ تو والدہ حیات ہیں نہ ہی کوئی "
"بہن ہے ورنہ تمہیں کچن میں نہ بھیجتا---
وہ تاسف سے بولے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں بابا اس میں کوئی برائی نہیں گھر کا کام تو عورت نے ہی کرنا ہوتا ہے۔ آپ معذرت مت کریں۔۔۔"
حریم مسکراتی ہوئی بولی۔

"اچھا یہ بتاؤ تم پر غصہ تو نہیں کرتا احمد؟"
وہ رازداری سے بولے۔
حریم کے لب مسکرانے لگے۔

"نہیں میں ایسا نہیں ہونے دے سکتی کہ وہ مجھ پر غصہ کرے۔۔۔"
حریم شرارت سے بولی۔

"اچھی بات ہے۔ زویا کو بہت ڈراتا تھا وہ بیچاری معصوم سی تھی پھر بھی قدر نہیں تھی اس بیوقوف کو۔۔۔"
وہ تاسف سے سر جھٹکتے ہوئے بولے۔

"اگر میری برائیاں ختم ہو گئی ہوں تو ناشتہ ملے گا۔۔۔"
احمد کی رعب دار آواز گونجی۔
حریم نے گردن گھما کر احمد کو خفگی سے دیکھا۔
احمد اسے دیکھے بنا باہر نکل گیا۔

"بابا یہ ہمیشہ سے ایسا ہی تھا؟ سڑا ہوا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم منہ بسورتی ہوئی بولی۔
سفیر صاحب اسکے تجزیے پر مسکرانے لگے۔

" ہاں شروع سے ہی ایسا تھا کچھ لوگوں کی طبیعت ہوتی ہے
"نہ غصے والی بس یہ بھی ان میں سے ہے---
وہ پرسوچ انداز میں بولے۔

"لیکن آپ تو اتنے نرم مزاج انسان ہیں اور وہ بلکل الٹ---"
حریم چائے کپ میں انڈیلتی ہوئی بولی۔
" اس کی ماں بھی ایسی ہی تھی کچھ کچھ غصے والی لیکن
"یہ اپنی ماں سے بھی دو ہاتھ آگے نکلا---
وہ بولتے ہوئے ہلکا سا مسکرائے۔

حریم مسکراتی ہوئی باہر نکل گئی۔
سفیر صاحب نے اپنا کپ اٹھایا اور چائے پینے لگے۔

"پورے تین منٹ بعد آئی ہو تم؟"
احمد خونخوار نظروں سے گھورتا ہوا بولا۔

" شکر کرو آ گئی ہوں ورنہ میرا ارادہ تو تمہیں بھوکے
"بھیجنے کا تھا---
حریم ٹرے ٹیبل پر زور سے رکھتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد دانت پیستا ناشتہ کرنے لگا۔

جاتے ہوئے مجھے گھر چھوڑ دو اپنی گاڑی لینی ہے "
"مجھے---
حریم کہتی ہوئی چئیر کھینچ کر بیٹھ گئی۔

"ٹائم نہیں ہے میرے پاس---"
احمد بےرخی سے بولا۔

میں نے ڈیٹ پر جانے کا نہیں بولا صرف ڈراپ کرنا "
"ہے---
حریم گھورتی ہوئی بولی۔

"مجھے ناشتہ سکون سے کرنے دو--- "
احمد حریم کی بازو پکڑتا ہوا بولا۔

گرفت اتنی مضبوط تھی کہ حریم کی چہرے پر تکلیف کے آثار نمایاں ہونے لگے۔
حریم نے اس کا ہاتھ ہٹایا اور اٹھ کر چلی گئی۔
احمد سر جھٹک کر باہر نکل گیا۔

حریم اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب اس کا فون رنگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے لگا۔
حسیب کا نمبر دیکھ کر وہ مسکرانے لگی۔

"کیسے ہو حسیب؟"
حریم فون کان سے لگاتی ہوئی بولی۔

"میں ٹھیک ہوں تم باہر آ کر دروازہ کھولو۔۔۔"
حسیب کی ہشاش بشاش آواز ابھری۔

"تم باہر ہو؟"
حریم بولتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔

"ہاں یار آ جاؤ اب میں تھک جاؤں گا۔۔۔"
حریم تقریباً بھاگتی ہوئی باہر نکل گئی۔

دروازہ کھول جونہی نظر حسیب پر پڑی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔
حریم اس کے سینے سے لگ گئی۔
ایک یہی رشتہ تو اس کا اپنا تھا۔

"ارے رو کیوں رہی ہو؟"
حسیب پریشان ہو گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"رو نہیں رہی بس ایسے ہی---"
حریم انگلی سے آنکھ صاف کرتی اس سے الگ ہوئی۔

حسیب کو لے کر حریم ڈرائینگ روم میں آ گئی۔
"تم خوش ہو نہ حریم؟"
حسیب فکرمندی سے بولا۔

"ہاں میں خوش ہوں---"
حریم مسکراتی ہوئی بولی۔

لیکن حریم مجھے سمجھ نہیں آئی تم احمد بھائی کو کیسے "
"جانتی ہو؟
حسیب الجھ کر اسے دیکھنے لگا۔

ہم ایک ہی یونی میں پڑھتے تھے تو احمد نے مجھے "
"انوائیٹ کیا تھا شادی پر---
حریم کو جو سمجھ آیا بول دیا۔

"تو تمہاری شادی کیسے ہوئی؟"
حسیب کی پیشانی پر شکنیں ابھریں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے عزت بچانے کی خاطر مجھے پیشکش کی۔ میرا " کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن جب اس کے فادر نے میری منت "سماجت کی تو میں نے رضامندی دے دی۔۔۔
حریم نے کچھ سچ کچھ جھوٹ ملا کر اسے بتا دیا۔

"اچھا۔۔۔"
حسیب کہہ کر خاموش ہو گیا۔

حسیب تمہاری سٹڈی کتنی ہے؟ آئی مین کیا سٹڈی کی ہے " "تم نے؟
حریم کچھ سوچ کر بولی۔

"گریجویشن ہے میری۔۔۔"
حسیب آہستہ سے بولا۔

"وہ بیوہ تھی نہ؟"
حسیب اثبات میں سر ہلانے لگا۔

"تو تم کوئی جاب کرتے تھے؟"
حریم آبرو اچکا کر بولی۔

"نہیں۔ لیکن حریم وہ کوئی فراڈ نہیں لگتی تھی مجھے۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسیب معصومیت سے بولا۔
حریم نے خفگی سے اسے دیکھا۔

" تم جاب نہیں کرتے تھے وہ بیوہ تھی تو گھر کیسے چلتا تھا؟ تمہاری پڑھائی کے اخراجات کون اٹھاتا تھا؟ پیسے آسمان سے گرتے تھے کیا؟"
حریم کی بات پر حسیب چونک گیا۔
"کیا ہوا ڈر گئے؟"
حریم جلانے والی مسکراہٹ لئے بولی۔

"شٹ اپ حریم---"
احمد درشتی سے بولا۔

"کیوں چپ کروں میں؟ اتنی ہمت ہے تو چلاؤ گولی---"
حریم احمد کا چہرہ پکڑ کر اپنی جانب کرتی ہوئی بولی۔
احمد نے نخوت سے اس کا ہاتھ جھٹک دیا۔

"ہمت کتنی ہے تم بھی اچھے سے جانتی ہو---"
احمد طیش کے عالم میں چلایا۔

"تو ایسی دھمکیاں مجھے بھی مت دو---"
حریم کے چہرے پر بلا کی سختی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اگر یہی حال رہا نہ تو یا تو تم نہیں بچو گی یا پھر میں۔۔۔"
احمد گن صوفے پر اچھالتا ہوا بولا۔

حریم نفی میں سر ہلاتی آئینے کے سامنے آ گئی۔
اس کی بے داغ گردن میں سنہری رنگ کا لاکٹ چمک رہا تھا جس میں اے پرویا ہوا تھا۔
حریم گردن سے بال ہٹاتی اس کا لاک کھولنے لگی۔

"نمبر ٹریس کروا لیا ہے۔۔۔"
احمد حریم پر ایک نظر ڈالتا الماری کی جانب بڑھ گیا۔

حریم کا لاک کھلتا ہاتھ تھم گیا۔
وہ ہاتھ ہٹاتی احمد کو دیکھنے لگی۔

"کہاں؟ کس جگہ پر ہے وہ؟"
حریم بے چینی سے بولی۔

"مطلبی انسان۔۔۔"
احمد کہتا ہوا کپڑے نکالنے لگا۔
حریم نے سنی ان سنی کر دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ایڈریس دو مجھے۔۔۔"
حریم آہستہ سے بولی۔

"ٹیکسٹ کر دوں گا تمہیں۔۔۔"
احمد بیزاری سے بولا۔

حریم نے دوبارہ کہنا مناسب نہ سمجھا۔
خاموش ہو کر وہ بیڈ پر آ بیٹھی۔

"کھانا گرم کرو۔۔۔"
احمد شاور لے کر باہر نکل کر بولا۔

حریم خاموش رہی۔
احمد نے فون اٹھا کر ایڈریس بھیج دیا حریم کو۔

"حریم کھانے کا بول رہا ہوں میں۔۔۔"
احمد تقریباً چلایا۔

"نہیں ہے کھانا۔۔۔"
حریم منہ بناتی ہوئی بولی۔

"کیا مطلب؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"جا کر باہر سے کھا لو جو بنایا تھا وہ میں نے اور بابا نے کھا لیا۔۔۔"
حریم بےرخی سے چہرہ موڑتی ہوئی بولی۔

"حریم تم۔۔۔"
احمد خود کو بولنے سے باز رکھتے ہوئے حریم کو گھورنے لگا۔

پھر تولیہ زمین پر پھینکتا باہر نکل گیا۔
دروازہ اتنی زور سے بند کیا کہ سنگھار میز پر پڑا پرفیوم گر گیا۔
حریم نے آنکھیں بند کر کے کھولیں۔

جب نظر پرفیوم پر پڑی تو تاسف سے دیکھتی کھڑی ہو گئی۔
احمد کا غصے سے برا حال تھا۔
اس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا اور اب حریم نے آرام سے مشورہ دے دیا کہ باہر سے کھا لو۔

"حریم حد ہوتی ہے لیکن تم پر حد پار کرتی جا رہی ہو۔ مانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ تمہارے ساتھ غلط کیا لیکن وہ تمہاری سزا تھی تمہیں ملنی تھی وہ۔ لیکن اب تو میں سب بھول چکا ہوں اپنا بدلہ "بھی۔ اور تم؟
وہ مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا۔

چہرے پر سختی اور غیض نمایاں تھا۔
احمد دو گھنٹے بعد گھر واپس آیا تو سفیر صاحب نے اسے روک لیا۔

"بیٹا زویا کے متعلق معلوم نہیں ہوا کچھ؟"
ان کے چہرے پر پریشانی واضح تھی۔

"ابھی تک کچھ نہیں بابا۔۔۔"
احمد آہستہ سے بولا۔

سفیر صاحب اسے دیکھتے ہوئے خاموش ہو گئے۔
احمد بکھرا بکھرا سا لگ رہا تھا۔
شرٹ سے سیگرٹ کی بو آ رہی تھی۔
اس سے قبل کہ سفیر صاحب استفسار کرتے احمد زینے چڑھتا اوپر چلا گیا۔

کمرے میں نیم تاریکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے آہستہ سے دروازہ بند کیا۔
حریم ہوش و خرد سے بیگانہ سو رہی تھی۔
احمد نے ایک نظر اس کے سراپے پر ڈالی۔
وہ کمزور پڑ رہا تھا۔

"مجھے اندازہ نہیں تھا تم اتنی سنگدل بن جاؤ گی۔۔۔"
احمد کی نظریں حریم کے چہرے پر تھیں۔

وہ اپنی سائیڈ پر بیٹھا تھا۔
گھنی پلکوں میں جنبش آئی تو احمد دم سادھے اسے دیکھنے لگا۔
حریم پیشانی مسلتی ساکن ہو گئی۔

"پتہ نہیں سو بھی رہی ہے یا صرف دکھاوا۔۔۔"
احمد تلخی سے بولا۔

حریم کا رویہ اسے تکلیف دے رہا تھا۔
احمد کو اب سمجھ آ رہا تھا حریم اتنی آسانی سے کیسے مان گئی۔
سر جھٹک کر وہ کھڑا ہوا اور صوفے پر جا بیٹھا۔
اسے کام کرنا تھا اور اب وہ سکون سے کام کر سکتا تھا کیونکہ حریم سو رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

رات کا نجانے کون سا پہر تھا جب ایمن کی آنکھ کھلی۔
اسد بےچینی سے کروٹ بدل رہا تھا۔
ایمن کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"آپ ٹھیک ہیں؟"
ایمن سائیڈ بلب آن کرتی ہوئی بولی۔

اسد نے کوئی جواب نہ دیا۔
ایمن نے کمبل پرے کیا اور بیڈ سے نیچے اتر گئی۔
لائٹ آن کر کے وہ اسد کے پاس آ گئی۔

."کیا ہوا آپ کو؟"
ایمن رونے والی ہو گئی۔

"کچھ نہیں---"
اسد نقاہت سے بولا۔

ایمن نے الٹا ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھا۔
ایمن کو لگا مانو انگارے پر ہاتھ رکھ دیا ہو۔

"آپ کو تو بہت تیز بخار ہے---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن تشویش سے بولی۔

"میں ٹھیک ہوں---"
اسد اس وقت کچھ بولنا نہیں چاہتا تھا لیکن ایمن کو مطمئن کرنے کے لیے بول رہا تھا۔

میرے بیگ میں ماما نے کچھ میڈیسن رکھی تھیں میں "
"دیکھتی ہوں---
ایمن کہتی ہوئی اٹھی اور اپنا بیگ ٹٹولنے لگی۔
مطلوبہ دوا ملنے پر واپس اسد کے پاس آئی۔

"آپ یہ دوائی لے لیں ٹھیک ہو جائیں گے---"
ایمن گلاس میں پانی انڈیلتی ہوئی بولی۔

اسد کہنیوں کے بل اٹھ بیٹھا۔
ایمن نے اسے گلاس اور گولی تھما دی۔

"آپ لیٹ جائیں---"
ایمن اس کے ہاتھ سے گلاس لیتی ہوئی بولی۔

کچھ سوچ کر ایمن کمرے سے باہر نکل گئی۔
راہداری خالی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وقت ہر انسان سکون کی نیند سو رہا تھا۔
ایمن ریسپشن پر آ گئی۔

"کیا مجھے ایک بلینکٹ مل سکتا ہے؟"
ایمن ہانپتی ہوئی بولی۔

"شیور میم۔۔۔"
وہ اثبات میں گردن ہلاتی ہوئی بولی۔
ایمن کمبل لے کر واپس کمرے میں آ گئی اور اسد کے اوپر ڈال دیا۔

"پسینہ آئے گا تو بخار جلدی اترے گا۔۔۔"
ایمن اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

اسد نے آنکھیں بند کر لیں۔
ایمن اس کے بائیں جانب بیٹھ گئی۔
اسد سو چکا تھا لیکن ایمن سو نہ سکی۔
باقی کی رات آنکھوں میں بسر ہوئی۔

اسد کی آنکھ کھلی تو ایمن بیڈ کراؤن سے پیشانی ٹکائے سو رہی تھی۔
اسد متحیر سا اسے دیکھنے لگا جو بیٹھے بیٹھے سو رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔

رات کا واقعہ یاد آیا تو تاسف سے ایمن کو دیکھنے لگا۔ اسد کو اچھا لگا تھا ایمن کا اس کی پرواہ کرنا۔

"ایمن؟"
اسد اس کا منہ تھپتھپاتا ہوا بولا۔

"ہوں۔ کیا ہوا؟"
ایمن ہڑبڑا کر اٹھ گئی۔

"کچھ نہیں ہوا۔۔۔"
اسد مسکراتا ہوا بولا۔

"آپ کا بخار۔۔۔"
ایمن اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔
اسد کے لب مسکرانے لگے۔

"میں ٹھیک ہوں اب۔۔۔"
بخار قدرے کم تھا۔

" آپ ناشتے میں بھی دوائی لیں گے تو بلکل ٹھیک ہو جائیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گے---
ایمن اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

"میں ٹھیک ہوں تم فکر مت کرو اور آرام سے سو جاؤ---"
اسد ہلکا سا مسکرایا۔

" نہیں میں کیسے سو جاؤں؟ اگر آپ کی طبیعت پھر سے خراب ہو گئی پھر؟ آپ تو مجھے بتاتے بھی نہیں ہیں---"
ایمن خفا خفا سی بولی۔

"تمہارا مطلب میں تمہیں نیند سے جگا دیتا؟"
اسد دلچسپی سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

"ہاں تو جگا دیتے---"
ایمن منہ پھلا کر بولی۔
اسد مسکرانے لگا۔

"تم میری بات مانتی ہو؟"
اسد آبرو اچکا کر بولا۔

"مانتی تو ہوں---"
ایمن خفگی سے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی میں نے تمہیں کہا سو جاؤ لیکن تم مجھ سے باتیں کر "
"رہی ہو---
اسد گھورتا ہوا بولا۔

"اب تو میں جاگ رہی ہوں کیسے سو جاؤں؟"
ایمن منہ بناتی ہوئی بولی۔
اسد کمبل ہٹاتا بیڈ سے اتر گیا۔

"سنیں؟"
ایمن نے اسے پکارا۔
اسد گردن گھما کر پہلے اسے دیکھتا رہا پھر کچھ سوچ کر واپس آ کر بیٹھ گیا۔

"تمہیں میرا نام معلوم ہے؟"
اسد سوالیہ نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

"جی بلکل---"
ایمن سر ہلاتی ہوئی بولی۔

"پھر مجھے نام سے پکارا کرو۔ لو میرا نام---"
اسد سننے کا منتظر تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن شش و پنج میں مبتلا ہو گئی۔

"مجھ سے نہیں لیا جاتا۔۔۔"
ایمن معصومیت سے بولی۔
اسد مسکراہٹ روکتا غصے سے اسے دیکھنے لگا۔

"میں کہہ رہا ہوں نہ بولو اسد۔۔۔"
"ا اس۔ مجھ سے نہیں بولا جاتا۔۔۔"
ایمن نے کہتے ہوئے چہرہ گود میں پڑے کمبل پر رکھ لیا۔

اسد اسے دیکھ کر محظوظ ہو رہا تھا۔
اسد نے ہاتھ بڑھا کر ایمن کے بال کیچر کی زد سے آزاد کر دئیے۔

"یہ کیا؟"
ایمن چہرہ اوپر اٹھاتی منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

میں یہ سوچ رہا ہوں تم میرا نام نہیں لے سکتی پھر تمہارا "
"کیا بنے گا؟
اسد منہ پر انگلی رکھے پرسوچ انداز میں بولا۔

"کیا مطلب؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن ہاتھ سے بال پیچھے ہٹانے لگی۔

"ایک تو تم مطلب بہت نکالتی ہو۔۔۔"
اسد گھورتا ہوا بولا۔

"میں نے تو کوئی مطلب نہیں نکالا۔۔۔"
ایمن منہ بناتی ہوئی بولی۔

"اچھا نہیں نکالا تو پھر جا کر میرے کپڑے نکالو۔۔۔"
اسد فون اٹھاتا ہوا بولا۔

"آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں آج ہوٹل میں رہتے ہیں۔۔۔"
ایمن اسے دیکھتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔

"تم میری فکر مت کرو۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔"
اسد نرم مسکراہٹ لئے بولا۔

"اچھا یہ دیں میں بال تو باندھوں؟"
ایمن اس کے سامنے ہتھیلی پھیلاتی ہوئی بولی۔

"ایسے ہی رہا کرو اچھی لگتی ہو۔۔۔"
اسد کو اس کے بال اچھے لگتے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن منہ بناتی کپڑے نکالنے لگی۔
****

"یہی ایڈریس تھا نہ؟"
حریم اپنے عقب میں احمد کو دیکھتی ہوئی بولی۔

"ہاں مجھے تو یہی ملا ہے اب اندر جا کر معلوم ہو گا۔۔۔"
احمد اس سے آگے نکلتا ہوا بولا۔

"اگر وہ یہاں ہوئی تو تمہیں پہچان لے گی۔۔۔"
احمد دروازے کھڑکیاں دیکھتا ہوا بولا۔

حریم کے عقب میں لیڈی کانسٹیبل تھی جو وردی کی بجائے سادہ کپڑوں میں تھی۔
احمد اس کے ہمراہ اندر داخل ہو گیا۔

"السلام علیکم!"
فضا نے سلام کیا۔

سامنے ایک عمر رسیدہ خاتون تھی۔
بال سفید تھے۔ چہرے پر جھریاں نمایاں تھیں۔ پرانے کپڑے زیب تن کئے وہ خاصے برے حال میں معلوم ہو رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وعلیکم السلام کون؟"
وہ دونوں کو گھورتی ہوئی بولی۔
دونوں کے ہاتھوں میں فائلز تھیں۔

"ہم مردم شماری کے لئے آئے ہیں۔۔۔"
وہ لڑکی سپاٹ انداز میں بولی۔

"کون کون رہتا ہے آپ کے گھر میں؟"
وہ فائل کھولتی ہوئی بولی۔

"ایتھے بس دو بندے آ۔۔۔"
وہ اپنی مخصوص زبان میں بولی۔

"کون کون؟"
فضا فائل پر نظریں جمائے بولی۔

"میں تے میری کُڑی۔۔۔"
وہ کمر پر ہاتھ رکھے جھکی ہوئی تھی۔

"تیرا نا؟"
فضا اب اس کی زبان میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"صفیہ۔ تے میری کُڑی دا نا طَاہرَہ۔۔۔"
احمد ٹھٹھک گیا۔

"کُڑی کیتھے آ؟"
فضا زور سے بولی۔

"اندر ای آ۔۔۔"
وہ ہاتھ سے اندر کی جانب اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

"ایتھے انگوٹھا لاؤ فر انعام وچ تاڈا نا آؤں گا۔۔۔"
فضا نے اس کے سامنے ایک کاغذ کرتے ہوئے کہا۔

"پیسے والا انعام؟"
بوڑھی عورت کی آنکھیں کھل گئیں۔

جلدی کرو دیر ہو رہی ہیں ہمیں باقی سب کو بھی شامل "
"کرنا ہے۔۔۔
احمد کرخت لہجے میں بولا۔
عورت نے اپنا انگوٹھا لگایا۔

"اپنی کُڑی نو بلاؤ او دا وی انگوٹھا لوانا ایتھے۔۔۔"
فضا اندر جھانکتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں ہاں لے کے آندی آ۔۔۔"
وہ کہتی ہوئی اندر چلی گئی۔

"حریم رومال دو۔۔۔"
فضا نے کچھ فاصلے پر کھڑی حریم کو آواز دی۔
حریم نے اسے رومال دیا اور گاڑی کی جانب چل دی۔
احمد اور فضا گھر کے اندر داخل ہو گئے۔

"امی چُوھٹ ہونا وا۔۔۔"
طاہرہ بولتی ہوئی کمرے سے باہر آ رہی تھی۔
احمد اور فضا کو دیکھ کر اس کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"جی کون؟"
طاہرہ گھبراتی ہوئی بولی۔

"پانی مل سکتا ہے؟"
فضا نے کھانستے ہوئے کہا۔

"میں لَے کے آئی۔۔۔"
بوڑھی عورت کہتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہاں انگوٹھا لگانا ہے۔۔۔"
احمد نے فائل کھولتے ہوئے کہا۔
فضا طاہرہ کے عقب میں جا کھڑی ہوئی۔

"کس لیے؟"
وہ چہرہ اٹھا کر احمد کو دیکھتی ہوئی بولی۔

احمد نے فضا کو آنکھوں سے اشارہ دیا اور فضہ نے اس کے منہ پر رومال رکھ دیا۔
کلوروفارم کے باعث طاہرہ کی آنکھیں بند ہونے لگیں۔
فضا اور احمد دونوں طاہرہ کو لے کر باہر نکل آئے۔
حریم گاڑی دروازے کے سامنے لے آئی تھی۔
اس سے قبل وہ بوڑھی عورت واپس آتی وہ تینوں وہاں سے جا چکے تھے۔

"ہیں! کتھے گئے؟"
وہ منہ پر انگلی رکھے ششدر سی بولی۔

"طَاہرَہ کیتھے گئی توں؟ ہائے کیتھے چلی گئی میری کُڑی؟"
وہ کبھی دروازے کے باہر دیکھتی تو کبھی اندر۔

حریم ڈرائیور کر رہی تھی فضا پیچھے طاہرہ کے ساتھ اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد فرنٹ سیٹ پر تھا۔
فضا حریم کی پرانی قابل اعتبار دوست تھی۔ اکثر کیسز میں اسے ضرورت محسوس ہوتی تو فضا کو بلا لیتی۔

"ویل اب اس کی عقل ٹھکانے آ جائے گی کیوں حریم؟"
فضا ہاتھ جھاڑتی ہوئی بولی۔

"بلکل۔جتنا میں تڑپی ہوں اس سے زیادہ تڑپاؤں گی۔۔۔"
حریم تنفر سے بولی۔

احمد نے ایک نظر ڈرائیو کرتی حریم پر ڈالی۔ لیکن ساتھ ہی چہرہ موڑ کر شیشے سے پار دیکھنے لگا۔
حریم نے گاڑی مخصوص جگہ پر روک دی۔
یہ وہ جگہ تھی جہاں وہ لوگ مشکوک لوگوں کو اٹھا کر لاتے تھے۔

احمد اور فضا طاہرہ کو اندر لے آئے اور ایک کرسی پر پٹخ دیا۔
حریم نے رسیاں پکڑیں اور اسے باندھنے لگی۔

"میں چلوں؟"
فضا سوالیہ نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیسے جاؤ گی؟"
حریم گردن گھما کر اسے دیکھنے لگی۔

"میں چھوڑ دیتا ہوں۔ مجھے بھی آفس جانا ہے۔۔۔"
احمد گھڑی دیکھتا ہوا بولا۔

"اور میں؟"
بے اختیار حریم کے لب حرکت کیے۔

"تم مجھے کال کر دینا۔ آ جاؤں گا میں۔۔۔"
احمد بے‌رخی سے کہتا باہر کی جانب قدم بڑھانے لگا۔

فضا کے سامنے حریم کچھ نہیں بول سکتی تھی سو خاموش رہی۔
پہلی بار اسے برا لگا تھا۔
احمد کا اسے یوں اکیلے چھوڑ جانا۔ حریم کے دل میں ایک ٹیس سی اٹھی۔
درد کی ایک سرد لہر اس کے رگ و پے پر سرایت کر گئی۔
حریم سر جھٹکتی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

"وہ ہے ہی ایسا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم سر جھکاتی ہوئی بولی۔

"پھر مجھے کیوں دکھ ہو رہا ہے؟"
حریم اپنی ہی سوچ میں کھو گئی۔
آنکھوں میں نمکین پانی تیرنے لگا جب حریم کو آواز سنائی دی۔
حریم نے چہرہ اٹھا کر طاہرہ کو دیکھا۔

"کہاں ہوں میں؟"
وہ چکراتے سر سے حریم کو دیکھتی ہوئی بولی۔
کتنا وقت بیت گیا حریم کو اندازہ ہی نہ ہوا۔

"اپنی موت کے پاس---"
حریم کے چہرے پر بلا کی سختی تھی۔

طاہرہ نے پوری آنکھیں کھول کر حریم کو دیکھتا تو سکتے میں آ گئی۔
آنکھوں میں خوف تیرنے لگا۔

تمہیں کیا لگا تھا بھاگ گئی تو مطلب مجھ سے بچ جاؤ "
"گی؟
حریم اس کا منہ دبوچتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وقت وہ بھوکی شیرنی معلوم ہو رہی تھی۔

"مہ میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔"
وہ متوحش سی بولی۔
حریم کے ہاتھ کے باعث بولنا مشکل تھا۔

" اگر اپنی زندگی پیاری ہے تو آرام سے مجھے سب بتا دو۔۔۔"
حریم اس کا منہ جھٹکے سے چھوڑتی ہوئی بولی۔

"میں کچھ نہیں جانتی میں ڈر گئی تھی اس لئے بھاگ گئی۔۔۔"
وہ خوفزدہ ہو کر حریم کو دیکھ رہی تھی۔

"حسیب کو کون لے کر آیا تھا؟ بس نام جاننا ہے مجھے۔۔۔"
حریم پینٹ کی جیب سے گن نکالتی ہوئی بولی۔
گن دیکھ کر اس کے حواس جواب دے گئے۔
طاہرہ کو پسینہ آنے لگا۔

" صرف ایک منٹ اس کے بعد میں ہر ایک منٹ بعد گولی تمہارے اندر اتارتی چلی جاؤں گی۔۔۔"
حریم گولیاں چیک کرتی ہوئی بولی۔
چہرے پر زمانے بھر کی سختی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

خوف سے طاہرہ کا چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑ گیا۔

"مہ میں سب بتاتی ہوں۔ سب۔ لیکن مجھے گولی نہ مارنا۔۔۔"
وہ گن کو دیکھتی تیز تیز بولنے لگی۔

حریم نے ایک فائر کیا گولی سامنے دیوار کو جا لگی۔
فائر کرنے سے مراد اسے سمجھانا تھا کہ اسے مذاق ہرگز نہ سمجھے۔
"انکل مجھے آپ کے ساتھ تصویر بنانی ہے۔۔۔"
اسد اور ایمن کمرے سے نکل رہے تھے جب ایک بچی اسد کے پاس آئی۔
گول مٹول سی سرخ گالوں والی بچی پٹھانی معلوم ہو رہی تھی۔

"کیوں نہیں؟"
اسد خوشدلی سے بولا۔

بچی کے ہاتھ میں فون تھا۔
اسد نے اسے گود میں اٹھا لیا۔
ایمن مسکراتی ہوئی دونوں کو دیکھ رہی تھی۔
اسد گرے کلر کا لانگ کوٹ پہنے ہوئے تھا۔
گلے میں مفلر پہن رکھا تھا۔نفاست سے سیٹ کئے بال، ہلکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہلکی شیو میں وہ پرکشش لگ رہا تھا۔
وائٹ کلر کی جینز پر گرے کلر کے لمبے شوز تھے۔
ایمن مبہوت زدہ سی اسد کو دیکھ رہی تھی کہ اسے بچی کی آواز بھی سنائی نہ دی۔

"آنٹی آپ بھی آئیں نہ؟"
وہ ہاتھ لہرا کر بول رہی تھی۔
اسد آنکھیں سکیڑے ایمن کو دیکھ رہا تھا۔
ایمن اپنی خفت پر قابو پاتی اسد کے ساتھ آ کھڑی ہوئی۔

"آنٹی اور پاس آئیں نہ۔۔۔"
بچی سیلفی بناتی ہوئی منمنائی۔

ایمن نے ایک نظر اسد کو دیکھا پھر ہچکچاتی ہوئی اس کے قریب ہو گئی۔
اسد کی بازو ایمن کی بازو سے مس ہو رہی تھی۔

"انکل یہ آپ کی وائف ہیں نہ؟"
بچی اسد کے کان میں سرگوشی کرنے لگی۔
اسد مسکراتا ہوا اثبات میں سر ہلانے لگا۔

"آپ کی میرے جیسی کیوٹ سی بےبی نہیں ہے؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آنکھوں ٹپٹپاتی ہوئی بولی۔

ایمن کے چہرے پر حیا کے رنگ بکھر گئے۔
اسد کی نظر خود پر محسوس کر کے ایمن نے سر جھکا لیا۔

"یہ باتیں کس نے سکھائی ہیں آپ کو؟"
اسد خفگی سے اس کی ناک دباتا ہوا بولا۔
بچی ہونٹ باہر نکالتی اسد کو دیکھنے لگی۔

"آئم سوری میں نیچے تھی یہ بھاگ کر یہاں آ گئی۔۔۔"
ایک پٹھانی ہانپتی ہوئی آئی۔

"بچے ایسی باتیں نہیں کرتے۔۔۔"
اسد بچی کے کان میں سرگوشی کرنے لگا۔
بچی نے منہ پھلا لیا۔

"اٹس اوکے۔۔۔"
اسد بچی کو نیچے اتارتا ہوا بولا۔

"منع کیا تھا نہ؟ پھر کیوں ہاتھ چھوڑ کر بھاگ گئی؟"
وہ عورت ان کی مخالف سمت چلتی ہوئی بچی کو ڈانٹ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مما میں تو---"
بچی منمنائی۔

"بلکل خاموش اب---"
وہ دونوں نظروں سے اوجھل ہو چکے تھے۔

"چلیں؟"
اسد ایمن کو دیکھتا ہوا بولا۔

"جی---"
ایمن بس اتنا ہی بول پائی۔
اسد ایمن کے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھ کر مسکرانے لگا۔
****
حریم نے کیمرہ پہلے سے آن کر رکھا تھا۔
"بولنا شروع کرو---"
حریم ٹانگ پے ٹانگ چڑھاتی ہوئی بولی۔

وہ جی ایک باجی آئی تھی میرے پاس اور حسیب کو دے " کر چلی گئی۔ مجھے کہا کہ اسے پال پوس کر بڑا کرنا ہے پیسے ملیں گے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب میں نے پوچھا کون ہے یہ؟ پولیس نہ پکڑے مجھے تو انہوں نے بتایا کہ اس کے ماں باپ مر گئے ہیں ایک جڑواں بہن ہے اس لئے کوئی پوچھنے نہیں آئے گا بس اتنا ہی مجھے بتایا اور میں نے رضامندی دے دی۔ شہر میں انہوں نے کرائے پر گھر لے دیا اور ہر ماہ کا خرچ بھیج دیتے۔
جب حسیب بڑا ہوا اور اپنے بارے میں پوچھنے لگا تو ایک دن میں نے اسے بتا دیا کہ تمہاری ایک جڑواں بہن ہے اور پھر وہ آپ کو ڈھونڈنے لگ گیا اس کے بعد آپ کو معلوم ہی ہے"---
اس نے ایک ہی بار میں سب کہہ ڈالا۔

حریم نے فون اٹھا کر چیک کیا۔
فون میں نہ ثمینہ کی تصویر تھی نہ ہی لبنا کی۔

"شٹ---"
حریم خفگی سے بولی۔

"جب تک میں تصدیق نہیں کر لیتی تم یہیں رہو گی---"
حریم کہتی ہوئی اپنی کرسی سے کھڑی ہو گئی۔

اسکرین پر انگلی چلاتا احمد کا نمبر ملانے لگی۔
احمد جو گلی کی نکڑ میں بیٹھا تھا فون کی وائبریشن پر آس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاس دیکھنے لگا۔

"حریم کا فون ہو گا۔۔۔"
احمد سوچتا ہوا بولا۔

"ماحد کو کہتا ہوں کچھ دیر کے لیے وہ رک جائے یہاں۔۔۔"
احمد سوچتا ہوا زمین سے اٹھا۔

وہ اس وقت ایک فقیر کے حلیے میں تھا۔
پھٹی پرانی شلوار قمیض، چہرے پر جا بجا گرد نظر آرہی تھی، بال بکھرے ہوئے تھے، بڑھی ہوئی شیو، آنکھوں کے نیچے کاجل لگائے وہ بلکل مختلف معلوم ہو رہا تھا۔

احمد گھٹنے پر ہاتھ رکھے لنگڑا کر چلتا ہوا ایک سائیڈ پر آ گیا۔
یہاں کسی کی نظر اس پر نہیں پڑ سکتی تھی۔
احمد نے پہلے ماحد کو فون کیا اس کے بعد حریم کو میسج کر دیا۔

احمد آہستہ آہستہ چلتا ہوا منظر سے غائب ہو گیا۔
اپنا حلیہ بدل کر وہ گاڑی میں آ کر بیٹھ گیا۔
ڈریس پینٹ کے ساتھ بلیک شرٹ پہنے، آنکھوں پر گاگلز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگائے بال کھڑے کر رکھے تھے شیو کو سیٹ کیے وہ اپنے سحر میں جکڑ رہا تھا۔

احمد نے ایک نظر خود کو شیشے میں دیکھا اور گاڑی سٹارٹ کر دی۔
آدھے گھنٹے بعد وہ حریم کے سامنے کھڑا تھا۔

"منہ کھولا اس نے؟"
احمد عقب میں اشارہ کرتا ہوا بولا۔

ہاں لیکن یہ نہیں کانفرم ہوا کہ پھوپھو کا کام ہے یا تائی امی "
"کا۔۔۔
حریم اس کے ہمراہ چلتی ہوئی بولی۔

احمد جیب میں ہاتھ ڈالے چل رہا تھا۔
حریم نے دروازہ بند کیا اور گاڑی میں بیٹھ گئی۔

"تم آج کل کس مشن پر ہو؟"
حریم گردن گھما کر اسے دیکھنے لگی۔

"میں بتانا ضروری نہیں سمجھتا۔۔۔"
احمد کہتا ہوا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کلس کر باہر دیکھنے لگی۔
حریم کو غصہ آ رہا تھا۔

"میرے کپڑے پریس کر دینا صبح مجھے جلدی جانا ہے۔۔۔"
احمد گاڑی پورچ میں کھڑی کرتا ہوا بولا۔

"میں بھی کرنا ضروری نہیں سمجھتی۔۔۔"
حریم گھور کر کہتی ہوئی اندر چلی گئی۔
احمد کو یہی امید تھی حریم سے۔

"شادی کے بعد بھی سب کام خود ہی کرو۔۔۔"
وہ نفی میں سر ہلاتا اندر آ گیا۔

"بابا زویا کا مجھے کچھ معلوم نہیں ہوا۔۔۔"
احمد ان کے بولنے سے قبل بول پڑا۔
وہ مایوسی سے احمد کو دیکھنے لگے۔

"پھر جھگڑا کر کے آئے ہو؟"
وہ پیشانی پر بل ڈالتے ہوئے بولے۔

" مجھے لگا تھا جب آپ کو حریم کے متعلق معلوم ہو گا آپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کے خلاف ہوں گے لیکن یہاں تو الٹی گنگا بہہ رہی ہے۔ آپ اپنے ہی بیٹے کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔ جلاد نہیں ہوں میں---"

احمد تاسف سے کہتا قدم اٹھانے لگا۔

میں پیچھے کہاں پڑا ہوں؟ رو رہی تھی وہ ابھی جب کمرے میں گئی ہے۔ میں کیسے تمہیں غلط کرنے دوں؟" "

ان کی آواز خاصی بلند ہو گئی۔

مجھے گھر سے نکال دیں اور اسے سینے سے لگا لیں کیونکہ میں ہی برا ہوں---"

احمد تن فن کرتا اوپر جانے کی بجائے باہر نکل گیا۔

سفیر صاحب سرد آہ بھر کر رہ گئے۔

حریم نے کمرہ لاک کر لیا تھا۔

حریم کو غصہ آ رہا تھا جو آنسوؤں کی صورت میں بہہ رہا تھا۔

حریم خاموش آنسو بہا رہی تھی نجانے اسے کس بات پر رونا آ رہا تھا احمد کی بےرخی پر یا اس کے نہ بتانے پر۔

روتے روتے حریم سو گئی۔

****

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کچھ معلوم ہوا اسفند کا؟"
لبنا تشویش سے بولی۔

" کہاں بھابھی؟ اس دن سے میرے بچے کا کچھ اتہ پتہ نہیں۔
"خدا غرق کرے جس کا اس کے پیچھے ہاتھ ہے---
حسیب ریلنگ پر ہاتھ رکھے ان کی باتیں سن رہا تھا۔

"جوان جہاں بچہ کہاں چلا گیا بھلا؟"
لبنا منہ پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

" مجھے تو سکون ہی نہیں مل رہا ہے اسی کی فکر کھائے جا
"رہی ہے۔ اللہ جانے کدھر چلا گیا---
ثمینہ اشک بہاتی ہوئی بول رہی تھی۔

"حوصلہ کرو ثمینہ حوصلہ کرو---"
لبنا اس کا شانہ تھپتھپاتی ہوئی بولی۔

" کہاں سے لاؤں اتنا حوصلہ میرا ایک ہی بچہ تھا وہ بھی
"نظروں سے دور ہو گیا اور کچھ خبر بھی نہیں---
وہ مسلسل روئے جا رہی تھیں۔

" یہ لو پانی پیو۔ میں دو دن پہلے آئی تھی لیکن گھر پر تالا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"لگا ہوا تھا---
لبنا گلاس اس کے سامنے کرتی ہوئی بولی۔

" ہم پولیس اسٹیشن گئے تھے۔ بس پیسے کھائے جا رہے ہیں
"اور اسفند کے متعلق کچھ بتا ہی نہیں رہے---
وہ آہ بھرتی ہوئی بولیں۔

" تم دعا کیا کرو اللہ خیر خیریت سے ہمارے بچے کو گھر
"بھیج دے---
وہ ثمینہ کی پشت تھپکتی ہوئی بولی۔
ثمینہ دوپٹے سے آنسو صاف کرنے لگی۔

"بھائی صاحب نہیں آئے؟"
وہ لبنا کو دیکھتی ہوئی بولی۔

" نہیں پچھلے دنوں طبیعت ٹھیک نہیں تھی نہ تو آفس نہیں جا
"سکے تھے اب کام زیادہ ہے تو دیر سے ہی آئیں گے---
ثمینہ اثبات میں سر ہلانے لگی۔

" منیر کہہ رہے تھے میں ایس ایچ او سے بات کرتا ہوں
"اتنے دنوں سے کیوں کچھ معلوم نہیں ہوا---
لبنا فکرمندی سے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا پھر بھائی صاحب سے کہنا بات کر کے بتائیں "
"مجھے---
ثمینہ کا چہرہ ستا ہوا تھا۔

ہاں نہ سب سے پہلے تمہیں ہی بتائیں گے تم بیٹھو کھانا کھا "
"کر جانا دیکھو کتنی کمزور ہو گئی ہو---
لبنا کچن کی جانب چلتی ہوئی بولی۔

"نہیں بھابھی فیض آ جائیں گے تو میں جاؤں گی---"
ثمینہ سر جھکاتی ہوئی بولی۔
لبنا سنی ان سنی کرتی کچن میں چلی گئی۔
****
ایمن اور اسد ہوٹل کے باہر کھڑے تھے۔
"اچھے سے دیکھ لو یہ نظارے بعد میں یاد آئیں گے---"
اسد کی نظر سامنے تھی، ہاتھ کوٹ کی جیب میں تھے۔

"واقعی یہ سب بہت یاد آئے گا---"
ایمن مسکراتی ہوئی بولی۔

ایمن اس وقت کیپ پہنے ہوئے تھی لمبے بال کمر پر جھول رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

سردی سے ناک اور رخسار سرخ ہوئے پڑے تھے۔
جینز پر گھٹنوں تک آتا کوٹ ساتھ میں لانگ شوز پہن رکھے تھے۔
اسد بھی کچھ ایسے ہی حلیے میں تھا۔

"آپ کو یاد آئیں گے یہ دن؟"
ایمن بائیں جانب چہرہ موڑتی اسد کو دیکھتی ہوئی بولی۔

"تم بتاؤ یاد آنے چاہئیے یا نہیں؟"
اسد نے الٹا سوال داغا۔

"مجھے کیا پتہ؟"
ایمن نے لاعلمی سے شانے اچکائے۔

" آف کورس یاد آئیں گے۔ میں سب کچھ یاد رکھوں گا۔ تمہارا میری فکر کرنا سب کچھ۔۔"
اسد دیوار سے ٹیک لگاتا ایمن کو دیکھنے لگا۔

ایمن نے کبھی ہاں کے متعلق اسد سے نہ کچھ پوچھا تھا نا ہی کہا تھا۔
ایمن نے نگاہیں اٹھا کر اسد کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن کی آنکھوں کی چمک بڑھ گئی۔

"کیا سب بدل جائے گا؟"
ایمن اس کی نگاہوں میں جھانکتی ہوئی بولی۔

"آئی ہوپ سو۔۔۔"
اسد ہلکا سا مسکرایا۔
ایمن بھی مسکرانے لگی۔

"چلیں؟ مجھے پیکنگ کرنی ہے۔۔۔"
ایمن سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔
"چلو۔۔۔"
اسد اشارہ کرتا ہوا بولا۔
****
حریم کی آنکھ کھلی تو کمرے میں خود کو اکیلا پایا۔
"احمد رات بھر کمرے میں نہیں آیا؟"
بولتے ہوئے حریم کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

ایسا کچھ تو نہیں بولا تھا جو غصے سے وہ کمرے میں نہ "
"آتا۔۔۔
حریم شرٹ ٹھیک کرتی کمرے سے باہر نکل آئی۔
معمول کے خلاف سفیر صاحب کمرے میں آرام کر رہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے۔

"بابا؟"
حریم ناک کرتی اندر آ گئی۔

"ہاں بیٹا؟"
وہ آہستہ سے بولے۔

"احمد آفس چلا گیا ہے کیا؟"
حریم پریشانی سے گویا ہوئی۔

"نہیں بیٹا وہ رات سے گھر آیا ہی نہیں۔۔۔"
سفیر صاحب اداسی سے بولے۔

"لیکن بابا ہم ایک ساتھ گھر آئے تھے۔۔۔"
حریم کو لگا انہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔

"میں جانتا ہوں۔ لیکن مجھ سے بحث کر کے وہ چلا گیا۔۔۔"
سفیر صاحب تکیے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔

"بابا آپ ٹھیک ہیں؟"
حریم فکرمندی سے ان کے پاس آتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں بیٹا۔۔۔"
انہوں نے مسکرانے کی سعی کی لیکن مسکرا نہ سکے۔

"ناشتہ بناؤں آپ کے لیے؟"
حریم کو وہ آج معمول سے زیادہ علیل لگے۔

"نہیں بعد میں کروں گا۔۔۔"
وہ نقاہت سے بولے۔

حریم اثبات میں سر ہلاتی کچن میں آ گئی۔
وہ سمجھ چکی تھی جھگڑا بری نوعیت کا ہوا ہے تبھی احمد گھر سے باہر ہے۔
کچھ سوچ کر حریم کمرے میں واپس آ گئی اور احمد کا نمبر ملانے لگی۔
رنگ ہو رہی تھی لیکن احمد اٹھا نہیں رہا تھا۔

"احمد اٹھا بھی لو اب۔۔۔"
کہیں نہ کہیں حریم کو بھی فکر ہو رہی تھی۔

"کیا مصیبت ہے تمہیں؟"
احمد طیش میں بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گھر کیوں نہیں آئے تم؟"
حریم برہمی سے بولی۔

"تمہیں میرے آنے یا جانے سے کب فرق پڑتا ہے؟"
احمد دانت پیستا ہوا بولا۔

"ہاں فرق نہیں پڑتا لیکن بابا پریشان ہیں۔۔۔"
حریم اس کے غصے کا اثر لئے بنا بولی۔

" تو سنبھالو ان کو۔ میرا تو کوئی کام کرنا تم پر گناہ ہے ان کو ہی سنبھال لو۔۔۔"
احمد نے طنزیہ کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔
حریم لب بھینچ کر رہ گئی۔

"بھاڑ میں جاؤ تم۔۔۔"
حریم فون بیڈ پر اچھالتی ہوئی بولی۔

" بابا حسیب آئے گا تو میں اسے ڈرائیونگ سکھانے کے لیے چلی جاؤں گی۔۔۔"
حریم ان کا کمرہ سیٹ کرتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"احمد سے بات ہوئی؟"
وہ اداس دکھائی دے رہے تھے۔

"جی آفس چلا گیا ہے وہ۔۔۔"
حریم کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔
فون رنگ ہونے لگا۔

"ٹھیک ہے بابا میں جاؤں؟"
حریم اجازت طلب نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔

"ہاں بیٹا جاؤ۔۔۔"
وہ حریم کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

میں جلدی آ جاؤں گی اور اگر آپ کو کوئی مسئلہ ہو تو "
"مجھے کال کر لیجیے گا۔۔۔
حریم انہیں دیکھتی ہوئی بولی۔

وہ اثبات میں سر ہلانے لگے۔
حریم دوپٹہ سر پر لیتی باہر نکل گئی۔

"آج تم پورے چھ منٹ لیٹ آئے ہو۔۔۔"
حریم گاڑی میں بیٹھتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تائی امی ناشتہ بناتے ہوئے نخرے کر رہی تھیں اس لئے "
"دیر ہو گئی---
حسیب منہ بناتا ہوا بولا۔

مجھے بابا کو سنبھالنا ہوتا ہے ورنہ میں آ جاتی کھانا "
"بنانے---
حریم تاسف سے بولی۔

پاگل ہو کیا تم کیا روز روز آیا کرو گی؟ میں تو ایسے ہی "
"کہہ رہا تھا---
حسیب گاڑی سٹارٹ کرتا ہوا بولا۔

دونوں کے نکلتے ہی چوکیدار نے گیٹ بند کر دیا۔
"کبھی چوکیدار ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ یہ کیا چکر ہے؟"
حسیب عقب میں دیکھتا ہوا بولا۔

"احمد کو ہی معلوم ہو گا---"
حریم لاعلمی سے شانے اچکاتی ہوئی بولی۔

"حریم تم جانتی ہو اسفند غائب ہے؟"
حسیب آہستہ آہستہ سپیڈ بڑھا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وہ واپس آیا نہیں؟"
حریم قدرے حیران ہوئی۔

" نہیں ابھی تک لاپتہ ہے۔ کل رات پھوپھو نے گھر آ کر خوب سوگ منایا۔۔۔"
حسیب اسے تفصیل سے آگاہ کرنے لگا۔
حریم کے دماغ میں جھماکا ہوا۔

"اسد کب آئے گا؟"
حریم نے غیر متعلقہ سوال کیا۔

کیوں؟"
حسیب کی پیشانی پر بل پر گئے۔

"ویسے پوچھ رہی ہوں کافی دن ہو گئے ہیں نہ۔۔۔"
حریم باہر دیکھتی ہوئی بولی۔

"آج کا بول رہے تھے دیکھو اب آج آتے ہیں یا کل۔۔۔"
حسیب بریک لگاتا ہوا بولا۔

"آرام سے حسیب۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کا سر ڈیش بورڈ سے ٹکراتا ٹکراتا بچ گیا۔

"سوری---"

حسیب سر کھجاتا ہوا بولا۔

"اب آہستہ سے یو ٹرن لو---"
حریم انگلی سے اشارہ کرتی ہوئی بولی۔
حسیب اثبات میں سر ہلاتا ٹریفک کو دیکھنے لگا۔

حسیب نے گاڑی دوسری سڑک پر ڈال دی۔
سگنل پر گاڑی رک گئی۔ حسیب گردن گھماتا آس پاس دیکھ رہا تھا۔
یہ علاقے اس کے لئے نئے تھے وہ کم ہی گھومتا پھرتا تھا۔

"حریم وہ احمد بھائی ہیں کیا؟"
حسیب انگلی سے گلی کے نکڑ میں اشارہ کرتا ہوا بولا۔
حریم نے ایک لمحہ ضائع کئے بنا گردن گھما کر دیکھا۔
وہ احمد ہی تھا پھٹے پرانے کپڑوں میں چہرے کا حال بگاڑ رکھا تھا۔
"نہیں وہ احمد نہیں ہیں؟ تمہیں غلط فہمی ہو رہی ہے---"
حریم نفی میں سر ہلاتی آگے ہو گئی تاکہ حسیب احمد کو دیکھ نہ سکے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مجھے تو احمد بھائی جیسے لگ ..."
حسیب آگے ہو کر دیکھنے کی سعی کرتا ہوا بولا۔

"سگنل گرین ہو گیا چلو گاڑی چلاؤ..."
حریم نے اس کی توجہ دوسری جانب مبذول کرائی۔
پیچھے سے گاڑیوں کے ہارن سنائی دینے لگے۔
حسیب ہڑبڑا کر گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔

"حسیب گاڑی روک دو مجھے پارلر جانا ہے..."
حریم نے بہانہ بنایا۔
حسیب نے گاڑی روک دی۔

"اب دھیان سے جانا..."
حریم کہتی ہوئی باہر نکل گئی۔

حسیب اثبات میں سر ہلانے لگا۔
حریم تیز تیز قدم اٹھاتی چلنے لگی۔
احمد حریم کو دیکھ چکا تھا لیکن چہرے کے تاثرات میں کوئی تغیر واقع نہ ہوا۔
حریم پیسے نکالنے کے بہانے سے بیگ میں ہاتھ مارتی احمد کے سامنے آ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم سے پوچھا تھا نہ کل میں نے؟"
آنکھوں میں خفگی اور غیض نمایاں تھا۔

"تو؟"
احمد آس پاس دیکھتا ہوا بولا۔

"حسیب نے تمہیں دیکھ لیا ہے۔۔۔"
حریم گھوری سے نوازتی ہوئی بولی۔

"جاؤ یہاں سے۔۔۔"
احمد سر جھکائے اپنے پاؤں کو گھورتا ہوا بولا۔

بھولو مت تم اس وقت کس حال میں ہو۔ میں شور مچا سکتی "
"ہوں تم مجھے تنگ کر رہے ہو۔۔۔
حریم منہ بناتی ہوئی بولی پھر صورتحال کا اندازہ ہوا تو خاموشی سے واپس چلی گئی۔

احمد سر جھٹک کر دوسری جانب دیکھنے لگا۔
حریم اپنے گھر جانے کی بجائے اسد سے ملنے چلی گئی۔
حریم کو دیکھ کر لبنا کچھ زیادہ خوش نہ ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"احمد ٹھیک ہے؟"
لبنا حریم سے ملتی ہوئی بولی۔

"جی---"
حریم مسکراتی ہوئی بولی۔

"تم بیٹھو میں کچھ لے کر آئی---"
لبنا بہانہ بناتی اٹھ گئی۔

حریم دائیں بائیں اس گھر کی در و دیوار کو دیکھنے لگی جہاں اس نے اپنا بچپن گزارا تھا۔
کچھ سوچ کر وہ زینے چڑھنے لگی۔

"تم آرام کرو میں ایک کال کر کے آیا---"
اسد اپنے کمرے کے دروازے کے باہر کھڑا بول رہا تھا۔

حریم کی نظر اسد پر تھی حتیٰ کہ وہ سن بھی چکی تھی اسد نے کیا کہا ہے ابھی۔
اسد نے مسکراتے ہوئے دروازہ بند کر دیا۔

اسد نے ابھی راہداری میں چلنا شروع ہی کیا تھا کہ نظر سامنے سے آتی حریم سے ٹکرا گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد اسے کافی دنوں بعد دیکھ رہا تھا۔
حریم مسکراتی ہوئی اس کی جانب آ رہی تھی جبکہ اس کے قدم تھم چکے تھے۔

"کیا ہوا بھوت دیکھ لیا؟"
حریم اس کے مقابل آتی ہوئی بولی۔

"تم کب آئی؟"
اسد حریم سے نظریں ہٹاتا ہوا بولا۔

"ابھی بس کچھ دیر قبل---"
اسد اثبات میں سر ہلانے لگا۔

"اسد ایک کام تھا تم سے---"
حریم سپاٹ انداز میں بولی۔

"کون سا کام؟"
اسد چہرہ اٹھا کر اسے دیکھنے لگا۔

تمہیں یوں مسکراتے دیکھ کر خوشی ہوئی۔ لائبریری میں "
"چل کر بات کرتے ہیں بہت اہم ہے---
حریم مسکرا کر آگے بڑھتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد ہمیشہ ایسے ہی حیران رہ جاتا تھا۔
وہ ایکدم سے باتیں بدلنے میں مہارت رکھتی تھی۔
اسد بنا کچھ بولے اس کے ساتھ چل دیا۔

حریم اپنی گاڑی لے کر واپس آ گئی۔
اسد نے حامی بھر لی تھی اور حریم کو یقین تھا وہ انکار " کر ہی نہیں سکتا۔ تمام رشتوں میں صرف ایک یہی رشتہ تھا جس سے حریم امید لگاتی تھی اور پوری بھی ہوتی تھی۔
حریم بیڈ پر آ کر لیٹ گئی۔
اس نے آنکھیں بند ہی کیں تھیں کہ احمد کا خیال کود آیا۔

"پتہ نہیں کچھ کھایا بھی ہو گا یا نہیں؟"
حریم متفکر سی بولی۔

"دل تو نہیں کر رہا کھانے بنانے کا لیکن بنانا پڑے گا۔۔۔"
حریم سلیپر میں پاؤں ڈالتی ہوئی بولی۔

احمد گھر آیا تو حریم نے خاموشی سے کھانا لگا دیا۔
احمد کو دیکھ کر سفیر صاحب کچھ بہتر ہوئے۔

بابا کو چیک کروانے کب لے جاؤ گے؟ آج ان کا بی پی "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نارمل نہیں تھا۔۔۔
حریم کھانا کھاتی ہوئی بول رہی تھی۔
احمد نے ایک اچٹتی نگاہ اس پر ڈالی۔

"کیا؟"
حریم چہرہ اوپر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔

"تمہاری وجہ سے ہوا ہے یہ سب۔۔۔"
احمد پھنکارا۔

"واٹ یو مین بائے میری وجہ سے ہوا ہے؟"
حریم کھانا چھوڑ کر آرزدگی سے بولی۔

" تم اگر اپنی فضول قسم کی حرکتیں چھوڑ دو تو میرے خیال
"میں اس گھر میں بھی سکون ہو۔۔۔
احمد چبا چبا کر بولا۔

" اور تم جو کرتے ہو؟ اس کا نہیں معلوم؟ زویا کو تم نے
غائب کیا۔ مجھ پر رعب جھاڑتے ہو سمجھتے کیا ہو خود
"کو؟
حریم پھٹ پڑی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی آواز نیچی رکھا کرو کسی دن بہت برا ہو جائے گا "
"حریم---
وہ حریم کا بازو دبوچتا ہوا بولا۔

"کیا برا کر لو گے تم ہاں؟"
حریم اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی بول رہی تھی۔
احمد کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا۔

"حریم تمہیں اٹھا کر میں باہر پھینک دوں گا---"
احمد گرفت مزید مضبوط کرتا ہوا بولا۔

"جس دن پھینکو گے نہ اس دن بات کرنا---"
حریم اپنی بازو چھڑواتی وہاں سے چلی گئی۔

حریم نے سنگل بلینکٹ اٹھایا اور اپنی نشست پر لیٹ گئی۔
احمد کے سونے کا انتظام بھی وہ کر چکی تھی۔

"تم اس لائق ہی نہیں ہو کہ تمہارے لئے سوچا جائے---"
حریم تلملا کر بولی۔
احمد دو گھنٹے بعد کمرے میں آیا تو لائٹ آن تھی۔
جونہی اس کی نظر بیڈ پر پڑی پیشانی پر لکریں نمایاں ہوئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھوں سے شعلے اٹھنے لگے۔

آج سچ میں اس کا دل چاہ رہا تھا حریم کو قتل کر دے۔
شیونگ کریم سے بیڈ کی دوسری سائیڈ لبریز تھی۔"
احمد کو کوفت ہو رہی تھی۔

وہ ضبط کی حدود کو پار کر چکا تھا۔
حریم تمہارا کوئی انتظام کرنا پڑے گا تم ایسے باز نہیں آؤ
"گی---
احمد سوچتا ہوا لیپ ٹاپ کھول کر صوفے پر بیٹھ گیا۔
****
"مجھے بھوک لگی ہے---"
ایمن منہ بناتی ہوئی بولی۔

"ٹائم دیکھو ذرا بارہ بج رہے ہیں---"
ہاتھ پر بندھی گھڑی اس کے سامنے کرتا ہوا بولا۔

"تو کیا ہوا بارہ بجے لوگ کھانا بند کر دیتے ہیں کیا؟"
ایمن تھکن سے چور تھی۔

ایسا کرو نیچے جا کر کھانا گرم کرو خود بھی کھاؤ اور "
"مجھے بھی کھلاؤ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد بیڈ پر نیم دراز ہوتا ہوا بولا۔

"واہ! مجھے نہیں کھانا وہ---"
ایمن بےرخی سے چہرہ موڑتی ہوئی بولی۔

"اچھا پھر کیا کھانا ہے تمہیں؟"
اسد سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

"مجھے تکہ، کباب کچھ ایسا مزے کا کھانا ہے---"
ایمن خشک لبوں پر زبان پھیرتی ہوئی بولی۔

"ٹھیک ہے لیکن پیسے تم دو گی---"
اسد شرارت سے بولا۔

" میرے پاس کہاں سے آئے پیسے؟ اور آپ مجھے پیسے کیوں نہیں دیتے؟"
ایمن اسے آڑے ہاتھوں لیتی ہوئی بولی۔
اسد سر کھجانے لگا۔

"تم نے کیا کرنا ہے پیسوں کا؟"
اسد کی آنکھوں میں شرارت تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جب آپ ایسی آفرز کریں گے تو پھر وہ پیسے استعمال کروں گی اب دیں مجھے؟"
ایمن ہتھیلی پھیلاتی ہوئی بولی۔

"اچھا جی ابھی لے لو تم---"
اسد جیب سے والٹ نکالتا ہوا بولا۔

"اسد نے ایمن کی ہتھیلی پر دس روپے رکھ دئیے---
ایمن کی آنکھوں میں اشتیاق کی جگہ تحیر نے لے لی۔

"یہ کیا؟"
وہ دس روپے والا نوٹ لہراتی ہوئی بولی۔

"جتنی تم ہو اتنے ہی بہت ہیں---"
اسد لب دبائے مسکرا رہا تھا۔

"اتنے میں تو ایک لیپ اسٹک بھی نہیں آنی---"
ایمن منہ بسورتی ہوئی بولی۔

"تو تم میرے ساتھ لیا کرنا نہ---"
اسد اسکے تاثرات سے محظوظ ہوتا ہوا بولا۔
ایمن منہ بنائے اسے دیکھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ لے کر گئی نہ تو مجھے کباب کا ک بھی نہیں ملے گا۔۔۔"
ایمن خفا خفا سی بولی۔

" تو بل میں دوں گا نہ تم بس اسے اپنے بیگ میں رکھ کر تاکہ تمہیں ہمیشہ یاد رہے کہ میں نے تمہیں پیسے دئیے ہیں۔۔۔"
اسد مسکراتا ہوا بولا۔

" اتنے سارے پیسے مجھ سے تو سنبھالے ہی نہیں جائیں گے۔اگر چوری ہو گئے پھر؟"
ایمن معصومیت سے آنکھیں ٹپٹپاتی ہوئی بولی۔
اسد اس کی اداکاری پر کھل کر ہنس دیا۔

"پھر ایسا کرو بینک میں جمع کروا لو۔۔۔"
اسد شرارت سے بولا۔
ایمن بھی مسکرا رہی تھی۔

" بلکل پہلے اسے بینک میں جمع کرواتے ہیں پھر کھانے چلیں گے۔۔۔"
ایمن نے ہنستے ہوئے اسد کو کشن مارا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب چلنا ہے یا نہیں؟"
اسد بیڈ سے اتر کر بال بناتا ہوا بولا۔

"ہاں نہ۔ اب تو بھوک اور بھی بڑھ گئی ہے---"
ایمن کہتی ہوئی سلیپر پہنے لگی۔
اسد کے چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ تھی۔
****
احمد کے نکلتے ہی حریم سفیر صاحب کے کمرے میں آ گئی۔
"چائے بناؤں؟"
حریم برتن اٹھاتی ہوئی بولی۔

نہیں آج طلب نہیں ہو رہی۔ سوچ رہا ہوں پرانی کوئی کتاب "
"پڑھوں---
وہ کتابوں کی جانب دیکھتے ہوئے بولے۔

"کون سی پڑھنی ہے بتائیں مجھے میں نکال دوں---"
حریم ٹرے رکھ کر کتابوں کے ریک کے پاس آ گئی۔

"وہ حدیث والی اٹھا لاؤ---"
سفیر صاحب انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم ان کی مطلوبہ کتاب اٹھا کر لے آئی۔
"بابا حسیب آ گیا ہے میں کچھ دیر کے لیے گھر جاؤں؟"
حریم اجازت طلب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

اس نے کبھی زندگی میں کسی سے اجازت نہیں لی تھی لیکن سفیر صاحب کی محبت نے ایک باپ کی کمی کو پورا کر دیا تھا اور حریم بلا ارادہ ان سے اجازت مانگنے لگی۔ انہیں اچھا لگتا تھا حریم کا اجازت لینا اور حریم کو ان کا پرسکون چہرہ اچھا لگتا تھا۔

"ہاں بیٹا تمہارا جب دل چاہے جاؤ۔۔۔"
وہ مسکراتے ہوئے بولے۔

حریم مسکراتی ہوئی باہر نکل گئی۔
ایمن کالج تھی۔ حریم لاؤنج میں بیٹھی تھی۔
لبنا فون پر کسی کے ساتھ محو گفتگو تھی۔

"تائی امی حسیب کو کس نے غائب کروایا تھا؟"
حریم کی آواز گونجی۔
لبنا کی آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔

"مجھے کیا معلوم؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لاعلمی ظاہر کرتی ہوئی بولی۔

"اچھا آپ نہیں جانتی تو ثمینہ پھوپھو جانتی ہیں؟"
حریم کے چہرے پر سختی تھی۔

آواز بلند ہوتی جا رہی تھی۔
اتفاق سے آج منیر صاحب بھی گھر پر تھے۔

"حریم تم پاگل ہو گئ ہو کیا؟"
لبنا طیش میں چلائی۔
منیر صاحب ہکا بکا باہر نکل آئے۔

"جو مرضی سمجھیں۔ مجھے جواب چاہیے۔۔۔"
حریم بھی جواباً چلائی۔
اسد آوازیں سن کر نیچے آ گیا۔

"تائی امی ایک بات تو میں بتانا ہی بھول گیا۔۔۔"
اسد بولتا ہوا ان کے سامنے آیا۔

"کون سی بات؟"
لبنا کی چھٹی حس بیدار ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں ایمن کو طلاق دے رہا ہوں۔۔۔"
الفاظ تھے یا کوڑے جو لبنا کو خود پر برستے ہوئے محسوس ہوئے۔

"اسد تمہارا دماغ چل گیا ہے کیا؟"
منیر صاحب برہمی سے بولے۔

"جی ہاں کیونکہ ھان حق پر ہے۔ تائی امی جھوٹ سے کام لے رہی ہیں تو مجھے ان کی بیٹی سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا۔۔۔"
اسد سفاکی سے بولا۔

"اسد تم ایسا نہیں کرو گے۔۔۔"
لبنا متوحش سی بولیں۔

"اسد ایسا ہی کرے گا۔ آخر آپ اپنا گناہ قبول کیوں نہیں کر لیتیں؟"
حریم دانت پیستی ہوئی بولی۔

"میں نے کچھ کیا ہی نہیں تو کیسے قبول کروں؟"
لبنا خود پر قابو پاتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کوئی مسئلہ نہیں پھر اپنی بیٹی کو اپنے پاس رکھیں---"
اسد مسکراتا ہوا بولا۔
اسی اثنا میں ثمینہ نمودار ہوئی۔

"آئیں پھوپھو! سنائیں پھر آپ کا بیٹا ملا؟"
حریم ان کی جانب چہرہ موڑتی ہوئی بولی۔
ثمینہ کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"نہیں---"
وہ آہستہ سے بولیں۔

"ملے گا بھی نہیں---"
حریم سرد مہری سے بولی۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟"
ثمینہ ہونق زدہ سی بولی۔

جیسے حسیب غائب ہوا ویسے ہی اسفند بھی غائب ہو گیا۔ "
"آپ بھی صبر کریں---
حریم نارمل انداز میں بولی۔

"اسفند کہاں ہے مجھے بتاؤ؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حریم کو جھنجھوڑتی ہوئی بولی۔

"جب آپ لوگ مجھے نہیں بتا رہے تو میں کیوں بتاؤں؟"
حریم ان کے بازو جھٹکتی ہوئی بولی۔

"اینڈ ون منٹ۔۔۔"
حریم کہتی ہوئی سٹور روم کو جاتی راہداری میں چلنے لگی۔

لبنا حواس باختہ سی اسے دیکھ رہی تھی۔
منیر صاحب کی پیشانی پر شکنیں نمایاں تھیں۔
حقیقت ایسے ان کے سامنے آ کھڑی ہو گی انہیں اندازہ نہیں تھا۔
حریم الماری سے تصویریں نکال لائی۔

"کیا ہے یہ سب؟ کس نے حسیب کو ان تصاویروں میں سر نکالا ہے؟"
حریم لبنا کے منہ پر تصویریں اچھالتی ہوئی غرائی۔
لبنا کو فرار کی راہ دکھائی نہ دے رہی تھی۔

"یہ تصویریں کہاں سے ملی تمہیں؟"
ثمینہ ششدر سی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ میرے کمرے میں پڑی تھیں---"
حریم نے جھوٹ بولا۔

" ناممکن میں نے خود یہ تصویریں الماری میں رکھی تھیں---"
ثمینہ پریشانی میں سچ بول گئی۔

حریم اس کو دیکھ کر مسکرانے لگی۔
لبنا نے تاسف سے ثمینہ کو دیکھا۔

" سو آپ لوگوں کا راز کھل چکا ہے کب تک جھوٹ بولیں گے اپنے بیٹے کے مرنے تک یا اپنی بیٹی کے طلاق یافتہ ہونے تک؟"
حریم ٹانگ پے ٹانگ چڑھاتی صوفے پر بیٹھتی ہوئی بولی۔
منیر صاحب نادم سے حریم کے سامنے آئے۔

" بیٹا ہمیں معاف کر دینا۔ بے شک یہ میرا پلان نہیں تھا لیکن میں واقف تھا اس بات سے۔ تو قصوروار میں بھی برابر کا ہوں---"
وہ سر جھکائے ندامت سے بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا؟"
لبنا چلائی۔

"بس لبنا بہت ہو گیا۔ پہلے بہت نقصان ہو چکا ہے اب مزید نقصان نہیں چاہتا میں۔۔۔"
وہ قہر برساتی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولے۔

لبنا خاموش ہو گئی۔

"لبنا حسیب کو لے گئی تھی اور کسی عورت کے حوالے کر دیا۔۔۔"
وہ آہستہ سے بولے۔

"کیوں؟ اور الماری میں ہم دونوں کا سامان کیوں رکھا ہے؟"
حریم کی آواز زیادہ بلند نہ تھی۔

"حسیب اکلوتا وارث تھا شبیر کی جائیداد کا۔ اس لئے لبنا نے اسے غائب کروا دیا تاکہ بالغ ہونے پر دھوکے سے حسیب کے سائن لے کر جائیداد اپنے نام کروا لیں۔۔۔"
لاؤنج میں صرف منیر صاحب کی آواز گونج رہی تھی۔

"تم دونوں کا سامان سٹور روم میں اس لئے رکھا کیونکہ تمہاری ماں نے کہا تھا کہ تم دونوں کی ہر شے کو سنبھال

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کر رکھا جائے---
حریم کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

اس نے کبھی ماں کی محبت کو محسوس نہیں کیا تھا لیکن ماں کے ذکر پر ہی اس کی آنکھیں بھر آتیں۔
"اچھا نہیں کیا آپ لوگوں نے---"
حریم انگلی سے آنکھ کا گوشہ صاف کرتی ہوئی بولی۔

"حریم بات تو سنو---"
ثمینہ اس کے پیچھے لپکی۔

"اب ایک لفظ نہیں---"
حریم درشتی سے بولی۔
اسد حریم کے پیچھے چلا گیا۔

"آپ نے بلاوجہ بتا دیا اسے---"
لبنا کو ابھی تک افسوس ہو رہا تھا۔

تمہیں لگتا ہے ابھی بھی چھپانے کی گنجائش نکلتی تھی؟ " جھوٹ کو کتنا ہی چھپا لیں ایک دن وہ سب کے سامنے آ ہی جاتا ہے اور دیکھ لو اپنی آنکھوں سے۔ ورنہ تم تو شاید بیٹی کو طلاق دلوا کر ہی سکھ کا سانس لیتی---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتے اندر چلے گئے۔

"بھابھی حریم ہم پر کیس نہ کر دے---"
ثمینہ پریشانی سے گویا ہوئی۔

"نہیں کرتی اگر ایسا کرنا ہوتا تو وہ پولیس کو لے کر آتی تم اسفند کی فکر کرو---"
لبنا خفگی سے بولی۔

اپنی اصلیت آشکار ہونے پر لبنا کو افسوس کی بجائے دکھ ہو رہا تھا کیونکہ ان کا پلان مکمل طور پر کامیاب نہیں ہوا تھا۔ چونکہ جائیداد کے پیپرز حریم نے اپنے پاس رکھ لیے تھے۔
حریم کی آنکھوں کی نمی بڑھتی جا رہی تھی۔
"حریم تم ٹھیک ہو؟"
اسد نے عقب سے پکارا۔

حریم نے چہرہ موڑے بنا اثبات میں گردن ہلا دی۔
خود کو نارمل کرتی وہ اسد کی جانب گھومی۔

"تھینک یو اسد۔ تمہاری وجہ سے یہ پلان کامیاب ہوا اور تایا ابو نے قبول کیا ورنہ ان دونوں عورتوں کا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم تشکرانہ نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔

"کیا تمہیں تھینکس کہنے کی ضرورت ہے مجھے؟"
اسد خفگی سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔

" نہیں۔ لیکن پھر بھی۔ میری دعا ہے اللہ پاک تمہیں ہمیشہ خوش رکھے اور اپنی خوشیوں میں مجھے مت بھولنا۔۔۔"
حریم مسکراتی ہوئی بولی۔
اسد نے اس کے سر پر چت لگائی۔

"سب سے پہلے تمہیں بتاؤں گا۔۔۔"
اسد ہلکا سا مسکرایا۔

" اسد میں سوچ رہی تھی اس گھر کو سیل کر دیں کیونکہ میں نہیں چاہتی حسیب ایسے گھٹیا لوگوں کے ساتھ رہے۔ مجھے ہر وقت اسی کی فکر رہے گی۔۔۔"
حریم فکرمندی سے گویا ہوئی۔

"یا پھر ایسا کریں میں تایا ابو کو ان کا حصہ دے دوں؟"
اسد سوالیہ نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

"یعنی تم اور حسیب اس گھر میں رہو۔ یہ ٹھیک ہے۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم مطمئن سی بولی۔

"تمہارے پاس ہیں اتنے پیسے؟"
حریم آبرو اچکا کر بولی۔

"ہاں کچھ ہیں اور کچھ لان لے لوں گا بینک سے۔۔۔"
حریم اثبات میں سر ہلانے لگی۔

"ایمن کالج سے کب آئے گی؟"
حریم سوالیہ نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔

"ہونے والا ہے ٹائم۔ تم چلو گی؟ مل لینا ایمن سے بھی۔۔۔"
اسد جیب سے چابی نکالتا ہوا بولا۔

"لنچ کرواؤ گے تو چلوں گی۔۔۔"
ایمن فرنٹ سیٹ کی جانب بڑھتی ہوئی بولی۔

"آج تم ہی کروا دو۔ میں تو غریب ہوا پڑا ہوں آج کل۔۔۔"
اسد مظلومیت سے بولا۔

" بہت پیسے ہیں تمہارے پاس اچھے سے جانتی ہوں اب ڈرامے نہ کرو۔۔۔"

Page 697

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم سیٹ بیلٹ باندھتی ہوئی بولی۔

اسد مسکراتا ہوا گاڑی ریورس کرنے لگا۔

حریم کو اسد کے ساتھ دیکھ کر ایمن ٹھٹھک گئی لیکن اپنے چہرے کے تاثرات نارمل رکھتی چلنے لگی۔
حریم باہر نکل آئی ایمن سے مل کر حریم پچھلی نشست پر بیٹھ گئی۔
وہ کسی کا حق مارنا نہیں چاہتی تھی۔

"آج تمہارے شوہر ہمیں لنچ کروائیں گے---"
حریم ہلکے پھلکے انداز میں بولی۔

"واہ پھر تو بہت مزہ آئے گا---"
ایمن اسد کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر بولی۔

"ہاں لنچ میں کراؤں گا لیکن پیسے حریم دے گی---"
اسد کی آنکھوں میں شرارت تھی۔

"ہاں تمہارے کریڈٹ کارڈ سے---"
حریم طمانیت سے بولی۔

اسد مسکرانے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد حریم اور اسد کو دیکھ کر جا چکا تھا اور حریم اس بات سے انجان تھی۔
اسد نے حریم نے چھوڑا اور ایمن کے ساتھ چلا گیا۔

حریم مسکراتی ہوئی اندر آئی۔
احمد سرخ چہرہ لئے بیڈ پر بیٹھا تھا۔
حریم اس پر ایک نظر ڈال کر الماری کھول کر کھڑی ہو گئی۔

اگر انسانوں کی طرح اپنے مشن کے متعلق بتا دیتے تو میں "
"حسیب کو ان علاقوں سے دور رکھتی---
حریم الماری میں ہاتھ مارتی ہوئی بول رہی تھی۔
احمد حریم کی پشت کو گھور رہا تھا۔
****
اسد ایمن کو ساری بات بتا چکا تھا۔
"آ آپ مجھے طلاق دے دیں گے؟"
ایمن کی زبان ساتھ نہیں دے رہی تھی وہ ابھی تک سکتے کی کیفیت میں تھی۔

نہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے یہ صرف اس لئے تاکہ وہ اپنا "
گناہ قبول کر لیں اور اگر ایسا نہ ہوتا تو میں اتنے آرام سے
"تمہیں یہ سب بتا نہ رہا ہوتا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا۔

لمحہ بھر کو ایمن خاموش ہو گئی۔
وہ اسد کی سیاہ آنکھوں میں جھانک رہی تھی جہاں جھوٹ کا شائبہ تک نہ تھا۔

"مطلب یہ صرف مذاق تھا آپ سچ میں ایسا نہیں کریں گے؟"
ایمن کی دھڑکنیں ابھی تک ساکن تھیں۔

"اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہیں چھوڑ دوں گا؟" اسد سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔

"نہیں۔ مجھے لگا آپ ھان کی کوئی بات نہیں ٹالتے اس لئے---"
ایمن نے بات ادھوری چھوڑ کر سر جھکا لیا۔

"ایمن تم پاگل ہو بلکل۔ جانتی ہو جب سے تمہارے آنکھوں میں جلتے دیپ دیکھے ہیں نہ اس دن سے یہ رشتہ میرے لئے مزید اہمیت کا حامل ہو چکا ہے۔ میں مانتا ہوں کہ ھان کی کوئی بات میں رد نہیں کر سکتا لیکن اگر وہ مجھے کہے گی کہ تمہیں طلاق دے دوں تو ایسا ہرگز نہیں ہو گا۔ نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہی ھان ایسا کرنے کو بولے گی---
اسد ایمن کو نگاہوں کے حصار میں لئے بول رہا تھا۔

ایمن کے گرد اسد کے لفظ باز گشت کر رہے تھے۔
وہ بنا پلک جھپکے اسد کو دیکھ رہی تھی۔

"ابھی بھی کوئی ان سیکورٹی ہے؟"
اسد اس کی ناک دباتا ہوا بولا۔
ایمن مسکراتے ہوئے نفی میں گردن ہلانے لگی۔

"اب گھر چلیں یا پھر کہیں اور؟"
اسد گاڑی سٹارٹ کرتا ہوا بولا۔

"جہاں آپ کو ٹھیک لگے---"
ایمن گود میں پڑے بیگ کی زیپ کھول کر بند کرنے لگی۔
اسد نے مسکراتے ہوئے نگاہیں سڑک پر مرکوز کر دیں۔
****
" !حریم اپنی زبان کو لگام دو"
احمد غرایا۔

حریم نے گردن گھما کر ایک اچٹتی نگاہ احمد پر ڈالی۔
احمد چلتا ہوا اس کے عقب میں آ کھڑا ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

" تم دن بہ دن بدتمیز ہوتی جا رہی ہو اگر میں برداشت کر رہا
"ہوں تو اس کا مطلب یہ نہیں تم کچھ بھی بولو---
احمد حریم کی بازو دبوچتا ہوا بولا۔

"تمہیں جتنی تمیز ہے وہ بھی دیکھی ہے میں نے---"
حریم اپنا بازو آزاد کرواتی ہوئی بولی۔
احمد دانت پیستا اسے دیکھنے لگا۔

"یہ سب تم نے شروع کیا ہے اب مجھ پر الزام مت ڈالو---"
حریم اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی ہوئی بولی۔

"تم اسی قابل تھیں---"
احمد چبا چبا کر بولا۔

" لائیک سئیرئسلی؟"
حریم قدرے حیران ہوئی۔

" تم جیسی لڑکی یہی ڈیذرو کرتی ہے۔ کسی کی منکوحہ ہو
"کر کسی اور کو چاہنا---
احمد نے حریم کو سلگتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بات
ادھوری چھوڑ دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا مطلب ہے تمہارا؟ اور نکاح کے متعلق میں نہیں جانتی تھی سمجھے---"
حریم اس کا گریبان پکڑتی ہوئی بولی۔
احمد نے نگاہیں نیچی کر کے حریم کے ہاتھوں کو دیکھا۔

"ہاتھ ہٹاؤ!"
احمد شعلہ بار نظروں سے حریم کو دیکھتا ہوا بولا۔

"پہلے مجھے بتاؤ؟"
حریم ضد پر اڑ گئی۔

"حریم تم اپنی حد میں رہا کرو---"
احمد اس کے ہاتھ جھٹکتا ہوا بولا۔
حریم کلس کر اسے دیکھنے لگی۔

"تم جیسی گھٹیا لڑکی کو اپنے گھر میں رکھا ہوا ہے احسان مانو میرا---"
احمد اسے سر تا پیر دیکھتا ہوا بولا۔

حریم کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔
"تمہاری ہمت کیسے ہوئی؟ تم ہو کیا مجھے کہنے والے؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم ضبط کرتی ہوئی چلائی۔
احمد استہزائیہ ہنسا۔

"چور کو چور کہا تو برا لگا؟"
احمد جلانے والی مسکراہٹ لئے بولا۔

" !احمد تم"
حریم انگلی اٹھا کر بول رہی تھی جب احمد نے اس کی بات کاٹی۔

مزید کوئی بحث نہیں اور آگے سے خیال رکھنا ورنہ "
"تمہاری سوچ سے زیادہ برا کر سکتا ہوں میں---
احمد اس کا ہاتھ نیچے کرتا ہوا بولا۔

"کیا برا کر لو گے تم؟ اور زویا کہاں ہے؟"
یکدم حریم کے دماغ میں جھماکا ہوا۔

جہاں بھی ہے بلکل ٹھیک ہے تمہیں فکر کرنے کی "
"ضرورت نہیں---
احمد سرد مہری سے کہتا مڑ گیا۔

"شرم تو نہیں آئی تمہیں یہ سب کرتے ہوئے---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم تاسف سے بولی۔

"یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے اور جتنا دور رہو گی اتنا بہتر ہے تمہارے حق میں۔ اور آئیندہ تم مجھے اسکے ساتھ نظر نہ آؤ۔۔۔"

احمد لیپ ٹاپ کی اسکرین کھولتا ہوا بولا۔

حریم ہکا بکا سی اسے دیکھنے لگی۔

****

"اسفند کہاں غائب ہے؟"

ایمن اسد کو دیکھتی ہوئی بولی۔

"کوئی بھی نہیں جانتا ایمن۔ بہت کوشش کر رہے ہیں اسے ڈھونڈنے کی لیکن نجانے کہاں گیا ہے؟"

اسد تاسف سے بولا۔

ایمن تاسف سے اپنے ہاتھ دیکھنے لگی۔

گھر میں معمول سے زیادہ خاموشی تھی۔

"ایمن تم کمرے میں جاؤ میں آتا ہوں۔۔۔"

اسد کی بات سن کر ایمن کمرے کی جانب چلنے لگی جبکہ اسد ایمن کے کمرے میں آ گیا۔

آنکھوں میں شرارت تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ متلاشی نگاہوں سے کبھی بیڈ کے دراز چیک کرتا تو کبھی الماری کے۔
مطلوبہ شے لے کر وہ کمرے سے باہر نکل آیا۔
لب مسکرا رہے تھے۔
ایمن چینج کر کے آئینے کے سامنے کھڑی بال بنا رہی تھی جب اسد کمرے میں آیا۔
ہاتھ پیچھے کر رکھے تھے۔

"ماما نظر نہیں آئیں؟"
ایمن اسد کو دیکھتی ہوئی بولی۔

تمہیں کہا تھا نہ جب وہ خود آئیں تب ملنا ان سے۔ خود سے " "مت جانا۔۔۔
اسد خفگی سے دیکھتا ہوا بولا۔

"جی اچھا۔۔۔"
ایمن اداسی سے بولی۔

"ایمن تم اسفند سے محبت کرتی تھی نہ؟"
اسد سنجیدگی سے بولا۔
ایمن کی آنکھوں کی پتلیاں پھیل گئیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟"
ایمن ششدر رہ گئی۔

"یہ دیکھو تمہارے کمرے سے لایا ہوں۔ اے لکھا ہوا ہے۔۔۔"
اسد اس کے سامنے صفحات لہراتا ہوا بولا۔
ایمن نفی میں سر ہلا رہی تھی۔

" اے سے میرا نام بھی تو ہے۔ میں کیوں اس کے لئے لکھوں گی۔۔۔"
ایمن روہانسی ہو گئی۔

"جھوٹ بول رہی ہو تم۔ اسفند سے ہی محبت کرتی ہو نہ تم؟"
اسد کی آواز بلند ہوتی جا رہی تھی۔

"نہیں آپ غلط سمجھ رہے ہیں یہ میں نے اپنا نام لکھا ہے۔۔۔"
ایمن کی آنکھوں سے اشک چھلک پڑے۔

"میں کیسے یقین کر لوں؟"
اسد زمین پر پھینکتا ہوا بولا۔
ایمن ڈر کر دو قدم پیچھے ہو گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں آپ غل غلط سمجھ رہے ہیں ایسا نہیں ہے---"
ایمن گھبراتی ہوئی بولی۔

"میں غلط سمجھ رہا ہوں؟"
اسد غرایا۔

"پلیز میرا یقین کریں ایسا نہیں ہے---"
ایمن اشک بہاتی نفی میں سر ہلا رہی تھی۔

تم مان کیوں نہیں لیتی؟ تمہارے کمرے سے لایا ہوں "
"میں---
اسد حلق کے حل چلایا۔

"تو پھر آپ کو اسد لکھا ہوا کیوں نظر نہیں آیا---"
ایمن روتی ہوئی چلائی۔

اسد کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔
آنسو ایمن کے رخسار کو تر کر رہے تھے۔
اسد نے اس کے سامنے اب وہ صفحہ لہرایا جس پر اسد لکھا تھا۔
ایمن نم آنکھوں سے مسکرانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں اسفند سے محبت نہیں کرتی---"
ایمن اسد کو دیکھتی ہوئی بولی۔

"میں جانتا ہوں---"
اسد ہلکا سا مسکرایا۔

"اگر جانتے تھے پھر مجھے کیوں تنگ کر رہے تھے؟"
ایمن خفگی سے بولی۔

" تمہارے منہ سے بھی تو سننا تھا۔ ایسے بول دیا تم نے ورنہ
"تو قسم کھا رکھی تھی مجھے اندھیرے میں رکھنے کی---
اسد منہ بناتا ہوا بولا۔
ایمن مسکرانے لگی۔
****

"کیوں نظر نہ آؤں میں اس کے ساتھ؟"
حریم زور سے لیپ ٹاپ کی اسکرین بند کرتی ہوئی بولی۔
احمد خونخوار نظروں سے حریم کو دیکھنے لگا۔

"کیوں محبت جاگ گئی ہے دل میں؟"
احمد حریم کو گھورتا ہوا بولا۔

"شٹ اپ احمد۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم درشتی سے بولی۔

"جو تمہیں کہا ہے وہ مانو چپ کر کے۔ اسد سے بات بھی نہیں کرو گی تم---"

احمد اس کی بازو پکڑتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

حریم نے اس کا ہاتھ ہٹانا چاہا لیکن احمد کی گرفت اس کی سوچ سے زیادہ مضبوط تھی۔

"میں اسد سے بات بھی کروں گی اور ملوں گی بھی دیکھتی ہوں تم کیا کرتے ہو---"

حریم مقابلے بازی پر اتر آئی۔

احمد نے ایک ہمدردانہ نظر حریم پر ڈالی۔

"میں تمہیں طلاق دیتا ہوں---"

احمد کے لب سے آزاد ہونے والے الفاظ حریم کو متحیر کر گئے۔

حریم کا منہ کھل گیا۔ آنکھیں باہر نکل آئیں۔

احمد کے الفاظ اس کے کان میں بازگشت کر رہے تھے۔

حریم کو یہ الفاظ کسی طمانچے کی مانند اپنے منہ پر پڑتے محسوس ہو رہے تھے۔

جیسے وہ اسی قابل ہے۔

ٹھکرائے جانے کے، دھتکارے جانے کے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کیا بول رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اسے صرف یہی الفاظ سنائی دے رہے تھے۔
حریم کو اپنا وجود شل ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔
حواس ساتھ چھوڑتے جا رہے تھے۔
احمد خاموش حریم کو دیکھ رہا تھا۔
حریم خشک آنکھوں سے احمد کو دیکھ رہی تھی۔
احمد اس کا منتظر تھا لیکن حریم نے ایک لفظ بھی منہ سے نہ نکالا۔
حریم نے ایک شکایتی نظر اس پر ڈالی اور باہر نکل گئی۔

"حریم؟"
احمد اس کے پیچھے لپکا۔
حریم نے گاڑی کی چابی اٹھائی اور گیٹ کا رخ کیا۔

"حریم میری بات سنو۔۔۔"
احمد اسے پکار رہا تھا لیکن حریم سنی ان سنی کرتی وہاں سے نکل گئی۔
احمد بس اسے دیکھتا رہ گیا۔

حریم کی آنکھوں میں اشک نہ تھے۔
صرف اپنی تضحیک کا احساس تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا میں اتنی ارزاں ہوں؟"
حریم فل سپیڈ پر گاڑی چلا رہی تھی۔
اپنی بے قدری حریم کو رلا رہی تھی۔

" نہیں معاف کر سکتی میں اسے۔ اسنے جو کیا اس کے بعد
"ایک نارمل زندگی گزارنا آسان نہیں ہے---
حریم نفی میں سر ہلاتی ہوئی بول رہی تھی۔

" پھر میں کیوں ڈر گئی؟ تمہیں کھونے کے احساس سے
"کیوں ڈر گئی؟ وہاں سے آ گئی تاکہ تم مزید غلط نہ کرو---
حریم خود کلامی کرنے لگی۔

وہ آبادی سے دور نکل رہی تھی۔
آہستہ آہستہ ویران سڑکیں دکھائی دینے لگیں۔
دائیں بائیں سر سبز درخت تھے۔ جن میں رقص کرتی
خوفناک خاموشی ہر شے کو اپنی لپیٹ میں لے رہی تھی۔
وہ کہاں جا رہی تھی اسے معلوم نہیں تھا۔
حریم کا فون نجانے کب سے رنگ کر رہا تھا۔

فون کی رنگ ٹون نے اسے اپنے خیالوں کے محور سے
باہر کھینچ نکالا۔
حریم نے ایک نظر فون پر ڈالی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کا نام دیکھ کر آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔
گردن دم بخود نفی میں حرکت کرنے لگی۔

" اب نہیں احمد۔ بس بہت ہو گیا۔ میں فالتو شے نہیں ہوں جس کا جب دل چاہے لے جائے اور جب دل چاہے اٹھا کر پھینک دے۔ نہ ہی میں اتنی کمزور ہوں کہ خود کو سنبھال نہ سکوں۔ میں اپنی زندگی خود اکیلی گزار سکتی ہوں کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں مجھے---"
حریم نے ہاتھ کی پشت سے گال رگڑا۔

حریم اب سنبھل چکی تھی
آنسو بہا کر اب وہ تیار تھی نئے سفر کے لیے۔
حریم نے بریک لگائی ، فون اٹھایا اور باہر پھینک دیا۔

" !گڈ بائے احمد"
حریم نے ایک نظر اس ویران جنگل پر ڈالی اور گاڑی سٹارٹ کر دی۔

"حریم فون اٹھاؤ پاگل لڑکی---"
احمد کوفت سے بولا۔

" میں نے یہ کیوں نہیں سوچا کہ وہ گھر سے بھی جا سکتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہے؟
احمد دیوار پر مکہ رسید کرتا ہوا بولا۔
اب اسے خود پر غصہ آ رہا تھا۔

"اگر تم کہیں دور چلی گئی پھر؟"
احمد بولتا ہوا باہر نکل آیا۔

"گھر بیٹھ کر انتظار کرنا بیوقوفی ہے---"
احمد گاڑی میں بیٹھتا ہوا بولا۔

"آئی نو تم گھر نہیں گئی ہو گی---"
احمد گاڑی باہر نکالتا ہوا بولا۔
احمد ایک ہاتھ میں فون پکڑے کچھ تلاش رہا تھا۔

"رؤف ایک کام ہے یار؟ لیکن کسی کو معلوم نہ ہو---"
احمد پیشانی مسلتا ہوا بولا۔
اپنی ہی بیوی کے متعلق انفارمیشن لینا اسے عجیب محسوس ہو رہا تھا۔

"میں نمبر بھیج رہا ہوں مجھے لوکیشن بتا دے---"
احمد سپیڈ کم کرتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ٹھیک ہے میں بتاتا ہوں---"
رؤف نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

"ہیلو حسیب کیسے ہو؟"
احمد فون کان سے لگائے بول رہا تھا۔

"ہاں میں بھی ٹھیک ہوں۔ تم سناؤ کہاں ہو؟"
احمد سامنے سڑک کو دیکھتا ہوا بولا۔

ہاں حریم بھی ٹھیک ہے۔اچھا مجھے ایک کال آ رہی ہے "
"تمہیں کال بیک کرتا ہوں---
احمد نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

"پتہ نہیں کہاں نکل چکی ہو گی حریم---"
احمد بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔
احمد نے ایک نظر ہاتھ میں بندھی گھڑی پر ڈالی۔

"اوہ شٹ مجھے تو جانا تھا---"
احمد سر پر ہاتھ مارتا ہوا بولا۔

ماحد یار تو شیخ کے گھر کے باہر چلا جا۔ میں کچھ "
"مصروف ہوں گھر کے مسئلے میں---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا ہوا سب خیریت؟"
ماحد تشویش سے بولا۔

خیریت نہیں ہے بعد میں تفصیل بتاؤں گا تو ابھی نکل جا۔ "
مجھے شک ہے وہ آج ملنے جائے گا حبیب کے گروپ
"سے---
احمد متفکر سا بولا۔

"ٹھیک ہے میں چلا جاتا ہوں---"
ماحد نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔
حریم سپیڈ بڑھاتی جا رہی تھی وہ شہر سے کئی میل دور نکل آئی تھی۔

راولپنڈی کی سڑکیں اس کی منتظر تھیں۔
حریم بال سیٹ کرتی سامنے دیکھنے لگی۔
بے ساختہ اس کا ہاتھ گردن پر گیا جہاں احمد کا دیا لاکٹ جگمگا رہا تھا۔
حریم نے اسے کھینچ کر اتارنا چاہا لیکن دل نے اجازت نہ دی۔
حریم نے لاکٹ سے ہاتھ ہٹا لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ٹھیک ہے کوئی مسئلہ نہیں وہ احمد تو نہیں دیکھ سکتا نہ---"

حریم نے خود کو تسلی دی۔

حریم گاڑی کو لاک کر کے پیدل چلنے لگی۔

"میں نہیں چاہتی تم کسی بھی طرح مجھ تک پہنچو۔ اب ہمارا دور رہنا ہی بہتر ہے---"

حریم دوپٹہ سر پر اوڑھتی ہوئی بول رہی تھی۔

وہ کچی آبادی کی جانب چلنے لگی۔

اندھیرا ہو رہا تھا اور اسے کوئی پناہ گاہ کی ضرورت تھی۔

"رات گزار کر صبح نکلوں گی یہاں سے---"

حریم ان چھوٹے اور کچے مکانوں کو دیکھتی ہوئی بڑبڑائی۔

"لاسٹ لوکیشن ہائی وے سے کچھ فاصلے کی ہے---"

احمد میسج پڑھ کر سپیڈ بڑھانے لگا۔

"کہاں جاؤ گی تم؟"

احمد سوچنے لگا۔

وہ ڈرائیو کرتا اس مقام پر آ گیا جہاں حریم نے فون پھینکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔

"اب تم کس راستے پر گئی ہو راولپنڈی یا ایبٹ آباد ؟"
احمد دونوں راستوں کو دیکھتا ہوا سوچنے لگا۔

میں یہ بھی نہیں جانتا کہ کس شہر میں تم جا سکتی ہو۔ "
"جہاں تمہیں زیادہ مسئلہ نہ ہو---
احمد شش و پنج میں مبتلا ہو گیا۔

وقت بیت رہا تھا لیکن احمد کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کس راستے کا انتخاب کرے۔
اللہ کا نام لے کر احمد ایبٹ آباد جانے والے راستے پر چل پڑا۔
احمد پوری رات احمد سڑکوں پر گھومتا رہا۔
آنکھیں نیند سے بوجھل تھیں لیکن حریم کے متعلق کچھ معلوم نہ ہو سکا۔

"آپ نے انہیں یہاں پر دیکھا ہے؟"
احمد فون پر حریم کی تصویر دکھائے پوچھ رہا تھا۔

"نہیں---"
آدمی نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ جواب احمد کوئی دسویں مرتبہ سن چکا تھا۔ اس نے ہمت نہیں ہاری اور سامنے دکاندار کے پاس چلا گیا۔

"اگر یہ لڑکی یہاں نظر آئے تو مجھے اس نمبر پر کال کر دینا۔۔۔"
احمد اپنا نمبر لکھواتا ہوا بولا۔

وہ واپس گاڑی میں آ گیا اور پھر سے چلنے لگا۔
گھڑی صبح کے دس بجا رہی تھی۔
احمد مارا مارا پھر رہا تھا جب اس کا فون رنگ کرنے لگا۔

"سر اعجاز؟"
نمبر دیکھ کر احمد کو فکر ہونے لگی۔

"جی سر؟"
احمد فون کان سے لگاتا ہوا بولا۔

"کیا رپورٹ ہے شیخ کی؟"
سر اعجاز کی آواز اسپیکر پر ابھری۔

"سر میں آپ کے پاس آ کر دوں رپورٹ؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد لب کاٹتا ہوا بولا۔

"ٹھیک ہے میں انتظار کر رہا ہوں۔۔۔"
کہہ کر انہوں نے فون بند کر دیا۔
احمد کی پیشانی پر شکنیں ابھریں۔

"حریم کی گاڑی کا معلوم کرنا ہو گا مجھے۔۔۔"
احمد کہتا ہوا گاڑی میں بیٹھ گیا اور واپسی کے راستے پر ڈال دی۔

وہ تھکا ہارا گھر آیا اور گھر کے باہر لگے کیمرے کی ریکارڈنگ دیکھنے لگا۔
احمد لب کاٹتا نظریں اسکرین پر مرکوز کیے ہوئے تھے۔
وہ ویڈیو کو ریورس کر رہا تھا۔
جیسے ہی نمبر دکھائی دیا احمد نے کاغذ پر نوٹ کر لیا۔

"یہ گاڑی مجھے چیک کر کے بتاؤ راولپنڈی گئی ہے یا ایبٹ آباد؟"
احمد فون کان سے لگائے بول رہا تھا۔

"جتنی جلدی ہو سکے کرو۔۔۔"
احمد نے فون بند کر دیا اور کمرے کا رخ کیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سر انتظار کر رہے ہوں گے---"
احمد بولتا ہوا الماری کھولنے لگا۔

حریم کی خوشبو کمرے میں بکھری ہوئی تھی۔
وہ سر جھٹک کر اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔
رپورٹ مکمل کر کے وہ کمرے سے نکل گیا۔

"بیٹا حریم کہاں ہے؟"
سفیر صاحب کی آواز پر احمد کے قدم تھم گئے۔

بابا میں رات میں آ کر بات کرتا ہوں آپ سے ابھی مجھے "
" !ضروری کام سے جانا ہے پلیز
احمد التجائیہ نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

اچھا ٹھیک ہے جاؤ لیکن حریم سے کہنا مجھے فون کر لے "
"فکر ہو رہی ہے اس کی---
وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بولے۔

احمد بنا کچھ کہے باہر نکل گیا۔
اسے افسوس ہو رہا تھا یہ سب وہ نہیں چاہتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم میں چاہتا تھا ہم ایک پرسکون زندگی گزاریں لیکن تم "
"تو مجھ سے دور ہی چلی گئی---
احمد سٹیرنگ پر ہاتھ مارتا ہوا بولا۔

"پلیز مجھے واپس مل جاؤ---"
احمد کمزور پڑ رہا تھا۔
****

میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی آپ لوگ ایسا کریں "
"گے---
ایمن تاسف سے منیر اور لبنا کو دیکھ رہی تھی۔

"ایمن تم کچھ نہیں جانتی اس لیے خاموش رہو---"
لبنا خفگی سے بولی۔

واہ! ماما میں اب بچی نہیں رہی ساری سمجھ ہے مجھ میں۔ "
ھان کے ماما بابا اس دنیا سے چلے گئے اور آپ نے ان کے
" !بھائی کو بھی دور کر دیا
وہ ابھی تک ششدر تھی۔

بیٹا غلطیاں انسانوں سے ہی ہوتی ہیں اور ھان کو ہم نے "
"اپنی بیٹی بنا کر پالا ہے---
منیر صاحب نے کمزور سی دلیل دی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بیٹی کہہ دینے سے بیٹی نہیں بن جاتی۔ اگر بیٹی مانا تھا تو کیوں حسیب بھائی کو دور کیا ان سے؟"
ایمن نم آنکھوں سے پوچھ رہی تھی۔
اسد ٹائی کی ناٹ درست کرتا زینے اتر رہا تھا۔

"ایمن تمہیں منع کیا تھا میں نے---"
اسد کی خفگی بھری آواز گونجی۔

ایمن نے گردن گھما کر اسد کو دیکھا۔
آنکھوں میں التجا تھی۔
"آپ لوگوں کا وقت پورا ہوا شام تک پوری پیمنٹ آپ کے ہاتھ میں ہو گی---"
اسد جیب میں ہاتھ ڈالے ان کے سامنے آ گیا۔

"اسد بات کو سمجھو اس عمر میں ہم کہاں جائیں گے؟"
منیر صاحب بیچارگی سے بولے۔

"سوری لیکن یہ میرا مسئلہ نہیں۔ آپ کو آپ کا حصہ مل رہا ہے اس لئے اب اپنی بیٹی کی خاطر اس گھر سے چلے جائیں---"
اسد چبا چبا کر بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اسد تم سے بڑے ہیں کچھ تو لحاظ کرو---"
لبنا تلملا اٹھی۔

جتنا لحاظ آپ نے بڑے ہونے کے ناطے کیا اتنا ہی میں " بھی کر رہا ہوں۔ دھکے مار کر تو نہیں نکال رہا تمیز کے دائرے میں رہ کر کہہ رہا ہوں---"
اسد سادگی سے بولا۔

منیر صاحب نے ہاتھ اٹھا کر لبنا کو بولنے سے باز رکھا۔ اپنی بیٹی کا گھر وہ خراب نہیں کرنا چاہتے تھے۔

"ٹھیک ہے جیسے تمہاری خوشی---"
وہ کہہ کر اپنے کمرے کی جانب چل دئیے۔

"یہ کیا کر رہے؟"
لبنا بولتی ہوئی ان کے عقب میں چل دی۔

اسد نے ایمن کو کمرے میں جانے کا اشارہ کیا تو وہ سرجھکائے آنکھوں کی نمی چھپاتی زینے چڑھنے لگی۔

حسیب جھنجھلا کر فون کو دیکھ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بار بار نمبر ملاتا اور ہر بار ناکامی کا سامنا ہوتا۔
کچھ سوچ کر اس نے احمد کا نمبر ملایا۔

"احمد بھائی حریم کا نمبر کیوں بند ہے؟"
حسیب کی آواز میں پریشانی نمایاں تھی۔
احمد سانس خارج کرتا سامنے دیوار کو دیکھنے لگا۔

"حریم کا فون خراب ہو گیا تھا کل رات اسی وجہ سے۔۔۔"
احمد نے بہانہ بنایا۔

اووہ اچھا! مجھے ٹینشن ہو رہی تھی پہلے تو کبھی ایسا "
"نہیں ہوا۔ آپ گھر پر ہیں یا آفس میں؟
حسیب ایک ہاتھ سے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔
تنے ہوئے اعصاب ڈھیلے پڑ چکے تھے۔

"میں آفس ہوں رات میں بات کروا دوں گا حریم سے۔۔۔"
احمد آہستہ سے بولا۔

"جی بہتر۔ آپ کو ڈسٹرب کرنے کے لیے سوری۔۔۔"
حسیب شرمندگی سے بولا۔

ارے نہیں سوری کی ضرورت نہیں میں اب رکھتا ہوں "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"فون---
احمد نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

حسیب اسد کے پاس آ گیا۔
"جا رہے ہیں تایا ابو؟"
حسیب سوالیہ نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

"ہاں ابھی بات کی ہے میں نے۔ تم ریلیکس ہو کر یونی جاؤ---"
اسد حسیب کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا مسکرایا۔
حسیب ہلکا سا مسکرایا اور واپس زینے چڑھنے لگا۔
****
احمد رات دیر سے گھر آیا۔
آنکھیں سرخ تھیں، چہرے پر تھکن کے آثار نمایاں تھے۔
وہ راولپنڈی سے ایک چکر لگا کر آیا تھا لیکن کچھ بھی معلوم نہ ہو سکا۔

"احمد کوئی بات ہوئی ہے کیا؟"
سفیر صاحب چشمہ اوپر کرتے ہوئے بولے۔

"بابا حریم چلی گئی ہے---"
احمد سامنے سیڑھیوں کو دیکھتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا مطلب چلی گئی ہے؟ کہاں گئی ہے؟ اور کیوں؟"
وہ الجھ کر احمد کو دیکھنے لگے۔

رات جھگڑا ہوا تھا ہمارا میں نے اسے ایک طلاق دی تاکہ "
"وہ باز آ جائے---
احمد تاسف سے انہیں بتا رہا تھا۔

لیکن وہ سمجھنے کی بجائے گھر چھوڑ کر چلی گئی۔ "
"راولپنڈی گئی ہے لیکن کہاں رہائش پذیر ہے معلوم نہیں---
احمد ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا ہوا بولا۔

"احمد آخر تم اپنا غصہ قابو میں کیوں نہیں کرتے؟"
سفیر صاحب ضبط کرتے ہوئے بولے۔

"بابا میں نے غصے میں نہیں کیا ایسا---"
احمد زور دے کر بولا۔

"پھر کیا سوچ سمجھ کر کیا ہے؟"
سفیر صاحب بغور اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولے۔

جی سوچ سمجھ کر دی تھی تاکہ وہ اپنا رویہ بہتر کر لے "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمارے بیچ جو رشتہ ہے اس کا احترام کرے۔ نجانے ہماری عورتوں کو یہ خبط کیوں ہوتا ہے کہ مرد اور عورت برابر ہیں"---

احمد منہ بناتا ہوا بول رہا تھا۔

"تم نے حریم کے ساتھ کچھ غلط تو نہیں کیا؟"
سفیر صاحب کو خدشہ لاحق ہوا۔

" کچھ نہیں کیا۔ مجھے حریم کو ڈھونڈنے جانا ہے ابھی وقت نہیں"---
احمد کہتا ہوا زینے چڑھنے لگا۔

"اوپر کہاں جا رہے ہو پھر؟"
وہ خفگی سے بولے۔

"چینج کرنے---"
احمد بنا مڑے بولا۔
****
سورۃ البقرۃ
آیت نمبر 228
ترجمہ:-
" اور ان عورتوں کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جیسے ان

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مردوں کے ہیں اچھائی کے ساتھ، ہاں مردوں کو ان عورتوں پر درجہ اور فضیلت حاصل ہے۔"

اللہ نے مرد اور عورت کو برابر نہیں بنایا۔ مرد کا ایک درجہ عورت سے بلند ہے لیکن ہمارے یہاں کی آزاد خیال عورتوں کا گمان ہوتا ہے کہ مرد اور عورت برابر ہیں جس کا نتیجہ طلاق کی صورت میں نکلتا ہے کیونکہ مرد مقابلہ کرنے والی عورت کو پسند نہیں کرتا۔

سورۃ النساء
آیت نمبر 34
"مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کئے ہیں۔"

علی ابن ابی طلحہ نے بیان کیا ہے کہ مرد عورتوں پر حاکم ہیں یعنی وہ ان پر حاکم اور امیر ہیں ، یعنی ان کی اللہ تعالیٰ کے حکم سے اطاعت کی جائے گی۔
مرد اس لئے حکمران بنایا کہ اللہ تعالیٰ نے مرد کو کچھ جسمانی اور عقلی خصائص سے نوازا ہے اور اس پر کچھ مالی امور بھی واجب کیے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

(1218) صحیح مسلم حدیث نمبر
" تم عورتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو، بلاشبہ تم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی امان سے حاصل کیا ہے، اور ان کی شرمگاہوں کو اللہ تعالیٰ کے کلمے سے حلال کیا ہے، ان پر تمہارا حق یہ ہے کہ جسے تم نا پسند کرتے ہو وہ تمہارے گھر میں داخل نہ ہو، اگر وہ ایسا کریں تو تم انہیں مار کی سزا دو جو زخمی نہ کرے اور شدید تکلیف دہ نہ ہو اور ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم انہیں اچھے اور احسن انداز سے نان و نفقہ اور رہائش دو۔"

ہمارے یہاں مردوں نے رواج بنا لیا ہے عورت پر ہاتھ ہٹانا۔ بات کوئی بھی نہیں ہو گی اور عورت پر ہاتھ اٹھا لیں گے۔ مرد ایک بات یاد رکھیں اگر اللہ نے اسے حکمران بنایا ہے تو ساتھ سے اسے ڈرنے کا حکم دیا ہے اسے حکم دیا کہ عورت کو ایذا نہ پہنچائے جب کہ یہاں تو مار پیٹ بہت عام سی بات ہے۔ مرد کہتا ہے دین نے اجازت دی ہے عورت پر ہاتھ اٹھانے کی۔ دین نے تب مار کی سزا کا حکم دیا جب عورت بدفعلی کرے بدکردار ہو تب اسے مارو جب وہ دین سے دور جائے تاکہ وہ دین کی جانب لوٹ آئے۔ اور ہم مسلمان دیں جو صرف وہاں یاد رکھتے ہیں جہاں ہمارا اپنا فائدہ ہے۔
اب مرد یہ نہیں دیکھتے کہ دین نے کن حالات میں مار کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حکم دیا وہ سب اتنا جانتے ہیں کہ مرد کو اجازت ہے تو وہ بلا وجہ ہی عورتوں پر ظلم کرتے ہیں شرم آنی چائیے ایسے مردوں کو ایک عورت جو اپنا گھر اپنے رشتے سب چھوڑ کر آتی ہے بجائے اس کا ساتھ دینے کے ایسا رویہ روا رکھتے ہیں۔ پھر بات صرف یہی آ کر ختم ہو جاتی ہے اور دل بھی پرسکون ہوجاتا ہے کہ روز محشر اللہ حساب لے گا ایک ایک آنسو کا ایک ایک فعل کا تب نہ کوئی بچانے والا ہو گا نہ ہی کوئی فرار کی راہ ہو گی۔ اس دنیا میں جتنا سر پھرا ہونا چاہتے ہیں ہو جائیں اس دن کوئی طاقت آپ کو بچا نہیں سکے گی تبھی اللہ نے ڈرنے کا حکم دیا لیکن انسان شروع سے ہی نرا جاہل ثابت ہوا ہے اور آج بھی وہی جہالت لئے چل رہا ہے۔

-:عورتوں کے مردوں پر حقوق ہیں

مہر، نفقہ اور رہائش۔

-:جبکہ غیر مالی حقوق میں

اچھے اور احسن انداز میں بود باش اور معاشرت کرنا، بیوی کو تکلیف نہ دینا۔

عورتوں کے لیے یہ بھی ہے کہ خاوند انہیں تکلیف یا ضرر نہ پہنچائیں جس طرح ان عورتوں پر خاوندوں کے لئے ہے۔

خاوند کو بیوی سے حسن سلوک سے پیش آنے کا حکم دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے حکمران بنایا گیا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ناحق بیوی کو سزا دے یا اسے بے عزت کرے۔ اس سے نرمی سے پیش آئے۔ بیوی عزت اور محبت کی حقدار ہے اگر شوہر کے حقوق مقرر ہیں تو اسی طرح عورتوں کے بھی حقوق مقرر ہیں۔

حضورﷺ اپنی ازواج مطہرات کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے تھے۔
اور ہمارے نبی کا فرمان ہے تم میں سے بہتر انسان وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مردوں کو بیویوں کے معاملے میں ڈرنے کا حکم دیا کیونکہ جس طرح مرد کے حقوق و فرائض ہیں اسی طرح بیوی کے بھی حقوق و فرائض ہیں۔

اگر مرد اپنے فرائض میں کوتاہی برت رہا ہے تو وہ اس کے لئے جواب دہ ہو گا لیکن اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ عورت بھی مقابلے بازی پر اتر آئے ہر انسان اپنے عمل کا جوابدہ ہے اگر وہ غلط کر رہا ہے تو اس کے لیے وہ خود جوابدہ ہو گا آپ صبر سے کام لیں اللہ آپ کو اس صبر کا اجر دے گا۔
اسکے برعکس اگر آپ بھی اپنے فرائض سے منہ موڑ لیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ وہ مجھ سے ایسا رویہ رکھتا ہے یا بے عزت کرتا ہے تو میں کیوں اس کی عزت کروں؟ یاد رکھیے انسان جو کرتا ہے اس دنیا میں اس کا حساب بھی دینا ہے اس لئے اگر کوئی غلط کر رہا ہے تو وہ اس کے سر ہے آپ اپنے فرائض بخوبی سر انجام دیں تاکہ کل کو جب پوچھ ہو تو آپ کو شرمندگی نہ ہو۔

آپ اپنے رب کے حضور کہہ سکیں کہ میرے خاوند نے یہ سلوک روا رکھا۔ وہ خدا دیکھ رہا ہے اور وہ کسی کا قرض نہیں رکھتا۔

ہمارے معاشرے کی بہت سی خواتین اسی ضد میں اپنا گھر برباد کر لیتی ہیں کہ مرد اور عورت برابر ہیں جبکہ ایسا ہرگز نہیں ہے جب اسلام نے مرد کا ایک درجہ بلند رکھا ہے تو آپ کیسے کہہ سکتی ہیں کہ مرد اور عورت برابر ہیں اسی برابری کے چکر میں عورتیں طلاق کا لیبل لگوا لیتی ہیں اور اسکے بعد اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لئے پریشانی کا باعث بنتی ہیں۔

اگر خاوند اپنے حقوق ادا نہیں کر رہا تو آپ اخلاقیات کو دیکھتے ہوئے بات کریں اس کے فرائض یاد کروائیں۔ لیکن اگر پھر بھی وہ اپنے فرائض ادا نہیں کرتا تو صبر کریں اگر صورتحال مناسب نہیں تو آپ اپنے حق کے لیے آواز اٹھائیں۔ اگر شوہر مار پیٹ کرتا ہے یا تکلیف پہنچاتا ہے تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہرگز برداشت نہ کریں کیونکہ اس کی اجازت اسلام نہیں دیتا۔

لیکن صرف ایک بات اگر مرد اور عورت دونوں سمجھ لیں کہ ہر انسان اپنے فعل کے لئے جوابدہ ہے تو بہت سے جوڑے سکون سے سو سکیں۔ ایک دوسرے کو سمجھائیں ضرورت پڑے تو ڈانٹ بھی لیں لیکن تکلیف پہنچانے کا کوئی تصور نہیں۔

جو عورتوں کی حماقت سب سے زیادہ دیکھی جاتی ہے وہ یہی ہے کہ وہ مرد کی برابری کرتی ہیں جبکہ مرد کبھی ایسی عورت کو پسند نہیں کرتا اور آج کل بہت سی طلاقوں کی وجہ یہی ہے۔
شوہر کی اطاعت کرنا ، اس کا حکم بجا لانا عورت کے فرائض میں شامل ہے اگر کوئی چھوٹی موٹی بات ہو جائے تو اسے نظر انداز کر دیں بجائے اس کے کہ اپنا رشتہ خراب کریں۔

مردوں کو بھی چاہیے کہ عورتوں سے حسن سلوک کا معاملہ کریں۔ عورت محبت اور عزت کی خواہشمند ہوتی ہے۔ اسے یہ مل جائے تو وہ مرد کی خواہش کے مطابق ڈھل جاتی ہے۔ اللہ نے عورت کو پسلی سے بنایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سے نرمی سے پیش آؤ گے تو وہ تمہاری پسند میں ڈھل جائے گی لیکن اگر سختی سے پیش آؤ گے تو وہ بدظن ہو جائے گی۔ سختی کرو کے تو وہ منتفر ہو کر ٹوٹ جائے گی۔

رشتہ کوئی بھی ہو نرمی سے بخوبی نبھایا جا سکتا ہے۔
بات صرف سمجھنے کی ہے اور ہم سمجھنا ہی نہیں چاہتے تبھی بہت سے گھر بربادی کی نذر ہو رہے ہیں۔

مرد بات کرتے ہیں تو صرف اپنے حقوق کی اور عورت بات کرتی ہے تو صرف اپنے حقوق کی۔
فرائض کی بات کوئی نہیں کرتا جب تک آپ اپنے فرائض سر انجام نہیں دیں گے دوسرا انسان بھی نہیں دے گا آپ اپنا کام کریں کیونکہ اس کا اجر اللہ آپ کو دے گا اگر دوسرا انسان کوتاہی برت رہا ہے تو وہ اپنے کئے کا جواب دے گا اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیں وہ بہتر کرے گا۔
احمد آج پھر سے اسی حلیے میں تھا۔
شیخ گھر سے باہر نکلا تو چہرے پر پریشانی کی لکریں نمایاں تھیں۔
احمد الرٹ ہو گیا۔

"معاذ شیخ کا پیچھا کرو یقیناً وہ ملنے جا رہا ہے گروہ کے کسی بندے سے---"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد آس پاس دیکھتا محتاط انداز میں بولا۔

فون بند کر کے وہ پھر سے اسی انداز میں بیٹھ گیا۔
دماغ میں ہمیشہ کی مانند حریم کی سوچیں گردش کر رہی تھیں۔

"پتہ نہیں کہاں غائب ہو گئی ہو تم؟ سارا پنڈی چھان مارا لیکن تمہارا پتہ نہیں چل سکا۔۔۔"
احمد شکست خور سا بولا۔

"کبھی نہیں سوچا تھا کہ زندگی میں ایسے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔۔۔"
وہ سر جھکائے خود کلامی کر رہا تھا۔

دو اشک ٹوٹ کر زمین پر آ گرے۔
احمد نے ہاتھ بڑھا کر آنکھیں صاف کر لیں۔
وقت تو جیسے پنکھ لگا کر سب لے اڑا تھا۔
آج دو ماہ ہو چکے تھے اور کوئی نہیں جانتا تھا حریم کہاں ہے۔
احمد کے دماغ میں جھماکا ہوا۔

"فضا ایسے نہیں مانے گی؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے زیر لب دہرایا۔

"آج میں تم سے اگلوا کر رہوں گا۔۔۔"
احمد دانت پیستا ہوا بولا۔

فلک کی سیاہ چادر پر مہتاب پوری آب و تاب سے جگمگا رہا تھا۔
احمد نے میسج پڑھا اور اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔
چلتا ہوا وہ اپنے مخصوص مقام سے دور آ گیا۔
چینج کر کے وہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔

" بس یہ کام آج ختم اور اس کے بعد حریم تم کہیں بھی چھپ
"کر بیٹھ جاؤ میں تمہیں ڈھونڈ کر ہی رہوں گا۔۔۔
احمد نے کہتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر دی۔

"کیا لینے گیا تھا تو وہاں؟"
احمد شیخ کے منہ پر مکہ جھڑتا ہوا غرایا۔
احمد کا چہرہ سیاہ رومال سے پوشیدہ تھا۔

" صاحب میں نے آپ لوگوں کو پہلے بھی بتایا تھا میں نہیں
جانا چاہتا وہاں وہ لوگ مجھے خود لے کر گئے تھے۔ میں
نہیں بننا چاہتا ان طالبان جیسا نہ ہی مجھ میں خود کو مارنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کا حوصلہ ہے---
وہ روتا ہوا بول رہا تھا۔

"پھر کیوں وہ بار بار تیرے پیچھے آتے ہیں؟"
احمد نے اس کا منہ دبوچ لیا۔
گرفت اتنی مضبوط تھی کہ وہ مرد ہو کر تڑپ اٹھا۔
احمد کی آنکھیں شعلے اگل رہی تھیں۔

"پہلے اس نے کیا بیان دیا تھا؟"
احمد گردن گھما کر معاذ کو دیکھتا ہوا بولا۔

سر پہلے اس نے بتایا تھا کہ یہ گیا تھا اس ٹریننگ کیمپ "
میں لیکن جب حلف اٹھانے کا وقت آیا کہ کسی بھی لمحے
اسلام کے نام پر اپنی جان قربان کرنی ہو گی تب یہ پیچھے
"ہٹ گیا اور واپس آ گیا---
معاذ فائل کو دیکھتا ہوا بول رہا تھا۔

صاحب قسم لے لیں مجھے اپنی زندگی سے بہت محبت ہے "
"یہ دہشت گردی کے کام میرے بس کے نہیں---
وہ احمد کو دیکھا ہوا بولا۔

"ڈن؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے سوالیہ نظروں سے معاذ کو دیکھا۔

"یس سر---"
معاذ ریکارڈنگ بند کرتا ہوا بولا۔

"اسے کچھ دن یہیں رہنے دو تاکہ دماغ میں یہ بات بٹھا لے
کہ حبیب اللہ کے گروہ سے دور رہنے میں ہی عافیت ہے---"
احمد معاذ کے سامنے آتا ہدایات دے رہا تھا۔

"جی سر---"
معاذ اثبات میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

"میں یہ رپورٹ سر کو دے دوں گا---"
احمد فائل اور ریکارڈنگ سنبھالتا ہوا باہر نکل گیا۔

احمد کا رخ اب فضا کے گھر کی جانب تھا۔
احمد نے جیب پر ہاتھ مار کر گن چیک کی۔
گن کی موجودگی سے مطمئن ہو کر اس نے سپیڈ بڑھا دی۔
یہ دو ماہ احمد کے لئے دو صدیوں سے کم نہ تھے۔

"حریم بہت بری ہو تم روز تڑپایا ہے تم نے مجھے---"
احمد ناراضگی سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بس تم مل جاؤ پھر تمہاری کلاس لوں گا۔۔۔"
احمد انگلی سے آنکھ کا نم گوشہ صاف کرتا ہوا بولا۔
****

"انکل میں حریم کی غیر موجودگی میں کیسے زویا سے نکاح کر لوں؟"
حسیب متحیر سا بولا۔

"بیٹا تمہارا دکھ میں سمجھ سکتا ہوں لیکن تم یہ بھی سمجھو نہ اگر نکاح ہو جائے گا تو لوگوں کے منہ بند ہو جائیں گے۔ زویا کو نجانے کس نے اغوا کیا تھا اور اب اس کی سزا اس کے ماں باپ بھگت رہے ہیں سب کو جواب دے دے کر وہ تھک چکے ہیں۔۔۔"
سفیر صاحب متفکر انداز میں بولے۔

"انکل میں جانتا ہوں۔ میں خود زویا سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن میں صرف حریم کی غیر موجودگی کے باعث ملتوی کر رہا ہوں۔۔۔"
حسیب الجھ کر بولا۔

"درست کہہ رہے ہو حریم کا دکھ تو ہمیں بھی دن رات ستاتا ہے۔ نجانے کہاں چلی گئی ہماری بچی؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تاسف سے بولے۔

"آپ نے احمد بھائی سے پوچھا نہیں جھگڑا کس نوعیت کا تھا؟"
حسیب بےچینی سے پہلو بدلتا ہوا بولا۔

"بیٹا وہ ہمیشہ یہی کہہ کر خاموش کروا دیتا ہے کہ یہ میاں بیوی کے بیچ کا مسئلہ ہے اور وہ اپنے مسئلے کسی سے شئیر نہیں کرتا۔۔۔"
وہ سرد آہ بھرتے ہوئے بولے۔

"اللہ کرے حریم ٹھیک ہو اور جلد از جلد مل جائے۔۔۔"
حسیب تھکے تھکے انداز میں بولا۔

"ایک بار نکاح کے بارے میں سوچنا صرف نکاح وہ بھی سادگی سے۔ جب حریم آ جائے گی تب شادی کر دیں گے۔۔۔"
وہ حسیب کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

"جی انکل میں اسد بھائی سے ڈسکس کرتا ہوں۔۔۔"
حسیب کہتا ہوا کھڑا ہوا اور مصافحہ کرتا باہر نکل گیا۔
****
"ٹائم دیکھ رہے ہیں؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن سینے پر بازو باندھتی ہوئی بولی۔

اسد سر کھجاتا گردن گھما کر اسے دیکھنے لگا۔
اسد دبے پیر کچن میں داخل ہو رہا تھا جب عقب سے ایمن کی آواز سنائی دی۔

"تم کیوں جاگ رہی ہو؟ کہا تھا نہ سو جایا کرو مجھے لیٹ ہو جاتا ہے---"
اسد خفگی سے دیکھتا ہوا بولا۔

"اچھا جی میں سو جاؤں اور کھانا کون گرم کرے گا؟"
ایمن گھورتی ہوئی بولی۔

"تمہیں صبح کالج جانا ہوتا ہے میری وجہ سے تمہاری نیند پوری نہیں ہوتی اس لئے کہتا ہوں مت جاگتی رہا کرو میرے لیے---"
اسد کوٹ اتارتا ہوا بولا۔

"آپ اپنی ٹائمنگ ٹھیک کرلیں---"
ایمن اسے پرے کرتی سلیب کے سامنے آ گئی۔
اسد لب دبائے مسکرا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اور اگر میں ٹھیک نہ کروں پھر؟"
وہ ایمن کو تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔

" پھر اپنے باس کا نمبر دے دیں مجھے میں بات کرتی ہوں کیوں آپ کو روک کر رکھتے ہیں آفس میں؟ سب کا کام آپ سے ہی کروانا ہے کیا؟"
ایمن منہ بناتی لپیٹ میں کھانا نکالنے لگی۔
اسد ہنستا ہوا کرسی پر بیٹھ گیا۔

" یار وہ جو لان لیا ہے اسے بھی تو واپس کرنا ہے نہ پھر کل کو ہماری فیملی بنے گی تو اخراجات بڑھ جائیں گے ابھی تمہاری سٹڈی بھی کمپلیٹ نہیں ہوئی۔ سب دیکھنا پڑتا ہے میڈم---"
اسد مسکراتا ہوا بولا۔
ایمن نے گھورنے پر اکتفا کیا۔

"ہان کے متعلق معلوم نہیں ہوا کچھ؟"
ایمن مائیکرو ویوو آن کرتی ہوئی بولی۔

" نہیں۔ احمد سے بات ہوئی تھی صبح ابھی تک کچھ بھی نہیں معلوم ہوا۔ پنڈی وہ دیکھ چکا ہے اچھے سے وہ وہاں سے بھی چلی گئی ہے---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد تاسف سے بولا۔
ایمن افسوس سے اسد کو دیکھنے لگی۔

"آپ جانتے تو ہیں ہان کی ضد اگر وہ کسی کے سامنے نہیں آنا چاہتی تو سب بے سود ہے۔۔۔"
ایمن اس کے سامنے آ بیٹھی۔

"ہاتھ دھوئے؟"
ایمن آبرو اچکا کر بولی۔

"تم نے ریڈ کر دی مجھ پر سب بھول گیا میں۔۔۔"
اسد منہ بناتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

"بیٹھ جائیں میں کھلا دیتی ہوں۔۔۔"
ایمن اس کی بازو پکڑتی ہوئی بولی۔

"اچھا جی پھر تم کھلا دو!"
اسد دلچسپی سے اسے دیکھا بیٹھ گیا۔
ایمن مسکرا کر اس کے منہ میں نوالا ڈالنے لگی۔
****
"فضا اسے مذاق ہر گز مت سمجھنا میں سچ میں گولی چلا دوں گا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کسی زخمی شیر کی مانند دھاڑا۔

وہ بکھرا ہوا تھا۔ آنکھیں سرخ، چہرہ اترا ہوا، شرٹ باہر نکلی ہوئی، بال بکھرے ہوئے تھے۔

" احمد یہ سوال تم کئی دفعہ مجھ سے پوچھ چکے ہو اگر مجھے معلوم ہوتا تو پہلی بار ہی بتا دیتی۔۔۔"

فضا اپنے موقف پر قائم رہی۔

" میں بکواس کر رہا ہوں کیا؟ پچھلے دو ماہ سے تم دونوں نے مجھے پاگل کر رکھا ذلیل کر رہی ہو یہاں سے وہاں ، وہاں سے یہاں آخر بتا کیوں نہیں دیتی؟ تمہیں بہت خوشی ہو گی کہ ہم دونوں علیحدہ ہو جائیں؟ یہی چاہتی ہو نہ تم؟"

احمد اس کی بازو دبوچ کر جھنجھوڑتا ہوا بولا۔

احمد ایک ہاتھ سے گن اس کی پیشانی پر رکھے ہوئے تھا۔

"میں کچھ نہیں جانتی۔۔۔"

فضا آہستہ سے بولی۔

" اچھا اب اگر تمہاری امی کو ہاسپٹل جانا پڑا تو مجھے کچھ مت کہنا نہ ہی مجھ پر کوئی ہاتھ ڈال سکتا ہے۔۔۔"

احمد طمانیت سے کہتا دروازے کی جانب چل دیا۔

فضا کے پیروں تلے زمین کھسک گئی، آنکھیں باہر نکل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئیں۔

" !سٹاپ احمد آر یو میڈ"
فضا بولتی ہوئی اس کے پیچھے لپکی۔

فضا احمد کی راہ میں حائل ہو گئی۔
احمد نے ایک اچٹتی نگاہ اس پر ڈالی۔

" میں گولی چلانے سے پہلے ایک بار بھی نہیں سوچوں گا..."
احمد کے تن بدن میں آگ لگی ہوئی تھی۔

" اوکے فائن وہ کوئٹہ میں ہے۔ آرمی سکول میں جاب کر رہی ہے وہاں سے تمہیں اس کی رہائش معلوم ہو جائے گی..."
فضا نے ایک ہی سانس میں ساری کہانی کہہ ڈالی۔

احمد ایک لمحہ ضائع کئے بنا گاڑی کی جانب چل دیا۔
"بٹ میرا نام نہ آئے..."
فضا احمد کی پشت کو دیکھتی ہوئی بولی۔

"اٹس اِے سیکرٹ..."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد انگوٹھا دکھا کر اوکے کا سائن دیتا ہوا بولا۔

فضا سانس خارج کرتا اسے اندھیرے میں گم ہوتا دیکھنے لگی۔
"آئی ہوپ تم دونوں کے بیچ سب نارمل ہو جائے۔۔۔"
فضا کہتی ہوئی اندر چلی گئی۔

احمد نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور فل سپیڈ پر گاڑی دوڑانے لگا۔
آٹھ گھنٹے کی رش ڈرائیونگ کے بعد احمد کوئٹہ پہنچ چکا تھا۔

لب اس دشمن جاں کو دیکھنے کے خیال سے مسکرا رہے تھے۔
احمد نے فون نکالا اور سکول کا نام لکھ کر سرچ کرنے لگا۔
احمد نے ایک نظر ہاتھ پر بندھی گھڑی پر ڈالی۔

گھڑی صبح کے ساڑھے آٹھ بجا رہی تھی۔
آدھے گھنٹے میں احمد مطلوبہ سکول کے سامنے کھڑا تھا۔
ہوا میں خنکی محسوس ہو رہی تھی۔
بچے سکول کا یونیفارم پہنے بھاگ رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ اکیلے تھے تو کچھ اپنے ابو یا امی کے ساتھ۔

"ایک دن ہم بھی اپنے بچوں کو ایسے ہی سکول چھوڑنے آئیں گے---"
احمد لب دبائے مسکراتا ہوا بولا۔

مرر میں خود کو دیکھا تو بالوں میں ہاتھ پھیرتا انہیں سیٹ کرنے لگا۔
شرٹ درست کر کے باہر نکل آیا۔
اب اس کا حال قدرے بہتر تھا۔

"پرنسپل آفس؟"
احمد چوکیدار کو مخاطب کیا۔

"گیٹ کے سامنے راہداری کے بائیں جانب پہلا کمرہ پرنسپل کا ہے---"
چوکیدار ہاتھ کے اشارے سے سمجھا رہا تھا۔

احمد اثبات میں سر ہلاتا اندر داخل ہو گیا۔
اندر زیادہ بچے دکھائی نہ دے رہے تھے شاید ان کی کلاس کا ٹائم ہو گیا ہو۔
احمد سوچتا ہوا آفس میں آ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

" !السلام علیکم میم"
احمد ہلکا سا مسکرایا۔

"وعلیکم السلام! ہیو اِے سیٹ سر---"
وہ کرسی کی جانب اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

" مس حریم نے میرے بھانجے کو کہا تھا کہ گھر سے کسی
"کو لے کر آئیں تو آپ پلیز انہیں بلائیں---
احمد ٹانگ پے ٹانگ چڑھائے آرام دہ انداز میں بیٹھا تھا۔

"مس حریم کو بھیجو میرے آفس میں اور بچے کا نا---"
وہ احمد کی جانب دیکھتی ہوئی بولیں۔

"مجھے جلدی ہے آپ پلیز انہیں جلدی بلائیں---"
احمد گھڑی دیکھتا ہوا بولا۔

"جلدی بھیجو---"
وہ دوبارہ نام پوچھنے کا ارادہ ترک کرتی ہوئی بولیں۔
پانچ منٹ بعد حریم دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔

حریم کی جانب احمد کی پشت تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کی خوشبو احمد بھیڑ میں بھی پہچان سکتا تھا۔
بےساختہ لب مسکرانے لگے۔

"یس میم؟"
حریم کی آواز احمد کی سماعت سے ٹکرائی۔

آنکھیں حریم کے سراپے کو دیکھنے کے لیے ترس رہی تھیں۔
احمد نے بےصبری کا مظاہرہ کرنا نا مناسب سمجھا اسی لئے خاموش بیٹھا رہا۔

"آپ نے اپنے بھانجے کا نام نہیں بتایا؟"
وہ احمد کی جانب دیکھتی ہوئی بولیں۔

احمد مسکراتا ہوا کھڑا ہو گیا جونہی حریم سے نظریں چار ہوئیں حریم بےیقینی کی کیفیت میں مبتلا ہو گئی۔
اسے اپنی بینائی پر شبہ ہوا۔
حریم آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر احمد کو دیکھ رہی تھی۔
احمد حریم کے اس انداز پر بمشکل اپنی مسکراہٹ روک رہا تھا۔

"مس مجھے جانتی ہیں---"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد اسے گہری نظروں کے حصار میں لیے بولا۔
حریم بوکھلا کر احمد کو دیکھنے لگی۔

"مطلب؟"
وہ الجھ کر حریم کو دیکھنے لگیں۔

"نہیں میں---"
"کیا چاہتی ہو یہاں جھگڑا کریں؟"
احمد جلانے والی مسکراہٹ لیے بولا۔

حریم خونخوار نظروں سے اسے گھورنے لگی۔
آواز اتنی مدھم تھی کہ صرف حریم سن سکی۔

میم کیا مجھے آج کی لیو مل سکتی ہے؟ کچھ ضروری کام "
"ہے---
حریم احمد سے نظریں ہٹا کر انہیں دیکھنے لگی۔

اگر آرجنٹ ہے تو ٹھیک ہے لیکن آگے سے خیال رہے "
"مجھے ایک دن پہلے انفارم کریں---
وہ رجسٹر کھولتی ہوئی بولیں۔

احمد کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم کا دل چاہ رہا تھا احمد کا چہرہ غائب کر دے۔

"چلو---"
حریم باہر کی جانب قدم بڑھاتی ہوئی بولی۔

"مجھے لگا تھا اپنا تعارف کروانا پڑے گا میڈم بھول گئی ہو گی---"
احمد اسے تنگ کرنے کا موقع نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔

"شکر کرو تمہارا منہ صحیح سلامت ہے ابھی تک---"
حریم کھا جانے والی نظروں سے گھورتی ہوئی بولی۔

"اتنا پیار جمع کر رکھا ہے جو چہرہ ہی خراب کر دو گی---"
احمد منہ پر ہاتھ پھیرتا ذومعنی انداز میں بولا۔
حریم کلس کر رہ گئی۔
****
"اسفند تم جہاں بھی ہو پلیز واپس آ جاؤ۔ پھوپھو بہت پریشان ہیں---"
ایمن فون کان سے لگائے بولی۔
"تمہیں اسلیے فون نہیں کیا---"
اسفند بیزاری سے بولا۔
"پھر؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمن کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔
"بس یہ جاننا چاہتا تھا تم خوش ہو؟"
اسفند کی مدھم سی آواز ابھری۔
"سچ بتاؤں تو میں بہت خوش ہوں---"
ایمن کی نظروں کے سامنے اسد کا سراپا گھوم گیا۔
"ٹھیک ہے پھر میں کوشش کروں گا جلدی واپس آ جاؤں---"
اسفند ہلکا سا مسکرایا۔
"مجھے خوشی ہو گی تمہارے واپس آنے کی---"
ایمن خوشدلی سے بولی۔
اسفند نے مزید بنا کچھ کہے فون بند کر دیا۔
ایمن تاسف سے فون کو دیکھنے لگی۔
****
"کہاں رہتی ہو؟"
احمد گاڑی کا دروازہ کھولتا ہوا بولا۔

تم زیادہ پھیلو مت۔ اگر خاموشی سے تمہارے ساتھ آئی ہوں "
تو ہرگز مت سمجھنا میں سب بھول گئی ہوں۔ تمہاری وجہ
سے اپنی ریپوٹیشن خراب نہیں کرنا چاہتی تھی صرف اسی
"لئے آئی ہوں کسی خوش فہمی میں مبتلا مت ہو---
حریم دروازے پر ہاتھ رکھے اس کی آنکھوں میں آنکھیں
ڈالے باور کرانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانتا ہوں۔ اب سڑک پر لڑتے ہوئے اچھے نہیں لگے گیں "
اس لئے پوچھ رہا ہوں ورنہ میں نے کون سا کھانا نوش
"فرمانا تمہارے گھر---
احمد منہ بناتا ڈرائیونگ سیٹ پر آ بیٹھا۔

حریم نے نا چاہتے ہوئے بھی اسے اپنے اپارٹمنٹ کا ایڈریس بتا دیا۔
حریم نے لاک کھولا اور احمد اس کے پیچھے اندر پیچھے اندر آ گیا۔

"کیوں آئے ہو تم؟"
حریم تقریباً چلائی۔
آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

احمد نے ایک نظر اس پر ڈالی۔
جامنی رنگ کی سادہ سی شلوار قمیض پہنے دوپٹہ سر پر رکھے وہ ہمیشہ کی طرح حسین لگ رہی تھی۔صراحی دار گردن میں احمد کا دیا لاکٹ پوری آب و تاب سے جگمگا رہا تھا۔ احمد کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

"کیا نہیں آنا چاہیے تھا؟ میں رجوع کرنا چاہتا ہوں---"
احمد اس کی جانب بڑھتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شٹ اپ۔ جسٹ شٹ اپ۔ میری زندگی میں تمہارے جیسے انسان کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ جہاں سے آئے ہو وہیں چلے جاؤ واپس۔۔۔"
حریم حلق کے بل چلائی۔

نمی بڑھتی جا رہی تھی۔
نجانے حریم کو کس بات پر رونا آ رہا تھا۔

"تمہیں لئے بغیر کیسے جا سکتا ہوں میں؟"
احمد آہستہ سے بول رہا تھا۔

آج اسے حریم پر غصہ نہیں آ رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا وہ غلطی پر ہے اور حریم حق پر۔
"مجھے کوئی بکواس نہیں سننی۔ تمہاری شکل سے نفرت ہے مجھے نکلو یہاں سے۔ شرم نہیں آئی تمہیں کس منہ سے میرے سامنے آئے ہو؟"

حریم اس کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر پیچھے دھکیلتی ہوئی چلائی۔
"تم جیسے گھٹیا انسان کو میں دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی۔۔۔"
حریم اسے پیچھے دھکیلتی ہوئی چلا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنسو لڑی کی صورت میں رخسار پر بہنے لگے۔
احمد نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر دیوار کی جانب دھکیل دیا۔
حریم دیوار سے جا لگی۔

احمد نے ہاتھ کا مکہ بنایا اور حریم کے چہرے کے قریب لے آیا ہاتھ۔
حریم نے چہرہ جھکا لیا تو احمد دیوار پر مکہ رسید کرنے لگا۔

" مارنا چاہتی ہو نہ مارو۔ تمہارے سامنے کھڑا ہوں جو حشر کرنا چاہتی ہو کرو۔۔۔"
احمد اسے بازوؤں سے پکڑ کر کھینچتا ہوا بولا۔
حریم آنسوؤں سے تر چہرہ اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔

" تم نے میرے کردار پر کیچڑ اچھالا ہے تم نے طلاق کے بول میرے منہ پر مارے تھے۔ تم نے مجھے دھوکہ دیا۔جو کچھ تم نے کیا ہے اس کی کوئی معافی نہیں ہے۔۔۔"
حریم اس کا گریبان پکڑتی ہوئی چلائی۔

" سب جانتا ہوں۔ لیکن تمہارے سامنے ہمیشہ ایک طرف کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہانی تھی۔ آج تمہیں کہانی کا دوسرا رخ دکھانے آیا ہوں اس کے بعد فیصلہ کرنا۔۔۔"
احمد نرمی سے کہتا حریم کے چہرے سے بال ہٹانے لگا۔
حریم نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا۔

"مجھے مزید بیوقوف نہیں بننا۔۔۔"
حریم نے اس کے ہاتھ ہٹانے چاہے۔

"سننی تو پڑے گی۔۔۔"
احمد مسکراتا ہوا بولا۔

حریم اپنی بازو چھڑوانے میں مسلسل ناکام ہو رہی تھی وہ فولادی جسم کا مالک تھا اس کی گرفت ہٹانا آسان نہیں تھا۔
"احمد لیو می؟"
حریم نے دائیں ہاتھ سے اس کا کالر پکڑ لیا۔

"آئی کانٹ۔۔۔"
احمد بےبسی سے دیکھتا ہوا بولا۔

جانتی ہو کس حال میں تھا میں؟ کتنا تڑپا ہوں؟ کتنا رویا "ہوں تمہارے لیے۔۔۔"
احمد آنکھوں میں نمی لئے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کی آواز بھرائی ہوئی تھی۔

"مجھے کچھ نہیں جاننا۔۔۔"
حریم درشتی سے بولی۔

"جاننا نہیں چاہو گی تمہیں کیوں دھوکہ دیا میں نے؟ جبکہ محبت کرتا تھا تم سے۔۔۔"
احمد کے الفاظ پر حریم ساکت ہو گئی۔
چہرہ اٹھا کر احمد کو دیکھنے لگی۔

"کیا مطلب؟"
حریم الجھ کر اسے دیکھنے لگی۔

"اب سکون سے میری بات سنو گی تم۔۔۔"
احمد اس کی بازو پکڑے چلنے لگا۔
حریم کو صوفے پر بٹھا کر خود زمین پر گھٹنے رکھ کر بیٹھ گیا۔
وہ حریم کو پل پل حیران کر رہا تھا۔

"تمہاری ماما نے میرے بابا کو دھوکہ دیا تھا۔ اپنی پسند سے میرے بابا سے منگنی کی لیکن شادی سے چند دن قبل انکار کر دیا اور اپنے کسی کزن سے شادی کر لی۔ میرے بابا ٹوٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئے۔گھر والوں نے جہاں کہا انہوں نے شادی کر لی۔ میری ماما کو کبھی وہ محبت نہیں ملی جس کی وہ حقدار تھیں کیونکہ وہ محبت بابا تمہاری ماما کو دے چکے تھے اب ان کا دل بنجر ہو چکا تھا اور بنجر زمین سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔۔۔"

حریم بنا پلک جھپکے اسے دیکھ رہی تھی جو سر جھکائے بول رہا تھا۔

" میں نے اپنے بابا کا بدلہ لیا۔ اپنی ماما کا بدلہ لیا۔ میرے بابا کی زندگی ایک سزا بن گئی۔ میری ماما کو کبھی خوشی نہ مل سکی۔ دونوں نے سسکتے ہوئے زندگی گزاری اور بابا تو ابھی تک سسک رہے ہیں۔ یہی وجہ تھی تمہیں دھوکہ دینے کی۔ جب میں نے شادی سے انکار کیا تب مجھے تم سے محبت ہو چکی تھی لیکن میرے لئے بدلہ لینا ضروری تھی اس لئے اپنی محبت کا اپنے ہاتھوں گلا گھونٹ دیا۔۔۔"

احمد کسی مجرم کی مانند بیٹھا تھا۔

"تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ میں ہی ان کی بیٹی ہوں؟"

احمد خاموش ہوا تو حریم بول پڑی۔

" تمہاری اور حسیب کی شکل بلکل عاطفہ یعنی تمہاری ماما جیسی ہے۔ تم سے قبل حسیب سے ملا تھا میں۔ اس لئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں دیکھتا ہی پہچان گیا اور تبھی سوچ لیا تھا کہ تم سے "بدلہ لوں گا۔۔۔
احمد پھر سے خاموش ہو گیا۔

"اور مجھ سے شادی کیوں کی؟"
حریم کو یہ خاموشی چبھ رہی تھی۔

" خود سے لڑتے لڑتے تھک چکا تھا۔ دل تمہیں چھوڑنے پر آمادہ نہیں تھا اور دماغ اپنانے پر۔ لیکن ہمیشہ کی طرح دل کی جیت ہوئی۔ میں نے زویا سے پوچھا کہ اسے مجھ سے کوئی دلی وابستگی ہے؟ اس نے صاف انکار کر دیا۔ پھر حسیب سے بات کی وہ زویا کو پسند کرتا تھا میں جانتا تھا اور زویا حسیب کے ساتھ ہی خوش رہ سکتی ہے۔ اس لئے زویا کو غائب کر دیا اور تم سے شادی کر لی جبکہ پہلے میرا ارادہ تمہارے اپنی شادی میں بلا کر تڑپانے کا تھا تاکہ تم بھی وہی درد محسوس کرو جو بابا نے محسوس کیا اپنے سامنے مجھے کسی اور کا ہوتے دیکھو۔ لیکن دل بغاوت پر اتر آیا۔۔۔"
احمد سانس لینے کو لمحہ بھر رکا۔

" رہی بات تمہارے کردار کی تو وہ سب صرف اس لئے کیا کیونکہ طلاق دینے کے لئے کوئی وجہ درکار تھی جب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے یہ وجہ نظر آئی تو میں نے اسی کا سہارا لیا۔ تمہارے کردار پر شبہ ہوتا تو تمہارے لئے مارا مارا پھرتا نہیں "میں---

احمد چہرہ اٹھا کر اسے دیکھنے لگا۔

"طلاق کیوں دی؟"

بولتے بولتے آنسو حریم کے گال پر آ گرے۔

احمد نے اپنی انگلی کی پوروں سے حریم کے آنسو چن لیے۔

کیونکہ تم حد سے زیادہ بدتمیز ہو گئی تھی۔ تم نے کبھی " ہمارے رشتے کا احترام نہیں کیا۔ میں تمہارا شوہر ہوں لیکن تم مجھے ایسے مخاطب کرتی تھی جیسے سرے سے کوئی رشتہ ہی نہ ہو۔ میں مانتا ہوں میری غلطی ہے مجھے معافی مانگنی چائیے تھی لیکن حریم اگر میں غلط کر رہا تھا تو تم بھی تو غلط کر رہی تھی۔ اگر میں نے غلطیاں کرنے کی ٹھان رکھی تھی تو ٹھیک تو تم نے بھی نہیں کیا؟ میں نے کوتاہی کی تو تم نے بھی تو اپنے فرائض سے منہ موڑ رکھا۔ میں تمہارا شوہر ہوں تم مجھ سے تمیز کے دائرے میں رہ کر بات بھی نہیں کرتی تھی۔ کام کرنا تو بہت دور کی بات ہے۔ تم نے کبھی میری عزت نہیں کی جبکہ میں نے تمہارے ساتھ یہ نہیں کیا بدتمیزی تم کرتی تھی میں نہیں۔ تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی تو مقابلہ کرنے بیٹھ گئی۔ غلطی تمہاری بھی ہے تم نے اس رشتے کا احترام نہیں کیا ایک بیوی ہونے کے فرائض انجام نہیں دئیے۔

میری غلطی صرف یہ تھی کہ میں نے معافی نہیں مانگی لیکن تمہیں ایک بیوی ہونے کا حق دیا تمہیں تمہاری حیثیت سے قبول کیا۔ تمہیں برداشت کیا تاکہ تم ایسا رویہ اختیار نہ کرو لیکن تم نے خود کو نہیں بدلا۔طلاق تمہیں دی تاکہ تم سمجھ سکو کہ اگر یہی سب چلتا رہتا تو ایک دن میں سچ میں تمہیں چھوڑ دیتا اور واپسی کا کوئی راستہ نہ نکلتا۔ تمہیں سمجھانا چاہتا تھا کہ جو بیویاں ایسا کرتی ہیں اس کے بعد صرف طلاق کا ہی آپشن نظر آتا ہے ایک شوہر کب تک برداشت کرے گا مجھے بتاؤ؟ میاں بیوی کا رشتہ بنایا تاکہ سکون سے رہ سکیں لیکن تم تو رہا سہا سکون بھی غارت کر دیتی تھی۔ میں ہاتھ جوڑ کر تم سے معافی مانگتا ہوں مجھ سے بھی غلطیاں ہوئیں ہیں لیکن میں تمہیں چھوڑ نہیں سکتا کسی شرط پر بھی نہیں---"

احمد اس کے سامنے ہاتھ جوڑے بول رہا تھا۔

آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر رخسار پر گرنے رہے تھے۔ وہ حریم کے لئے رو رہا تھا اور احمد کے آنسو دیکھ کر حریم کے آنسوؤں میں روانی آ گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا۔۔۔"
حریم اشک بہاتی اس کے ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی۔

" پلیز میرے ساتھ چلو واپس۔ وہ گھر وہ کمرہ ہمیں یاد کر رہا ہے سب تمہیں یاد کر رہے ہیں۔ سب سے بڑھ کر میں ادھورا ہوں تمہارے بنا۔۔۔"
احمد نم آنکھوں سے حریم کو دیکھتا ہوا بولا۔

"کیا معلوم تم کل کو پھر ایسے ہی کرو میرے ساتھ پھر؟"
حریم ہچکیاں لیتی ہوئی بولی۔

" ہم پرامس کرتے ہیں نہ میں کچھ غلط کروں گا نہ ہی تم۔ بولو منظور ہے؟"
احمد اس کے سامنے ہتھیلی پھیلاتا ہوا بولا۔

" احمد تم بہت برے ہو۔ تم نے بہت رلایا ہے مجھے ماما کے کئے کی سزا دی تم نے مجھے۔۔۔"
حریم اس کے بال جھنجھوڑتی ہوئی بول رہی تھی۔
احمد نم آنکھوں سے مسکرانے لگا۔

"اچھا اس برے سے احمد کو معافی کیسے ملے گی بتاؤ؟"
احمد اس کے بائیں جانب صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں کیوں معاف کروں تمہیں؟ چاہے جو بھی تھا تم غلط تھے تم نے ہمیشہ میرے ساتھ غلط کیا۔۔۔"
حریم بچوں کی مانند ہچکیاں لے رہی تھی۔

"اچھا پھر اس گندے سے احمد کی سزا بھی تجویز کر دو۔۔۔"
احمد مسکراتا ہوا بولا۔

"میں نہیں معاف کروں گی تمہیں۔۔۔"
حریم نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

"حریم تم اپنی انا میں سب خراب کر دو گی۔ ایک خوبصورت زندگی ہماری منتظر ہے ہاتھ بڑھا کر اسے تھام لو ورنہ ایسے ہی تنہا رہ جاؤ گی۔ میں تمہیں تنہا نہیں چھوڑنا چاہتا۔۔۔"
احمد کھڑا ہوتا ہوا بولا۔
حریم بھی کھڑی ہو گئی۔

وہ دروازے کی سمت الٹے قدم اٹھانے لگا۔
حریم کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا۔
احمد کی جدائی نے حریم کے دل میں پلتی محبت کو مزید ہوا دی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بھی احمد کا ساتھ چاہتی تھی لیکن انا بیچ میں آ رہی تھی۔
احمد دور ہوتا جا رہا تھا۔ حریم شش و پنج میں مبتلا ہو گئی۔

"نہیں---"
حریم نے کہتے ہوئے بھاگ کر احمد کا بڑھا ہوا ہاتھ تھام لیا۔
احمد کے لب مسکرانے لگی۔

"میں تمہارے ساتھ رہنا چاہتی ہوں---"
حریم سوں سوں کرتی ہوئی بولی۔

ایک میری بات اپنے پلو سے باندھ لو اگر آئیندہ مجھے "
چھوڑنے کا سوچا بھی تم نے تو پہلے تمہیں گولی ماروں گا
"پھر خود کو---
احمد گھورتا ہو بولا۔

"مار لو گے؟"
حریم آبرو اچکا کر بولی۔

"جب چھوڑوں گی تب بتاؤں گا---"
احمد اس کی آنکھوں میں جھانکتا ہوا بولا۔

"اب واپس چلیں؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

حریم اس کی نظریں خود پر محسوس کرتی ہوئی بولی۔

"نہیں پہلے تم سے بدلہ لوں گا مجھے خود سے دور رکھنے کا۔۔۔"
احمد مضبوطی سے اس کا ہاتھ تھامتا ہوا بولا۔
حریم جھنپ کر نیچے دیکھنے لگی۔

"سب سے پہلے دو گواہوں کی موجودگی میں تم سے رجوع کرنا ہے چلو۔ پھر اس کے بعد کہیں گھومنے چلیں گے ہم تو ہنی مون پر بھی نہیں گئے اس کے بعد تم سے خدمت کرواؤں گا میرے پاؤں دبایا کرنا۔۔۔"
احمد آخر میں شرارت سے بولا۔

"احمد؟"
حریم گھور کر بولی۔
دونوں گاڑی کی جانب بڑھ رہے تھے۔

"جی احمد کی جان؟"
احمد محبت پاش نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

"صوفے پر ہی سلاؤں گی میں۔۔۔"
حریم منہ بناتی ہوئی بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کا زندگی سے بھرپور قہقہ فضا میں گونجا۔
حریم مسرور سی مسکرا دی۔
.....ختم شد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Uljhay Bandhan | By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk
fb.me/CrazyFansOfNovel